# فہرست


| | |
|---|---|
| انتساب | 6 |
| نئی امریکی معیار کی تجدیدی بائبل | 7 |
| حرفِ مُصنف: یہ تبصرہ کیسے آپ کی معاونت کرسکتا ہے؟ | 8 |
| بائبل کے اچھے مُطالعہ کیلیئے رہنمائی | 10 |
| پہلا تمیتھیس باب1 | 18 |
| پہلا تمیتھیس باب2 | 44 |
| پہلا تمیتھیس باب3 | 65 |
| پہلا تمیتھیس باب4 | 81 |
| پہلا تمیتھیس باب5 | 92 |
| پہلا تمیتھیس باب6 | 104 |
| طیطس باب1 | 121 |
| طیطس باب2 | 135 |
| طیطس باب3 | 153 |
| دوُسرا تمیتھیس باب1 | 166 |
| دوُسرا تمیتھیس باب2 | 181 |
| دوُسرا تمیتھیس باب3 | 198 |
| دوُسرا تمیتھیس باب4 | 207 |
| ضمیمہ اوّل: یونانی گرائمر کی ساخت کی مُختصر تعریف | 220 |
| ضمیمہ دوئم: عبارتی تنقید | 231 |
| ضمیمہ سوئم: فرہنگ | 235 |
| ضمیمہ چہارم: بیانِ عقیدہ | 247 |

# پاسبانی خطوط کے خصُوصی موضوعات


مُقدسین، پہلا تمیتھیس 1:2 21
باپ، پہلا تمیتھیس 1:2 23
جاننا، پہلا تمیتھیس 1:4 25
دل، پہلا تمیتھیس 1:5 27
پولُوس کے مُوسویٰ شریعت کے نظریات، پہلا تمیتھیس 1:8 28
نئے عہدنامے میں خُوبیاں اور خامیاں، پہلا تمیتھیس 1:9 29
ہم جنس پرستی، پہلا تمیتھیس 1:10 30
شُکر گُزاری، پہلا تمیتھیس 1:12 32
پولُوس کا ہوپر مرکبات کا استعمال، پہلا تمیتھیس 1:14 37
پولُوس کا کائنات کا استعمال، پہلا تمیتھیس 1:15 38
درمیانی دُعا، پہلا تمیتھیس 2:1 46
انسانی حکومت، پہلا تمیتھیس 2:2 50
پولُوس کی تحاریر میں ”سچائی“، پہلا تمیتھیس 2:4 55
فدیہ / کفارہ، پہلا تمیتھیس 2:6 57
ے اور بھاری شراب نوشی، پہلا تمیتھیس 3:3 69
شیطان، پہلا تمیتھیس 3:6 72
خُدا کا کفارے کیلئے منصُوبہ ”بھید“، پہلا تمیتھیس 3:9 75
کلیسیائی مددگار عورتوں کیلئے اہلیت، پہلا تمیتھیس 3:12 76
الحاد، برگشتگی، کُفر، پہلا تمیتھیس 4:1 82
قائم رہنے کی ضرورت، پہلا تمیتھیس 4:16 89
عُمر، پہلا تمیتھیس 5:1 94
مُقدسین، پہلا تمیتھیس 5:10 98
پولُوس کی غُلاموں کو نصیحت، پہلا تمیتھیس 6:1 105

| | |
|---|---|
| دولت، پہلا تمیتھیس 6:8 | 108 |
| آزمائش اوراُن کے اشاروں کے لئے یونانی اصطلاحات، پہلا تمیتھیس 6:9 | 111 |
| چُنا جانا، تقدیر اور الہیاتی توازن کی ضرورت، پہلا تمیتھیس 6:12 | 114 |
| اقرار، پہلا تمیتھیس 6;12 | 115 |
| آمین، پہلا تمیتھیس 6:16 | 117 |
| یہ دور اور آنے والا دور، پہلا تمیتھیس 6:17 | 118 |
| باطنیت، طیطس 1:1 | 123 |
| اُمید، طیطس 1:2 | 124 |
| تقدیر بمقابلہ انسانی آزاد مرضی، طیطس 2:11 | 142 |
| راستبازی، طیطس 2:12 | 146 |
| مسیح کی آمد کیلیئے نئے عہد نامے کی اصطلاحات، طیطس 2:13 | 150 |
| جلال، طیطس 2:13 | 150 |
| پاک تثلیث، طیطس 3:6 | 158 |
| نجات کیلیئے استعمال ہونے والے یونانی فعل کے زمانے، دوُسرا تمیتھیس 1:9 | 172 |
| بُلائے گئے، دوُسرا تمیتھیس 1:9 | 173 |
| باطل اور منسُوخ، دوُسرا تمیتھیس 1:10 | 175 |
| عہد، دوُسرا تمیتھیس 2:1 | 182 |
| قائم رہنے کی ضرورت، دوُسرا تمیتھیس 2:11 | 186 |
| خُدا کی بادشاہت میں سلطنت کرنا، دوُسرا تمیتھیس 2:12 | 187 |
| خُداوند کے نام، دوُسرا تمیتھیس 2:19 | 192 |
| پاک بننا، دوُسرا تمیتھیس 2:21 | 194 |
| توبہ، دوُسرا تمیتھیس 2:25 | 196 |
| ابتدائی کلیسیا کا وعظ، دوُسرا تمیتھیس 3:15 | 205 |
| مُردے کہاں ہیں، دوُسرا تمیتھیس 4:1 | 208 |

یہ کتاب نہایت عقیدت سے

# ہیرلڈ حارث اور اُس کی پیاری بیوی اوٗلی مائے

کو منسوب کرتا ہوں

ہیرلڈ پہلا شخص تھا جس نے 1976 میں لُو بوک، ٹیکساس میں مُجھے بائبل لیسنز انٹرنیشنل (Bible Lessons International) جو اُس وقت انٹرنیشنل سنڈے سکول کے اسباق تھا شروع کرنے میں میری حوصلہ افزائی کی۔

اوٗلے مائے اِن برسوں میں میرے لئے مسلسل حوصلہ افزائی اور دُعائیہ ساتھی رہی۔

# نئ امریکی معیار کی تجدیدی بائبل-1995

## پڑھنے میں آسان:

☆قدیم انگریزی "thee's"اور"thou's"وغیرہ کے ساتھ حوالوں کی جدید انگریزی میں تجدید کی گئ ہے۔

☆الفاظ اور ضرب اُلمثال جن کو گذشتہ بیس برسوں میں معانی میں تبدیلی کی بنا پر غلط متصور کیا جاتا ہے اُن کی موجودہ انگریزی کی ساتھ تجدید کی گئ ہے۔

☆مُشکل الفاظی ترتیب یا فرہنگ کے ساتھ آیات کا دوبارہ روانی کی انگریزی میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

☆''اور'' کے ساتھ شروع ہونے والے فقرات کا اُن کی قدیم زُبانوں اور جدید انگریزی کے درمیان ادبی طرز میں تفرقات کی پہچان کی بنا پر بہتر انگریزی کیلئے دُوبارہ ترجمہ کیا گیا ہے۔حقیقی یونانی اور عبرانی میں وقفے یا ٹھہراؤ نہیں ہوتے تھے جیسے کہ انگریزی میں پائے جاتے ہیں اور بہت سی صُورتوں میں جدید انگریزی کی وقفے کی علامتیں حقیقی میں ''اور'' کے مُتبادل کے طور کام کرتی ہیں۔چند دُوسری صُورتوں میں ''اور'' کا ترجمہ مختلف لفظ جیسے کہ ''پھر'' یا ''لیکن'' میں سیاق وسباق کی مُناسبت سے کیا گیا ہے جو حقیقی زُبان میں موجود ترجمےکی ایسی گُنجائش اور الفاظ کی دستیابی کی بنا پر ہے۔

## پہلے سے بہت دُرست:

☆ نئے عہدنامے کے قدیم اور بہترین یونانی نُسخہ جات پر موجودہ تحقیق کا جائزہ لیا گیا ہے اور کُچھ حصّوں کی حتی کہ حقیقی نُسخہ جات کے ساتھ زیادہ نزدیکی کیلئے تجدید کی گئ ہے۔

☆متوازی حصّوں کا موازنہ اور جائزہ لیا گیا ہے۔

☆ کُچھ حصّوں میں وسیع اُلنظر معانی والے افعال کا اُن کے سیاق وسباق میں بہتر احاطے کیلئے دُوبارہ ترجمہ کیا گیا ہے۔

## اور پھر بھیNASB:

☆NASB تجدید کسی ترجمے کی بنا پر کوئی ترمیم نہیں ہے۔حقیقیNASBوقتی معیار پر پُورا اُترتی ہے اور ترمیم کم از کم حد تک کی گئی ہے اُن معیاروں کی توثیق کی بنا پر جو نئ امریکی معیاری بائبل نے وضع کیۓ ہیں۔

☆NASB تجدید بلا مُشروط حقیقی یونانی اور عبرانی کی NASB کی روایات کے ادبی ترجمے کو جاری رکھے ہے۔عبارت میں ترمیم کو اُن سخت اصُولوں کے ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے جو لوک مان فاؤنڈیشن کے چہار طرفی عزم نے وضع کیۓ ہیں۔

☆ مترجمین اور ماہرین جنھوں نے NASB تجدید حصّہ ڈالا ہے وہ بُنیاد پرست بائبل کے عُلما تھے اور بائبل کی زُباندانی، الہیات میں ڈاکٹریٹ یا دُوسری اعلیٰ ڈگریوں کے حامل تھے۔وہ مُختلف کلیسیائی پس منظروں کی نمائندگی کرتے تھے۔

## روایت کو جاری رکھتے ہوئے:

حقیقیNASBنے سب سے دُرست ترین انگریزی بائبل کے ترجمے کے طور شہرت حاصل کی ہے۔دوُسرے تراجم نے گذشتہ برسوں میں دونوں دُرستگی اور عام فہم ہونے کے کبھی کبھار دعوےٰ کیۓ ہیں مگر کوئی بھی پڑھنے والا تفصیل کیلئے آخر کار یہ دریافت کرتا ہے کہ اِن تراجم میں یکساں طور پر غیر یکسانیت ہے۔جبکہ کبھی کبھار ادبی طور، یہ اکثر حقیقی کا مفصل بیان دیتا ہے مطالعاتی طور کُچھ حاصل کرتے ہوئے اور وفاداری سے کُچھ قُربان کرتے ہوئے۔مفصل بیان بُری نیت سے نہیں ہونا چاہیئے بلکہ یہ حوالے کی وضاحت اور مطالب جیسے مترجم سمجھتا اور ترجمہ کرتا ہے ہونا چاہیئے۔آخر میں مفصل بیان کسی حد تک ترجمے کے ساتھ ساتھ بائبل کا تبصرہ بھی ہوتا ہے۔NASB تجدید،NASB کی روایات کو مدنظر رکھتے ہوئے بائبل کا حقیقی ترجمہ ہے جو یہ ظاہر کرتے ہوئے جو اصل نُسخہ جات کہتے ہیں نہ کہ محض وہ جو مترجم یقین رکھتا ہے کہ اُن کے معانی ہیں۔

- لوک مان فاؤنڈیشن

# حرفِ مُصنف: یہ تبصرہ کیسے آپ کی معاونت کر سکتا ہے؟

بائبل کا ترجمہ ایک انقلابی اور رُوحانی عمل ہے جو قدیم الہامی لکھاری کو جاننے کی اِس انداز میں ایک سعی ہے کہ خُدا کا پیغام سمجھا جاسکے اور اپنی روزمرہ زندگی میں بروئے کار لایا جا سکے۔

رُوحانی عمل اہم ہے لیکن واضح کرنے میں مُشکل ہے۔ لیکن اِس میں لازمی طور خُدا کیلئے صاف دلی اور دستیابی ہوتی ہے۔ اِس میں (1) خُدا کیلئے (2) خُدا کو جاننے کیلئے اور (3) اُس کی خدمت کیلئے تشنگی ہونی چاہیئے۔ اِس عمل میں دُعا، اعتراف اور طرزِ زندگی میں تبدیلی کیلئے رضامندی ہونی چاہیئے۔ ترجمے کے عمل میں رُوح اُلقدس بہت اہم مقام رکھتا ہے لیکن مخلص اور خُدا خوفی رکھنے والے مسیحی بائبل کو کیوں مختلف سمجھتے ہیں یہ ایک معمہ ہے۔

انقلابی عمل بیان کرنے میں آسان ہوتا ہے۔ ہمیں عبارت کے ساتھ بااصول اور ایماندار ہونا چاہیئے اور اپنے ذاتی یا کلیسیائی تعصبات سے اثر نہیں لینا چاہیئے۔ ہم تمام تاریخی طور مخصوص کیئے گئے ہیں۔ ہم سے کوئی بھی بامقصد، غیر جانبدار مترجم نہیں ہے۔ یہ تبصرہ تین ترجمے کے اصولوں کی بُنیاد پر ایک محتاط انقلابی عمل پیش کرتا ہے جو ہمارے تعصبات کو شکست دینے میں معاونت کیلئے بنائے گئے ہیں۔

## پہلا اصول:

پہلا اصول یہ ہے کہ اُس تاریخی پس منظر اور اُس کے لکھے جانے کیلئے وہ خاص تاریخی واقع پر غور کریں جس میں بائبل کی وہ کتاب لکھی گئی ہے۔ اصل لکھاری کا کوئی مقصد یا پیغام ہوگا جو وہ پہنچانا چاہتا ہوگا۔ عبارت ہمیں کوئی ایسا مفہوم نہیں دی سکتی جو حقیقی، قدیم، الہامی لکھاری کا کبھی تھا ہی نہیں۔ اُس کا مقصد، نہ کہ ہماری تاریخی، جذباتی، ثقافتی، ذاتی یا کلیسیائی ضرورت کُلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ عملی استعمال ترجمے کیلئے ایک لازمی حصّہ دار ہوتا ہے لیکن مناسب ترجمہ ہمیشہ عملی استعمال کی پیش روی کرتا ہے۔ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ ہر بائبل کی عبارت کا ایک اور محض ایک مفہوم ہوتا ہے۔ اور یہ مفہوم وہ ہے جو حقیقی بائبل کا لکھاری رُوح کی ہدایت سے اپنے ایام میں پُہنچانا چاہتا تھا۔ اِس ایک مفہوم کے مختلف تہذیبوں اور صُورتوں میں ممکنہ طور بہت سے استعمال ہو سکتے ہیں۔ اِن عملی استعمالوں کو حقیقی لکھاری کی مرکزی سچائی سے جوڑنا چاہیئے۔ اِس مقصد کیلئے یہ مطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ وضع کیا گیا ہے تا کہ بائبل کی ہر کتاب کا تعارف پیش کیا جاسکے۔

## دُوسرا اصُول:

دُوسرا اصُول ادبی اکائیوں کی شناخت کرنا ہے۔ بائبل کی ہر کتاب ایک مکمل دستاویز ہے۔ مترجمین کو کوئی حق نہیں پہنچتا کہ وہ سچائی کے ایک پہلو دُوسروں کو خارج کرتے ہوئے جُدا کریں۔ اِس لئے ہمیں انفرادی ادبی اکائی کے ترجمے سے قبل پُوری بائبل کی کتاب کے مقصد کو سمجھنے کی سعی کرنی چاہیئے۔ انفرادی حصّہ۔ ابواب، پیرے یا آیات وہ مفہوم نہیں دے سکتے جو مُکمل اکائی کا مفہوم نہیں ہے۔ ترجمہ مُکمل کی استخراجی رسائی سے حصّوں کی غیر استخراجی رسائی کی جانب نہیں ہونا چاہیئے۔ اِس لئے یہ مطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ طالب علموں کیلئے ہر ادبی اکائی کے حصّوں کی ساخت کے جائزے میں معاونت کیلئے وضع کیا گیا ہے۔ پیرے اِس کے ساتھ ساتھ باب کی تقسیم الہامی نہیں ہے لیکن یہ ہمیں اُفکاری اکائیوں کی شناخت میں معاونت ضرور کرتے ہیں۔

پیراگراف کی سطح پر ترجمہ نہ کہ فقرہ، جزو، ضرب اُلمثال یا لفظ کی سطح پر بائبل کے لکھارے کے مطلوبہ مفہوم کی پیروی کیلئے اہم جُز ہے۔ پیرے مجموعی موضوع کی بُنیاد پر ہوتے ہیں جو اکثر موضوعاتی یا عنوانی فقرہ کہلاتے ہیں۔ پیراگراف میں ہر لفظ، ضرب اُلمثال، جُزو اور فقرہ کسی حد تک مجموعی موضوع سے مناسبت رکھتا ہے۔

وہ اِسے محدود کرتے ہیں، وسعت دیتے ہیں، وضاحت کرتے ہیں اور یا اِس پر سوال کرتے ہیں۔ مناسب ترجمے کیلئے لازمی جُز حقیقی لکھاری کے اُفکار کی پیراگراف کی بُنیاد پر پیروی انفرادی ادبی اکائیوں جو بائبل کی کتاب تشکیل دیتی ہیں کے ذریعے کرنا ہے۔ یہ مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ طُلبا کی معاونت کیلئے وضع کیا گیا ہے تاکہ وہ ایسا جدید انگریزی تراجم کا موازنہ کرنے سے کر سکیں۔ درج ذیل ترجمے اِس لئے چُنے گئے ہیں کیونکہ وہ مختلف ترجمے کے مفروضوں کو استعمال کرتے ہیں۔

1۔ یونائیٹڈ بائبل سوسائٹی کی یونانی عبارت تجدید شُدہ چوتھا ایڈیشن ہے (UBS4)۔ اِس عبارت کے پیرے جدید عبارتی عُلما نے کیئے تھے۔

2۔ نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV) لفظ بہ لفظ ادبی ترجمہ ہے جو ٹیکسٹس ریسیپٹس (Textus Receptus) نامی یونانی نُسخہ جات کی روایت کی بُنیاد پر ہے۔ اِس کی عبارتی تقسیم دُوسرے تراجم سے طویل ہے۔ یہ طویل اکائیاں طُلبا کی مجموعی موضوع دیکھنے میں معاونت کرتی ہیں۔

3۔ نیو تجدید شُدہ معیاری ورژن (NRSV) ایک ترمیم شُدہ لفظ بہ لفظ ترجمہ ہے۔ یہ ذیل کے دو جدید ورژنوں کے درمیان وسطی نُکتہ بناتا ہے۔ اِس کے پیراگراف کی تقسیم فاعلوں کی شناخت کیلئے کافی مددگار ہے۔

4۔ ٹوڈے انگریزی ورژن (TEV) ایک شاندار مساوی ترجمہ ہے جسے یونائیٹڈ بائبل سوسائٹی نے شائع کیا ہے۔ یہ بائبل کا ترجمہ اِس انداز میں کرنے کی کوشش کرتا ہے کہ جدید انگریزی قاری یا بولنے والا یونانی عبارت کا مفہوم سمجھ سکتا ہے۔ اکثر خاص طور پر انجیلوں میں یہ NIV کی طرح پیروں کو بولنے والے کی بُنیاد پر تقسیم کرتا ہے نہ کہ فاعلی بُنیاد پر۔ ترجمے کے مقاصد کے حوالے سے یہ اتنا مددگار نہیں ہے۔ یہ قابلِ غور دلچسپ امر ہے کہ دونوں UBS4 اور TEV ایک ہی طباعتی ادارے کے شائع کردہ ہیں مگر اُن کی عبارتیں متفرق ہیں۔

5۔ نیو یروشلیم بائبل (NJB) ایک شاندار مساوی ترجمہ ہے جو فرانسیسی کیتھولک ترجمے کی بُنیاد پر ہے۔ یہ یورپین ظاہری تناسب سے عبارتی تقسیم کے موازنے کیلئے نہایت سُودمند ہے۔

6۔ طباعتی عبارت 1995 کی تجدیدی نیو امریکن معیاری بائبل (NASB) ہے جو لفظ بہ لفظ ترجمہ ہے۔ آیت بہ آیت تبصرہ اِس عبارتی تقسیم کی پیش روی کرتا ہے۔

## تیسرا اصُول:

تیسرا اصُول یہ کہ بائبل کو مختلف تراجم میں پڑھیں تاکہ وسیع ممکنہ مطالب (مفہومی میدان میں) پر گرفت حاصل کی جا سکے جو بائبل کے الفاظ اور ضرب اُلمثال کے ہوتے ہیں۔ اکثر یونانی الفاظ یا ضرب اُلمثال مختلف انداز میں سمجھے جا سکتے ہیں۔ یہ مختلف تراجم اِن ترجیحات کو سامنے لاتے ہیں اور یونانی نُسخہ جات کے متفرقات کی وضاحت اور شناخت میں معاونت کرتے ہیں۔ یہ مذہبی تعلیم کو مُتاثر نہیں کرتے مگر لازمی طور قدیم الہامی لکھاری کی دی گئی حقیقی عبارت تک پہنچنے میں ہماری معاونت کرتا ہے۔

یہ تبصرہ طُلبا کو اپنے تراجم کی جانچ پڑتال کیلئے ایک پھُرتیلا انداز دیتا ہے۔ یہ تعریفی ہونے کیلئے نہیں ہے مگر اِس کے برعکس معلوماتی اور خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہے۔ اکثر دُوسرے ممکنہ تراجم ہماری معاونت کرتے ہیں کہ ہم جماعتی، پُرتکبر اور کسی محدود حلقے کے نہ ہو کر رہ جائیں۔ مترجمین کے پاس بڑے پیمانے کی تراجمی ترجیحات ہونی چاہیئے تاکہ وہ پہچان سکیں کہ قدیم عبارت کتنی مُبہم ہو سکتی ہے۔ یہ حیران کُن ہے کہ کتنا ادنیٰ معاہدہ اُن مسیحیوں کے درمیان ہے جو بائبل کو اپنی سچائی کا ماخذ ہونے دعویٰ کرتے ہیں۔ اِن اصُولوں نے قدیم عبارت سے جدوجہد پر مجبور کرتے ہوئے مُجھے میری تاریخی کیفیت پر قابُو پانے میں معاونت کی ہے۔ مُجھے اُمید ہے کہ یہ آپ کیلئے بھی اُتنے ہی باعث برکت ہوں۔

بوب اُٹلے
مشرقی ٹیکساس بپٹسٹ یونیورسٹی
جُون 27، 1996

# بائبل کے اچھے مُطالعہ کیلئے رہنمائی

# قابل تصدیق سچائی کیلئے ذاتی تحقیق

کیا ہم سچائی کو جان سکتے ہیں؟ یہ کہاں پائی جاتی ہے؟ کیا ہم منطقی طور اِس کی تصدیق کر سکتے ہیں؟ کیا کوئی بُنیادی اختیار ہے؟ کیا کوئی واجب الوجود ہیں جو ہماری دُنیا، ہماری زندگیوں کی رہنمائی کر سکتی ہیں؟ کیا زندگی کا کوئی مقصد ہے؟ ہم کیوں یہاں پر ہیں؟ ہم کس جانب جا رہے ہیں؟ یہ سوالات ۔سوالات جو تمام صاحب عقل لوگ تصور کرتے ہیں۔ انہوں نے انسانی شعور کو ابتدائے وقت سے گھیرے میں لے رکھا ہے۔(واعظ 11-9:3;18-13:1:1)۔ مجھے اپنی زندگی کے مرکباتی مرکز کیلئے ذاتی تحقیق اچھی طرح یاد ہے۔ میں چھوٹی عُمر میں ہی اپنے خاندان میں اہم طور پر دُوسروں کی گواہی کی بُنیاد پر مسیح پر ایمان لانے والا بن گیا تھا۔اور پھر جیسے ہی میں بلوغت کی طرف بڑھا،سوالات میری ذات اور میری دُنیا کے بارے میں بھی بڑھتے گئے۔سادہ تہذیبی اور مذہبی فرسودات مجھے پیش آنے والے یا پڑھے جانے والے تجربات کو معنی نہ دے سکے۔یہ میرے لئے اُس شدید کٹھن دُنیا میں جس میں رہتا تھا کا سامنا کرتے ہوئے اُلجھن، تحقیق، اشتیاق اور اکثر نا اُمیدی کے احساسات کا وقت تھا۔

بہت سے لوگ اِن بُنیادی سوالات کے جوابات رکھنے کا دعویٰ کرتے ہیں،لیکن تحقیق و تفتیش کے بعد میں نے دیکھا کہ اُن کے جوابات درج ذیل بُنیادوں کی بنا پر ہیں:(1) ذاتی فلسفے (2) قدیم فرضی داستانیں (3) ذاتی تجربات یا (4) نفسیاتی تجاویز۔مُجھے تصدیق کے کُچھ دائرہ کار، کُچھ ثبوت، کُچھ انقلابیت کی ضرورت تھی جن کی بُنیاد پر میں اپنے دُنیاوی نظرئے، میرے مرکباتی مرکز، میرے رہنے کے منطق کو قائم رکھ سکوں۔

میں نے اِن کو اپنے بائبل کے مُطالعہ میں پایا۔ میں نے اِن کے قابل اعتبار ہونے کیلئے ثبوتوں کی تحقیق شروع کر دی جو مُجھے درج ذیل میں ملے:(1) بائبل کا تاریخی قابل اعتماد ہونا جیسا کہ آثار قدیمہ نے تصدیق کی ہے (2) پُرانے عہد نامے کی نبوتوں کی دُرستگی (3) بائبل کے پیغام میں اپنے انشا سے سولہ سو برس تک وحدانیت اور (4) لوگوں کی ذاتی گواہیاں جن کی زندگیاں مُستقل طور پر بائبل سے ناطہ جوڑنے کے بعد تبدیل ہو گئیں۔مسیحیت بطور ایمان اور یقین کے وحدانی نظام کے انسانی زندگی کے پیچیدہ سوالوں کیلئے اہلیت رکھتی ہے۔نہ صرف یہ ایک انقلابی ساخت فراہم کرتی ہے بلکہ بائبل کے ایمان کے تجرباتی پہلو نے مُجھے جذباتی شادمانی اور پائیداری بخشی۔

میں نے سوچا کہ میں نے اپنی زندگی کا مرکباتی مرکز پا لیا ہے یعنی مسیح جو کلام کے وسیلے سے بھی جانا جاتا ہے۔یہ ایک تیز تجربہ ایک جذباتی رہا کرنا تھا۔بحر حال، مُجھے ابھی بھی وہ صدمہ اور درد یاد ہے جب یہ مُجھ پر نمُو دار ہونا شروع ہوا کہ اِس کتاب کے کتنے مختلف تراجم کی وکالت کی گئی ہے اور کبھی کبھار ایک ہی کلیسیاؤں میں اور مکتبہ فِکر میں بھی۔بائبل کے قابل اعتبار ہونے اور الہیات کی تصدیق انجام نہ تھا بلکہ محض ابتدا تھی۔میں کیسے کلام کے بہت سے مختلف حوالوں کے متفرق اور متضاد تراجم کی تصدیق یا تردید کر سکتا ہوں اُن سے جو اِس کی حاکمیت اور قابل اعتبار ہونے کا دعویٰ کرتے تھے؟

یہ کام میرا مقصد حیات اور ایمان کی یاترا بن گیا۔میں جانتا تھا کہ مسیح میں میرے ایمان نے (1) مُجھے بڑا اطمینان اور شادمانی دی۔میرا ذہن میری ثقافت (جدیدیت سے قبل) کے نظریہ اضافیت کے وسط میں چند غیر مشروط کی تلاش میں تھا (2) تضاداتی مذہبی انظام (دُنیا کے مذاہب) کی مذہبی تعلیم ۔اور (3) جماعتی غرور۔قدیم مواد کے تراجم کیلئے اپنی مصدقی رسائیوں کی تلاش میں، میں اپنی ہی تاریخی، تہذیبی، جماعتی اور تجرباتی تعصّبات کو پا کر بہت حیران ہوا۔میں اکثر بائبل اپنے ذاتی نظریات کو مضبوط کرنے کیلئے پڑھتا تھا۔میں اِسے مذہبی تعلیم کی بُنیاد بناتے ہوئے دُوسروں پر تنقید کیلئے استعمال کرتا تھا اور اِس کے ساتھ ساتھ اپنی ذاتی عدم تحفظات اور کوتاہیوں کی دوبارہ توثیق کرتے ہوئے۔میرے لئے یہ قابل عمل ہوتے دیکھنا کتنا دردمند تھا !

حالانکہ میں کبھی بھی مکمل طور پُر مقصد نہیں ہو سکتا لیکن میں بائبل کا بہتر مُطالعہ کرنے والا بن سکتا ہوں۔میں اپنے تعصّبات کو اُن کی شناخت کرتے ہوئے اور اُن کی موجودگی کو مانتے ہوئے محدود کر سکتا ہوں۔میں تا حال اُن سے آزاد نہیں ہوں مگر میں نے اپنی ذاتی کمزوریوں سے مقابلہ کیا ہے۔مترجم اکثر بائبل کے اچھے مُطالعہ کا سب سے بڑا دُشمن ہوتا ہے ۔مُجھے کچھ قیاس اولین کا اندراج کرنے دیں جو میں اپنے بائبل میں لاتا ہوں تا کہ قارئین میرے ساتھ اُن کا مُشاہدہ کر سکیں:

## ا۔ قیاس اولین:

ا۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ بائبل ایک سچے خُدا کا واحد الہٰی ذاتی مُکاشفہ ہے۔ اِس لئے یہ حقیقی الہٰی لکھاری (رُوح اُلقدس) کے مقاصد کی روشنی میں انسانی مُصنف کے ذریعے سے خاص تاریخی پس منظر میں لکھے گئے طور کا ترجمہ کیا جائے۔

ب۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ بائبل عام شخص۔ تمام لوگوں کیلئے لکھی گئی۔ خُدا نے اپنے آپ کو ہم سے تاریخی اور تہذیبی سیاق وسباق میں واضح طور پر بات کرنے کیلئے موافق کیا۔ خُدا سچائی کو نہیں چُھپاتا۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم سمجھ پائیں۔ اِس لئے اِس کا اُن ایام کی روشنی میں ترجمہ ہونا چاہیئے نہ کہ ہمارے۔ بائبل کا ہمارے لئے وہ مفہوم نہیں ہونا چاہیئے جو اِس کا کبھی بھی اُن کیلئے نہ تھا جنہوں نے سب سے پہلے بائبل پڑھی یا سُنی تھی۔ یہ اوسطاً انسانی ذہن کے سمجھنے کے قابل ہے اور اِس میں عام انسانی ابلاغ کی صُورتیں اور تکنیکیں استعمال ہوئی ہیں۔

ج۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ بائبل میں ایک متحدہ پیغام اور مقصد ہے۔ یہ خُود اپنی تردید نہیں کرتی حالانکہ اِس میں مُشکل اور خلاف قیاس حوالے ہیں۔ پس، بائبل کا سب سے بہترین مترجم بائبل از خُود ہے۔

د۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ ہر حوالہ (نبوتوں کے علاوہ) میں حقیقی الہامی لکھاری کے مقصد کی بُنیاد پر ایک اور صرف ایک مفہوم ہوتا ہے۔ حالانکہ ہم کبھی بھی مکمل طور پر یقین نہیں ہو سکتے کہ ہم حقیقی لکھاری کے مقصد کو جانتے ہیں، بہت سی علامتیں اِس سمت میں اشارہ کرتی ہیں:

ا۔ پیغام کے اظہار کیلئے چُنا گیا ادبی فن پارہ (ادبی قسم)۔

۲۔ تاریخی پس منظر اور/یا خاص موقع جس نے تحریر کو ظاہر کیا۔

۳۔ پُوری کتاب کا ادبی سیاق وسباق اِس کے ساتھ ساتھ ہر ایک ادبی اکائی۔

۴۔ ادبی اکائی کی عبارتی تزئین (خاکہ) جب وہ پُورے پیغام سے تعلق پیدا کرتے ہیں۔

۵۔ مخصُوص گرائمر کے اجزا جو پیغام پہنچانے کیلئے استعمال ہوئے ہیں۔

۶۔ پیغام کو پیش کرنے کیلئے چُنے گئے الفاظ۔

۷۔ متوازی حوالے۔

اِن میں سے ہر ایک طوہل وعرض کی تحقیق ہماری حوالے کی تحقیق کا حصّہ بن جاتا ہے۔ اِس سے قبل کہ میں بائبل کے اچھے مُطالعہ کیلئے اپنے طریقہ کار کی وضاحت کروں مُجھے کُچھ غیر مناسب طریقہ کار بیان کرنے دیں جو آج کل استعمال میں عام ہیں اور جنہوں نے تراجم کی اتنی زیادہ اقسام پیدا کر دی ہیں اور جن سے اِس وجہ سے پرہیز کیا جانا چاہیئے:

## II۔ غیر مُناسب طریقہ کار:

ا۔ بائبل کی کتابوں کے ادبی سیاق وسباق کو نظر انداز کرنا اور ہر فقرے، جُز یا حتیٰ کہ انفرادی الفاظ کو سچائی کے بیانات کے طور استعمال کرنا جو لکھاری کے مقصد یا وسیع اُلنظر سیاق وسباق سے غیر متعلقہ ہو۔ یہ اکثر ’’عبارتی۔ثبوت‘‘ کہلاتا ہے۔

ب۔ کتابوں کے تاریخی پس منظر کو نظر انداز کرتے ہوئے، اُس فرضی تاریخی پس منظر کے مُتبادل سے جس کو از خُود عبارت سے کم یا کوئی معاونت حاصل نہیں ہوتی۔

ج۔ کتابوں کے تاریخی پس منظر کو نظر انداز کرتے ہوئے اور اُسے ایسے مُقامی اخبار کے طور پر پڑھتے ہوئے جو بُنیادی طور پر جدید انفرادی مسیحیوں کیلئے لکھا گیا ہو۔

د۔ کتابوں کے تاریخی پس منظر کو نظر انداز کرتے ہوئے اور عبارت کو تمثیلی طور فلسفیانہ/الہیاتی پیغام میں بدلتے ہوئے جو مکمل طور حقیقی لکھاری کے ارادے اور پہلے سُننے والوں سے غیر متعلقہ ہو۔

ر۔ اصل پیغام کوکسی کے ذاتی الٰہیاتی نظام، دلپسند مذہبی تعلیم یا ہم عصر مسئلے سے بدلتے ہوئے نظر انداز کرنا جو حقیقی لکھاری کے مقاصد اور بیان کردہ پیغام سے غیر متعلقہ ہو۔ یہ مظہر قُدرت اکثر بائبل کے ابتدائی مُطالعہ کی بطور مقرر کے اختیار وضع کرنے کے ذریعے کی تقلید کرتا ہے۔ یہ اکثر ''قاری کے ردِعمل'' کا حوالہ دیتا ہے(''عبارت کا میرے لئے کیا مطلب ہے'' ترجمہ)۔

حقیقت میں ترجمے کے عمل کے دوران تمام تینوں اجزا شامل رکھنے چاہیئے۔تصدیق کے طور پر میری تفسیر پہلے دو اجزا پر مرکوز ہے: حقیقی لکھاری اور عبارت۔ میں نے مُمکنہ طور پر اُن بدسلوکیوں کے ردِعمل کے طور پر ایسا کیا جن کا میں نے مُشاہدہ کیا(1) عبارتوں کو تمثیلی یا رُوحانی بنانا اور (2) ''قاری کا ردِعمل'' ترجمہ(اِس کا میرے لئے کیا مطلب ہے)۔

بدسلوکی ہر مرحلے پر وقوع ہوسکتی ہے۔ہمیں ہمیشہ اپنے مقاصد، تعصّبات، تکنیکیں اور دستوُرُ العمل کو پرکھنا چاہیئے۔مگر ہم اِنہیں کیسے پرکھ سکتے ہیں جب اگر ترجمے کیلئے کوئی حدیں نہ ہوں کوئی حدنہیں، کوئی طریقہ کار نہیں؟ یہ وہ مُقام ہے جہاں مُصنفاتی ارادہ اور عبارتی ساخت مُجھے مُمکنہ مُستند تراجم کے دائرہ کار کو محدود کرنے کیلئے کُچھ طریقہ کار فراہم کرتا ہے۔ اِن غیر مُناسب مطالعاتی تکنیکوں کی روشنی میں بائبل کے اچھے مُطالعہ اور ترجمے کیلئے وہ کون سی مُمکنہ رسائیاں ہیں جو تصدیق اور استحکام کا دائرہ فراہم کرتی ہیں؟

## III۔ بائبل کے اچھے مُطالعہ کیلئے مُمکنہ رسائیاں:

اِس نُکتے پر میں تشریح کی خاص ادبی قسم کی مُنفرد تکنیکوں کی بات نہیں کررہا بلکہ عمومی تشریح وتاویل کے اصُولوں کی بات کرتا ہوں جو ہر قسم کے بائبل کی عبارتوں کیلئے مُستند ہیں۔ادبی قسم کی خاص رسائیوں کیلئے ''بائبل کو اپنی مُکمل قدر و قیمت کے ساتھ کیسے پڑھا جائے'' ایک اچھی کتاب ہے جو گورڈن فی اور ڈگلس سٹیوارٹ نے لکھی ہے اور اُسے زوندروان نے شائع کیا ہے۔

میرا طریقہ کار ابتدائی طور پر رُوح اُلقدس کو بائبل کے چار پڑھنے کے شخصی ادوار کے ذریعے واضح کرنے کیلئے اجازت دیتے ہوئے قارئین پر مرکوز ہے۔ یہ رُوح اُلقدس، عبارت اور پڑھنے والے بُنیادی بناتا ہے نہ کہ ثانوی۔ یہ پڑھنے والے کو تبصرہ نگار سے غیر ضروری اثر لینے سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔ میں نے یہ کہتے ہوئے سُنا ہے: ''بائبل تبصروں پر بہت زیادہ روشنی ڈالتی ہے''۔ یہ مُطالعاتی امداد کی قدر و قیمت کم کرنے کا مفہوم نہیں ہے بلکہ اِس کے بجائے اُن کے استعمال کیلئے مُناسب اوقات کی دلیل ہے۔

ہم اپنی تشریح کی ازخُود عبارت سے معاونت کرسکتے ہیں۔ پانچ مندرجات کم ازکم محدود تصدیق فراہم کرتے ہیں:

1۔ حقیقی لکھاری کا
   ا۔ تاریخی پس منظر
   ب۔ ادبی سیاق وسباق
2۔ حقیقی مُصنف کی درج ذیل ترجیح
   ا۔ گرائمر کی ساختیں (نحو علم)
   ب۔ ہم عصر کام کا استعمال
   ج۔ ادبی قسم
3۔ مناسب کی ہماری سمجھ
   ا۔ متعلقہ متوازی حوالے

ہمیں ضروری ہے کہ اپنی تشریح کے پس پُشت اسباب اور منطق فراہم کرسکیں۔ بائبل، ایمان اور عمل کیلئے ہمارا واحد ذریعہ ہے۔افسوس کے ساتھ، مسیحی اکثر جو یہ سکھاتی یا تصدیق کرتی ہے سے اتفاق نہیں کرتے۔ بائبل کی الٰہیت پر دعوٰی خُود شکستی ہے اور پھر ایمانداروں کیلئے جو یہ سکھاتی اور طلب کرتی ہے پر مُتفق نہ ہونا۔

درج ذیل تشریحی بصیرت فراہم کرنے کیلئے چار مُطالعاتی ادوار وضع کئے گئے ہیں:

ا۔ پہلا مُطالعاتی دور:

ا۔ بائبل کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ اِسے دوبارہ مختلف ترجمے میں پڑھیں، مُمکنہ طور پر مختلف ترجمے کے نظریئے سے۔

ا۔ لفظ بہ لفظ(NKJV,NASB,NRSV)

ب۔ قوتِ عمل رکھنے والا مساوی(TEV,JB)

ج۔ مُفصل بیان(زندہ بائبل،طوالتی بائبل)

۲۔ مُکمل تحریر کا مرکزی مقصد تلاش کریں۔ اُس کے موضوع کی شناخت کریں۔

۳۔ ادبی اکائی، باب، پیرے یا فقرے کو جُدا (اگر ممکن ہو) کریں جو واضح طور اِس مرکزی مقصد یا موضوع کا اظہار کرتے ہوں۔

۴۔ قوی تر ادبی اقسام کی شناخت کریں۔

ا۔ پُرانا عہدنامہ

(۱) عبرانی بیانیہ

(۲) عبرانی شاعری(حکمتی مواد،زبُور)

(۳) عبرانی نبوتیں(نثر،شاعری)

(۴) شریعتی قوانین

ب۔ نیا عہدنامہ

(۱) بیانیہ(انجیلیں،اعمال)

(۲) تمثیلیں(انجیلیں)

(۳) خطوط/رسُولوں کے خط

(۴) الہامی مواد

ب۔ دوُسرا مُطالعاتی دور:

ا۔ مُکمل کتاب دوبارہ اہم موضوعات یا عُنوان کی شناخت کی تلاش کیلئے پڑھیں۔

۲۔ اہم موضوعات کا خاکہ کھینچیں اور اُن کے مواد کو سادہ فقرے میں مُختصر بیان کریں۔

۳۔ اپنے بیانی مقصد اور وسیع خُلاصے کی مُطالعاتی امداد کے ساتھ پڑتال کریں۔

ج۔ تیسرا مُطالعاتی دور:

ا۔ مُکمل کتاب کو تاریخی پس منظر کی شناخت اور خاص مواقع جو اِن کی تحریر کیلئے ازخُود بائبل کی کتاب میں سے ہیں کی تلاش کیلئے دوبارہ پڑھیں۔

۲۔ اُن تاریخی عناصر کی فہرست درج کریں جن کا بائبل کی کتاب میں ذکر ہوا ہے۔

ا۔ مُصنف

ب۔ تاریخ

ج۔ حصُول کُنندہ

د۔ تحریر کا خاص سبب

ر۔ تہذیبی پس منظر کے پہلو جو مقصدِ تحریر سے مُناسبت رکھتے ہیں

س۔ تاریخی شخصیات اور واقعات کیلئے حوالے

۳۔ بائبل کی کتاب کے اُس حصّے کے اپنے خُلاصے کو پیراگراف کی سطح پر وسعت دیں جس کی آپ تشریح کر رہے ہیں۔ ہمیشہ ادبی اکائی کی شناخت اور خُلاصہ بنائیں۔ یہ بہت سے ابواب یا پیرے ہو سکتے ہیں۔ یہ آپ کو حقیقی لکھاری کی منطق اور عبارتی تزئین کی تقلید کے اہل کرتا ہے۔

۴۔ مُطالعاتی امداد کا استعمال کرتے ہوئے تاریخی پس منظر کی پڑتال کریں۔

د۔ چوتھا مُطالعاتی دور:

ا۔ مخصُوص ادبی اکائی کا دوبارہ مختلف تراجم میں مُطالعہ کریں:

ا۔ لفظ بہ لفظ(NKJV,NASB,NRSV)

ب۔ قوت عمل رکھنے والا مساوی(TEV,JB)

ج۔ مُفصل بیان (زندہ بائبل،طوالتی بائبل)

۲۔ ادبی یا گرائمر کی ساختوں کو دیکھیں

ا۔ دُہرائے گئے فقرے،افسیوں 1:6,12,13

ب۔ دُہرائی گئی گرائمر کی ساختیں،رومیوں 8:31

ج۔ موازناتی تصورات

۳۔ درج ذیل اجزا کا اندراج کریں:

ا۔ اہم اصطلاحات

ب۔ خلاف معمول اصطلاحات

ج۔ اہم گرائمر کی ساختیں

د۔ خاص طور پر مُشکل الفاظ، جُز اور فقرے

۴۔ متعلقہ متوازی حوالوں کو دیکھیں

ا۔ درج ذیل کے استعمال سے اپنے موضوع پر واضح سکھانے والے حوالے کو دیکھیں:

(۱) "مُنظم الہیاتی" کتابیں

(۲) حوالہ جاتی بائبلیں

(۳) مُطابقاتیں

ب۔ اپنے موضوع کے اندر مُمکنہ قول محالی جوڑوں کیلئے دیکھیں۔ بہت سی بائبل کی سچائیاں مُقامی لسانی جوڑوں میں پیش کی جاتی ہیں، بہت سے جماعتی تصادم عبارتی ثبوت سے پیدا ہوتے ہیں جو کہ بائبل کے الجھاؤ کا جُزوی سبب ہے۔ پُوری بائبل الہامی ہے اور ہمیں اِس کا مکمل پیغام اخذ کرنا چاہیے تا کہ اپنی تشریح میں کلام کی متوازنیت لا سکیں۔

ج۔ اُسی کتاب، اُسی لکھاری یا اُسی ادبی قسم کے اندر متوازی پہلوؤں کیلیئے دیکھیں، بائبل ازخُود اپنی بہترین تشریح کرتی ہے کیونکہ اِس کا ایک ہی لکھاری یعنی رُوح اُلقدس ہے۔

۵۔ تاریخی پس منظر اور واقعات کے اپنے مُشاہدات کی پڑتال کیلیئے مُطالعاتی امداد کا استعمال کریں:

ا۔ تحقیقی بائبل

ب۔ بائبل انسائیکلوپیڈیا، حوالہ جاتی کتابیں اور لُغات

ج۔ بائبل کے تعارف

د۔ بائبل کے تبصرے (اپنی تحقیق میں اِس نکتے پر، ایماندار جماعت نیز ماضی اور حال کو اِس اہل کریں کہ وہ آپ کی ذاتی تحقیق کی امداد اور دُرستگی کر سکیں۔

## IV۔ بائبل کی تشریح کا استعمال:

اِس نکتے پر ہم استعمال کی طرف جاتے ہیں۔ آپ نے عبارت کو اُس کے حقیقی پس منظر میں سمجھنے میں وقت گذارا، اب آپ اِسے اپنی زندگی، اپنی تہذیب میں بھی استعمال کریں۔ میں بائبل کے اختیار کی تعریف ''وہ سمجھ جو حقیقی بائبل کا لکھاری اپنے ایام میں کہتا تھا اور وہی سچائی ہمارے ایام میں استعمال کرتا ہے'' کے طور کرتا ہے۔ استعمال کو ہمیشہ حقیقی لکھاری کے ارادے کی دونوں وقت اور منطق میں تشریح کی تقلید کرنی چاہیئے۔ ہم کبھی بھی بائبل کے حوالے کو اپنے ذاتی ایام میں استعمال نہیں کر سکتے جب تک کہ جانیں کہ یہ اپنے ایام میں کیا کہتی تھی۔ بائبل کے حوالے کا کبھی بھی وہ مطلب نہیں ہونا چاہیئے جو کبھی تھا ہی نہیں۔

آپ کا تفصیلی خُلاصہ پیراگراف کی سطح پر (مُطالعاتی دور نمبر 3) آپ کی رہنمائی ہوگا۔ استعمال پیراگراف کی سطح پر ہونا چاہیئے نہ کہ لفظ کی سطح پر۔ الفاظ کے مطالب صرف سیاق و سباق میں ہی ہوتے ہیں، جُز کے مطالب صرف سیاق و سباق میں ہی ہوتے ہیں اور فقروں کے مطالب بھی صرف سیاق و سباق میں ہی ہوتے ہیں۔ تشریحی عمل میں واحد الہامی شخص حقیقی لکھاری ہی ہے۔ ہمیں رُوح اُلقدس کی ہدایت سے صرف اُس کے خیال کی پیروی کرنی چاہیئے۔ مگر ہدایت الہام نہیں ہے۔ یہ کہنا کہ ''خُداوند یُوں فرماتا ہے''، ہمیں حقیقی لکھارے کے ارادے سے مُستقل رہنا چاہیئے۔ استعمال خاص طور پر پُوری تحریر کے عمومی مقصد، خاص ادبی اکائی اور پیرگراف کی سطح کی افکاری ترویج سے متعلقہ ہونا چاہیئے۔

ہمارے آج کے دور کے مسائل کو بائبل میں عمل دخل مت کرنے دیں، بائبل کو خُود بولنے دیں۔ اِس کے لئے ضروری ہے کہ ہم عبارت سے اصُول اخذ کریں۔ یہ مستند ہے اگر عبارت اُصول کی معاونت کرتی ہے۔ لیکن بدقسمتی سے بہت دفعہ ہمارے اصُول صرف ''ہمارے'' ہی ہوتے ہیں۔ نہ کہ عبارت کے اصُول۔

بائبل میں استعمال کرتے ہوئے یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ (ماسوائے نبوتوں کے) ایک اور صرف ایک مفہوم ہی کسی خاص بائبل کی عبارت کیلیئے مُستند ہے۔ یہ مفہوم حقیقی لکھارے کے اُس ارادے سے متعلقہ ہوتا ہے جس بحران یا ضرورت کو وہ اپنے دور میں میں مخاطب کرتا ہے۔ بہت سے مُمکنہ استعمال اِس مفہوم سے اخذ کئے جا سکتے ہیں۔ استعمال حصُول کُنندہ کی ضرورت کی بُنیاد پر ہوگا لیکن حقیقی لکھارے کے مفہوم سے متعلقہ ہونا چاہیئے۔

## V۔ تشریح کے رُوحانی پہلو:

اب تک تشریح اور استعمال میں شامل منطق اور عبارتی عمل پر میں نے بات چیت کی ہے۔ اب مُجھے مختصراً تشریح کے رُوحانی پہلو پر بات کرنے دیں۔ درج ذیل پڑتالی فہرست میرے لئے مددگار رہی ہے:

ا۔ رُوح اُلقدس کی مدد کیلیئے دُعا کریں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:26-2:16)۔

ب۔ شخصی مُعافی اور دانستہ گناہوں سے پاکی کیلئے دُعا کریں (بحوالہ پہلا یوحنا 1:9)۔

ج۔ خُدا کو جاننے کیلئے بڑی خواہش کیلئے دُعا کریں (بحوالہ زبُور 19:7-14;42:1ff;119:1ff)۔

د۔ اپنی زندگی میں کوئی بھی نئی بصیرت استعمال کریں۔

ر۔ صابر اور سکھانے والے رہیں۔

یہ بہت مُشکل ہے کہ منطقی عمل اور رُوح اُلقدس کی رُوحانی قیادت کے درمیان توازن برقرار رکھیں۔ درج ذیل اقتباس نے مُجھے اِن دونوں میں یہ توازن رکھنے میں معاونت کی ہے:

ا۔ جیمز ڈبلیو سائر کی کتاب ''مُبالغائی کلام'' صفحہ 18-17 سے

''ہدایت خُدا کے لوگوں کے ذہنوں میں آتی ہے۔ نہ کہ محض روحانی اعلیٰ کو۔ بائبل کی مسیحیت میں کوئی گُرو کلاس نہیں ہے، کوئی ہدایتی نہیں، کوئی ایسے لوگ نہیں کہ جن کے ذریعے سے مُناسب تشریح جاری ہو۔ اور اِس لئے چونکہ رُوح اُلقدس خاص نعمتیں جیسا کہ حکمت، سمجھ اور رُوحانی امتیازیت دیتا ہے، وہ اِن نعمت یافتہ مسیحیوں کو ذمہ داری نہیں دیتا کہ وہ اُس کے کلام کے واحد بااختیار تشریح کرنے والے ہوں۔ یہ خُدا کے ہر ایک بندے پر منحصر ہے کہ وہ بائبل کے حوالے کے ذریعے سے عدالت کرنا اور امتیاز کرنا سیکھیں جو خُود اختیار کے طور ٹھہرتا ہے حتیٰ کہ اُن کیلئے جن کو خُدا نے خاص صلاحیتیں بخشی ہیں۔ لب لباب یہ ہے کہ جو اندازہ میں پُوری کتاب کے دوران کر رہا ہوں وہ یہ ہے کہ بائبل خُدا کا تمام انسانیت کا الٰہی مُکاشفہ ہے کہ یہ ہمارا تمام معاملات کیلئے بُنیادی اختیار ہے جس کے بارے میں یہ بات کرتی ہے کہ مُکمل بھید نہیں ہے بلکہ ہر تہذیب میں عام لوگوں کیلئے مناسب طور قابل سمجھ ہے''۔

ب۔ کیر کے گارڈ پر، جو برنارڈ ریم کی کتاب ''پروٹسٹنٹ بائبل کی تشریح'' صفحہ 75 میں پایا گیا ہے:

کیر کے گارڈ کے مطابق، بائبل کی گرائمر کی، لُغاتی اور تاریخی تحقیق ضروری تھی مگر بائبل کے حقیقی مُطالعے کیلئے تمہیدی۔ ''بائبل کو خُدا کے کلام کے طور پڑھنے کیلئے، ہمیں اپنے مُنہ میں دل کے ساتھ پڑھنا چاہیئے اِس خواہش کے ساتھ کہ خُدا کے ساتھ ہم کلام ہو رہے ہیں۔ بائبل کو بے دھیانی میں، نصابی طور، پیشہ ورانہ یا بے خیالی میں پڑھنا بائبل کو خُدا کے کلام کے طور پڑھنا نہیں ہے۔ اور جب کوئی اِسے عشقیہ خط کی طرح پڑھتا ہے تو تب ہی وہ اسے خُدا کے کلام کے طور پڑھتا ہے''۔

ج۔ ایچ، ایچ راولے کی ''بائبل کی مُطابقات'' میں صفحہ 19۔

''نہ محض بائبل کی شعوری سمجھ کے طور بحر حال مکمل طور ہی اِس کے تمام قدر رکھی جا سکتی ہے۔ یہ ایسی گھٹیا سمجھ کیلئے نہیں بلکہ یہ مُکمل سمجھ کیلئے ضروری ہے۔ اور گرچہ یہ مُکمل ہے تو اِسے اِس کتاب کے رُوحانی فضائل کیلئے رُوحانی سمجھ کی طرف جانا ہے۔ اور اُس رُوحانی سمجھ کیلئے شعوری ہوشمندی سے بڑھکر کر بھی کُچھ ہونا ضروری ہے۔

رُوحانی چیزوں کی رُوحانی امتیازیت ہوتی ہے اور بائبل کے طُلبا کو رُوحانی قبُولیت کے رویئے کی ضرورت ہوتی ہے یعنی خُدا کو ڈھونڈنے کی جُستجو کہ وہ اپنا آپ خُدا کو دے سکے یعنی گرچہ اُسے اپنی سائنسی تحقیق سے بالاتر ہو کر اُس تمام کتابوں سے عظیم تر کی زرخیز وراثت میں سے گُزرنا ہوگا''۔

## VI۔ اِس تبصرے کا طریقہ کار:

یہ مُطالعاتی رہنما تبصرہ آپ کے تشریحی عمل کو درج ذیل انداز میں امداد بہم پہنچانے کیلئے وضع کیا گیا ہے:

ا۔ مختصر تاریخی خاکہ ہر کتاب کا تعارف دیتا ہے۔ جب آپ ''مُطالعاتی دور نمبر 3'' کر چکتے ہیں تو اِس معلومات کی پڑتال کریں۔

ب۔ سیاق وسباق کی بصیرت ہر باب کے شروع میں دی گئی ہے۔ یہ آپ کو دیکھنے میں معاونت کرے گا کہ کیسے ادبی اکائی وضع کی گئی ہے۔

ج۔ ہر باب یا اہم ادبی اکائی کے شروع میں، عبارتی تقسیم اور اُن کے بیانیہ عنوانات درج ذیل کئی جدید تراجم سے فراہم کئے گئے ہیں۔

۱۔ یونائیٹڈ بائبل سوسائٹی یونانی عبارت، تجدید شُدہ چوتھا ایڈیشن (UBS4)۔

۲۔ نیو امریکن معیاری بائبل، 1995 تجدیدی (NASB)۔

۳۔ نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)۔

۴۔ نیا تجدیدی معیاری ورژن (NRSV)۔

۵۔ آج کا انگریزی ورژن (TEV)۔

۶۔ یروشلیم بائبل (JB)۔

عبارتی تقسیم الہامی نہیں ہے۔ انہیں سیاق وسباق سے معلوم کیا جانا چاہیئے۔ مختلف تراجم کے ہر موضوں اور الہیاتی پہلوؤں سے کئی جدید تراجم کا موازنہ کرنے سے ہم حقیقی لکھاری کی سوچ کی فرضی ساخت کا جائزہ لے سکتے ہیں۔ ہر پیراگراف میں ایک اہم سچائی ہوتی ہے۔ یہ ''عنوانی فقرہ'' یا ''عبارت کا مرکزی خیال'' کہلاتا ہے۔ یہ مُتحدہ سوچ مناسب تاریخی اور گرائمر کی تشریح کیلئے کُلید ہے۔ کسی کو بھی پیراگراف سے کم کبھی بھی تشریح، تبلیغ یا سکھانا نہیں چاہیئے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ ہر پیراگراف ارد گرد کے پیروں سے متعلقہ ہوتا ہے۔ اِسی لئے پُوری کتاب کا پیرے کی سطح کا خُلاصہ اتنا اہم ہے۔ ہمیں حقیقی الہامی لکھاری کے مُخاطب کردہ موضوع کے منطقی بہاؤ کی تقلید کے اہل ہونا چاہیئے۔

د۔ بوب کے نوٹس تشریح کی آیت بہ آیت رسائی کی تقلید کرتے ہیں۔ یہ ہمیں حقیقی لکھاری کی سوچ کی تقلید پر مجبور کرتی ہے۔ نوٹس درج ذیل عوامل سے معلومات فراہم کرتے ہیں:

۱۔ ادبی سیاق وسباق

۲۔ تاریخی، تہذیبی بصیرت

۳۔ گرائمر کی معلومات

۴۔ الفاظی تحقیق

۵۔ متعلقہ متوازی حوالے

ر۔ تبصرے میں چند نکات پر، نئی امریکی معیاری ورژن (1995 update) کی مطبوعہ عبارت دیگر کئی جدید تراجم کے ورژنوں کے اضافہ کے ساتھ پیش کی گئی ہے

۱۔ نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)، جو ''ٹیکسٹس ریسپٹس'' Textus Receptus کے عبارتی نُسخہ جات کی تقلید کرتا ہے۔

۲۔ نیا تجدیدی معیاری ورژن (NRSV)، جو تصحیحی معیاری ورژن کیلئے نیشنل کونسل برائے کلیسیاؤں کی لفظ بہ لفظ دوبارہ جانچ پڑتال ہے۔

۳۔ روز حاضر کا انگریزی ورژن (TEV)، جو امریکن بائبل سوسائٹی کے قوت عمل کے مساوی ترجمہ ہے۔

۴۔ یروشلیم بائبل (JB)، جو فرانسیسی کاتھولک کے قوت عمل مساوی ترجمے کی بُنیاد پر انگریزی ترجمہ ہے۔

س۔ اُن کیلئے جو یونانی نہیں پڑھتے، انگریزی ترجمے کا موازنہ عبارت میں مسئلے کی شناخت کیلئے معاونت کرسکتا ہے:

۱۔ نُسخہ جاتی متفرقات

۲۔ الفاظ کے متبادل مطالب

۳۔ گرائمر کی رُو سے مُشکل عبارتیں اور بناوٹ

۴۔ مبہم عبارتیں

حالانکہ انگریزی تراجم اِن مسائل کو حل نہیں کرسکتا، لیکن وہ انہیں گہری اور تفصیلی تحقیق کیلئے ابدائی مقام ضرور دے سکتے ہیں۔

ص۔ ہر باب کے اختتام پر متعلقہ سوالات برائے مباحثہ فراہم کئے گئے ہیں جو اُس باب کے اہم تشریحی معاملات کیلئے اہداف کی سعی ہیں۔

# پہلا تمیتھیس ا(I Timothy 1)

## جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

| NJB | TEV | NRSV | NKJV | UBS |
|---|---|---|---|---|
| خطاب 1:1-2 | تعارف 1:1;1:2a;1:2b | سلام 1:1;1:2a;1:2b | تسلیمات 1:1;1:2a;1:2b | سلام 1:1-2 |
| جھوٹے اُستادوں کو روکیں<br>1:3-7; 1:8-11 | جھوٹی تعلیم کے خلاف خبرداری<br>1:3-7; 1:8-11 | سچائی کا دفاع 1:3-7;1:8-11 | کوئی دُوسرا دفاع نہیں 1:3-11 | جھوٹی تعلیم کے خلاف جنگ<br>1:3-7; 1:8-11 |
| پولُوس اپنی ذاتی بُلاہٹ پر<br>1:12-17 | خُدا کے رحم کیلئے تشکُر<br>1:12-17 | 1:12-17 | خُدا کو اُس کے فضل کیلئے جلال<br>1:12-17 | رحم کیلئے شُکر گُزاری |
| تمیتھیس کی ذمہ داری 1:18-20 | 1:18-20 | 1:18-20 | اچھی لڑائی لڑو 1:18-20 | 1:12-17; 1:18-20 |

**پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (''بائبل کے اچھے مُطالعہ کیلئے رہنمائی'' میں سے صفحہ vii) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔**

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

ا۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

---

اگر چہ الہامی طور نہیں، لیکن عبارتوں کی تقسیم مُصنف کے ارادہ کو سمجھنے اور جاننے کے لئے بہت زیادہ اہم ہے۔ ہر جدید ترجمے میں باب اوّل کو تقسیم کیا ہے اور خُلاصہ دیا ہے۔ ہر عبارت کا ایک مرکزی عنوان، سچائی یا سوچ ہوتی ہے۔ ہر ترجمہ اِس عنوان کو اپنے انداز میں بیان کرتا ہے۔ جب آپ بائبل پڑھتے ہیں تو کونسا ترجمہ آپ کو فاعل اور آیات کی تقسیم کی سمجھ میں مناسب لگتا ہے؟

ہر باب میں آپ پہلے بائبل کو پڑھیں اور اِس کے فاعل (عبارت) کی نشاندہی کی کوشش کریں۔ پھر اپنی سمجھ کا جدید تراجم سے موازنہ کریں۔ صرف اِسی صورت میں جب کوئی اصل مُصنف کے مقصد کو اُس کی منطق اور پیشکاری کی تقلید کرنے پر ہی کوئی اصل معنوں میں بائبل کو سمجھ سکتا ہے۔ صرف اصل مُصنف ہی اثر لینے کا متحمل ہے پڑھنے والے کو کوئی حق نہیں ہے کہ وہ اِس پیغام میں ترمیم یا تبدیلی کرے۔ بائبل کے قاری کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ الہامی کلام کی سچائی کا اپنی روزمرہ کی زندگی میں اثر لے۔

غور کریں کہ تمام تکنیکی اصلاحات اور اختصاروں کو جدول 1,2,3 میں مکمل طور بیان کیا گیا ہے۔

## الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

### NASB (تجدید شُدہ) عبارت 1:1

ا۔ پوُلس کی طرف سے جو ہمارے منجی خدا اور ہمارے اُمید گاہ مسیح یسوع کے حکم سے مسیح یسوع کا رسول ہے۔

1:1۔ ''پوُلس''۔ یہ ایک یونانی نام ہے جس کا مطلب ''چھوٹا'' ہے۔ بہت سے بیرونی یہودیوں (پوُلوس سلیسیہ کے تارسس سے تھا) پانے بچوں کو یہودی و یونانی نام دیتے تھے۔ اعمال 13:13 سے قبل، وہ ساؤل (سوال کیا گیا) کہلاتا ہے۔ یہ بنیامین کے قبیلے سے پہلے عبرانی بادشاہ کا نام تھا (جیسے پوُلوس بھی تھا بحوالہ اعمال 13:21 رومیوں 11:1 فلپیوں 3:5)۔ اعمال 13:13 میں، لُوقا اچانک اور غیر متوقع طور پر ''ساؤل'' کو ''پوُلوس'' میں تبدیل کر دیتا ہے۔

☆۔ ''رسول ہے''۔ یہ ''بھیجنے'' کیلئے دو عام یونانی الفاظ میں سے ایک ہے۔ اِس اصطلاح کے بہت سے الہیاتی استعمال ہیں

ا۔ ربی اِسے اُس کیلئے استعمال کرتے تھے کہ جو بُلایا گیا ہو اور کسی کے سرکاری نُمائندے کے طور پر بھیجا گیا، کُچھ ہمارے انگریزی کے ''سفیر'' کی طرح (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 5:20)۔

۲۔ انجیلیں اکثر اِس اصطلاح کی فعلی قسم یسوع کا بطور باپ کے بھیجنے کے طور استعمال کرتی ہیں۔ یوحنا میں اصطلاح مسیحائی رنگ دھار لیتی ہیں (بحوالہ یوحنا 4:34;5:24,30,36,37,38;6:29,38,39,40,57;7:29;8:42;10:36;11:42;17:3,8,18,21,23,25;20:21)۔

۳۔ یہ یسوع کا ایمانداروں کو بھیجنے کیلئے استعمال ہوا ہے (بحوالہ یوحنا 17:18;20:21)

۴۔ یہ نئے عہدنامے میں خاص قیادت کی نعمت کیلئے استعمال ہوا ہے

ا۔ شاگردوں کا حقیقی بارہ کا اندرونی دائرہ (بحوالہ اعمال 1:21-22)۔

ب۔ رسالتی مددگاروں اور ہم خدمتوں کا خاص گروہ

1۔ برنباس (بحوالہ اعمال 14:4,14)

2۔ اندرُنیکس اور یوُنیاس (KJV میں یونیاہ ہے بحوالہ رومیوں 16:7)

3۔ اپلوُس (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 4:6-9)

4۔ یعقوب، خُداوند کا بھائی (بحوالہ گلتیوں 1:19)

5۔ سلوانس اور تمیتھیس (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 2:6)

6۔ مُمکنہ طور پر طیطس (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 8:23)

7۔ مُمکنہ طور پر اپفرادتُس (بحوالہ فلپیوں 2:25)

ج۔ کلیسیا میں جاری نعمت (بحوالہ افسیوں 4:11)

۵۔ پوُلوس مسیح کے نُمائندے کے طور پر اپنے خُداداد اختیار کے دعوے کیلئے اکثر اپنے خطوط میں اپنے لئے یہ لقب استعمال کرتا ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:1 دوُسرا کرنتھیوں 1:1 افسیوں 1:1 کُلسیوں 1:1 دوُسرا تمیتھیس 1:1)۔ حتیٰ کہ ذاتی خطوط جیسے پہلا تمیتھیس میں یہ اختیار بہت اہم ہے۔

ا۔ اُس کا اختیار تمیتھیس کو اختیار دیتا ہے

ب۔ وہ جھوٹے اُستادوں کامُقابلہ کر رہا ہے

ج۔ اُس کا خط ظاہری طور پر پُوری کلیسیا میں پڑھا گیا

☆ ۔''مسیح یسوع کا'' ۔ یہ اصطلاحات پُورے لقب ''خُداوند یسوع مسیح'' کا حصّہ ہیں۔ اِن تین القابات میں انفرادی معنی ہیں

۱۔ ''مسیح'' عبرانی مسیحا (مسح کیا گیا) کا یونانی ترجمہ ہے۔ یہ یسوع کا پُرانے عہدنامے کی حالت بطور راستبازی کا دور قائم کرنے کیلئے خُدا کے وعدے کے طور بھیجا گیا ہے کا دعویٰ کرتا ہے۔

۲۔ ''یسوع'' نام بیت الحم میں ایک بچے کو فرشتے نے دیا تھا (بحوالہ متی 1:21)۔ یہ دو عبرانی اسماؤں سے بنا ہے:YHWH ''یہواہ'' عہد کا نام الوہیت اور ''نجات'' کیلئے (بحوالہ خروج 3:14)۔ یہ وہی عبرانی نام ہے جیسے یوشیع۔ جب اکیلے استعمال کیا جائے تو اکثر یہ مریم کے بیٹے، ناصرت کے یسوع کی پہچان دیتا ہے (مثال متی 3:13,15,16; 2:1; 1:16,25; اعمال 13:23,33 رومیوں 8:11 پہلا کرنتھیوں 11:23;12:3 افسیوں 4:21 فلپیوں 2:10 پہلا تھسلنیکیوں 1:10;4:14)۔

۳۔ ''خُداوند'' (KJV میں 1:1 میں یا 1:12 میں استعمال ہوا) عبرانی اصطلاح adon کا ترجمہ ہے جس کا مطلب ''مالک، خاوند، آقا یا خُداوند'' ہے۔ یہودی مُقدس نام ''یہواہ'' YHWH پُکارنے سے خوفزدہ تھے کہ کہیں وہ بے فائدہ نہ لے لیں اور دس احکامات میں سے ایک توڑ بیٹھیں۔ جب بھی وہ کلام پڑھتے تھے تو وہ YHWH یہواہ کو Adon سے تبدیل کر لیتے تھے۔ اِسی لئے ہمارے انگریزی تراجم پُرانے عہدنامے میں YHWH یہواہ کیلئے تمام بڑے حروف میں ''خُداوند'' LORD استعمال کرتے ہیں۔ اِس لقب (یونانی میں kurios) کو یسوع میں بدلنے سے نئے عہدنامے کے لکھاری اُس کی الوہیت اور باپ کے ساتھ برابری کا دعویٰ کرتے ہیں (یہی چیز آیت 2 کی گرائمر میں ایک حرف جار سے بھی کی جاتی ہے جو خُدا باپ اور یسوع بیٹے کا حوالہ ہے۔ بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 1:1 دُوسرا تھسلنیکیوں 1:1,2)۔

☆ ۔''خُدا کے حکم سے'' ۔ یہ پولُس کے رسالتی اختیار کے دعویٰ کا ایک اور ادبی انداز ہے۔ پولُس کی خدمت ''خُدا کی مرضی'' تھی (بحوالہ دُوسرا تیمتھیس 1:1) اور ''خُدا کا حکم'' تھا (بحوالہ طیطس 1:3)۔ یہ مُمکنہ طور پر دمشق کی شاہراہ پر پولُس کی بُلاہٹ اور حننیاہ کے ذریعے معلومات کے ظاہر ہونے کا حوالہ ہے (بحوالہ اعمال 9:1-22;22:3-16;26:9-18) پولُس رضا کار نہ تھا۔

☆ ۔''ہمارے مُنجی خدا'' ۔ یہ YHWH یہواہ کی اسرائیل کی رہائی اور دیکھ بھال کیلئے پُرانے عہدنامے کا لقب ہے (بحوالہ یسعیاہ ;19:20;43:3,11;45:15-21;49:26 60:16;63:8) خاص طور پر آنے والے دُکھ اُٹھانے والے خادم کے وسیلہ سے (بحوالہ یسعیاہ 52:13-53:12)۔ یہ لقب خُدا باپ کیلئے طیطس 1:3;2:10 اور 3:4 میں اور خُدا بیٹے یسوع کیلئے طیطس 1:4;2:13 اور 3:6 میں استعمال ہوا ہے۔ یہ باپ اور بیٹے کو الہیاتی طور پر جوڑنے کا ایک اور انداز ہے۔

یہ YHWH یہواہ کیلئے نئے عہدنامے کے القابات میں سے ایک تھا جو قیصر کیلئے استعمال ہوتا تھا۔ پولُس کے دور کے قیصرا اپنے آپ کو ''خُداوند مُنجی'' حتیٰ کہ ''الہٰی'' ہونے کا بھی دعویٰ کرتے تھے۔ مسیحی مثالی طور پر یہ القابت یسوع کیلئے مختص کرتے ہیں اور اِس وجہ سے وہ رومی حکومت اور معاشرے کی نظروں میں غدار گردانے جاتے تھے اور نیز پہلی و دوسری صدی عیسوی میں ہزاروں نے اِس سبب سے دُکھ اُٹھائے اور جان کے نذرانے بھی دیئے۔

☆ ۔''اور ہمارے اُمیدگاہ مسیح یسوع'' ۔ پولُس اکثر یہ اصطلاح کئی متعلقہ معنوں میں استعمال کرتا تھا۔ اکثر یہ ایمانداروں کے ایمان کے انجام آخرت سے مناسبت رکھتی تھی (بحوالہ پہلا تیمتھیس 1:1)۔ یہ بطور جلال، ہمیشہ کی زندگی، واضح نجات، آمد ثانی وغیرہ کے طور پر ظاہر کی جاتی ہے۔ انجام آخرت یقینی ہے لیکن وقت کا عنصر نا معلوم ہے اور مُستقبل کا ہے۔

۱۔ آمد ثانی (بحوالہ گلتیوں 5:5 افسیوں 1:18;4:4 طیطس 2:13)

۲۔ یسوع ہماری اُمید ہے (بحوالہ پہلا تمیتھیس 1:1)

۳۔ ایماندار خُدا کے سامنے لائے جائیں گے (بحوالہ کُلسیوں 23-1:22 پہلا تھسلنیکیوں 2:19)

۴۔ اُمید آسمان پر رکھی ہے (بحوالہ کُلسیوں 1:5)

۵۔ واضح نجات (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 4:13)

۶۔ خُدا کا جلال (بحوالہ رومیوں 5:2 دوُسرا کرنتھیوں 12-3:7 کُلسیوں 1:27)

۷۔ مسیح کے وسیلے سے غیر قوموں کی نجات (بحوالہ کُلسیوں 1:27)

۸۔ نجات کی یقین دہانی (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 9-5:8)

۹۔ ہمیشہ کی زندگی (بحوالہ طیطس 1:2;3:7)

۱۰۔ سب مخلوق کیلئے خلصی (بحوالہ رومیوں 22-8:20)

۱۱۔ لے پال کا انجام آخرت (بحوالہ رومیوں 25-8:23) خُدا کیلئے لقب (بحوالہ رومیوں 15:13)

۱۲۔ نئے عہد نامے کے ایمانداروں کیلئے پُرانے عہد نامے کی رہنمائی (بحوالہ رومیوں 15:4)

## NASB (تجدید شُدہ) عبارت 1:2

۲۔ تمیتھیس کے نام جو ایمان کے لحاظ سے میرا سچا فرزند ہے۔ فضل رحم اور اطمینان خدا باپ اور ہمارے خداوند مسیح یسوع کی طرف سے تجھے حاصل ہوتا رہے۔

1:2 ''تمیتھیس کے نام''۔ پاسبانی خطوط روایتی یونانی خط کی قسم کی پیروی کرتے ہیں: (1) کس کی جانب سے (2) کس کے نام اور (3) دُعا نیک خواہش۔

## خصُوصی موضوع: تمیتھیس

ا۔ اُس کے نام کا مطلب ''وہ جو خُدا کی عزت کرتا ہے''

ب۔ وہ یہودی ماں اور یونانی باپ کا بیٹا تھا اور لیسترہ میں رہتا تھا (بحوالہ اعمال 16:1)۔ رومیوں 16:21 پر اوریگون کے تبصرہ کا لاطنی ترجمہ کہتا ہے کہ تمیتھیس دربے کا شہری تھا۔ یہ ممکنہ طور پر اعمال 20:4 سے ہے۔

ج۔ وہ اپنی ماں اور دادی (بحوالہ دوُسرا تمیتھیس 15-1:5;3:14) سے یہودی ایمان (یا مسیحی ایمان) میں تعلیم پاتا ہے۔

د۔ وہ ظاہری طور پر پولُوس کے پہلے مشنری سفر کے دوران مسیح پر ایمان لاتا ہے (بحوالہ اعمال 7-14:6)۔

ر۔ اُسے دوُسرے سفر میں پولُوس اور سیلاس کے ساتھ مشنری ٹیم میں شمولیت کیلئے کہا جاتا ہے (بحوالہ اعمال 5-16:1) بظاہر یوحنا مرقس کی ذمہ داریاں لینے کیلئے۔ اُس کی نبوت سے تصدیق ہوتی ہے (بحوالہ پہلا تمیتھیس 1:18;4:14)۔

س۔ اُس کا پولُوس کی ہدایت پر ختنہ کروایا جاتا ہے تاکہ وہ دونوں یہودیوں اور یونانیوں کے درمیان مُنادی کر سکے (بحوالہ اعمال 16:3)

ص۔ وہ پولُوس کا وفادار ساتھی تھا اور اُس کا رسالتی نُمائندہ بنا اُس کا بنام تذکرہ پولُوس کے کسی بھی ساتھیوں کی نسبت سب سے زیادہ مرتبہ ہوا ہے (17 مرتبہ دس خطوط میں بحوالہ رومیوں 16:21 پہلا کرنتھیوں 4:17;16:10 فلپیوں 1:1;2:19,22 کُلسیوں 1:5 پہلا تمیتھیس 1:2 دوُسرا تمیتھیس 1:2 طیطس 1:4)۔

ط۔ پولُوس شفقت سے اُسے ''ایمان کے لحاظ سے میرا سچا فرزند'' کہہ کر پُکارتا ہے ''پیارے فرزند کے نام'' (بحوالہ دوُسرا تمیتھیس 1:2)؛ ''ایمان کی شراکت کی رُو سے سچے

فرزند'' (بحوالہ طیطس 1:4)۔ اِس کے علاوہ پہلا کرنتھیوں 4:17 میں ''خُداوند میں میرا پیارا اور دیانتدار فرزند'' پر بھی غور کریں۔

ع۔ وہ بظاہر روم میں تھا جب پولُس قید سے آزاد ہوا اور اُس کے ساتھ چوتھے مشنری سفر پر گیا (بحوالہ کُلسیوں 1:1 فلیمون 1)۔

ف۔ وہ پہلا تھسلنیکیوں 2:6 میں کلیسیاؤں کیلئے مُسلسل رُوحانی نعمت کے معنوں میں ''رسُول'' کہلاتا ہے (بحوالہ افسیوں 4:11)۔

ق۔ تین پاسبانی خطوں میں سے دو اُس کو مخاطب کر کے لکھے گئے۔

ل۔ اُس کا عبرانیوں 13:23 میں آخر میں تذکرہ کیا گیا ہے (لیکن واقعاتی اعتبار سے دوسرا تیمتھیس 1:2 میں)۔

☆ ''میرا سچا فرزند ہے''۔ ''میرا'' یونانی عبارت میں نہیں ہے۔ ''فرزند'' teknon ہے جس کا مطلب شرعی فرزند ہے۔ پولُس اپنے آپ کو تیمتھیس کے رُوحانی باپ کے طور دیکھتا ہے (بحوالہ دوسرا تیمتھیس 1:2;2:1)۔ وہ طیطس (بحوالہ طیطس 1:4) کا اور اُنیسمُس (بحوالہ فلیمون آیت 10) کا حوالہ بھی انہی فقروں میں دیتا ہے۔

☆ ''فضل رحم اور اطمینان''۔ پولُس کے ابتدائی کلمات میں مُشترکہ مختلف عناصر پر غور کریں:

ا۔ ''ہمارے باپ خُدا اور خُداوند یسوع مسیح کی طرف سے تُمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے'' (بحوالہ رومیوں 1:7 پہلا کرنتھیوں 1:3 دوسرا کرنتھیوں 1:2 گلتیوں 1:3 افسیوں 1:2 فلپیوں 1:2 پہلا تھسلنیکیوں 1:2 فلیمون 1:3)۔

۲۔ ہمارے باپ خُدا کی طرف سے تُمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے'' (بحوالہ کُلسیوں 1:2)

۳۔ ''فضل اور اطمینان تُمہیں حاصل ہوتا رہے'' (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 1:1)

۴۔ ''فضل، رحم اور اطمینان خُدا باپ اور ہمارے خُداوند مسیح یسوع کی طرف سے تُجھے حاصل ہوتا رہے'' (بحوالہ پہلا تیمتھیس 1:2 دوسرا تیمتھیس 1:2)

۵۔ ''فضل اور اطمینان خُدا باپ اور ہمارے مُنجی مسیح یسوع کی طرف سے تُجھے حاصل ہوتا رہے'' (بحوالہ طیطس 1:4)

غور کریں کہ یہاں مختلف اقسام ہیں لیکن کُچھ عناصر ایک ہی معیار کے ہیں۔

ا۔ ''فضل'' تمام تسلیمات کا شروع ہوتا ہے۔ یہ سلام کی مسیحائی صُورت ہے جو خُدا کے کردار پر توجہ دیتی ہے۔

۲۔ ''اطمینان'' قابل بھروسہ خُدا پر انسانوں کے بھروسہ کرنے کا نتیجہ ہے۔

۳۔ ''رحم'' خُدا کے کردار کو بیان کرنے کا ایک اور انداز ہے اور پولُس کی تحاریر میں مُنفرد ہے جو صرف پہلا اور دوسرا تیمتھیس میں استعمال ہوا ہے۔ یہ اصطلاح یونانی توریت (ہفتاوی) میں عبرانی اصطلاح hesed کا ترجمہ کرنے کیلئے استعمال ہوتی تھی (یعنی عہد کی وفاداری)۔ خُدا پُر فضل اور قابل بھروسہ ہے۔

۴۔ ہر سلام میں باپ اور بیٹے کا ذکر ہے (پہلا تھسلنیکیوں میں، اُن کا پہلے فقروں میں ذکر کیا گیا ہے)۔ وہ ہمیشہ گرائمر کی رُو سے مُنسلک ہوتے ہیں۔ یہ ایک انداز تھا جس سے نئے عہد نامے کے لکھاری ناصرت کے یسوع کی مُکمل الوہیت کا دعویٰ کرتے تھے۔ یہ یسوع پر کارفرما پُرانے عہد نامے کے YHWH یہواہ کیلئے القابات کے استعمال کیلئے بھی دُرست ہے (یعنی خُداوند اور مُنجی)۔

☆ ''باپ''۔ بائبل وقت کے قیدی، گُناہگار انسانوں کی معاونت الوہیت کو بیان کرنے کیلئے انسانی درجات (مرکوز بالبشر) استعمال کرتی ہے۔ سب سے زیادہ عام بائبل کا استعارے خاندان سے تعلق رکھتے ہیں: (1) خُدا بطور باپ، بطور والدین (ماں اور باپ)، بطور نزدیکی رشتہ دار (go'el)؛ (2) یسوع بطور بیٹا، بطور بھائی، بطور شوہر؛ (3) ایماندار بطور فرزند، بطور لے پالک فرزند اور بطور دُلہن۔

## خصُوصی موضوع: باپ

عہدقدیم خداکیلئے خاندانی اشارتی استعارہ باپ استعمال کرتا ہے۔ (1) قوم بنی اسرائیل کواکثر یہواہ کے بیٹے کہا گیا ہے۔(ہوسیع 11:1; ملاکی 17:3)؛(2) حتیٰ کہ ابتدائی طور پر استثنا میں بھی خدا کے باپ ہونے کی مطابقت استعمال ہُوئی ہے (1:31)؛(3) استثنا 32 باب میں اسرائیل کوُخدا کے بچے' اور'خدا کوتمھارا باپ' کہ کر پکارا گیا ہے۔(4) اس مطابقت کوزبور 103:13 میں بیان کیا گیا ہے اورزبور 68:5 میں (خدا یتیموں کا باپ) فروغ دیا گیا ہے۔اور(5) یہ انبیاء کرام میں عام تھا(بحوالہ یسعیاہ 1:2;63:8 اسرائیل بطوربیٹااورخدابطور باپ؛ یرمیاہ 3:4,19;31:9)۔

یسوع آرامی زبان بولتا تھا یعنی بائبل مقدس میں بہت سی جگہوں پرخداباپ جیسے کہ یونانی کے لفظ (Pater) پدر سے لیا گیا ہے۔یہ شاید آرامی کے لفظ آبا کوظاہر کرتا ہے(بحوالہ 14:36)یہ خاندانی اصطلاح''ڈیڈی''یا''پاپا'' یسوع کی خداباپ سے قربت کوظاہر کرتا ہے۔یسوع مسیح کا ہمارے سامنے خدا کوباپ ظاہر کرنا ہمارے لیے باپ سے قُربت کیلئے حوصلہ پیدا کرتا ہے۔اصطلاح''باپ''پُرانے عہدنامے میں بہت احتیاط سے یہواہ کیلئے استعمال ہُوئی ہے لیکن یسوع اِسے اکثراورکُھلے عام استعمال کرتا تھا۔یہ ایمانداروں کیلئے خُدا کے ساتھ مسیح کے وسیلے سے ایک نئے تعلق کا اہم مُکاشفہ ہے(بحوالہ متی 6:9)۔

اس بات کوذہن نشین کرلیا جانا چاہیے کہ باپ ایک خاندانی استعارہ ہے نہ کہ نسلوں یا سابقہ وجود کے حوالے سے۔ اورایسا کبھی بھی وقت نہیں آیا کہ خداباپ، خدابیٹا اور خداروح القدس اکٹھےاورایک رُوح نہ رہے ہُوں۔دیکھیئے خُصوصی موضوع تثلیث گلتیوں 4:4 میں۔

## NASB (تجدیدشُدہ) عبارت 1:3-7۔

۳۔جس طرح مَیں نے مکدنیہ جاتے وقت تجھے نصیحت کی تھی کہ اِفسس میں رہ کر بعض شخصوں کوحکم دے کہ اورطرح کی تعلیم نہ دیں۔۴۔اوراُن کہانیوں اور بے اِنتہا نسب ناموں پر لحاظ نہ کریں جوتکرار کا باعث ہوتے ہیں اوراُس انتظام الٰہی کے موافق نہیں جوایمان پر مبنی ہے اُسی طرح اب بھی کرتا ہوں۔۵۔حکم کا مقصد یہ ہے کہ پاک دِل اورنیک نیت اور بے ریا ایمان سے محبت پیدا ہو۔۶۔اِن کوچھوڑکر بعض شخص بیہودہ بکواس کی طرف متوجہ ہوگئے۔۷۔اورشریعت کے معلم بننا چاہتے ہیں حالانکہ جو باتیں کہتے ہیں اورجن کا یقینی طور سے دعویٰ کرتے ہیں اُن کوسمجھتے بھی نہیں۔

1:3۔''اِفسس''۔

۱۔ یہ ایشیائے کُوچک میں رُومی صُوبے کا بڑا شہر تھا۔یہ دارالخلافہ نہیں تھا لیکن رومی گورنر یہاں رہتا تھا۔یہ اپنی عُمدہ قُدرتی بندرگاہ ہونے کی وجہ سے ایک تجارتی مرکز تھا۔
۲۔ یہ ایک آزاد شہر تھا جسے اپنی مُقامی حکومت اوردیگرسیاسی آزادیوں کی اجازت تھی علاوہ ازیں وہاں کوئی بھی رومی سپاہیوں کا قلعہ نہ تھا۔
۳۔ یہ واحد شہر تھا جسے سال میں دومرتبہ ایشین اولمپک گیمز منعقد کرانے کی اجازت تھی۔
۴۔ یہاں ارتیمس (لاطینی میں ڈیانا) کی ہیکل کا بھی مُقام تھااورجواُس زمانے کے دُنیا کے سات عجائبات میں سے ایک تھا۔یہ 127 کالمز کیساتھ '425'x220 تھا جو کہ 60 فٹ اُونچا تھااورجس کے 86 کالمز سونے سے مڑے ہوئے تھے (دیکھیئے Pliny's Hist. Nat. 36:95ff)۔ارتیمس کی شبیہ ایک ٹوٹا ہوا تارہ تصور کی جاتی تھی جس کی مُشابہت بہت سے پستانوں والی دوشیزہ کی شکل سے ملتی تھی۔اِس کا مطلب یہ تھا کہ وہاں اُس شہر میں بہت سی بدعتی طوئفیں موجود تھیں(بحوالہ اعمال 19)۔ یہ بہت ہی غیراخلاق مختلف تہذیبوں کا شہر تھا۔
۵۔ پوُلُس نے کوئی تین سے زائدبرس اِس شہر میں گُزارے(بحوالہ اعمال 18:1ff;20:13)۔وہ کسی بھی جگہ سے زیادہ عرصہ وہاں رہا۔
۶۔ روایات بتاتی ہیں کہ مریم کی فلسطین میں وفات کے بعد یہ یوحنا رسُول کا گھر بن گیا تھا۔
۷۔ پوُلُس اورتمیتھیس یقیناً اکٹھے وہاں پوُلُس کی روم میں رومی قید سے رہائی کے بعد گئے ہونگے۔یہ پوُلُس کے چوتھے مشنری سفر کے بارے میں پہلی جُغرافیائی معلومات

ہے۔غور کریں کہ وہ وہاں سے مقدونیہ کی جانب کُوچ کرنے کو تھا۔

۸۔ اُسبیس (تیسری صدی کا کلیسیائی تاریخ دان) اِس روایت کا حوالہ دیتا ہے کہ تیمتھیس کو بعد میں ڈیانا کے پیروکاروں سے بحث کی بنا پر افسس میں سنگسار بھی کیا گیا تھا۔

☆۔ "جس طرح۔" یہ ایک hina (قصدی جُزو) ہے جس کا مطلب "اِس وجہ سے کہ" (1:10,18,20;2:2;3:15;4:15;5:7,16,20,21;6:1,19) ہے۔

☆۔ "تجھے نصیحت کی"۔ یہ ایک عسکری اصطلاح "سخت احکامات دینا" ہے (بحوالہ آیات 5,18;4:11;5:7;6:13)۔ پولُس تیمتھیس کو اپنے رسالتی وفد کے طور پر ہدایت دے رہا ہے۔

☆۔ "بعض شخصوں کو حکم دے کہ اَور طرح کی تعلیم نہ دے"۔ عام طور پر، پولُس پہلی صدی کے لکھاریوں کی طرح، شُکر گزاری کی دُعا اور یونانی خطوط کا غیر متوقع تعارفی جُز شامل کر سکتا تھا۔ بحر حال، دونوں گلتیوں اور پہلا تیمتھیس میں صُورتحال (یعنی مخالفت کرنے والے جھوٹے اُستاد) عام انداز سے مختلف ہونے کا تقاضا کرتے ہیں۔ اِن جھوٹے اُستادوں کے بارے میں بہت سی جدید نصابی قدیم افلاطونی فلسفے کی سوچ و بچار ہے۔ وہ یہودی اور یونانی اُفکار کے پہلوؤں کو ملاتے نظر آتے ہیں (کُلسیوں کے جھوٹے اُستادوں کی مانند)۔ اِس سیاق و سباق میں (4-1:3) اُن کی درج ذیل خصُوصیات پائی جاتی ہیں

۱۔ اور طرح کی تعلیم
۲۔ کہانیوں پر لحاظ
۳۔ بے انتہا نسب ناموں پر لحاظ
۴۔ تکرار کا باعث

کُچھ تبصرہ نگار اِن کو عارفین کے aeons یا فرشتانہ درجات (pleroma) سے جوڑتے ہیں یعنی اعلیٰ پوتر دیوتا اور کمتر دیوتا / فرشتے، جن میں سے کمت ترین بُرائی کا مادہ بناتا ہے۔
دیکھیئے خصُوصی موضوع: عارفین، طیطس 1:1 پر۔
یہودی عنصر سرج ذیل میں واضح ہے:

۱۔ "شریعت کے مُعلم" (پہلا تیمتھیس 1:7-10)
۲۔ "یہودیوں کی کہانیوں" (طیطس 1:14 دوُسرا تیمتھیس 4:4)
۳۔ "اُن لڑائیوں سے جو شریعت کی بابت ہوں" (طیطس 3:9)
۴۔ "مختونوں میں سے ہیں" (طیطس 1:10)
۵۔ مُمکنہ طور پر طیطس 3:9a میں مسیحا کی ابتدایات

☆۔
NASB "کوئی اور تعلیم نہ دیں"
NKJV "اور طرح کی تعلیم نہ دیں"
NRSV "جھوٹی تعلیم نہ دیں"
TEV "جھوٹی تعلیم نہ دیں"
NJB "غلط تعلیم مت پھیلائیں"

یہ ایک مرکب اصطلاح heteros (مختلف قسم کا ایک اور) جمع didakalin (سکھائی گئی چیز) کا زمانہ حال فعل مطلق ہے۔ اضافی صفت heteros اعمال 17:21 دُوسرا کرنتھیوں 11:4 اور گلتیوں 7-1:6 میں نامناسب تعلیم کو بیان کرنے کیلئے بھی استعمال ہوئی ہے۔ پہلا تمیتھیس 6:3 ایک اچھا متوازی ہے۔
نئے انٹرنیشنل بائبل کے تبصرے کے صفحہ xiv میں میرا ایک پسندیدہ تبصرہ نگار گورڈن فی کہتا ہے کہ یہ آیت پہلا تمیتھیس کے مقصد کی تشریح کیلئے لازمی ہے۔ اُس کے خیال میں یہ بُنیادی طور پر "کلیسیائی نظم و ضبط کا کتابچہ" نہیں ہے بلکہ جھوٹے اُستاد / تعلیم کو جھٹلانا ہے (اور میں اِس کی تائید کرتا ہوں)۔

1:4۔ "اور اُن کہانیوں اور بے انتہا نسب ناموں پر لحاظ نہ کریں"۔ یہودی شریعت (آیات 10-7 اور طیطس 3:9b) مختونی (طیطس 1:10) اور یہودیوں کی کہانیوں (طیطس 1:14 اور دُوسرا تمیتھیس 4:4) کے حوالوں کی وجہ سے یہ واضح لگتا ہے کہ یہ تعلیمات اپنی خاصیت میں یہودی تھیں۔ یہ ممکن ہے کہ یہ مسیحا کی خیالی ابتدا کا حوالہ ہو (بحوالہ طیطس 3:9a)۔

☆۔ NASB "جو محض تکرار کو طُول دیتے ہیں"
NKJV "جو تکرار کا باعث ہوتے ہیں"
NRSV "جو تکرار کو فروغ دیتے ہیں"
TEV "جو محض بحث کا باعث ہوتے ہیں"
NJB "جو صرف شکُوک پیدا کرتے ہیں"

یہ ممکن ہے کہ ہم مسیحیت کو نصابی طور پر تحقیق کرتے ہوئے اتنے مگن ہو جائیں کہ یہ بھی بھُول جائیں کہ ہم خُدا کے کلام کی تحقیق کر رہے ہیں (بحوالہ طیطس 3:8 متی 20-28:19)۔ صرف اِس بنا پر کہ عبارت کا مطلب یہ ہے یا وہ ہے، اِس کا مطلب یہ نہیں کہ اِس کا مطلب وہ نہیں۔ تاریخی پس منظر کا جائزہ لیں اور وسیع ادبی سیاق و سباق کا بھی۔ یہی بالکل وہ وجہ ہے کہ اصلاح عمل کی روایت سے ممتا پن ترویج پایا۔ دل و دماغ دونوں خُدا کی روح سے توانا اور تر و تازہ ہونے چاہئیں۔

☆۔ NASB "خُدا کی انتظام کاری کو آگے بڑھانے کے بجائے"
NKJV "اور اُس انتظام الٰہی کے مُوافق نہیں"
NRSV "اور اُس الٰہی تربیت کے مُوافق نہیں"
TEV "وہ خُدا کے منصُوبے کی خدمت نہیں کرتے"
NJB "خُدا کے منصُوبے کو آگے بڑھانے کے بجائے"

یہ "گھریلو انتظام کار" کیلئے اصطلاح ہے جو ایمانداروں کے خُوشخبری کے پیغام کے انتظام کار ہونے کیلئے استعمال ہوئی ہے۔ یہ مسیح میں ایمان کے وسیلے سے سب انسانوں کی نجات کے خُدا کے پُرفضل منصُوبے کا حوالہ ہے (بحوالہ پیدائش 3:15;12:3 خروج 6-19:5 یوحنا 3:16 دُوسرا کرنتھیوں 5:21 افسیوں 3:13-2:11;2:8-10)۔

## خصُوصی موضوع: جاننا

یہ اصطلاح oikodome اور اس کی دوسری قسمیں اکثر پالوس نے استعمال کی ہیں۔ لفظی نوعیت سے اس کے معنی "گھر تعمیر کے لئے" (بحوالہ متی 7:24)، مگر یہ بطور استعارہ ان کے لئے استعمال ہوا ہے۔
1۔ یسوع کا بدن، کلیسیاء، ا کرنتھیوں 3:9؛ افسیوں 2:21;4:16؛

2۔تعمیر کرنا

a۔کمزور بھائی،رومیوں 15:1

b۔پڑوسی،رومیوں 15:2

c۔ایک دوسرے کو،افسیوں 4:29؛ I تھسلنیکوں 5:11

d۔مقدسین کی خدمت،افسیوں 4:11

3۔ ہم تعمیر کے لئے یا بہتری کے لئے بنائے جاتے

a۔پیار، I کرنتھیوں 8:1؛افسیوں 4:16

b۔ذاتی آزادی کو محدود کرکے، I کرنتھیوں 24-10:23

c۔کوئی خیال یا قیاس پر مبنی نظریہ کو نظرانداز کرکے، I تیمتاؤس 1:4

d۔عبادتی خدمات میں بولنے والوں کو کم کرکے(گانے والے،اساتذہ،نبی،زبان سے بات کرنے والے،اور تشریح کرنے والے)، I کرنتھیوں 14:3-4,1 کے ذریعے سے اکٹھے کئے جاتے۔

4۔ تمام چیزوں میں بہتری ہونا چاہیے

a۔پولوس کا اختیار، II کرنتھیوں 10:8;12:19;13:10

b۔خلاصے کے بیانات رومیوں 14:19 اور I کرنتھیوں 14:26 میں۔

☆''جو ایمان پر مبنی ہے''۔یہاں''کہانیوں''،''بے انتہا نسب ناموں''،''تکرار''اور ایمان میں حقیقی فرق ہے۔ایمان خوشخبری کی تاریخی سچائیوں کی بُنیاد پر ہے نہ کہ مفرُوضوں پر۔ ایمان خُدا کے وعدوں سے آتا ہے(بحوالہ گلتیوں 3:14,16,17,18,21,22,29)نہ کہ انسانوں کے فلسفانہ اثرانداز ی سے(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 31-1:18)۔ایک مُکاشفہ کی بُنیاد پر ہے دوُسرا انسانی اُفکار کی بُنیاد پر۔ایک خُدا کو عزت بخشتا ہے اور دوُسرا انسانی سوچ کو وسیع کرتا ہے۔

اِس کا مطلب یہ نہیں کہ خُدا کی فضیلیت کو کمتر گردانا جائے بلکہ الٰہی مُکاشفہ کا انسانی منطق،سوچ بچار اور دریافت سے فرق دیکھا یا جا سکے۔ایمانداروں کو خُدا سے دل وجان سے مُحبت رکھنے کیلئے بُلا یا گیا ہے(بحوالہ یسوع کا متی 37-22;36 مرقس 30-12:28 لُوقا 10:27 میں استثنا 6:5 کا اقتباس)اور یہ سچائیاں اپنے بچوں میں مُنتقل کرنے کیلئے(بحوالہ استثنا 6:7,20-25)۔

1:5۔''پاک دِل سے محبت پیدا ہو''۔پولُوس کے آیت 5 میں حُکم کے مقصد میں تین عنصر ہیں:

ا۔ پاک دل سے مُحبت

۲۔ نیک نیت سے مُحبت

۳۔ بے ریا ایمان سے مُحبت

عبرانی میں''دل''،عقلی،جذباتی اور مرضی کی نشست کیلئے استعمال ہوتی تھی(بحوالہ استثنا 6-6:5)۔یہ مُکمل شخصیت کا معنی دیتا ہے۔

## خصُوصی موضوع: دِل

یہ یونانی اصطلاح kardia ہفتاوی (یونانی توریت) میں استعمال ہُوئی ہے اور نئے عہد نامے میں عبرانی اصطلاح leb عکاسی کیلئے ہے۔ یہ بہت سے انداز میں استعمال ہُوئی ہے (بحوالہ باور، ارندت، گنگرک اور ڈینکر، یونانی انگریزی لُغت، صفحات 404-403)۔

1۔ جسمانی زندگی کا مرکز، انسان کیلئے استعارہ (بحوالہ اعمال 14:17 دُوسرا کرنتھیوں 3-3:2 یعقوب 5:5)۔

2۔ روحانی (اخلاقی) زندگی کا مرکز

ا۔ خُدا دلوں کو جانتا ہے (بحوالہ لُوقا 16:15 رومیوں 8:27 پہلا کرنتھیوں 14:25 پہلا تھسلنیکیوں 2:4 مُکاشفہ 2:23)۔

ب۔ انسانی روحانی زندگی کیلئے استعمال ہُوا (بحوالہ متی 18:35;19-15:18 رومیوں 6:17 پہلا تمیتھیس 1:5 دُوسرا تمیتھیس 2:22 پہلا پطرس 1:22)۔

3۔ خیالی زندگی کا مرکز (یہ کہ فہم، بحوالہ متی 13:15;24:48 اعمال 7:23;16:14;28:27 رومیوں 1:21;10:6;16:18 دُوسرا کرنتھیوں 4:6 افسیوں 1:18;4:18 یعقوب 1:26 دُوسرا پطرس 1:19 مُکاشفہ 18:7 دل دُوسرا کرنتھیوں 3:14-15 اور فلپیوں 4:7 میں دماغ کے مترادف ہے)

4۔ برضا و رغبت کا مرکز (یہ کہ خواہش بحوالہ اعمال 5:4;11:23 پہلا کرنتھیوں 4:5;7:37 دُوسرا کرنتھیوں 9:7)۔

5۔ جذبات کا مرکز (بحوالہ متی 5:28 اعمال 2:26,37;7:54;21:13 رومیوں 1:24 دُوسرا کرنتھیوں 2:4;7:3 افسیوں 6:22 فلپیوں 1:7)۔

6۔ رُوح کے کاموں کا ایک مُنفرد مُقام (بحوالہ رومیوں 5:5 دُوسرا کرنتھیوں 1:22 گلتیوں 4:6 یہ کہ مسیح ہمارے دلوں میں]۔

7۔ دل مکمل انسان کا حوالہ دینے کا ایک استعاراتی انداز ہے (بحوالہ متی 22:37 استثنا 6:5 کی مثال دیتے ہُوئے)۔ دل سے منسوب افکار، مقاصد اور سرگرمیاں کُلی طور پر فرد کی قسم کو ظاہر کرتی ہیں۔ پُرانے عہد نامے میں کُچھ مُتاثر کُن اِن اصطلاحات کا استعمال ہے۔

ا۔ پیدائش 6:6;8:21 ''خُدا نے اپنے دل میں غم کیا'' (ہوسیع 9-11:8 پر بھی غور کریں)

ب۔ استثنا 4:29;6:5 ''اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے''۔

ج۔ استثنا 10:16 ''نامختون دل'' اور رومیوں 2:29۔

د۔ حزقی ایل 32-18:31 ''ایک نیا دل''۔

ر۔ حزقی ایل 36:26 ''ایک نیا دل'' بمقابلہ ''سنگ دل''

☆۔ ''نیک نیت''۔ یونانی اصطلاح ''نیت'' کیلئے پُرانے عہد نامے کا کوئی متبادل نہیں ہے جب کہ عبرانی اصطلاح ''سینہ'' ذات اور اور اُس کے مقاصد کے علم کا مفہوم دیتی ہے۔ اصل میں یونانی اصطلاح حواس خمسہ سے متعلقہ شعور کا حوالہ دیتی ہے۔ یہ اندرونی حسوں کے طور استعمال ہوتی تھی (بحوالہ رومیوں 2:15)۔ پولُوس اپنی اعمال میں عدالت کیلئے یہ اصطلاح دومرتبہ استعمال کرتا ہے (بحوالہ 23:1 اور 24:16)۔ یہ اُس کی اُس حس کا حوالہ دیتی ہے کہ اُس نے جانتے بُوجھتے اپنی خُدا کیلئے کسی ذمہ داری کی پامالی کی ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 4:4)۔

نیت درج ذیل کی بُنیاد پر ایمانداروں کے مقاصد اور اعمال کی بڑھتی ہوئی سمجھ ہے (1) بائبل کا دُنیاوی تناظر (2) سکونت کرنے والا رُوح؛ اور (3) خُدا کے کلام کا علم۔ یہ خُوشخبری کی ذاتی قبُولیت سے ممکن عمل ہے۔

پولُوس یہ اصطلاح باب 1 میں دومرتبہ استعمال کرتا ہے، ایک مرتبہ اپنی ذاتی خُدا کی مرضی کی ترویج شُدہ سمجھ کی مُناسبت سے (بحوالہ 1:5) اور ایک مرتبہ جھوٹے اُستادوں سے مرضی کے انکار کی مُناسبت سے (بحوالہ طیطس 1:15) ہمنیس اور سکندر سمیت (بحوالہ 1:19)۔ اِن جھوٹے اُستادوں نے اپنی نیتوں کو داغ لیا تھا (بحوالہ 4:2)۔

☆ ۔’’بے رِیا ایمان‘‘۔ پولُوس یہ اضافی صفت اپنی تحاریر میں تین مرتبہ درج ذیل کو بیان کرنے کیلئے استعمال کرتا ہے (1) ایمان (بحوالہ پہلا تمیتھیس 1:5 دوُسرا تمیتھیس 1:5) اور (2) مُحبت (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 6:6 اور پہلا پطرس 1:22 بھی)۔ اِس میں اصلی، حقیقی یا بے ریا کے اشارے ہیں جو ’’باز رہنا‘‘ کا اُلٹ ہے جو جھوٹے اُستادوں کو بیان کرتا ہے (بحوالہ آیات 19-20)۔

## NASB (تجدید شُدہ عبارت) 1:8-11

۸۔ مگر ہم جانتے ہیں کہ شریعت اچھی ہے بشرطیکہ کوئی اُسے شریعت کے طور پر کام میں لائے۔ ۹۔ یعنی یہ سمجھ کر کہ شریعت راستبازوں کے لئے مقرر نہیں ہوئی بلکہ بے شرع اور سرکش لوگوں اور بے دِینوں اور گنہگاروں اور ناپاکوں اور رِندوں اور ماں باپ کے قاتلوں اور خونیوں۔ ۱۰۔ اور حرامکاروں اور لونڈے بازوں اور بردہ فروشوں اور جھوٹوں اور جھوٹی قسم کھانے والوں اور ان کے سوا صحیح تعلیم کے اَور برخلاف کام کرنے والوں کے واسطے ہے۔ ۱۱۔ یہ خدایِ مبارک کے جلال کی اُس خوشخبری کے موافق ہے جو میرے سپرد ہوئی۔

1:8-11۔ یہ یونانی میں ایک طویل فقرہ ہے۔ یہ واضح طور موُسویٰ شریعت کے ایک مُسلسل مقصد کو ظاہر کرتا ہے، خاصکر جو اخلاقی طرز زندگی سے مُناسبت رکھتا ہے۔

1:8۔ ’’مگر ہم جانتے ہیں کہ شریعت اچھی ہے‘‘۔ دیکھیئے درج ذیل خصُوصی موضوع:

### خصُوصی موضوع: پولُوس کے موُسویٰ شریعت کے نظریات

ا۔ شریعت خُوب ہے اور خُدا کی طرف سے ہے (بحوالہ رومیوں 7:12,16)

ب۔ یہ راستبازی اور خُدا کے مقبُول نظر ٹھہرنے کا راستہ نہیں ہے (یہ حتیٰ طور لعنت بھی ہو سکتی ہے، بحوالہ گلتیوں 3)

ج۔ یہ پھر بھی ایمانداروں کیلئے خُدا کی رضا ہے کیونکہ یہ خُدا کا خُود مُکاشفہ ہے (پولُوس اکثر پُرانے عہد نامے کا حوالہ ایمانداروں کو قائل اور حوصلہ افزائی کیلئے دیتا ہے)

د۔ ایمانداروں کو پُرانا عہد نامہ مطلع کرتا ہے (بحوالہ رومیوں 4:23-24;15:4 پہلا کرنتھیوں 10:6,11) مگر پُرانے عہد نامہ سے نجات نہیں پاتے (بحوالہ اعمال 15 رومیوں 4 گلتیوں 3 عبرانیوں)

ر۔ یہ نئے عہد میں درج ذیل کیلئے کام کرتا ہے

ا۔ گُناہ کو ظاہر کرنے کیلئے (بحوالہ گلتیوں 3:15-29)

۲۔ چُھڑائے گئے انسان کی معاشرے میں راہنمائی کیلئے

۳۔ مسیحیوں کو اخلاقی فیصلہ جات کے بارے میں بتانے کیلئے

اور یہ وہ الہیاتی پس منظر ہے جو لعنت سے برکت پانے میں تبدیلی اور مُستقلی جو پولوُس کے موُسوی شریعت کی جانکاری کو سمجھنے میں مُشکل پیدا کرتی ہے۔ جیمز سٹیوارٹ اپنی کتاب ’’مسیح میں انسان‘‘ میں پولوُس کے خلاف قیاس اُفکار اور تحاریر ظاہر کرتا ہے۔

’’آپ عام طور پر ایسے انسان کی توقع کر سکتے ہیں جو اپنے آپ کو الہیاتی تعلیم اور اُفکار کے نظام کی تعمیر کیلئے مقرر کرتا ہے تا کہ ممکنہ طور جو اصطلاح وہ استعمال کرتا ہے اُس کے مطالب کو مقرر کر سکے۔ آپ اُس کو اُس کے رہنما اصُولوں کی فقرہ سازی کے اختصار پر مرکوز پا سکتے ہیں۔ آپ توقع کریں گے کہ ایک لفظ جو آپ کے مُصنف نے ایک مرتبہ استعمال کیا ہے وہ مکمل طور وہی معانی رکھے۔ مگر پولوُس سے ایسے کی توقع کرنا ممکن نہیں ہے۔ اُس کی بہت سی فقرہ سازی میں لچک ہے اور مُستقل نہیں ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ ’’شریعت پاک ہے‘‘ اور ’’باطنی انسانیت کی رُو سے تو میں خُدا کی شریعت کو بہت پسند کرتا ہوُں‘‘ (بحوالہ رومیوں 7:12,22) مگر یہ nomos کا کوئی اور پہلو ہے جو اُسے کہیں اور یہ کہتے دکھائی دیتا ہے ’’مسیح نے ہمیں موُل لیکر شریعت کی لعنت سے بچایا‘‘ (بحوالہ گلتیوں 3:13)۔ (صفحہ 26)۔

☆ ۔ ’’بشرطیکہ‘‘ ۔ یہ ایک تیسرے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جس کا مطلب عملی لیکن عارضی عمل ہے۔ مُوسوی شریعت کو مُناسب انداز میں استعمال کیا جانا چاہیئے اور نہ کہ شرعی نظام اُلعمل کے طور پر (بحوالہ رومیوں 7:6؛ 2:27-29 دوُسرا کرنتھیوں 3:6)۔

1:9۔ ’’بلکہ بے شرع اور سرکش لوگوں کے واسطے ہے‘‘۔ پولُوس اپنی تحاریر میں بہت سے گُناہوں کی فہرستیں شامل کرتا ہے (بحوالہ رومیوں 1:29-31؛ 13:13 پہلا کرنتھیوں 5:11؛ 6:9-10 افسیوں 5:5 کُلسیوں 3:5 پہلا تمیتھیس 6:4-5 دوُسرا تمیتھیس 3:2-4 طیطس 3:3)۔ وہ یونانی اخلاق دانوں (Stoics) کی خامیوں کی فہرست سے کافی ملتے جُلتے ہیں۔ یہ فہرست اُن کو بیان کرتی ہے جن کیلئے شریعت ابھی بھی مُطابقت رکھتی ہے (یعنی گُناہگاروں کیلئے)۔ شریعت بطور خُدا کے گُناہ کے مُرتکب ہونے کے ذریعے کے طور پر گلتیوں 3 میں مُکمل بات چیت کی گئی ہے۔

## خصُوصی موضوع: نئے عہدنامے میں خُوبیاں اور خامیاں

نئے عہدنامے میں دونوں خُوبیوں اور خامیوں کی فہرست مُشترکہ ہے۔ اکثر یہ دونوں ربیّوں کی اور ثقافتی (ہیلینیسٹک) فہرستوں کی عکاسی کرتی ہے۔ نئے عہدنامے کی موازنے کی خُصوصیات یوُں دیکھی جاسکتی ہیں۔

| | | خامیاں | خُوبیاں |
|---|---|---|---|
| 1۔ | پولُوس | رومیوں 1:28-32، رومیوں 13:13 | رومیوں 2:9-21 |
| | | پہلا کرنتھیوں 5:9-11؛ 6:10 | پہلا کرنتھیوں 6:6-9 |
| | | دوُسرا کرنتھیوں 12:20 | دوُسرا کرنتھیوں 6:4-10 |
| | | گلتیوں 5:19-21، افسیوں 4:25-32؛ 5:3-5 | گلتیوں 5:22-23 |
| | | کُلسیوں 3:5،8، پہلا تمیتھیس 1:9-10؛ 6:4-5 | فلپیّوں 4:8-9، کُلسیوں 3:12-14 |
| | | دوُسرا تمیتھیس 2:22a،23، طیطس 1:7؛ 3:3 | دوُسرا تمیتھیس 2:22b،24، طیطس 1:8-9؛ 3:1-2 |
| 2۔ | یعقوب | یعقوب 3:15-16 | یعقوب 3:17-18 |
| 3۔ | پطرس | پہلا پطرس 4:3 | پہلا پطرس 4:7-11 |
| | | دوُسرا پطرس 1:9 | دوُسرا پطرس 1:5-8 |
| 4۔ | یوحنا | مُکاشفہ 21:8؛ 22:15 | -------------- |

☆ ۔ ’’بے شرع‘‘ ۔ اِس کا مطلب ’’کوئی شناخت کردہ اختیار نہیں‘‘ ہے۔ اِن جھوٹے اُستادوں نے مُوسوی شریعت کے اخلاقی پہلوؤں کی نفی کردی تھی۔ وہ اپنے آپ پر ’’شرع‘‘ خُود بن چُکے تھے (ریاکار، بحوالہ 4:2)۔

☆ ۔ ’’سرکش‘‘ ۔ اِس کا مطلب ’’کسی اختیار کے تحت نہیں‘‘ ۔ وہ اپنے آپ پر خُود اختیار رکھنا چاہتے تھے۔

☆ ۔ ’’بے دِینوں‘‘ ۔ اِس کا مطلب ’’جانتے بُوجھتے بے دینی‘‘ ہے۔ وہ جاہل نہیں تھے لیکن خُود اندھے بنے ہوئے تھے۔

☆۔ ''ناپاکوں''۔ اِس کا مطلب دین کے مُخالف۔ وہ اُس سب کی مُخالفت کرتے تھے جو خُدا کا تھا اور جو خُدا کرتا تھا۔

☆۔ ''رِندوں۔''اِس کا مطلب ''مُقدس کو پامال کرنا''۔ وہ دعویٰ کرتے تھے کہ وہ رُوحانی ہیں لیکن اپنے طرزِ زندگی سے وہ ظاہر کرتے تھے کہ وہ دُنیاوی ہیں۔

☆۔ ''ماں باپ کے قاتلوں''۔ اگر فہرست دس احکام کی عکاسی کرتی ہے تو پھر یہ ماں باپ کیلیئے واجب عزت واحترام کی کمی کی عکاسی کرتا ہے (بحوالہ خروج 20:12 استثنا 5:16)

☆۔ ''خونیوں''۔ دس احکام میں یہ غیر شرعی، ارادتاً خُون کا حوالہ ہے (بحوالہ خروج

1:10۔ ''حرامکاروں''۔ اِس کا مطلب ''جنسی حرامکاروں'' ہے اور شاید خروج 20:14 اور استثنا 5:18 کا حوالہ ہو۔ حدود سے تجاوز کرتا ہوا جنسی عمل ہمیشہ جھوٹے اُستادوں کی صفت رہی ہے۔

☆۔ NASB, NJB ''ہم جنس پرستوں''
NKJV, NRSV ''لونڈے بازوں''
TEV ''جنسی جنونیوں''

## خصُوصی موضوع: ہم جنس پرستی

اِس پر بہت زیادہ تہذیبی دباؤ رہا ہے کہ ہم جنس پرستی کو مناسب متبادل طرزِ زندگی کے طور پر قبُول کیا جائے۔ بائبل اِس کی مذمت کرتی ہے، یہ ہلاکت کا طرزِ زندگی ہے جو خُدا کی اُس کی تخلیق کی مرضی سے ہٹ کر ہے۔

ا۔ یہ پیدائش 1 کے پھلو اور بڑھو کے حُکم کی پامالی کرتی ہے

۲۔ یہ یونانی مُشرکین کی تہذیب وتمدن کی خصُوصیت دیتی ہے (بحوالہ احبار 18:22;20:13 رومیوں 27-1:26 اور یہوداہ 7)۔

۳۔ یہ خُدا سے ذاتی مرکوز آزادی کو ظاہر کرتا ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 10-6:9)

بحرحال اِس سے پہلے کہ میں اِس موضوع کو ختم کروں مُجھے یہ کہنے دیں کہ خُدا کی مُحبت اور معافی تمام باغی بنی نوع انسان کیلیئے ہے۔ مسیحیوں کو کوئی حق نہیں ہے کہ وہ اِس گُناہ کے حوالے سے نفرت اور غُصے کا اظہار کریں خاص طور پر جب یہ واضح ہے کہ ہم سب گُناہ کرتے ہیں۔ دُعا، فکر، گواہی اور جذبہ کہیں زیادہ اِس معاملے میں بجائے مذمت کے کام کرتا بجائے مذمت کے کام کرتا ہے۔ خُدا کا کلام اور اُس کا رُوح اُلقدس مذمت کرے گا اگر ہم اُسے کرنے دیں۔ تمام جنسی گُناہ نہ صرف یہ خُدا کو ناپسند ہیں اور سزا کی طرف لے جاتے ہیں۔ جنسی عمل انسان کی بڑھوتری، مُسرت اور پائیدار معاشرے کیلیئے خُدا کی نعمت ہے۔ لیکن یہ خُدا کی عطا کردہ خواہش اکثر ذاتی مرکوز، باغیانہ، شہوت پرستی، میرے لئے ہر قیمت پر کی زندگی اختیار کر لیتی ہے (بحوالہ رومیوں 8-8:1 گلتیوں 8-6:7)۔

☆۔ ''بردہ فروشوں''۔ یہ مزید ثبوت ہو سکتا ہے کہ مکمل فہرست دس احکام کی متوازی ہے۔ یہ ربیوں کی تشریح ''تُم چوری نہ کرنا'' ہے (بحوالہ خروج 20:15 استثنا 5:19)۔ ربی کہتے تھے کہ یہ غُلاموں کی بُردہ فروشی کا حوالہ ہے (بحوالہ خروج 21:16 استثنا 24:7)، بحرحال، فوری سیاق وسباق بظاہر جنسی جنونیت سے متعلقہ لگتا ہے (یعنی غُلام لڑکی سے جنسی عمل کرنے کا بحوالہ عاموس 2:7 یا نوجوان لڑکوں کو ہم جنس پرستی کی جنونیت کیلیئے استعمال کرنے کا)۔

☆۔ ''جھوٹوں اور جھوٹی قسم کھانے والوں''۔ یہ شاید حُکم ''تُم اپنے پڑوسی کے خلاف جھوٹی گواہی نہ دینا'' کا حوالہ ہے (بحوالہ خروج 20:16 استثنا 5:20)۔

☆ ۔''اوران کے سوا صحیح تعلیم کے اور برخلاف''۔ اگر ہم اِسے دس احکامات سے موازنہ کرنا جاری رکھیں تو یہ ''بیگانے مال کا لالچ'' کا حوالہ ہے (بحوالہ خروج 20:17 استثنا 5:21) بحرحال، پولُس اسی عام انداز میں اپنی گُناہوں کے بارے میں فہرست کا رومیوں 13:9 اور گلتیوں 5:21 میں خاتمہ کرتا دکھائی دیتا ہے (یعنی بغیر کسی خاص لالچ کے حوالے کے)۔

1:11۔''اُس خوشخبری کے موافق ہے''۔ یہ لُغوی طور ''خُدائے مُبارک کے جلال کی اُس خُوشخبری کے مُوافق'' ہے۔ یہ آیت 10 کی ''صحیح تعلیم'' کا متوازی ہے۔ خُدا نے ظاہر کیا ہے کہ ہمیں کیسے خُدا کو اور انسانوں کو مُناسب (خُوشخبری) اور غیر مُناسب (یہودی شریعت) انداز میں جواب دینا ہے۔ مسیح میں نیا عہد حتمی ثالث ہے کہ ایمانداروں کیلئے کیا ضروری اور مُناسب ہے (بحوالہ اعمال 15)۔

☆ ۔''خدایِ مبارک''۔ یہ لفظ ''مُبارک'' خُدا کیلئے صرف یہاں اور 6:15 میں استعمال ہوا ہے۔ یہ وہی اصطلاح ہے جو متی 5 میں مُبارک بادیوں کیلئے استعمال ہوئی ہے (یعنی ''خُوش''، ''اطمینان'')۔ محاورے کا مفہوم یہ ہے کہ YHWH یہواہ تمجید کے لائق ہے۔

☆ ۔''جو میرے سپرد ہوئی''۔ یہ pisteuo کا ایک مضارع مجہول علامتی ہے جو کہ نئے عہد نامے میں ایمان، بھروسہ یا یقین کیلئے ایک عام اصطلاح ہے۔ یہاں یہ ''کسی اور کے سُپرد کُچھ کرنا'' کے معنی میں استعمال ہوئی ہے (بحوالہ لُوقا 16;11 رومیوں 3:2 پہلا کرنتھیوں 9:17 گلتیوں 2:7 پہلا تھسلنیکیوں 2:4 پہلا تمیتھیس 1:11 طیطس 1:3 پہلا پطرس 4:10)۔

پولُس ایمان رکھتا تھا کہ خُدا نے اُسے خُوشخبری کا انتظام کار بنایا ہے اور جس کیلئے وہ جواب دہ ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 9:17 گلتیوں 2:7 پہلا تھسلنیکیوں 2:4 طیطس 1:3)۔

## NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔ 1:12-17

۱۲۔ مَیں اپنے طاقت بخشنے والے خداوند مسیح یسوع کا شکر کرتا ہوں کہ اُس نے مجھے دِیانتدار سمجھ کر اپنی خدمت کے لئے مقرر کیا۔ ۱۳۔ اگرچہ مَیں پہلے کفر بکنے والا اور ستانے والا اور بے عزت کرنے والا تھا تو بھی مجھ پر رحم ہوا اِس واسطے کہ مَیں نے بے ایمانی کی حالت میں نادانی سے یہ کام کئے تھے۔ ۱۴۔ اور خداوند کا فضل اُس ایمان اور محبت کے ساتھ جو مسیح یسوع میں ہے بہت زیادہ ہوا۔ ۱۵۔ یہ بات سچ اور ہر طرح سے قبول کرنے کے لائق ہے کہ مسیح یسوع گنہگاروں کو نجات دینے کے لِئے دُنیا میں آیا جن میں سب سے بڑا مَیں ہوں ۔ ۱۶۔ لیکن مجھ پر رحم اِس لئے ہوا کہ یسوع مسیح مجھ بڑے گنہگار میں اپنا کمال تحمل ظاہر کرے تا کہ جو لوگ ہمیشہ کی زندگی کے لئے اُس پر ایمان لائیں گے اُن کے لِئے مَیں نمونہ بنوں ۔ ۱۷۔ اب ازلی بادشاہ یعنی غیر فانی نادِیدہ واحد خدا کی عزّت اور تمجید ابدُالآباد ہوتی رہے۔ آمین۔

1:12۔''میں اپنے طاقت بخشنے والے خداوند مسیح یسوع کا شکر کرتا ہوں''۔ یہ بہت کم ایسا ہوا ہے کہ پولُس اپنی دُعا باپ کے بجائے مسیح سے کرتا ہے۔ وہ مُمکنہ طور پر یہاں اِس لئے ایسا کرتا ہے کیونکہ دمشق کی راہ پر اُس نے یسوع کی آواز سُنی تھی (بحوالہ اعمال 9:4-5;22:7-8;26:15)۔ پولُس ایمان رکھتا تھا کہ یسوع اُسے

۱۔ طاقت بخشتا ہے (بحوالہ فلپیوں 4:13 دوُسرا تمیتھیس 4:17)۔

۲۔ وفادار/ قابلِ بھروسہ سمجھتا ہے

۳۔ خدمت میں بھیجتا ہے (بحوالہ اعمال 9:15)

باقی کا پیراگراف پولُس کی حیرانگی کو عیاں کرتا ہے کہ خُدا اُس جیسے گُناہگار کو مُحبت کر سکتا ہے، مُعاف کر سکتا ہے اور استعمال کر سکتا ہے۔ اگر خُدا پولُس کیلئے ایسا کر سکتا ہے تو وہ کیوں نہیں یہ سب کُچھ دوُسروں کیلئے کر سکتا حتی کہ جھوٹے اُستادوں اور اُن کیلئے جو اُن کے زیر اثر ہیں۔

# خُصوصی موضوع: شُکر گزاری

A۔ تعارف:

ا۔ یہ ایمانداروں کا خُدا کے حوالے سے مناسب رویہ ہے۔

ا) یہ ہماری مسیح کے وسیلہ سے خُدا کی تمجید کا ذریعہ ہے۔

a) دوُسرا کرنتھیوں 2:14

b) دوُسرا کرنتھیوں 9:51

c) کُلسیوں 3:17

۲) یہ خدمت کیلئے مناسب تحریک ہے۔ پہلا کرنتھیوں 1:4

۳) یہ عالم اقدس کیلئے جاری رہنے والا موضوع ہے۔

a) مُکاشفہ 4:9

b) مُکاشفہ 7:12

c) مُکاشفہ 11:17

۴) یہ ایمانداروں کیلئے جاری رہنے والا موضوع ہے۔

a) کُلسیوں 2:17

b) کُلسیوں 3:17

c) کُلسیوں 4:2

II۔ بائبل سے مواد

ا۔ پُرانا عہدنامہ

a) دو بُنیادی الفاظ

i۔ یاداہ (yadah) جس کا مطلب ہے تمجید

ii۔ تودہ (todah) جس کا مطلب ہے شُکر گزاری۔ یہ عام طور پر قُربانی گُزرانے پر استعمال ہوتا ہے۔ (.cf دوُسرا کرنتھیوں 33:16 ;29:31)

۲۔ داؤد خاص طور پر لاویوں کو خُدا کی تمجید اور شُکر گزاری کیلئے مقرر کرتا ہے۔ جو سُلیمان، حزقی ایل اور نحمیاہ کے وقتوں میں بھی جاری رہتا ہے۔

a) پہلا تواریخ 16:4, 7, 41

b) پہلا تواریخ 23:30

c) پہلا تواریخ 25:3

d) دوُسرا تواریخ 5:13

e) دوُسرا تواریخ 7:6

f) دوُسرا تواریخ 31:2

g) نحمیاہ 11:12

h) نحمیاہ 12:24, 27, 31, 38, 46

۳۔مناجات کی کتاب بنی اسرائیل کی تمجیدوں اور شُکر گزاریوں کا مجموعہ ہے۔

a) یہوواہ کی اُس کے وعدے سے وفاداری کیلئے شُکر گزاری

ا۔زبُور 107:8

ب۔زبُور 103:1

ج۔زبُور 108:2

b) شُکر گزاری عبادتخانے کے جلوس سے متعلقہ حصہ تھا۔

ا۔زبُور 95:2

ب۔زبُور 100:4

c) قُربانی گُزراننے کے ساتھ شُکر گزاری

ا۔زبُور 26:7

ب۔زبُور 122:4

d) یہوواہ کے کاموں کیلئے گُزرانی گئی شُکر گزاری۔

i۔دُشمنوں سے چھٹکارا۔

ا۔زبُور 7:17

ب۔زبُور 18:49

ج۔زبُور 28:7

د۔زبُور 35:18

ر۔زبُور 44:8

س۔زبُور 54:6

ص۔زبُور 79:13

ط۔زبُور 118:1, 21, 29

ع۔زبُور 138:1

ii۔اسیری (استعارے) سے چھٹکارا۔زبُور 142:7

iii۔موت سے چھٹکارا۔

ا۔زبُور 30: 4, 12

ب۔زبُور 86:12, 13

ج۔یسعیاہ 38:18 - 19

iv۔وہ بدکاروں کو پست کرتا ہےاور راستبازوں کو بُلند کرتا ہے۔

ا۔زبُور 52:9

ب۔زبُور 75:1

ج۔زبُور 92:1

د۔زبُور 140:13

v۔وہ معاٗف کرتا ہے۔

ا۔زبُور 30:4

ب۔یسعیاہ 12:1

vi۔وہ اپنے لوگوں کیلئے مُہیا کرتا ہے۔

ا۔زبُور 106:1

ب۔زبُور 11:1

ج۔زبُور 136:1, 26

د۔زبُور 145:10

ر۔یرمیاہ 33:11

B۔نیا عہد نامہ:

ا۔اہم لفظ جو شُکر اور شُکر گُزاری کیلئے استعمال ہوُا۔(کُچھ حوالے)

a)یوخرستس (cf۔ پہلا کرنتھیوں 10:30; 14 ,1:4 کُلسیوں 18 ,14:17; 11:24; 3:17; 12 ,1:3)

b)یوخرستوس (.cf کُلسیوں 3:15)

c)یوخرستیہ (.cf پہلا کرنتھیوں 14:16; دوُسرا کرنتھیوں 12 ,9:11; 4:15 کُلسیوں 4:2; 2:7)

d)خُرس (.cf پہلا کرنتھیوں 15:51; دوُسرا کرنتھیوں 9:15; 8:16; 2:14 پہلا پطرس 2:19)

۲۔یسوع کی مثال

ا۔وہ خُوراک کیلئے شُکر گُزار تھا۔

a)لوُقا 19 ,22:17 (پہلا کرنتھیوں 11:24)

b) یوحنا 23 ,6:11

ب۔وہ دُعا کے جواب پر شُکر گُزار تھا۔یوحنا 11:41

۳۔شُکر گُزاری کی دوُسری مثالیں

a)خُداوند کا مسیح کے تحفے کیلئے،دوُسرا کرنتھیوں 9:15

b)خُوراک کیلئے

ا۔اعمال 27:35

ب۔رومیوں 14:6

ج۔پہلا کرنتھیوں 10:30; 11:24

د۔پہلا تیمُتھیس 4 - 3 :4

c۔شفا کیلئے۔لوُقا 17:16

d۔سلامتی کیلئے۔اعمال 3 - 24:2

e۔خطرے سے چھٹکارے کیلئے۔

ا۔اعمال 27:35

ب۔اعمال 28:15

f۔ہر قسم کے حالات کیلئے۔فلپئیوں 4:6

g۔تمام بنی نوع انسانوں خاص طور پر رہنماؤں کیلئے۔پہلا تمیُتھیس 2:1

۴۔شُکر گُزاری کے دوُسرے پہلو:

a۔یہ تمام ایمانداروں کیلئے خُدا کی مرضی ہے۔پہلا تھُسلینیکیوں 5:18

b۔یہ روُح سے بھرپوُر زندگی کا ثبوت ہے۔افسیوں 5:20

c۔غفلت برتنا گُناہ ہے۔ا)لوُقا 17:6 ۲)روُمیوں 21 : 1

d۔یہ گُناہ کیلئے تریاق ہے۔افسیوں 5:4

۵۔پولوُس کی شُکر گُزاری

1۔اُس کی کلیسیا پر برکات

ا۔روُمیوں 1:8

۲۔کُلسیوں 4 - 3 :1

۳۔افسیوں 16 - 15 :1

۴۔پہلا تھُسلینیکیوں 1:2

b۔انڈیلے گئے فضل کیلئے۔

ا۔پہلا کرنتھیوں 1:4 ب۔دوُسرا کرنتھیوں 1:11; 4:15

c۔کلام کی قبولیت کیلئے۔پہلا تھُسلینیکیوں 2:13

d۔کلام کی مُنادی میں شرکت کیلئے۔فلپئیوں 5 - 3 :1

e۔فضل میں بڑھائی کیلئے۔دوُسرا تھُسلینیکیوں 1:13

f۔انتخاب کے علم کیلئے۔دوُسرا تھُسلینیکیوں 2:13

g۔روحانی برکات کیلئے۔کُلسیوں 1:12; 3:15

h۔بخشنے میں فراخدلی کیلئے۔دوُسرا کرنتھیوں 12 - 9:11

i۔ نئے ایمان لانے والوں پر شادمانی کیلئے۔ پہلا تھسلنیکیوں 3:9

2۔ اُس کی ذاتی شُکر گُزاری۔

a۔ ایماندار ہونے کیلئے۔ کُلسیوں 1:12

b۔ گُناہ کی قید سے چُھٹکارے کیلئے۔ رؤمیوں 7:25؛ دُوسرا کرنتھیوں 8:16

۔ گُناہ کی قید سے چُھٹکارے کیلئے۔ رؤمیوں 7:25؛ دُوسرا کرنتھیوں 8:16

c۔ کُچھ اعمال نہ کہ واقعات کیلئے۔ پہلا کرنتھیوں 14:18

d۔ ذاتی روحانی تحفے کیلئے۔ پہلا کرنتھیوں 14:18

e۔ دوستوں کی روحانی بڑھائی کیلئے۔ فلیمون 5 - 4

f۔ خدمت کیلئے جسمانی طاقت کیلئے۔ پہلا تیمتھیس 1:12

# III۔ نتیجہ

ا۔ ایک بار جب ہم نجات پا لیتے ہیں تو شُکر گُزاری ہمارا خُداوند کیلئے مرکزی ردِعمل ہے۔ یہ نہ صرف زُبانی طور ہونا چاہیئے بلکہ ہماری طرزِ زندگی میں بھی اِس کا احترام ہونا چاہیئے۔

ب۔ خُداوند میں ہر معاملے میں شُکر گُزار یں ایک بالغ زندگی کا مقصد ہوتا ہے۔ (.cf پہلا تھسلنیکیوں 18 - 13 :5)

ج۔ شُکر گُزاری پُرانے اور نئے عہدنامے میں لگاتار موضوع ہے۔ کیا یہ آپ کا موضوع بھی ہے؟

1:13۔ ''کفر بکنے والا''۔ یہ ساؤل کی تبدیلی سے قبل یسوع کے بارے میں اعتقادوں اور بیانات کا حوالہ ہو سکتا ہے۔

☆۔ ''ستانے والا اور بے عزت کرنے والا''۔ (بحوالہ اعمال 8:1-3;9:1,13,21;22:4,19;26:10-11 پہلا کرنتھیوں 15:8-9 گلتیوں 1:13 فلپیوں 3:6)۔

☆۔ ''مجھ پر رحم ہوا''۔ یہ ایک مضارع مجہول علامتی ہے۔ خُدا امسیح نے ایک پُرتشدد ستانے والے پر رحم کیا۔ اگر وہ رحم پا سکتا ہے تو کوئی بھی رحم پا سکتا ہے۔ یہ واضح طور پر خُدا کے کردار کو ظاہر کرتا ہے اور یہ کہ کس حد تک اُس کا گُناہگاروں کیلئے رحم اور مُحبت ہے۔

☆۔ ''اِس واسطے کہ مَیں نے بے اِیمانی کی حالت میں نادانی سے یہ کام کئے تھے''۔ پُرانے عہدنامے میں نادانی کے گُناہ قُربانی سے مُعاف ہو سکتے تھے (بحوالہ احبار 16) جبکہ ارادتاً گُناہ کیلئے کوئی بھی قُربانی مُمکن نہ تھی حتیٰ کہ کفارے کے دن بھی نہیں۔ رومیوں میں پولُوس واضح طور پر کہتا ہے کہ خُدا انسان کو اُس روشنی کا ذمہ دار ٹھہراتا ہے جو وہ رکھتے ہیں۔ اِس سچائی کی مثال یہ ہے کہ مُوسوی شریعت سے قبل خُدا انسانوں کو اُس کے خارجی امور کی پامالی کا ذمہ دار نہیں ٹھہراتا تھا (بحوالہ اعمال 17:30 رومیوں 3:20,25;4:15;5:13,20;7:5,7-8 پہلا کرنتھیوں 15:56)۔ یہی سچائی اُن میں بھی دیکھی جا سکتی ہے جنہوں نے خُوشخبری کبھی نہیں سُنی (بحوالہ رومیوں 1:18-2:29)۔ وہ اُس روشنی (معرفت) کے ذمہ دار ہیں جو وہ رکھتے ہیں (تخلیق سے، رومیوں 1:18-23 اور اندرونی اخلاقی گواہی، رومیوں 2:14-15)۔ یہ ''خاص مُکاشفہ'' کے برخلاف ''قُدرتی مُکاشفہ کہلاتا ہے (یعنی بائبل)۔

1:14۔ ''اور ہمارے خداوند کا فضل''۔ پولُوس کی نجات کے بارے میں الٰہیات میں کُلید خُدا کا کردار تھا نہ کہ انسانی اعمال۔ برگشتہ انسانوں کی واحد اُمید مسیح میں ظاہر کیا گیا خُدا کا مُقررہ، رحم سے بھرپُور، پُرفضل کردار ہے (بحوالہ افسیوں 1:3-14;2:4,8-9)۔

☆ ۔ ''بہت زیادہ ہوا'' ۔ یہ لُغوی طور ''بہت زیادہ کثرت'' (huperpleonazo) سے ہے ۔ یہ پولُوس کا تخلیق کردہ hyper کے ساتھ خصُوصیاتی hapax legomenon مرکب ہے۔ ''جہاں گُناہ بڑھتا ہے تو فضل بھی کثرت پاتا ہے'' (رومیوں 5:2)۔

## خصوصی موضوع: پولوس کا ہو پر Huper مرکبات کا ستعمال

پولُوس کو یونانی حرف جار ہو پر استعمال کرتے ہوُئے نئے الفاظ تخلیق کرنے کا ایک خاص لگاؤ تھا۔ جس کا بنیادی مطلب 'اوپر' جب اس مفاہمت الیہُ کا اضافی استعمال کیا ہے، یوں اس کا مطلب ہے کہ 'اُس کی ایماء پر اس پر بھی مطلب ہو سکتا ہے' کے متعلق' یا' کیلئے' 2 کرنیھیوں 23:8، 2 تھسلنیکیوں 2:1، نئے عہدنامے یونانی کی گرائمر جو کہ تاریخی نقطہ نگاہ سے ہمیں ملتی ہے (صفحہ نمبر 625 - 633) جب پولوس کسی خیال کو ورقہ قرطاس پر لانا چاہتا ہے تو وہ یونانی صرف وضاحت کا عام استعمال کرتا ہے، ذیل میں ایسے حرف اضافت کی فہرست دی گئی ہے جو کہ حروف مرکب کے طور پر ہمیں ملتی ہے۔

A ۔ Hapan legomenon (ہیپن لیگومینن' یہ ایک ایسا لفظ ہے جو نئے عہدنامے مین پہلی بار استعمال ہو ہے'

1۔ ہیپر اکوموکس (جس نے قدامت پسندی کی زندگی گزاری ہوُ' 1 کرنیھیوں 7 : 36

2۔ ہیپر ازینو (کسی چیز میں متواتر اضافہ' 2 کرنیھیوں; 2 تھسلنیکیوں 3: 1۔ ے۔

A ۔ Hapan legomenon (ہیپن لیگومینن' یہ ایک ایسا لفظ ہے جو نئے عہدنامے مین پہلی بار استعمال ہو ہے'

1۔ ہیپر اکوموکس (جس نے قدامت پسندی کی زندگی گزاری ہوُ' 1 کرنیھیوں 7 : 36

2۔ ہیپر ازینو (کسی چیز میں متواتر اضافہ' 2 کرنیھیوں; 2 تھسلنیکیوں 3: 1۔

3۔ ہیپر کینیا' سے پرے' 2 کرنیھیوں 10 : 16

4۔ ہائپر کتینا 'ضرورت سے زیادہ بڑھ جانا' 2 کرنیھیوں 10 :14

5۔ ہائپر گیتو چنوں استقامت کرنا' رومیوں 8 : 26

6۔ ہائپر نیکائنونو (بہت زیادہ فتوحات کے ساتھ' رومیوں 8 : 26)

7۔ ہائپر لیتیو زنو (تیزی سے آگے بڑھنا' فلپیوں 2 : 9

8۔ ہائپر فریئنو (بلند و بالا قہقے) 1 تیمتھیس 1 : 14

9۔ ہائپر یایسو (بہت زیادہ ثناء کرنا) فلپیوں 2 : 9

10 ۔ ہائپر مائز و (بلند و بالا سوچ)] رومیوں 12:3

B ۔ ایسے الفاظ جو کہ صرف پولوس کی تحریروں میں استعمال ہوئے ہیں۔

1۔ ہائپر وسوناتی ۔ کسی کی تعریف بیان کرنا 2 کرنیھیوں 7: 12; 2 تھسلنیکیوں 2 : 4

2۔ ہائپر بالیتیو زو؛ ۔ ہمارے سے پرے بہت زیادہ 2 کرنیھیوں 11: 23 ;صرف وضاحت یہاں پر لیکن فضل صرف 2 کرنیھیوں 1: 8 : 11 ; 17.7 ,22 : 7 گلتیوں 13:1

3۔ ہائیر باوَل 'لامحدود ہونا' رومیوں 13:7 ; 1 کرنیھیوں 12 : 31، 2 کرنیھیوں 1: 8 : 11 ; 22,7 : 7 گلتیوں 13:1

4۔ ہائیپر کانسیوڈ' تمام پیمانوں سے پرے'

5۔ ہائیپر لین (سب سے بلند درجہ) 2 کرنیھیوں 5:11 ; 12 :11

6۔ ہائپر وچ (بہت ہی نمایاں) 1 کرنتھیوں 2:1 ;1 تیمتھیس 2:2

7۔ ہائپروسائیوا کثیر التعداد بلندیاں

C۔ ایسے الفاظ جو صرف پولوس کی تحریرات میں ملتے ہیں لیکن نئے عہد نامے میں دوسری جگہ استعمال نہیں ہوئے۔

1۔ ہیرانو: اِس سے اونچا' افسیوں 1 : 21 ; 11 : 10 اور عبرانیوں 5 :9

2۔ ہائپر وچو! 'بلند و بالا' رومیوں 13: 1 ; فلپیوں 3:2 ; 8:3 ; 4: 7 1 پطرس 13:2

3۔ ہائپر آفائینو! پورے تعلق کیساتھ' رومیوں 1: 30 ;2 تیمتھیس 3:2 اور لوقا 51:1; یعقوب 1;6:11 پطرس 5:5۔

پولوس ایک پُر جوش آدمی تھا یا پھر لوگ بہت ہی اچھے تھے، جب وہ بُرے تھے تو بہت بُرے تھے، پر صرف وضاحت ظاہر کرتا ہے کہ وہ کہ پولوس کو گناہ سے بدرجہ اُتم نفرت تھی، اور وہ اپنے بارے یسوع اور انجیل کے بارے بہت پُر جوش تھا،

☆ ۔ ''اُس ایمان اور محبت کے ساتھ جو مسیح یسوع میں ہے''۔ اِس آیت میں شامل بہت سے تشریحی معاملات ہیں:

ا۔ کیا ''خُداوند'' (آیت 14) YHWH یہواہ (بحوالہ آیت 17) یا یسوع کا حوالہ ہے؟ سیاق و سباق میں YHWH یہواہ موزوں ہے۔

۲۔ کیا خُدا کے فضل کی نعمت ایمان اور مُحبت سے جُڑی ہوئی ہے جو مسیح میں بھی نعمتیں ہیں (بحوالہ TEV, NJB)؟

یقیناً پولُوس کی تبدیلی (بحوالہ اعمال 9) فضل کا عمل تھا۔ پولُوس کو چُنا گیا اور اُس نے اِس پر عمل بھی کیا۔ اُس کا ردِ عمل غیر مُتاثرہ آزاد مرضی کا فعل نہ تھا۔ اُس کی ضروریات خُدا کے فضل اور یسوع کے کاموں میں پُوری ہوتی تھیں۔ پولُوس آسمان کی نعمتیں پاتا ہے اور پھر اُسے دُوسروں میں بانٹتا ہے۔

غور کریں کہ خُدا کا نجات کیلئے مُہیا کرنا صرف مسیح کے وسیلہ سے ہے۔ وہ ہر معاملے میں برگشتہ انسانوں کی ضروریات کیلئے خُدا کا جواب ہے (بحوالہ آیات 15-17)۔

1:15۔ ''اور یہ بات سچ اور ہر طرح سے قبول کے لائق ہے''۔ یہ فقرہ پاسبانی خطوط میں 5 مرتبہ استعمال ہوا ہے (بحوالہ 1:15;3:1,4:9 دُوسرا تیمتھیس 2:11 طِطس 3:8)۔ یہ کافی حد تک یسوع کے ''آمین، آمین'' کی مانند (جس کا ترجمہ ''حقیقی، حقیقی'' یا 'یقیناً یقیناً'') واضح بیانات کو متعارف کرانے کیلئے استعمال ہوا ہے۔

☆ ۔ ''مسیح یسوع دُنیا میں آیا''۔ یہ یسوع کے بنائے پیشتر سے ہونے کا مفہوم دیتا ہے (بحوالہ یوحنا 1:1,15;8:57-58;16:28;17:5 پہلا کرنتھیوں 8:9 فلپیوں 2:6-7 کُلسیوں 1:17 عبرانیوں 1:3;10:5-8) جو اُس کی الوہیت سے متعلقہ اہم تعلیمی مسئلہ تھا (وہ مجسم ہونا، نہ کہ تخلیق کیا گیا، بحوالہ امثال 8:22)۔ یہ اِن جھوٹے اُستادوں کے عارفین پہلو کو مخاطب کرتا ہے۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع: عارفین، طِطس 1:1 پر۔

## خصوصی موضوع: پولُوس کا کائنات کا استعمال (دُنیا)

پولُوس اصطلاح کائنات مختلف انداز میں استعمال کرتا ہے:

ا۔ تمام تخلیقی ترتیب (بحوالہ رومیوں 1:20 افسیوں 1:4 پہلا کرنتھیوں 3:22;8:4,5)

۲۔ یہ سیارہ (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 1:17 افسیوں 1:10 کُلسیوں 1:20 پہلا تیمتھیس 1:15;3:16;6:7)۔

۳۔ انسان (بحوالہ 1:27-28;4:9,13 رومیوں 3:6,19;11:15 دُوسرا کرنتھیوں 5:9 کُلسیوں 1:6)۔

۴۔ انسانوں کے خُدا کے علاوہ فرض منصبی اور تنظیم (بحوالہ 1:20-21;2:12;3:19;11:32 گلتیوں 4:3 افسیوں 2:2,12 فلپیوں 2:15 کُلسیوں 2:8,20-24)۔ یہ یوحنا کے استعمال سے بہت ملتا جُلتا ہے (پہلا یوحنا 2:15-17)۔

۵۔آج کی دُنیا کے سماجی نظام (بحوالہ 31-7:29 گلتیوں 6:14 فلپیوں 9-3:4 سے ملتا جُلتا، جہاں پولُوس یہودی سماجی نظاموں کو بیان کرتا ہے)۔
کُچھ انداز میں یہ مترکب ہوتے ہیں اوران کی ہر استعمال میں درجہ بندی کرنا مُشکل ہے۔ یہ اصطلاح پولُوس کے بہت سی اُفکار کی طرح کی فوری سیاق وسباق میں تعریف کی جانی چاہئیے نہ کہ پہلے سے طے شُدہ کوئی تعریف ہو۔ پولُوس کی اصطلاحات تغیر پذیر ہیں (بحوالہ جیمز سٹیوارٹ کی کتاب ''مسیح میں انسان'')۔ وہ مذہبی عقائد کو مرتب کرنے کی کوشش نہیں کررہا تھا بلکہ مسیح کی مُنادی کررہا تھا۔ وہ سب کُچھ بدل سکتا ہے!

☆ ''گنہگاروں کونجات دینے کے لئے''۔ یہ مسیح کی آمد کا مقصد تھا (بحوالہ مرقس 10:45 لُوقا 19:10 پہلا یوحنا 2:2)۔ اِس کے علاوہ یہ برگشتہ انسانوں کے فضل کی ضرورت سے متعلقہ خُوشخبری کے بُنیادی عقیدے کو بھی ظاہر کرتا ہے (بحوالہ رومیوں 18,23;6:23-3:9)۔

☆ ''جن میں سب سے بڑا مَیں ہُوں''۔ جتنی زیادہ روشنی ہوگی اُتنا زیادہ گُناہ کا شعور ہوگا (بحوالہ آیت 16 پہلا کرنتھیوں 15:9 افسیوں 3:8)۔ پولُوس اپنی کلیسیا کو ستانے کی غلطی پر شرمندہ تھا (بحوالہ اعمال 7:58;8:1;9:1-2;22:4,19-20;26:10-11) لیکن مسیح کے تکمیل شُدہ کام کے وسیلہ سے خُدا کے فضل، مُحبت اور گُناہگاروں کیلئے مہیا کرنے سے قوت محسوس کرتا ہے (بحوالہ آیت 16)۔

| | | |
|---|---|---|
| 1:16۔ | NASB | ''کامل صبر'' |
| | NKJV | ''کمال تحمل'' |
| | NRSV | ''نہایت صبر'' |
| | TEV | ''مُکمل صبر'' |
| | NJB | ''لامتناہی صبر'' |

یہ ''مزاحمتی غضب'' کیلئے مرکب یونانی اصطلاح (makros and thumos) ہے۔ یہ اصطلاح یونانی پُرانے عہدنامے جو ہفتاوی کہلاتی ہے میں اکثر خُدا کیلئے استعمال ہوئی ہے (بحوالہ گنتی 14:18 زبُور 86:15;103:8 یوئیل 2:13 نحمیاہ 1:3)۔ یہ نئے عہدنامے میں خُدا کی صفات بھی دیتی ہے (بحوالہ رومیوں 2:4;9:22 پہلا پطرس 3:20 دُوسرا پطرس 3:15)۔ یہ اُس کے فرزندوں کی خصُوصیات دینے کیلئے بھی مطلب دیتی ہے (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 6:6 گلتیوں 5:22 افسیوں 4:2 کُلسیوں 1:11;3:12 دُوسرا تمیتھیس 3:10;4:2)۔

☆ ''مَیں نمونہ بنوُ''۔ پولُوس کی مسیحیت کا بڑا دُشمن ہونے سے غیرقوموں کیلئے قابل بھروسہ رسُول بننے تک میں نجات کی گواہی خُدا کے فضل کی گہرائی اور وسعت اور قدوقامت کو ظاہر کرتی ہے۔ ایک طرح سے پولُوس ایک بے ریا جھوٹا اُستاد تھا جس پر خُدا نے رحم کیا۔

☆ ''تاکہ جولوگ اُس پر ایمان لائیں گے، اُن کیلئے''۔ یوحنا 26-17:20 میں یسوع اُن کیلئے دُعا کرتا ہے جو اُس پر ایمان لاتے ہیں۔ حالانکہ یوحنا کی انجیل حرف جار eis اکثر انسانی ایمان کے فاعل کے اظہار کیلئے استعمال کرتی تھی۔ پولُوس عام طور پر epi استعمال کرتا تھا (بحوالہ رومیوں 4:5,24;9:33;10:11 پہلا تمیتھیس 1:16 نیز اعمال 9:42;11:17;16:31 پر بھی غور کریں) یا محض مفعول استعمال کرتا تھا (بحوالہ گلتیوں 3:6 اعمال 18:8;27:25)۔
پولُوس یوحنا کی طرح، کبھی کبھار hoti استعمال کرتا تھا (یعنی اِس پر یقین کریں) جو ایمان کے مواد پر تاکید کرتا تھا (بحوالہ رومیوں 6:8 پہلا تھسلنیکیوں 4:14)۔ خُوشخبری (1) قبُولیت کیلئے شخص (2) ایمان کیلئے سچائیاں اور (3) گُزارنے کیلئے زندگی ہے۔

☆ ۔ ’’ہمیشہ کی زِندگی‘‘۔ ہمیشہ کی زندگی (zoen aionion) یوحنا کی الٰہیات میں ایک مسلسل موضوع ہے۔ یہ ایک موجودہ حقیقت ہے (مثلاً یوحنا 3:16,36;5:24;6:47,54) اِس کے ساتھ ساتھ اُن کو دی جانے والی مُستقبل کی اُمید بھی ہے جو بیٹے پر بھروسہ رکھنے سے باپ کو جانتے ہیں (مثلاً یوحنا 17:2-3)۔
پولُوس یہ اصطلاح ایک طرح سے درج ذیل کی زندگی کا حوالہ دینے کیلئے استعمال کرتا تھا (1) نیا دور (2) خُدا کی بادشاہی؛ یا (3) جی اُٹھنے کی زندگی (بحوالہ رومیوں 2:7;5:21;6:22,23 گلتیوں 6:8 پہلا تمیتھیس 1:16 طیطس 1:2;3:7) صرف خُدا ہی دائم ہے، صرف خُدا ہی زندگی دے سکتا ہے۔ وہ اُن کو ہمیشہ کی زندگی دیتا ہے جو ایمان سے اُس کے بیٹے پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

1:17 ۔ ’’بادشاہ‘‘۔ یہ تمجید 6:15-16 سے ملتی جُلتی ہے۔ یہ بعد کے عبادتخانوں کی زُبان (’’کائنات کا بادشاہ‘‘) اور بیرونی یہودیوں کی زُبان (اصطلاح ’’ہمیشہ کی‘‘ خُدا کیلئے اسکندریہ کے فیلو نے استعمال کی تھی) کی عکاسی کرتی ہے۔
یہ بھی عین ممکن ہوگا کہ پولُوس کسی عقیدے یا ابتدائی کلیسیا کی حمد کا حوالہ دے رہا ہو جیسے وہ 3:16;6:15-16 اور دُوسرا تمیتھیس 2:11-13 میں کرتا تھا۔

☆ ۔ ’’ازلی‘‘۔ یہ چار جاندار اضافی صفتوں میں پہلی ہے جو وہی اضافی صفت ہے جو آیت 16 کے فقرے ’’ہمیشہ کی زندگی‘‘ میں استعمال ہوئی ہے لیکن یہاں خُدا کو بیان کرنے کیلئے ہے۔ یہ لُغوی طور ’’پُشتوں سے‘‘ (aionion) ہے جو ابدیت کا استعارہ یا یہودی دو ادوار کے تصور کا حوالہ ہو: (1) موجودہ بدی کا دور جو آزادی اور بغاوت (انسانوں اور فرشتوں کی) کی صفات رکھتا ہے اور (2) آنے والا وعدہ کے موافق راستبازی کا دور جو رُوح کے وسیلہ سے آئے گا اور مسیحا کے وسیلہ سے قابل عمل ہوگا۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع 6:17 پر۔

☆ ۔ ’’غیر فانی‘‘۔ یہ لُغوی طور ’’لازوال‘‘ ہے۔ یہ استعاراتی طور پر ابدالآباد، ابدیت کے خُدا کا حوالہ ہے (YHWH یہواہ عبرانی فعل ’’ہونے‘‘ سے اسبابی صُورت ہے، بحوالہ خروج 3:14)۔ صرف خُدا ہی اپنے آپ میں زندگی رکھتا ہے (بحوالہ رومیوں 1:23 پہلا تمیتھیس 1:17;6:16)۔ تمام دیگر زندگیاں ایک انتظام کاری یا عطا کی گئی نعمتیں ہیں۔ یہ صرف باپ کے فضل، مسیح کے کام (بحوالہ دُوسرا تمیتھیس 1:10) اور رُوح کی خدمت کے وسیلے سے پائی جاتی ہے۔

☆ ۔ ’’نادیدہ‘‘۔ یہ رُوحانی دُنیا (بحوالہ کُلسیوں 1:15) یا ممکنہ طور پر YHWH یہواہ بطور نادیدہ خُدا (کوئی تصور نہیں، بحوالہ خروج 33:20 استثنا 4:15 پہلا تمیتھیس 6:16) کے معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ خُدا تمام تخلیق میں موجود ایک لافانی رُوح ہے۔

☆ ۔ ’’واحد خدا کی‘‘۔ یہ یہودی وحدانیت کا حوالہ ہے (بحوالہ استثنا 6:4-6 یہوداہ 25)۔ یہ سیاق وسباق مُنفرد بائبل کے دُنیاوی تناظر کی عکاسی کرتا ہے۔ بائبل حواس خمسہ سے بالاتر ہو کر ایمان کے تناظر انسانوں کو پیش کرتی ہے۔

ا۔ صرف ایک اور واحد خُدا ہے (بحوالہ پیدائش 1:1 خروج 8:10;9:14 استثنا 4:35-39 پہلا سیموئیل 2:2 دُوسرا سیموئیل 7:22;22:32 پہلا سلاطین 8:23 زبُور 86:8,10 یسعیاہ 43:11;44:6,8;45:6-7,14,18,21-22;46:5,9 یرمیاہ 2:11;5:7;10:6;16:20)۔
۲۔ وہ شخصی خالق مُنجی خُدا ہے (بحوالہ پیدائش 1-2;3:15 زبُور 103-104)۔
۳۔ وہ مسیحا کے وسیلے سے اُمید کے وعدے اور بحالی دیتا ہے (بحوالہ یسعیاہ 53)۔
۴۔ مسیحا میں ایمان بغاوت کی دراڑوں کو دُرست کرتا ہے (خُوشخبری)
۵۔ جو کوئی مسیحا میں ایمان رکھتا ہے ہمیشہ کی زندگی پاتا ہے (خُوشخبری)

ٹیکسٹیس ریسپٹس، بڑے حروف کے یونانی نُسخہ جات این، ڈی، کے، ایل اور پی کی پیروی کے ساتھ ’’دانا‘‘ کا اضافہ کرتے ہیں (NKJV، ’’خُدا کی جو واحد دانا ہے‘‘)۔ یہ اضافہ یونانی نُسخہ جات این، ڈی، ایف، جی اور ایچ میں نہیں ہے۔ یہ ہوسکتا ہے رومیوں 16:27 سے کاتبی اضافہ ہو۔

☆۔ ''عزت اور تمجید ہوتی رہے''۔ یہ بُنیادی طور پر پُرانے عہد نامے کی اصطلاح kabod (بحوالہ آیت 11) کا معانی ہے۔ یہ مُکاشفہ کی کتاب میں دیگر تمجیدوں کے ساتھ کئی مرتبہ استعمال ہوا ہے (بحوالہ 4:9,11;5:12,13;7:12)۔

پُرانے عہد نامے میں ''تمجید'' (kabod) کیلئے سب سے زیادہ عام عبرانی لفظ اصل میں ایک تجارتی اصطلاح تھی جو کسی پیانے کا حوالہ دیتا تھا جس کا مطلب ''بھاری بھر کم ہونا'' تھا۔ یعنہ وہ جو بھاری بھر کم ہوتا تھا وہ گرانقدر اور قدر و قیمت رکھتا تھا۔ اکثر خُدا کے جاہ وحشمت کے اظہار کیلئے درخشندگی کے تصور کا اضافہ کیا جاتا تھا (بحوالہ خروج 15:16;24:17 یسعیاہ 60:1-2)۔ وہ واحد ہی قابل عزت اور قابل قدر ہے۔ وہ برگشتہ انسانوں کی دیکھنے کی تاب سے بالاتر ہے (بحوالہ خروج 33:17-23 یسعیاہ 6:5)۔ خُدا صرف حقیقی طور مسیحا کے وسیلے سے ہی جانا جا سکتا ہے (بحوالہ یرمیاہ 1:14 متی 17:2 عبرانیوں 1:3 یعقوب 2:1)۔

اصطلاح درج ذیل کی بنا پر کسی حد تک مبہم ہے: (1) یہ ہو سکتا ہے ''خُدا کی رساتبازی'' کا متوازی ہو؛ (2) یہ ہو سکتا ہے، خُدا کی ''کاملیت'' یا ''پاکیزگی'' کا حوالہ ہو؛ (3) یہ خُدا کی شبیہ کا حوالہ ہو سکتا ہے جس پر انسان تخلیق کیا گیا (بحوالہ پیدائش 1:26-27;5:1;9:6) لیکن جو بعد میں بغاوت کے سبب بگڑ گیا (بحوالہ پیدائش 3:1-22)۔ یہ پہلی مرتبہ YHWH یہواہ کی اپنے لوگوں کے ساتھ موجودگی کے لئے استعمال ہوا (بحوالہ خروج 16:7,10 احبار 9:23 گنتی 14:10)۔

☆۔ ''ابدالآباد''۔ یہ لُغوی طور ''پُشت در پُشت'' ہے جو ابدیت کا محاورہ ہے (بحوالہ گلتیوں 1:5 فلپیوں 4:20 دوُسرا تمیتھیس 4:18)۔ یہ وہی اصطلاح آیت 16 میں ''ہمیشہ کی زندگی'' کیلئے اور آیت 17 میں ''ازلی بادشاہ'' کیلئے استعمال ہوا ہے۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع 6:17 پر۔

☆۔ ''آمین''۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع 6:16 پر۔

## NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔ 1:18-20

۱۸۔ اَے فرزند تیمتھس اُن پیشین گوئیوں کے موافق جو پہلے تیری بابت کی گئی تھیں مَیں یہ حکم تیرے سُپرد کرتا ہوں تا کہ اُن کے مطابق اچھی طرح لڑائی لڑتا رہے اور ایمان اور اس نیک نیّت قائم رہے۔ ۱۹۔ جس کو دُور کرنے کے سبب سے بعض لوگوں کے ایمان کا جہاز غرق ہو گیا۔ ۲۰۔ اُن ہمنیس اور سکندر ہیں جنہیں مَیں نے شیطان کے حوالہ کیا تا کہ کفر سے باز رہنا سیکھیں۔

1:18۔ ''حکم''۔ پولُوس اِس باب میں دو عسکری اصطلاحات استعمال کرتا ہے: (1) ''حکم'' (آیات 3,5,18) اور (2) ''اچھی لڑائی لڑتا رہے'' (آیت 18 بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 10:3-6 افسیوں 6:10-17)۔ یہ پیراگراف (یعنی آیات 18-20) واپس جھوٹے اُستادوں کے آیات 3-7 کے الٰہیاتی مسئلوں کی جانب لوٹتا ہے۔

| | | |
|---|---|---|
| ☆۔ | NASB, TEV | ''حوالے کرتا ہوں'' |
| | NKJV | ''سُپرد کرتا ہوں'' |
| | NRSV, NJB | ''دیتا ہوں'' |

یہ paratithemi کا ایک زمانہ حال وسطی علامتی ہے۔ پولُوس خُوشخبری کا کام تیمتھیس کے سُپرد کرتا ہے (بحوالہ پہلا تیمتھیس 6:20 دوُسرا تیمتھیس 1:14) بالکل جیسے یسوع نے اُس کے سُپرد کیا تھا، بحوالہ دوُسرا تیمتھیس 1:12) تا کہ دوُسرے ایماندار لوگوں تک پہنچائے (بحوالہ دوُسرا تیمتھیس 2:2)۔

یہ اصطلاح درج ذیل کیلئے استعمال ہوئی ہے (1) یسوع کا لُوقا 23:46 میں اپنے آپ کو خُدا کے سُپرد کرنا؛ (2) ایمانداروں کا اپنے آپ کو اعمال 14:23 میں خُدا کے سُپرد کرنا؛ اور (3) پولُوس کا اعمال 20:32 میں ایمانداروں کو خُدا کے سُپرد کرنا۔

☆ ۔''اُن پیشن گوئیوں کے موافق جو پہلے تیری بابت کی گئی تھی''۔ تیمتھیس بزرگوں کے اُس پرلیسطرہ کی کلیسیا میں ہاتھ رکھتے وقت دونوں رُوحانی نعمت اور نبوت کی تصدیق پاتا ہے (بحوالہ 4:14)۔ اِس فقرہ کا مطلب یہ ہوسکتا ہے (1) ''تجھ ملی تھی'' (بحوالہ NRSV) یا (2) ''تمہارے بارے ملی تھی'' (بحوالہ RSV)۔

☆ ۔''اچھی لڑائی لڑاتا رہے''۔ اکثر مسیحی زندگی ایک کسرتی واقعہ یا جنگ وجدل کے طور پر پیش کی جاتی ہے جیسے یہاں ہے۔ تیمتھیس کے حوالے سے نبوتیں اُسے اِس اہل کرتی ہیں کہ وہ پولُوس کی مانند مُسلسل اور جُرات مندی سے اچھی لڑائی لڑتا رہے (بحوالہ زمانہ حال وسطی موضوعاتی، بحوالہ 6:12 دوُسرا تیمتھیس 4:7؛4-2:3 دوُسرا کرنتھیوں 6-10:3 افسیوں 6:10-17)۔

☆ ۔''اور ایمان اور اُس نیک نیت پر قائم رہے''۔ اچھی لڑائی میں درج ذیل کا شامل ہونا اور مُسلسل شامل ہونا ہوتا ہے (کامل عملی صفت فعلی)۔

ا۔ ایمان

۲۔ نیک نیت

اِن دونوں کا 1:5 میں ذکر ہے۔ اِن کا دوبارہ ذکر اِس لئے کیا گیا ہے کیونکہ اِن کے کھونا ایک اہم وجہ ہے کہ کلیسیا کے کُچھ ارکان اپنے ایمان کا جہاز غرق کر بیٹھتے ہیں۔ ایمان درج ذیل کا حوالہ ہوسکتا ہے (1) مسیحی تعلیم یا (2) مسیحی طرز زندگی۔ دونوں لازمی ہیں۔
ہم دوُسرا تیمتھیس 2:17 سے سیکھتے ہیں کہ ہمنیس تعلیمی انحراف (یہ دعویٰ کہ مسیح کا جی اُٹھنا پہلے ہی ہو چُکا تھا) اور کُفر (بحوالہ دوُسرا تیمتھیس 2:16) میں ملوث تھا۔ دوُسرا شخص جس کا نام دیا گیا ہے سکندر، دوُسرا تیمتھیس 4:14 اور اعمال 19 میں ذکر کیا گیا سُنار نہیں ہوسکتا کیونکہ وہ خُوشخبری کا دُشمن تھا۔
اپنی کا سچائی اور خُداوندی سے انکار دھوکے سے نہ تھا بلکہ مرضی کا انکار تھا (apotheo مضارع وسطی [مخصر] صفت فعلی، بحوالہ اعمال 7:39؛13:46 رومیوں 11:1)۔ دیکھیئے 1:5 پر نیت پر نوٹ۔

☆ ۔''جس کو دوُر کرنے کے سبب سے بعض لوگوں کے ایمان کا جہاز غرق ہوگیا''۔ یہ ایک دقیق اور متنازعہ موضوع ہے۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: خُدا سے انکار 4:1 پر۔ پہلا تیمتھیس میں خُدا سے انکار کی بہت سی مثالیں ہیں (بحوالہ 1:19؛4:1-2؛5:14-15؛6:9-10,21 دوُسرا تیمتھیس 2:16-18؛3:1-8,13 دوُسرا پطرس 2:1,20-21 یہوداہ 4)۔

1:20 ۔''جنہیں مَیں نے شیطان کے حوالہ کیا''۔ یہ ایک بہت دقیق فقرہ ہے۔ بائبل کی مثالیں درج ذیل ہیں (1) خُدا شیطان کو یعقوب کی آزمائش کیلئے استعمال کرتا ہے (یعوب 2:6)؛ (2) رُوح یسوع کو شیطانی آزمائش میں ڈالتا ہے (مرقس 1:12)؛ اور (3) پولُوس ایماندار کو شیطان کے حوالے کرتا ہے تاکہ وہ اُسے کُفر سے باز رہنا سیکھائے اور اِس بنا پر وہ واضح طور بحال ہو سکے (پہلا کرنتھیوں 5:5)۔ غور کریں کہ آیت 20 میں بیان کردہ مقصد اُن کو سکھانا ہے نہ کہ اُن سے کُفر اُگلوانا۔ یہ وہسکتا ہے ایمانداروں کی رفاقت کی پہلی گُفت و شُنید ہو۔ خُدا کا عارضی نظم وضبط ہمیشہ مخلصی ہے۔ خُدا شیطان کو انسانوں کی آزمائش کیلئے استعمال کرتا ہے (بحوالہ پیدائش 3، ایوب 2-1 زکریاہ 3)۔ ایک طرح سے شیطان بھی خُدا کا ایک آلہ ہے۔ یہ یہ شیطان کی خُدا کے خلاف بغاوت، اُس کی آزادی کی خواہش ہے جو اُسے بُرا بناتی ہیں نہ کہ اُس کی آزمائش میں ڈالنے کی ذمہ داری۔
اِس فقرہ کا استعمال یہ مفہوم دیتا ہے کہ اِن جھوٹے اُستادوں اور اُن کے پیروکاروں کیلئے بھی اُمید موجود ہے۔ بہرحال، 4:2 میں استعمال ہونے والا اِسی طرح کا استعارہ مفہوم دیتا ہے کہ اُن کیلئے کوئی اُمید نہیں ہے۔

## سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلیے ہیں۔

1۔ پولُوس تمیتھیس کے نام اپنے ذاتی خط میں اپنی رسالت کا دعویٰ کیوں کرتا ہے؟

2۔ افسس میں بدعت کی قسم کیا تھی؟

3۔ مسیحی کیسے مُوسیٰ کی شریعت سے تعلق رکھتے ہیں؟

4۔ پولُوس اپنی خدمت کو کس تناظر میں دیکھتا ہے؟ (آیت 12)

5۔ وہ اپنی گواہی اکثر کیوں دہراتا ہے؟ (آیت 16)

6۔ تمیتھیس کو دیئے گئے احکامات کیا تھے؟ (آیت 18)

7۔ کیا ہمنیس اور سکندر فضل سے محروم ہو گئے؟ (آیت 19)

8۔ "نیک نیت" کیا ہوتی ہے؟ (آیت 19)

9۔ کسی کو شیطان کے حوالے کرنے کا کیا مطلب ہے؟ (آیت 19)

# پہلا تمیتھیس ۲(I Timothy 2)

## جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

| UBS | NKJV | NRSV | TEV | NJB |
|---|---|---|---|---|
| دُعا سے مُتعلق ہدایات | سب آدمیوں کیلئے دُعا | پرستش کے اصُول وضوابط | کلیسیائی پرستش | دُعا کے اطوار |
| (2:1-3:1a) | 2:1-7 | 2:1-7 | 2:1-7 | 2:1-7; 2:8 |
| 2:1-7 | کلیسیا میں مرد وعورت | 2:8-15 | 2:8-15 | مجلس میں عورتوں کا کردار |
| 2:8-3:1 | 2:8-15 | | | 2:9-15 |

## پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھیئے صفحہ vii) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

## عبارتی بصیرت:

۱۔ یہ مُکمل حصّہ 2:1-3:13 لوگوں کی پرستش اور تنظیم پر بات چیت کرتا ہے

۱۔ عوامی پرستش (2:1-15)

ا۔ آدمیوں کا کردار (2:1-8)

ب۔ عورتوں کا کردار (2:9-15)

۲۔ کلیسیائی تنظیم (3:1-13)

ا۔ خادم (3:1-7)

ب۔ شماس (3:8-10,12-13)

ج۔ مددگار عورتیں (3:11)

ب۔ ایمانداروں کی دُعاؤں کا مرکز ''سب'' کیلئے مُخلصی ہے (بحوالہ 2:1)۔ خُدا کی خواہش ''سب'' کیلئے مُخلصی ہے (بحوالہ یوحنا 3:16 پہلا تمیتھیس 2:4 طیطس 2:11 دوُسرا پطرس 3:9)۔ یسوع نے ''سب'' کیلئے گُناہ کا کفارہ ادا کیا (بحوالہ رومیوں 19-5:18)۔ کیا ہی عُمدہ شمولیت ہے۔

ج۔ یہ حصّہ ابتدائی کلیسیا کی کلیسیائی تنظیم سازی اور اُن کی سرگرمیوں کیلئے رہنمائی کی معاونت کیلئے ایک وضع کردہ کتابچہ ہوسکتا ہے

د۔ اِس حوالے کا سب سے زیادہ تشریح کے حوالے سے مُشکل حصّہ 15-2:8 ہے۔ یہ جانکاری کیلئے دقیق ہے لیکن یہ جاننا مُشکل ہے کہ کیسے اِس کو اپنی تہذیبی صُورتحال میں اپنائیں۔ نئے عہدنامے کے حصّے بنانا اتنا آسان ہے جن سے ہم ''تہذیبی'' طور اتفاق نہیں کرتے اور پس جو ہم سے متعلقہ نہیں ہیں۔ میں واضح الٰہی عبارت کو بہت سی وجوہات کی بنا پر بطور تہذیبی نام دینے پر غیر مُطمین محسوس کرتا ہوں

ا۔ میں کون ہوتا ہوں کہ کلام مُقدس کی تردید کروں؟

۲۔ میں کیسے جان سکتا ہوں کہ میں اپنی ذاتی تہذیب سے بہت زیادہ اثر نہیں لیتا (شخصی تعصب جو تاریخی مشرُوط ہونے سے جُڑا ہوتا ہے)؟

۳۔ کیا کوئی عبارتی علامت، محاورہ یا نشان ہے جو وضع کرتا ہو کہ کونسا تہذیبیہ ہوسکتا ہے بمقابلہ یہ کہ خُدا کی تمام پُشتوں میں سب کلیسیاؤں کیلئے مرضی کیا ہے؟

پہلے پہل، کوئی عبارتی نشانات نہیں ہیں، دوُسرا میں اجازت دیتا ہوں کہ سب کلام مُقدس خاص مسئلے کو مخاطب کرتے ہیں۔ اگر کلام مُقدس کسی موضوع پر مُتفق ہے تو یہ ایک عالمگیر سچائی ہوگی۔ اگر کلام مُقدس بہت سے انتخابات یا صُورتحال پیش کرتا دکھائی دیتا ہے تو میں تشریح میں کُچھ آزادی کی اجازت دوُنگا (بحوالہ فی اور سٹیوارٹ کی کتاب ''بائبل اپنی پُوری قدروقیمت کیساتھ کیسے پڑھی جائے'' صفحات 76-70)۔

## الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

## NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔ 7-1:1

ا۔ پس مَیں سب سے پہلے یہ نصیحت کرتا ہوں کہ مُناجاتیں اور دُعائیں اور اِلتجائیں اور شُکر گذاریاں سب آدِمیوں کی لِئے کی جائیں۔ ۲۔ بادشہوں اور سب بڑے مرتبہ والوں کے واسطے اِس لِئے کہ ہم کمال دینداری اور سنجیدگی سے امن و آرام کے ساتھ زندگی گذاریں۔ ۳۔ یہ ہمارے منجی خدا کے نزدِیک عمدہ اور پسندیدہ ہے۔ ۴۔ وہ چاہتا ہے کہ سب آدمی نجات پائیں اور سچائی کی پہچان تک پہنچیں۔ ۵۔ کیونکہ خدا ایک ہے اور خدا اور اِنسان کے بیچ میں درمیانی بھی ایک یعنی مسیح یسوع جو اِنسان ہے۔ ۶۔ جس نے اپنے آپ کو سب کے فدیہ میں دِیا کہ مناسب وقتوں پر اُس کی گواہی دی جائے۔ ۷۔ مَیں سچ کہتا ہوں۔ جھوٹ نہیں بولتا کہ مَیں اِسی غرض سے منّادی کرنے والا اور رسول اور غیر قوموں کو اِیمان کی سچائی کی باتیں سکھانے والا مُقرر ہوا۔

2:1۔ ''سب سے پہلے''۔ یونانی محاورے کا مطلب ''پہلے پہل'' ہے۔ سیاق وسباق کہتا ہے کہ یہ جھوٹے اُستادوں کے اثرات کو محدود اور اختیار میں کرنے کا مطلب دیتا ہے۔

☆ ''مناجاتیں اور دُعائیں اور اِلتجائیں اور شُکر گزاریاں''۔ یہ دُعا کیلئے چہار لفظی سلسلہ ہے (فلپیوں 4:6 میں اِن میں سے تین ہیں۔ افسیوں 6:18 میں اُن میں سے دو ہیں)۔ یہ پولُوس کی تاکید کا ایک انداز ہے کہ ہر قسم کی دُعائیں سب آدمیوں کیلئے کی جائیں خاص کر اُن کیلئے جو اختیار رکھتے ہیں۔ افسیوں 6:18 میں یہی تاکید سب کیلئے دُعا ایمانداروں کی حد تک محدود ہے لیکن یہاں یہ عالمگیریت رکھتی ہے۔ اصطلاح ''اِلتجائیں'' صرف یہاں اور 4:5 میں آیا ہے۔

☆ ''سب آدِمیوں کے لِئے کی جائیں''۔ اصطلاح ''سب'' آیات 7-1 میں پانچ مرتبہ آئی ہے جو دونوں ہماری دُعاؤں اور خُدا کی مُحبت کی شدت کو ظاہر کرتی ہیکُچھ سب آدمیوں پر تاکید کو جھوٹے اُستادوں کی بلاشرکت غیرے کے ردِعمل کے طور پر دیکھتے ہیں۔

## خُصوصی موضوع: درمیانی دُعا

I۔تعارف

A۔یسوع کی مثال کی وجہ سے دُعا معنی خیز ہے۔

ا۔ذاتی دُعا،مرقس 1:35؛لُوقا 3:21; 6:12; 9:29; 22:29-46

ب۔ہیکل کی صفائی،متی 21:13؛ مرقس 11:17؛لُوقا 19:46

ج۔مثلِ دُعا،متی 6:5-13؛لُوقا 11:2-4

B۔دُعا، پیار کرنے والے خُداوند میں اپنے ذاتی یقین کو عملہ شکل میں لانا ہے، جو موجود ہے اور چاہتا ہے، اور ہمارے لئے اور دُوسروں کیلئے عمل بھی لاتا ہے۔

C۔خُدا نے ذاتی طور پر اپنے آپ کو اپنے بچوں کی دُعاؤں پر کام کرنے کیلئے کئی سطحوں پر محدود کر رکھا ہے۔(cf. یعقوب 4:2)

D۔دُعا کا بڑا مقصد شراکت اور تثلیثی خُدا میں وقت گزاری ہے۔

E۔دُعا کی وسعت وہ سب کُچھ ہے جو ایماندار سے تعلق رکھتا ہے۔ہم ایمان رکھتے ہوئے ایک مرتبہ دُعا کر سکتے ہیں، یا بار بار جیسے کہ خیال یا فکر دوبارہ ہوتی ہے۔

F۔دُعا میں کئی جُز شامل ہو سکتے ہیں۔

ا۔تثلیثی خُدا کی تمجید اور پرستش

۲۔خُدا کی اُس کی موجودیت، شراکت اور مہیا کرنے پر شُکر گزاری۔

۳۔اپنے گناہگار ہونے کا اعتراف، دونوں موجودہ اور پہلے کے لئے۔

۴۔ہماری محسوس کی جانے والی ضرورتوں اور خواہشوں کی درخواست کیلئے۔

۵۔درمیانی طور جہاں ہم باپ کے سامنے دوُسروں کی ضرورتوں کو لاتے ہیں۔

G۔درمیانی طور کی دُعا ایک بھید ہے۔خُدا ہم سے زیادہ اُن سے پیار کرتا ہے جن کیلئے ہم دُعا کرتے ہیں۔اِس کے علاوہ ہماری دُعائیں، اکثر تبدیلی، ردِعمل یا ضرورت کو مُتاثر کرتی ہیں نا صرف ہم میں بلکہ اُن میں بھی۔

ولاتے ہیں۔

G۔درمیانی طور کی دُعا ایک بھید ہے۔خُدا ہم سے زیادہ اُن سے پیار کرتا ہے جن کیلئے ہم دُعا کرتے ہیں۔اِس کے علاوہ ہماری دُعائیں، اکثر تبدیلی، ردِعمل یا ضرورت کو مُتاثر کرتی ہیں نا صرف ہم میں بلکہ اُن میں بھی۔

II۔بائبل سے مواد

A۔پُرانا عہد نامہ

ا۔درمیانی دُعاؤں کی چند مثالیں۔

a۔ابراہام کی سدوم کیلئے گڑگڑاہٹ، پیدائش 18:22 ff

b۔موسیٰ کی اسرائیل کیلئے دُعا

ا۔خُروج 5:22-23

۲۔خُروج 32:31 ff

۳۔استثنا 5:5

۴۔استثنا 9:18; 25 ff

c۔سیموئیل کی اسرائیل کیلیئے دُعا۔

ا۔ پہلا سیموئیل 7:5-6, 8-9

۲۔ پہلا سیموئیل 12:16-23

۳۔ پہلا سیموئیل 15:11

d۔داؤد اپنے بچے کیلیئے دُعا کرتا ہے۔دوُسرا سیموئیل 12:16-18

۲۔خُدا ثالثوں کی تلاش میں ہے،یسعیاہ 59:16

۳۔علم میں ہونے والے، بنااعتراف کیئے گُناہ یا غیر پچھتاوے والے رویہ ہماری دُعاؤں کومُتاثر کرتا ہے۔

a۔زبُور 66:1

b۔امثال 28:9

c۔یسعیاہ 59:1-2; 64:7

B۔نیا عہد نامہ

ا۔خُدا بیٹے اور خُدا روُح القدس کی ثالثی خدمت۔

a۔یسوع

ا۔روُمیوں 8:34

۲۔عبرانیوں 7:25

۳۔ پہلا یوحنا 2:1

b۔روُح القدس،روُمیوں 8:26-27

۲۔ پولوُس کی ثالثی خدمت

a۔یہودیوں کیلیئے دُعا

ا۔رومیوں 9:1ff

۲۔رومیوں 10:1

b۔کلیسیاؤں کیلیئے دُعا

ا۔رومیوں 1:9

۲۔افسیوں 1:16

۳۔فلپیّوں 1:3-4, 9

۴۔کُلسیوں 1:3,9

۵۔ پہلا تھسلینیکیوں 1:2-3

۶۔دؤسرا تھسلنیکیوں 1:11

۷۔دؤسرا تمیُتھیس 1:3

۸۔فلیمون v. 4

c۔پولُوس کلیسیاؤں سے اپنے لئے دُعا کیلئے کہتا ہے۔

۱۔رومیوں 15:30

۲۔دؤسرا کرنتھیوں 1:11

۳۔افسیوں 6:19

۴۔کُلسیوں 4:3

۵۔پہلا تھسلنیکیوں 5:25

۶۔دؤسرا تھسلنیکیوں 3:1

۳۔کلیسیاؤں کی ثالثی خدمت

a۔ایک دؤسرے کیلئے دُعا۔

۱۔افسیوں 6:18

۲۔پہلا تمیتھیس 2:1

۳۔یعقوب 5:16

b۔دُعا کی درخواست خاص گروہوں کیلئے کی گئی

۱۔ہمارے دُشمن، متی 5:44

۲۔مسیحی محنت کش لوگ، عبرانیوں 13:18

۳۔حُکمران، پہلا تمیتھیس 5:13-16

۴۔بیماروں کیلئے، یعقوب 5:13-16

۵۔برگشتہ ہونے والوں کیلئے، پہلا یوحنا 5:16

c۔تمام لوگوں کیلئے دُعا، پہلا تمیتھیس 2:1

III۔دُعاؤں کے ردعمل میں رُکاوٹیں۔

A۔ہمارا مسیح اور رؤح القدس سے تعلق

۱۔خُداوند میں مستقل رہیں۔یوحنا 15:7

۲۔خُداوند کے نام میں، یوحنا 16:23-24 ;15:16 ;14:13,14

۳۔رؤح القدس میں، افسیوں 6:18،یہوُداہ 20

۴۔خُداوند کی مرضی کے مطابق، متی 6:10 پہلا یوحنا 5:14-15 ;3:22

B۔مقاصد

۱۔مت ڈگمگائیں، متی 21:22 یعقوب 1:6-7

۲۔انکساری اور توبہ، لُوقا 18:9-14

۳۔بیجا مانگنے پر، یعقوب 4:3

۴۔خُود غرضی، یعقوب 4:2-3

C۔دوُسرے پہلو۔

۱۔مستقل مزاجی

a۔لوُقا 18:1-8

b۔کُلسیوں 4:2

c۔یعقوب 5:16

۲۔مانگتے رہیں۔

a۔متی 7:7-8

b۔لوُقا 11:5-13

c۔یعقوب 1:5

۳۔گھر میں نا اتفاقی، پہلا پطرس 3:7

۴۔علم میں ہونے والے گُناہوں سے آزادی

a۔زبوُر 66:18

b۔امثال 28:9

c۔یسعیاہ 59:1-2

d۔یسعیاہ 64:7

IV۔الہیاتی نتیجہ

A۔کیا اختیار! کیا موقع! کیا فرض اور ذمہ داری!

B۔یسوع ہماری مثال ہے۔روُح القُدس ہمارا رہنُما ہے۔باپ سرگرمی سے انتظار کرتا ہے۔

C۔یہ آپ کو، آپ کے خاندان کو، آپ کے دوستوں کو اور پوُری دُنیا کو تبدیل کرسکتا ہے۔

2:2۔"بادشاہوں اور سب بڑے مرتبہ والوں کے واسطے"۔بائبل بادشاہوں کے الٰہی اختیار نہیں سکھاتی لیکن یہ مُنظم حکُومتوں کیلیۓ الٰہی مرضی سکھاتی ہے(بحوالہ رومیوں 13:1,2)۔الہیاتی مسئلہ یہ نہیں ہے کہ آیا ہم اپنی حکُومت سے متفق ہیں یا آیا ہماری حکُومت عادل ہے۔ایمانداروں کو حکُومتی اہلکاروں کیلیۓ دُعا کرنی چاہیئے کیونکہ وہ برگشتہ دُنیا میں خُدا کی مرضی پُوری کرنے کیلیۓ ہے۔ایماندار رومیوں 13:1,2 سے جانتے ہیں کہ تمام اختیار خُدا کی طرف سے دیا جاتا ہے، اِس لئے مسیح کے پیروکار ہونے کے ناطے ہم اُن کی عزت کرتے ہیں۔یہ بیان اور بھی مضبوط دکھائی دیتا ہے جب آپ اندازہ کرتے ہیں کہ پولُوس ایمانداروں کو نیرو جیسے حکُومتی رہنما کیلیۓ دُعا کیلیۓ کہتا ہے

☆۔ ''مرتبہ والوں''۔ یہ لفظ huperoche ہے۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع: پولُوس کا Huper مُرکبات کا استعمال، 1:14 پر۔

## خصُوصی موضوع: انسانی حکومت

I۔ تعارف

ا۔ تعریف ۔حکومت، انسانوں کا اپنی محسوس کی جانے والی مادی ضرورتوں کے تحفظ اور فراہم کرنے کیلئے منظّم ہونا ہے۔

ب۔ مقصد۔ خُدا کی مرضی ہے کہ حُکم قانونی حکومت کے تعطّل کو بڑھانے کے قابل ہے۔

ا۔ موسویٰ شریعت، خاص طور پر دس احکام خُدا کی انسانی معاشرے میں مرضی ہے۔ یہ پرستش اور زندگی کا توازن رکھتے ہیں۔

۲۔ کسی قسم یا حکومت کی ساخت کی بائبل میں وکالت کی گئی ہے، حالانکہ قدیم اسرائیل کی مذہبی حکومت متوقع عالم اقدس کی صُورت ہے۔ جمہوریت اور سرمایہ داری کا اصُول بائبل کی سچائیاں نہیں ہیں۔ مسیحیوں کو مناسب انداز میں عمل برآں ہونا چاہیئے چاہے کیسا ہی حکومتی نظام اُنہیں ملتا ہے۔ مسیحیت کا مقصد مسیحیت کا پرچار اور خدمت ہے نہ کہ انقلاب لانا ہے۔

ج۔ انسانی حکومت کی ابتدا بائبل کی سچائیاں نہیں ہیں۔ مسیحیوں کو مناسب انداز میں عمل برآں ہونا چاہیئے چاہے کیسا ہی حکومتی نظام اُنہیں ملتا ہے۔ مسیحیت کا مقصد مسیحیت کا پرچار اور خدمت ہے نہ کہ انقلاب لانا ہے۔

د۔ انسانی حکومت کی ابتدا

ا۔ رومن کاتھولک دعویٰ کرتے ہیں کہ انسانی حکومت ایک جبلی ضرورت حتیٰ کہ برگشتگی سے پہلے کی ہے۔ ارسطو اِس تمہید سے متفق دکھائی دیتا ہے۔ وہ کہتا ہے ''انسان ایک سیاسی جانور ہے'' اور اِس سے اُس کا مطلب ہے کہ حکومت ''اچھی زندگی کے فروغ کیلئے وجود رکھتی ہے''۔

۲۔ پروٹسٹنٹ، خاص طور پر مارٹن لُوتھر دعویٰ کرتا ہے انسانی حکومت برگشتگی میں ایک اہم عنصر ہے۔ وہ اِسے ''خُدا کی بائیں بازو کی بادشاہی'' کہتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ ''خُدا کا بُرے لوگوں کو اختیار میں کرنے کا طریقہ کار یہ ہے کہ بُرے لوگوں کو اختیار میں ڈال دیں۔

۳۔ کارل مارکس نے دعویٰ کیا ہے کہ حکومت ایک ایسا ذریعہ ہے جس سے چند منتخب لوگ عام لوگوں کو ماتحت رکھتے ہیں۔ اُس کے نزدیک، حکومت اور مذہب ایک جیسا ہی کردار ادا کرتے ہیں۔

II۔ بائبل کا مواد:

ا۔ پُرانا عہدنامہ

ا۔ اسرائیل ایک ایسا نمونہ ہے جو عالم اقدس میں بھی استعمال کیا جائے گا۔ قدیم اسرائیل میں یہواہ بادشاہ تھا۔ مذہبی حکومت (حکومت الیہ) وہ اصطلاح ہے کو خُدا کی براہ راست حُکمرانی کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہوئی ہے (بحوالہ پہلا سیموئیل 8:4-9)۔

۲۔ خُدا کی بادشاہی اِن انسانی حکومت میں واضح طور پر دیکھی جاسکتی ہے:

ا۔ یرمیاہ 27:6 عزرا 1:1

ب۔ دوُسرا تواریخ 36:22

ج۔ یسعیاہ 44:28

د۔ دانی ایل 2:21

ر۔ دانی ایل 2:44

س۔ دانی ایل 4:17,25

ص۔ دانی ایل 5:28

۳۔ خُدا کو لوگوں کو فرمانبردار اور باادب رہنا چاہیئے حتیٰ کہ حملہ آور اور مقبوضہ حکومتوں کے زیرِ تحت بھی۔

ا۔ دانی ایل 1-4 ، نبُوکدنظر

ب۔ دانی ایل 5 ؛بیلشضر

ج۔ دانی ایل 6؛ دارا

د۔ عزرا اور نحمیاہ

۴۔ خُدا کے لوگوں کو مُلکی حُکام کیلیئے دُعا کرنی چاہیئے۔

ا۔ یرمیاہ 28:7

ب۔ طوبیاہ 3:2

ب۔ نیا عہدنامہ۔

ا۔ یسوع نے انسانی حکومتوں کیلیئے تعظیم کا مُظاہرہ کیا

ا۔ متی 17:24-27؛ نیم مثقال ادا کیا

ب۔ متی 22:15-22 ؛ رومی ٹیکس اور پھر رومی ملکی حُکام کے مُقام کی وکالت کرتا ہے۔

ج۔ یوحنا 19:11؛ خُدا مُلکی اختیار دیتا ہے

۲۔ پولُوس کے انسانی حکومتوں سے متعلقہ الفاظ

مسیحیت کا پرچار اور خدمت ہے نہ کہ انقلاب لانا ہے۔

ج۔ انسانی حکومت کی ابتدا

ا۔ رومن کا تھولک دعویٰ کرتے ہیں کہ انسانی حکومت ایک جبلی ضرورت حتیٰ کہ برگشتگی سے پہلے کی ہے۔ ارسطو اِس تمہید سے متفق دکھائی دیتا ہے۔ وہ کہتا ہے "انسان ایک سیاسی جانور ہے" اور اِس سے اُس کا مطلب ہے کہ حکومت "اچھی زندگی کے فروغ کیلیئے وجود رکھتی ہے"۔

۲۔ پروٹسٹنٹ، خاص طور پر مارٹن لُوتھر دعویٰ کرتا ہے انسانی حکومت برگشتگی میں ایک اہم عنصر ہے۔ وہ اِسے "خُدا کی بائیں بازو کی بادشاہی" کہتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ "خُدا کا بُرے لوگوں کو اختیار میں کرنے کا طریقہ کار یہ ہے کہ بُرے لوگوں کو اختیار میں ڈال دیں۔

۳۔ کارل مارکس نے دعویٰ کیا ہے کہ حکومت ایک ایسا ذریعہ ہے جس سے چند منتخب لوگ عام لوگوں کو ماتحت رکھتے ہیں۔ اُس کے نزدیک، حکومت اور مذہب ایک جیسا ہی کردار ادا کرتے ہیں۔

II۔ بائبل کا مواد:

ا۔ پُرانا عہدنامہ

ا۔ اسرائیل ایک ایسا نمونہ ہے جو عالم اقدس میں بھی استعمال کیا جائے گا۔ قدیم اسرائیل میں یہواہ بادشاہ تھا۔ مذہبی حکومت (حکومت الیہ) وہ اصطلاح ہے کو خُدا کی براہ راست حُکمرانی کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہوئی ہے (بحوالہ پہلا سیموئیل 8:4-9)۔

۲۔ خُدا کی بادشاہی اِن انسانی حکومت میں واضح طور پر دیکھی جا سکتی ہے:

ا۔ یرمیاہ 27:6 عزرا 1:1

ب۔ دُوسرا تواریخ 36:22

ج۔ یسعیاہ 44:28

د۔ دانی ایل 2:21

ر۔ دانی ایل 2:44

س۔ دانی ایل 4:17,25

ص۔ دانی ایل 5:28

۳۔ خُدا کو لوگوں کو فرمانبردار اور باادب رہنا چاہیئے حتیٰ کہ حملہ آور اور مقبوضہ حکومتوں کے زیر تحت بھی۔

ا۔ دانی ایل 1-4 ، نبُوکدنظر

ب۔ دانی ایل 5 ،بیلشضر

ج۔ دانی ایل 6؛ دارا

د۔ عزرا اور نحمیاہ

۴۔ خُدا کے لوگوں کو مُلکی حُکام کیلئے دُعا کرنی چاہیئے۔

ا۔ یرمیاہ 28:7

ب۔ طوبیاہ 3:2

ب۔ نیا عہدنامہ۔

ا۔ یسوع نے انسانی حکومتوں کیلئے تعظیم کا مظاہرہ کیا

ا۔ متی 17:24-27؛ نیم مثقال ادا کیا

ب۔ متی 22:15-22 ؛ رومی ٹیکس اور پھر رومی ملکی حُکام کے مُقام کی وکالت کرتا ہے۔

ج۔ یوحنا 19:11؛ خُدا مُلکی اختیار دیتا ہے

۲۔ پولُوس کے انسانی حکومتوں سے متعلقہ الفاظ

ا۔ رومیوں 13:1-7؛ ایمانداروں کو مُلکی حُکام کے ماتحت رہنا چاہیئے اور اُن کیلئے دُعا کرنی چاہیئے۔

ب۔ پہلا تمیتھیس 2:1-3؛ ایمانداروں کو مُلکی حُکام کیلئے دُعا کرنی چاہیئے۔

ج۔ طیطس 3:1؛ ایمانداروں کو مُلکی حُکام کے ماتحت رہنا چاہیئے۔

۳۔ پطرس کے انسانی حکومتوں سے متعلقہ الفاظ

ا۔ اعمال 4:1-31;5:29 پطرس اور یوحنا سردار کاہن کے سامنے (یہ مُلکی نافرمانی ظاہر کرتے ہیں)

ب۔ پہلا پطرس 2:13-17؛ ایمانداروں کو مُلکی حُکام کے ماتحت رہنا چاہیئے۔

۴۔ یوحنا کے انسانی حکومتوں سے متعلقہ الفاظ

ا۔ مُکاشفہ 17، بابل کی کسبی جو خُدا کے خلاف انسانی حکومتوں کے طور ہے۔

III۔ نتیجہ۔

ا۔ انسانی حکومت خُدا کی طرف سے مُقرر ہوتی ہے۔ یہ ''بادشاہوں کا الٰہی حق'' نہیں ہوتا بلکہ حکومت کا الٰہی مُقام ہوتا ہے۔ کوئی بھی ایک قسم دُوسری سے افضل کی وکالت نہیں کی جاتی۔

ب۔ یہ ایمانداروں کیلئے مذہبی ذمہ داری ہے کہ وہ مُلکی حُکام کی مناسب تعظیمی رویئے سے تابعداری کریں۔

ج۔ یہ ایمانداروں کیلئے مُناسب ہے کہ وہ انسانی حکومتوں کی ٹیکس کی ادائیگی اور دُعاؤں سے مدد کریں۔

د۔ انسانی حکُومت حُکم کے مقصد کیلئے ہے۔ وہ اِس ذمہ داری کیلئے خُدا کے خادم ہیں۔

ر۔ انسانی حکُومت حتمی نہیں ہے وہ اپنے اختیارات میں محدود ہے۔ ایمانداروں کو اپنی ہوشمندی کی خاطر مُلکی حُکام کو ٹُھکرانا چاہیئے جب وہ اپنے الٰہی مُقرر کردہ اختیارات سے باہر ہوں۔ جیسے کہ آگسٹین نے اپنی کتاب ''خُدا کا شہر'' میں دعویٰ کیا ہے کہ ہم دو مملکتوں کے شہری ہیں ایک عارضی اور ایک ابدی۔ ہماری دونوں میں ذمہ داریاں ہیں لیکن خُدا کی بادشاہی حتمی ہے۔ ہماری خُدا کیلئے ذمہ داری میں دونوں انفرادی اور مستند توجہ ہونی چاہیئے۔

☆۔ ''اور امن و آرام کے ساتھ زندگی گذاریں''۔ یہ بظاہر ''اندرونی خلفشار سے عاری'' کے معنوں میں ''امن و آرام'' اور ''بیرونی آزمائشوں سے آزاد'' کے مونوں میں ''پُرامن'' ہے۔ ایمانداروں کو پُرسکون زندگیوں کے ذریعے سے ایمان کا اظہار کرنا چاہیئے جو پریشانی اور اُلجھن کے اوقات میں اتنا مُشکل ہے۔ اِن جھوٹے اُستادوں نے افسس کے کلیسیائی گھروں میں امن اور شادمانی کو منتشر کر رکھا تھا۔ پولُوس اِسی قسم کی نصیحت تھسلنیکیوں کی کلیسیا کو بھی دیتا ہے جو قیامت سے متعلقہ پُرتشدد گروہ بندی سے مُنتشر ہو چُکے تھے (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 4:11 دُوسرا تھسلنیکیوں 3:12)۔ کلیسیائی ہنگامہ آرائی کی صُورت میں دُعا کریں اور شریفانہ خُدا خوفی کی زندگی گُزاریں۔

☆۔ ''کمال دینداری اور سنجیدگی سے''۔ مسیحیوں کو بُت پرست معاشرے ستاتے تھے اور غلط جانتے تھے۔ اِس مسئلے سے نبرآزما ہونے کا ایک انداز ایمانداروں کی طرزِ زندگی تھا۔
اصطلاح ''کمال دینداری'' پاسبانی خطوط میں دس مرتبہ استعمال ہوئی ہے (بحوالہ 2:2;3:16;4:7,8;6:3,5,6,11 دُوسرا تیمتھیس 3:5 طیطس 1:1)۔ اِس میں مناسب اخلاقی طرزِ زندگی کے اظہار کے ساتھ خُدا کیلئے عزت کے اشارے ہیں۔ دیکھیئے نوٹ 4:7 پر۔
اصطلاح ''سنجیدگی'' بھی پاسبانی خطوط میں کئی مرتبہ استعمال ہوئی ہے (بحوالہ پہلا تیمتھیس 2:2;3:4,8,11 طیطس 2:2,7)۔ اِس کی تعریف باوَر، ارندت، گینگرک اور ڈینکر کی لُغات میں بطور ''عزت، سنجیدگی، عظمت، احترام، پاکیزگی، راستی'' ہے (صفحہ 47)۔
مسیحیوں کو اپنی توجہ مثبت طریقے سے دلوانی چاہیئے (یعنی قابلِ اعزت طور) بلکہ منفی طور پر (بحوالہ آیت 3 پہلا پطرس 4:12-16)۔

☆۔ ''یہ عُمدہ اور پسندیدہ ہے''۔ کمال دینداری خُدا کی سب انسانوں کیلئے مرضی ہے۔ یہ پیدائش 1:26-27 سے انسانوں میں کھوئی ہوئی ''خُدا کی شبیہ'' کی بحالی کے حوالے کا ایک انداز ہے۔ خُدا ہمیشہ ایسے لوگ چاہتا ہے جو اُس کے کردار کی عکاسی کریں۔ سوال ہمیشہ یہ رہا ہے کہ ''کیسے؟'' پُرانا عہدنامہ ظاہر کرتا ہے کہ برگشتہ انسان اپنی ذاتی کاوشوں سے راستبازی یا تابعداری نہ پیدا کر سکی۔ اِس لئے، نیا عہدنامہ خُدا کے کاموں اور وفاداری کی بُنیاد پر ہے نہ کہ انسان کی (بحوالہ یرمیاہ 31:31-34 حزقیال 36:22-38)۔ خُدا اپنی کتاب، اپنے بیٹے اور اپنی رُوح کے وسیلے سے بحال اور راغب کرتا ہے۔ ہم اپنے کاموں کی بُنیاد پر خُدا کے ساتھ راست نہیں ہیں لیکن جب ایک مرتبہ ہم اُسے نجات میں جان پاتے ہیں تو ہماری زندگیوں کا مقصد پاکیزگی بن جاتا ہے (بحوالہ متی 5:20,48 رومیوں 8:29 گلتیوں 4:19 افسیوں 1:4;2:10) دیکھیئے خصُوصی موضوع: پاکیزگی دُوسرا تیمتھیس 2:2 پر۔

☆ ''ہمارے مُنجی خُدا''۔ دیکھیئے نوٹ 1:1 پر۔

2:4۔ ''وہ چاہتا ہے کہ سب آدمی نجات پائیں''۔ ایمانداروں کو سب لوگوں کیلئے دُعا کرنی چاہیئے کیونکہ خُدا چاہتا ہے کہ سب لوگ نجات پائیں۔ یہ تجرد پسند جھوٹے اُستادوں چاہے عارفین یا یہودی یا اور زیادہ مُمکنہ طور پا سبانی خطوط میں دونوں کیلئے ایک حیران کُن بیان تھا۔ یہ خُدا کی سب انسانوں کیلئے مُحبت کی ایک بڑی سچائی ہے (بحوالہ 4:10 حزقیال 18:23,32 یوحنا 3:16 طیطس 2:11 دُوسرا پطرس 3:9 پہلا یوحنا 2:1;4:14)۔
اکثر خُدا کی حاکمیت (قضاوقدر) اور انسانی آزاد مرضی پر الہیاتی گُفتگو بگڑ کر عبارتی ثبوت کا مُقابلہ بن جاتا ہے۔ بائبل واضح طور YHWH یہواہ کی حاکمیت کو ظاہر کرتی ہے۔ بحر حال، وہ یہ بھی ظاہر کرتی ہے کہ اُس کی اعلیٰ ترین تخلیق انسان اُس کی شبیہ پر بنایا گیا ہے اور اُسے اخلاقی فیصلہ سازی کی عُمدہ ذاتی وصف دی گئی تھی۔ انسانوں کو خُدا کے ساتھ زندگی کے ہر شعبے میں تعاون کرنا چاہیئے۔
اصطلاح ''بہتیرے'' یہ دعویٰ کرنے کیلئے استعمال کی گئی ہے کہ خُدا نے کُچھ لوگوں (برگزیدوں) کو چُنا ہے لیکن سب کو نہیں؛ کہ یسوع کُچھ کیلئے مواء سب کیلئے نہیں۔ درج ذیل عبارتوں کا بغور مُطالعہ ظاہر کرتا ہے کہ یہ متوازی معنوں میں استعمال ہوئے ہیں!

| یسعیاہ 53 | رومیوں 5 |
|---|---|
| ا۔ ''سب'' (آیت 6) | ا۔ ''سب'' (آیت 18) |
| ۲۔ ''بہتیرے یا بہت سے'' (آیات 12-11) | ۲۔ ''بہتیرے یا بہت سے'' (آیت 19) |

☆ ''نجات پائیں''۔ یہ ایک مضارع مجہول فعل مطلق ہے۔ یہ مفہوم دیتا ہے کہ برگشتہ انسان اپنے آپ نجات نہیں پا سکتے (مجہول صوت) لیکن خُدا تیار ہے، چاہتا ہے اور مسیح کے وسیلے سے کر سکتا ہے۔

☆ ''اور پہچان تک پہنچیں''۔ یہ وسیع تر یونانی صُورت epi + gnosis ہے جو ''مُکمل اور تجرباتی علم'' کا مفہوم ہے۔ یہ شمولیت جھوٹے اُستادوں کے خاص علم اور چُنیدہ پر تاکید کیلئے ایک حقیقی جھٹکا تھا۔ جھوٹے اُستادوں میں یہودی اور یونانی عناصر کے درمیان دُرست تعلقات معلوم نہیں ہے۔ وہ واضح طور پر یہودی عنصر رکھتے ہیں جو ''کہانیوں'' ''بے انتہا نسب ناموں'' اور ''شریعت'' کو وسعت دیتے ہیں (دیکھیئے نوٹ 7-1:6 پر)۔ یونانی عنصر سے متعلقہ بہت سوچ بچار رہی ہے۔ وہاں یقیناً بدکرداری کا عنصر تھا جو یہودیت سے زیادہ یونانی جھوٹے اُستادوں کی صفت تھی۔ کس حد تک بعد الذکر فرشتانہ درجات کا عارفین نظام پاسبانی خطوط کی بدعتوں میں شامل تھا یہ محض نامعلوم ہے۔ کتاب ''نئے عہدنامے کی لفظی تصاویر'' کی جلد چہارم صفحہ 567 پر اے، ٹی رابرٹسن جھوٹے اُستادوں کی بطور ''عارفین'' پہچان دیتا ہے۔
مصر میں ناگ حامدی کے مُقام پر آثار قدیمہ کی دریافت کے ساتھ ہم عارفین کے اُفکار اور الہیات کے بارے میں جانتے ہیں۔ اِن عبارتوں کا انگریزی ترجمہ ''ناگ حامدی کی لائبریری'' کے نام سے موجود ہے جس کی تالیف جیمز ایم روبنسن اور رچرڈ سمتھ نے کی ہے۔ اِن عبارتوں کی ایک اور دلچسپ تشریح جانز جوناز کی کتاب ''عارفین مذہب'' بھی ہے۔

☆ ''سچائی کی''۔ اصطلاح ''سچائی'' نئے عہدنامے میں کئی انداز میں استعمال ہوئی ہے: (1) یسوع کی شخصیت کیلئے (بحوالہ یوحنا 8:31,32;14:6)؛ (2) رُوح کے بیان کیلئے (بحوالہ یوحنا 16:13)؛ اور (3) ''کلام'' کو بیان کرنے کیلئے (بحوالہ یوحنا 17:17)۔ خُدا کی سچائی واضح طور پر یسوع مسیح میں دیکھی جا سکتی ہے، جو زندہ کلام ہے اور جو واجب طور

بائبل میں درج ہے یعنی لکھا ہوا کلام؛ دونوں رُوح اُلقدس کے وسیلے سے روشنی میں لائے گئے۔ یہاں حوالہ شُدہ سچائی 1:9 کی ''صحیح تعلیم'' اور 1:10 کی ''خُدائے مُبارک کے جلال کی اُس خُوشخبری'' کا متوازی ہے۔ یہ یسوع مسیح کی خُوشخبری کا حوالہ ہے (بحوالہ 4:3 دُوسرا تمیتھیس 2:25;3:7 طیطس 1:1)۔

## خصُوصی موضوع: ’’سچائی‘‘ پولُوس کی تحریروں میں

پولُوس کا اِس اصطلاح اور اِس کی متعلقہ صُورتوں کا استعمال پُرانے عہدنامے کے مساوی لفظ emet سے آتا ہے جوکہ قابل اعتبار یا وفادار ہے۔ ہمہ بائبل یہودی تحریروں میں یہ سچائی کا ضھُوٹ کے موازنے میں استعمال ہوتا تھا۔ ہوسکتا ہے نزدیکی متوازیت بحیرہ مُردار کے کاغذوں کے پلندے ’’شُکر گزاری کے گیت‘‘ ہُوں، جہاں یہ دریافت ہونے والی الہامی کتابوں کا استعمال ہو۔ایسنی معاشرے کے ارکان ’’سچائی‘‘ کے گواہ بنے۔

پولُوس اصطلاح کو یسوع مسیح کی خُوشخبری کے حوالے کے طور پر استعمال کرتا ہے:

1۔ رومیوں 1:18,25;2:8,20;3:7;15:8

2۔ پہلا کرنتھیوں 13:6

3۔ دوُسرا کرنتھیوں 4:2;6:7;11:10;13:8

4۔ گلتیوں 2:5,14;5:7

4۔ گلتیوں 2:5,14;5:7

5۔ افسیوں 1:13;6:14

6۔ کُلسیوں 1:5,6

7۔ دوُسرا تھسلنیکیوں 2:10,12,13

8۔ پہلا تمیتھیس 2:4;3:15;4:3;6:5

9۔ دوُسرا تمیتھیس 2:15,18,25;3:7,8;4:4

10۔ طیطس 1:1,14

پولُوس اپنی بات کی درستگی کے اظہار کے انداز کیلئے بھی یہ اصطلاح استعمال کرتا ہے۔

1۔ اعمال 26:25

2۔ رومیوں 9:1

3۔ دوُسرا کرنتھیوں 7:14;12:6

4۔ افسیوں 4:25

5۔ فلپئیوں 1:18

6۔ پہلا تمیتھیس 2:7

وہ اِس کا استعمال پہلے کرنتھیوں 5:8 میں اپنے مقاصد اور طرز زندگی (تمام مسیحیوں کیلئے بھی) افسیوں 4:24;5:9 فلپئیوں 4:8 میں کرتا ہے۔ وہ کبھی کبھار شخصیات کیلئے بھی کرتا ہے۔

1۔ خُدا، رومیوں 3:4 (بحوالہ یوحنا 3:33;17:17)

2۔ یسوع افسیوں 4:21 (یوحنا 14:6 کی طرح)

3۔ شاگردوں کی شہادت، ططس 1:13

4۔ پولوس، دوُسرا کرنتھیوں 6:8

صرف پولوس فعل کی صُورت (یہ کہ ہیلیلو یاہ aleheeuo) غلاطیوں 4;16 اورافسیوں 4:15 میں استعمال کرتا ہے۔ جہاں یہ انجیل کا حوالہ ہے۔ مذید مطالعہ کے لئے کولن برون کی کتاب ''نئے عہدنامے کی الہیات کی نئی عالمی لغت دیکھیے، والیم 3 صفحہ 78-902۔

2:5۔ ''کیونکہ خدا ایک ہے''۔ وحدانیت پر تاکید (بحوالہ رومیوں 3:30 پہلا کرنتھیوں 8:6 افسیوں 4:6) پہلا تمیتھیس 1:17 میں پائی جاتی ہے جو استثنا 6:4-6 کی عکاسی کرتا ہے۔ بحر حال، بیٹا یسوع اور خُدا باپ بظاہر یہاں علیحدہ ہیں۔ یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ نئے عہدنامے کا دعویٰ کہ یسوع الٰہی ہے (بحوالہ یوحنا 1:1 کلسیوں 1:14-16 عبرانیوں 1:2,3) بلکہ باپ سے علیحدہ شخصیت ہے۔ تثلیث کی تعلیم (دیکھیئے خصوصی موضوع طیطس 3:6 پر) ایک الٰہی رُوح کی یگانگی کی پہچان دیتی ہے اور تا حال تین شخصیات کی ازلی انفرادیت۔ یوحنا کی انجیل سے حوالہ جات کے موازنے کیلئے بائبل کا قول محال کو ظاہر کرنے کا ایک انداز یہ ہے:

ا۔ یسوع باپ میں ایک ہے (یوحنا 1:1;5:18;10:30,34-38;14:9-10;20:28)

۲۔ یسوع باپ سے جُدا ہے (یوحنا 1:2,14,18;5:19-23;8:28;10:25,29;14:10,11,12,13,16;17:1-2)

۳۔ یسوع گو کہ باپ کے تابع ہے (یوحنا 5:20,30;8:28;12:49;14:28;15:10,19-24;17:8)۔

بیٹے کی الوہیت کا تصور اور رُوح کی شخصیت نئے عہدنامے میں مفصل ہے لیکن پُوری طرح مروجہ الہیات کے طور تیسری یا چوتھی صدی سے قبل تک قابل عمل نہ رہی ہے۔ اصطلاح ''تثلیث'' بائبل سے نہیں ہے لیکن تصور یقیناً ہے (بحوالہ متی 3:16-17;28:19 یوحنا 14:26 اعمال 2:32-33,38-39 رومیوں 1:4-5;5:1;8:1-4,8-10 پہلا کرنتھیوں 12:4-6 دُوسرا کرنتھیوں 1:21-22;13:14;4:4-6 پہلا تھسلنیکیوں 1:2-5 دُوسرا تھسلنیکیوں 2:13 طیطس 3:4-6 پہلا پطرس 1:2 یہوداہ 20-21)۔

آیات 5-6 کی گرائمر خُدا کی بشمول نجات سے متعلقہ الہیاتی منطق دیتی ہیں:

ا۔ خُدا صرف ایک ہے۔ پیدائش 1:26-27 سے ہم جانتے ہیں کہ سب انسان خُدا کی شبیہ پر بنائے گئے۔

۲۔ خُدا تک رسائی کیلئے صرف ایک ہی راستہ ہے جو مسیحا کے وسیلے سے ہے (بحوالہ یوحنا 14:6) جس کی پیشن گوئی پیدائش 3:15 میں کی گئی تھی

۳۔ نجات کا صرف ایک ہی ذریعہ ہے خُدا کے بے گُناہ برے کی مُکمل کردہ قُربانی کا نذرانہ یعنی یسوع (بحوالہ یوحنا 1:29 دُوسرا کرنتھیوں 5:21)۔

ایک خُدا نے سب کیلئے راستہ مہیا کیا ہے کہ اُس کے ساتھ رفاقت کر سکیں (بحوالہ پیدائش 2:15)۔ جو کوئی چاہے داخل ہو سکتا ہے، لیکن وہ اُس کے راستے پر اُس کے مہیا کرنے کے وسیلے سے اُس کے بیٹے پر بطور قبُولیت کی واحد اُمید کے طور ایمان لانے سے داخل ہو سکتا ہے۔

☆۔ ''اور خدا اور انسان کے بیچ میں درمیانی بھی ایک''۔ یہ نئے عہدنامے کی تصدیق کی ایک مثال ہے کہ یسوع کی شخصیت اور کام میں ایمان ہی واحد راستہ ہے کہ باپ کے ساتھ راست ٹھہرا جا سکے (بحوالہ یوحنا 10:1-18;14:6)۔ اِس کا اکثر ''خوشخبری کی تجردپسندی کا اسکینڈل'' کے طور حوالہ دیا گیا ہے یہ سچائی ہمارے برداشت کے دور میں اتنی غیر معمول ہے لیکن اگر بائبل خُدا کا خُود مُکاشفہ ہے تو پھر ایمانداروں کو اِس تجردپسندی کی تصدیق کرنا چاہیئے۔ ہم یہ نہیں کہہ رہے کہ صرف کسی خاص فرقے یا مسلک میں ہی راستہ ہے بلکہ ہم کہہ رہے ہیں کہ یسوع میں ایمان خُدا تک رسائی کا راستہ ہے۔ اصطلاح ''درمیانی'' کے استعمال میں کہانتی اشارے ہیں (بحوالہ عبرانیوں 8:6;9:15;12:24)۔ کاہن ضرورت مند لوگوں اور پاک خُدا کا درمیانی ہے۔ یسوع ہمارا کاہن اعظم ہے (بحوالہ عبرانیوں 7-9)

☆۔ ''مسیح یسوع جو انسان ہے''۔ اِس آیت کی تاکید یہ ہے کہ یسوع مُکمل انسان ہے اور ابھی بھی خُدا اور انسان کے مابین درمیانی ہے (بحوالہ یوحنا 14:6)۔ عارفین جھوٹے اُستادوں نے یسوع کی انسانیت کو جھٹلایا ہوگا (بحوالہ یوحنا 1:14 پہلا یوحنا 1;1-3)۔

یہ بھی مُمکن ہے کہ پس منظر عارفین نہیں ہوگا بلکہ پولُوس کی آدم۔ مسیح کی قسم ہوگی (بحوالہ رومیوں 5:12-21 پہلا کرنتھیوں 15:21-22,45-49 فلپیوں 2:6)۔ یسوع آدم ثانی کے

طور پر دیکھا جا سکتا تھا، نئی نسل کی ابتدا، نہ یہودی، نہ یونانی، نہ مرد، نہ عورت، نہ غُلام، نہ آزاد بلکہ مسیحی (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:13 گلتیوں 3:28 افسیوں 13-3:13-2:11 کُلسیوں 3:11)۔ یہ بھی ممکن ہے کہ آیات 5 اور 6، آیت 4 میں پائی جانے والی اصطلاح "سچائی" کی الٰہیاتی تعریف ہو۔

2:6۔ "جس نے اپنے آپ کو دیا"۔ باپ نے بھیجا بلکہ یسوع مرضی سے آیا اور اپنی جان کا نذرانہ دیا (بحوالہ متی 20:28 مرقس 10:45 یوحنا 10:17,18)۔

☆۔ "سب کے فدیہ میں"۔ یہ یسعیاہ 53 کی بڑی سچائی کی عکاسی کرتا ہے (خاصکر آیت 6)۔ اصطلاح "فدیہ" غُلاموں کی منڈی سے نکلی ہے اور یہ کسی دوست یا رشتہ دار کو غُلامی یا عسکری قید سے چھڑوانے کیلئے استعمال ہوتی تھی۔ اِس فقرہ کی گرائمر بہت زیادہ اہم ہے: (1) یہاں غیر معمول مرکب کی صُورت لفظ "فدیہ" سے حرف جار anti (کے بجائے) ہے؛ (2) حرف جار "کے" یونانی حرف جار huper ہے جس کا مطلب "کے واسطے" ہے (بحوالہ طیطس 2:14)۔ الٰہیاتی تاکید قائم مقامانہ، یسوع مسیح کا ہمارے واسطے مُتبادل کفارہ ہے (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 5:21)۔

## خصُوصی موضوع: فدیہ / کفارہ

1۔ پُرانا عہدنامہ

A۔ یہاں بُنیادی طور دو عبرانی شرعی اصطلاحات ہیں جو اِس تصور کو ہم پہنچاتے ہیں:

i۔ گال Gaal جس کا بُنیادی مطلب مُول دیکر "آزاد کرانا" ہے۔ اصطلاح go'el کی صُورت اِس تصور شخصی درمیانی، اکثر خاندانی فرد، میں اضافہ کرتی ہے (یعنی رشتہ دار کفارہ دینے والا)۔

حق کا یہ ثقافتی پہلو کہ کوئی چیز واپس خریدنا، کوئی مویشی، کوئی زمین (بحوالہ احبار 25,27)، کوئی رشتہ دار (بحوالہ روُت 4:15 یسعیاہ 29:22) کا تبادلہ الٰہیاتی طور پر یہواہ کا بنی اسرائیل قوم کو مصر سے رہائی سے ہوتا ہے (بحوالہ خُروج 6:6;15:13 زبُور 74:2;77:15 یرمیاہ 31:11)۔ وہ "کفارہ" بنتا ہے (بحوالہ ایوب 19:25 زبُور 19:14;78:35 امثال 23:1 یسعیاہ 41:14;4 3:14; 44:6,24; 47:4; 48:17; 49:7,26; 54:5,8; 59:20; 60:16; 63:16 یرمیاہ 50:34)۔

ii۔ Padah جس کا بُنیادی طور پر مطلب "رہائی دلانا" یا "بچانا" ہے۔

ا۔ پہلوٹھوں کا کفارہ، خُروج 13:13,14 اور گنتی 18:15-17

ب۔ جسمانی کفارے کا روحانی کفارے سے موازنہ کیا جاتا ہے، زبُور 49:7,8,15

ج۔ یہواہ بنی اسرائیل قوم کو اُن کے گناہوں اور بغاوت سے رہائی دلائے گا، زبُور 130:7-8

B۔ الٰہیاتی تصور میں تین متعلقہ چیزیں شامل ہیں

i۔ درج ذیل کی قید، ضبطی، غُلامی، ضرورت ہے

ا۔ جسمانی

ب۔ معاشرتی

ج۔ روُحانی (بحوالہ زبُور 130:8)

ii۔ آزادی، رہائی، بحالی کیلئے مؤل ضرور دیا جائے

ا۔ بنی اسرائیل قوم کا (بحوالہ استثنا 7:8)

ب۔فردواحدکا(بحوالہ ایوب 19:25-27;33:28)

iii۔کوئی بطور درمیانی اور محسن کردار ضرور ادا کرے۔ gaal میں یہ اکثر خاندانی فرد یا نزدیکی رزتہ دار ہوتا ہے(یعنی go'el)

iv۔یہواہ اکثر اپنے آپ کو خاندانی اصطلاحات میں بیان کرتا ہے۔

ا۔باپ

ب۔شوہر

ج۔نزدیکی رشتہ دار

کفارہ یہواہ کے شخصی وسیلے سے حاصل ہوتا ہے،مُول دیا گیا اور کفارہ حاصل کیا گیا۔

2۔نیا عہد نامہ

A۔یہاں الٰہیاتی تصور کو بہم پہنچانے کیلئے بہت سی اصطلاحات استعمال ہُوئی ہیں۔

i۔ Agorazo (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 7:23 ;6:20 دُوسرا پطرس 2:1 مُکاشفہ 5:9;14:34)۔یہ ایک تجارتی اصطلاح ہے جو کسی چیز کیلئے مُول ادا کئے جانے کی عکاسی کرتی ہے۔ ہم خُون خریدے لوگ ہیں جو اپنی زندگی پر اختیار نہیں رکھتے۔ہم مسیح کے اختیار میں ہیں۔

ii۔Exagorazo (بحوالہ گلتیوں 3:13;4:5 افسیوں 5:16 کُلسیوں 4:5)۔یہ بھی ایک تجارتی اصطلاح ہے۔یہ یسوع کی ہماری خاطر موت کی عکاسی کرتی ہے۔یسوع نے ''اعمال کے سبب شریعت'' (یعنی مُوسوی) کی لعنت برداشت کی جو گُناہگار انسان نہیں کر سکتے۔اُس نے ہم سب کے لئے لعنت برداشت کی (بحوالہ استثنا 21:23)۔یسوع میں خُدا کا انصاف اور محبت مکمل معافی،قبُولیت اور وسیلے میں گھُل مل گیا۔

iii۔Luo ''آزاد کرنا''

ا۔ Lutron ''مُول دیا گیا'' (بحوالہ متی 20:28 مرقس 10:45)۔یہ یسوع کے اپنے منُہ کے بہت مؤثر الفاظ ہیں جو اُس کی آمد کے مقصد کے حوالے سے ہیں تا کہ وہ دُنیا کا نجات دہندہ اُن گُناہوں کا کفارہ ادا کرنے سے بن سکے جو اُس نے نہیں کیئے (بحوالہ یوحنا 1:29)۔

ب۔ Lutroo ''رہائی دلانا''

ا۔قوم بنی اسرائیل کو چھُڑا لینا،لُوقا 24:21

۲۔اُس نے لوگوں کو پاک کرنے کیلئے اپنے آپ کو کفارے کیلئے دیا،طیطس 2:14

۳۔گُناہ سے پاک کے متبادل ہونے کیلئے،پہلا پطرس 1:18-19

ج۔ Lutrosis ''چھُڑا لینا،رہائی،آزادی''

ا۔زکریاہ کی یسوع کے بارے نبوت،لُوقا 1:68

۲۔حناہ کی خُدا سے یسوع کیلئے تمجید،لُوقا 2:38

۳۔یسوع کی اچھی ایک ہی بار کی دی گئی قُربانی،عبرانیوں 9:12

iv۔ Apolytrosis

ا۔آمد ثانی پر کفارہ (بحوالہ اعمال 3:19-21)

ا۔لُوقا 21:28

۲۔رومیوں 8:23

۳۔افسیوں 1:14;4:30

یوں 1:14;4:30

۴۔عبرانیوں 9:15

ب۔مسیح کی موت میں کفارہ

۱۔رومیوں 3:24

۲۔پہلا کرنتھیوں 1:30

۳۔افسیوں 1:7

۴۔کُلسیوں 1:14

v۔ Antilytron (بحوالہ پہلا تمیتھیس 2:6)۔ یہ ایک فیصلہ کُن عبارت ہے (جیسے کہ طیطس 2:14) جو رہائی کو یسوع کی صلیب پر متبادل موت سے جوڑتی ہے۔ وہ ایک بار اور واحد قابل قبول قُربانی ہے وہ جو ''سب'' کیلئے مؤا (بحوالہ یوحنا 1:29;3:16-17;4:42 پہلا تمیتھیس 2:4;4:10 طیطس 2:11 دوُسرا پطرس 3:9 پہلا یوحنا 2:2;4:14)۔

B۔نئے عہدنامے کا الہیاتی تصور درج ذیل مفہوم دیتا ہے:

i۔انسان گُناہ کی قید میں ہے (بحوالہ یوحنا 8:34 رومیوں 3:10-18;6:23)۔

ii۔انسان کا گُناہ کے ماتحت ہونا پُرانے عہدنامے کی مُوسوی شریعت میں ظاہر کیا گیا ہے (بحوالہ گلتیوں 3) اور یسوع کے پہاڑی وعظ پر (بحوالہ متی 5-7)۔انسانی اعمال سزائے موت بن چکے ہین (بحوالہ کُلسیوں 2:14)۔

iii۔یسوع، گُناہ سے پاک، خُدا کا برّہ آیا اور ہمارے خاطر جان دی (بحوالہ یوحنا 1:29 دوُسرا کرنتھیوں 5:21)۔ہم گُناہ سے مُول لئے گئے ہیں تا کہ ہم خُدا کی خدمت کرسکیں (بحوالہ رومیوں 6)۔

iv۔معنی کے اعتبار سے دونوں یہوواہ اور یسوع ''نزدیکی رشتہ دار'' ہے جو ہمارے خاطر کام کرتے ہیں۔ یہ خاندانی استعارات کو جاری رکھتا ہے (یعنی باپ، شوہر، بیٹا، بھائی، نزدیکی رشتہ دار)۔

v۔چھُڑالینا، شیطان کو مؤل ادا کرنا نہیں تھا (جو کہ قرؤن وسطیٰ کا نظریہ تھا) بلکہ خُدا کے کلام کی بحالی اور خُدا کا انصاف مسیح میں مکمل مہیا کرنے میں تھا۔صلیب پر سلامتی کی بحالی ہوئی انسانی بغاوت کی مُعافی ہوئی، خُداوند کی شبیہ انسانوں میں اب قریبی شراکت میں مکمل عمل پیہاں ہے۔

vi۔ابھی بھی کفارے کے مُستقبل کے پہلو ہیں (بحوالہ رومیوں 8:23 افسیوں 1:14;4:30) جس میں ہمارا جی اُٹھنے والا جسم اور تثلیثی خُدا کے ساتھ جسمانی صحبت شامل ہیں۔

☆ ۔''سب کے''۔لفظ ''سب کے'' لئے خُدا کا شُکر ہو جو آیات 1-7 میں پانچ مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ یہ نہایت ضروری ہے کہ ہم جان پائیں کہ کہ یسوع کی موت پُوری دُنیا کے گُناہوں کو ڈھانپتی ہے (بحوالہ یوحنا 1:29;3:16,17 پہلا تمیتھیس 4:10 طیطس 2:11 عبرانیوں 2:9 دوُسرا پطرس 3:9 پہلا یوحنا 2:2;4:14)۔واحد چیز جو کسی کو بھی نجات پانے سے روک سکتی ہے وہ اُس کے گُناہ نہیں بلکہ یسوع مسیح کے تکمیل کردہ کاموں میں ایمان نہ لانا ہے (بحوالہ یوحنا 1:12 اعمال 17:30 پہلا تمیتھیس 4:10 پہلا یوحنا 5:10-13)۔

☆ ۔NKJV۔''مناسب وقتوں پر اُس کی گواہی دی جائے''۔ یہ فقرہ پہلا تمیتھیس 6:15 اور طیطس 1:3 کا متوازی ہے۔خُدا تاریخی واقعات پر اختیار رکھتا ہے۔مسیح اپنے مُقررہ وقت پر تمام انسانوں کے کفارے کیلئے آیا (بحوالہ رومیوں 5:18-19)۔

دیگر مُمکنات یہ ہے کہ یہ ہوسکتا ہے رومیوں 5:6 گلتیوں 4:4 افسیوں 1:10 سے تعلق رکھتا ہو جہاں پہلی صدی کی یونانی رومی دُنیا کی چند تاریخی صُورتوں نے مناسب وقت دستیاب کیا

۱۔ Pax Romanaیا روم کے امن نے لوگوں کو مُلک در ملک آزادی سے گھومنے کا اہل کیا

۲۔ ایک مُشترکہ زُبان (کوئنے یونانی) نے بحیرہ روم کی دُنیا کے تمام لوگوں کو اِس اہل کیا کہ وہ ایک دُوسرے کو سمجھ سکیں

۳۔ یونانی اور رومی مذاہب کے واضح دیوالیہ پن نے لوگوں کو زندگی کے معانی کی تلاش پر مجبور کیا۔ وہ اپنی رُوحانیت کا اور زیادہ شخصی پہلو چاہتے تھے (یہ بھید کے مذاہب کے فروغ میں بھی دیکھا جاسکتا ہے)۔

2:7۔ ''اِسی غرض سے مَیں مقرر ہوا''۔ یہ خُدا کی پولُوس کی بُلاہٹ اور چُناؤ پر تاکید ہے (دمشق کی راہ پر تصادم) کافی حد تک 1:1 کی طرح۔ خُدا چاہتا ہے کہ غیر قومیں اُس کی بشمول خُوشخبری کو جانیں۔

☆ ۔''منادی کرنے والا اور رسول... اور سکھانے والا''۔ کبھی کبھار یہ رُوح کی علیحدہ نعمتوں کے طور پر درج کی گئی ہیں جیسے کہ پہلا کرنتھیوں 12:28 یا افسیوں 4:11 میں۔ اِن فہرستوں میں اصطلاح ''نبی'' ہوسکتا ہے مُنادی کرنے والا کا حوالہ ہو (خاصکر پہلا کرنتھیوں)۔ ایک طرح سے اِن میں سے ہر ایک قیادتی نعمت ایک ہی خُوشخبری کا اعلان کرتی ہے لیکن مختلف تاکید کے ساتھ۔ پولُوس بالکل یہی تین اصطلاحات دوبارہ دوسرا تمیتھیس 1:11 میں اپنی خدمت کو بیان کرنے کیلئے استعمال کرتا ہے۔

☆ ۔''(مَیں سچ کہتا ہوں۔ جھوٹ نہیں بولتا)''۔ بہت سے تبصرہ نگاروں نے کہا ہے کہ پولُوس کی جانب سے اپنے عزیز ساتھ تمیتھیس کو لکھے جانے والے ذاتی خط میں نامناسب ہے۔ لیکن ہم یاد رکھیں کہ یہ خطوط کلیسیاؤں میں کُھلے عام پڑھنے کیلئے تھے (بحوالہ 6:21b دوسرا تمیتھیس 4:22b طیطس 3:15b)۔ یہ خط پولُوس کا اپنے نوجوان رسالتی نُمائندے کو اختیار سونپنے اور اُس کی تصدیق کیلئے تھا جسے اِفسس کے کلیسیائی گھروں میں بھیجا گیا تھا اور جو جھوٹے اُستادوں سے نبرد آزما تھے۔

☆ ۔''غیر قوموں کو سکھانے والا''۔ وُہ محسوس کرتا تھا کہ خُدا نے اُسے خاص طور یسوع مسیح کی خُوشخبری کی غیر قوموں میں مُنادی کیلئے بُلایا تھا (بحوالہ اعمال 9:15;22:21;26:17 رومیوں 1:5;11:13;15:16 گلتیوں 1:16;2:7 افسیوں 2:8-3:1 دوسرا تمیتھیس 4:17)۔ یہ خُدا کی مُحبت کی عالمگیریت اور مسیح کے کفارے کی ایک اور تصدیق ہے۔

☆ ۔''ایمان اور سچائی کی''۔ یہ درج ذیل کا حوالہ ہوسکتا ہے (1) مُنادی کرنے والے کا انداز یا (2) پیغام کا مواد۔ 1;14 میں ''ایمان''، ''مُحبت'' سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ دونوں اصطلاحات یسوع کو بیان کرتی ہیں اور اُس کے پیروکاروں کی تقلید کیلئے ہیں۔

## NASB (تجدید شُدہ) عبارت ۔2:8-15

۸۔ پس مَیں چاہتا ہوں کہ مرد ہر جگہ بغیر غصہ اور تکرار کے پاک ہاتھوں کو اُٹھا کر دُعا کیا کریں۔ ۹۔ اِسی طرح عورتیں حیادار لباس سے شرم اور پرہیزگاری کے ساتھ اپنے آپ کو سنواریں نہ کہ بال گوندھنے اور سونے اور موتیوں اور قیمتی پوشاک سے۔ ۱۰۔ بلکہ نیک کاموں سے جیسا خدا پرستی کا اِقرار کرنے والی عورتوں کو مناسب ہے۔ ۱۱۔ عورت کو کمال تابعداری سے سیکھنا چاہیئے۔ ۱۲۔ اور مَیں اجازت نہیں دیتا کہ عورت سکھائے اور مرد پر حکم چلائے بلکہ چپ چاپ رہے۔ ۱۳۔ کیونکہ پہلے آدم بنایا گیا۔ اُس کے بعد حوا۔ ۱۴۔ اور آدم نے فریب نہیں کھایا بلکہ عورت فریب کھا کر گناہ میں پڑ گئی۔ ۱۵۔ لیکن اَولاد ہونے سے نجات پائے گی بشرطیکہ وہ ایمان اور محبت اور پاکیزگی میں پرہیزگاری کے ساتھ قائم رہیں۔

2:8۔ ''پس مَیں چاہتا ہوں کہ مرد ہر جگہ دُعا کیا کریں''۔ جیسے پولُوس عوامی زندگی میں عزت اور مناسب اطوار کی تصدیق کرتا ہے (بحوالہ آیات 1-7)، اِسی طرح پرستش میں بھی (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 11-14)۔ فقرہ ''ہر جگہ'' مُمکنہ طور پر اِفسس میں یا نزدیکی کلیسیائی گھروں کا حوالہ ہے۔ قابل قبول دُعا آیت 8 میں تین انداز میں بیان کی گئی ہے۔

۱۔ پاک ہاتھوں کو اُٹھا کر

۲۔ بغیر غُصّہ کے

۳۔ بغیر تکرار کے

یہ صفات واضح طور پر ظاہر کرتی ہیں کہ پولُس وفادار ایمانداروں سے اور جھوٹے اُستادوں اُن کے نائب مُقرر (مُمکنہ طور پر نوجوان بیوہ) اور اُن کے پیروکاروں کو خارج کرتے ہوئے مخاطب کر رہا تھا۔

پولُس یہ فقرہ "ہر جگہ" اکثر استعمال کرتا تھا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:2 دُوسرا کرنتھیوں 2:14 پہلا تھسلنیکیوں 1:8 پہلا تمیتھیس 2:8)۔ یہ ہو سکتا ہے ملاکی 1:11 کا پُرانے عہد نامے کا اشارہ ہو جو مسیحا کی دُنیا بھر میں پرستش کی نبوت ہے۔ یہ آیات 7-1 میں دہرائے گئے "سب" کے استعمال سے مماثلت ہو۔

☆۔ "پاک ہاتھوں کو اُٹھا کر"۔ یہ یہودی دُعا کا عام انداز تھا۔ یہ فرمان تھا کہ ایمانداروں کے الفاظ اور زندگیاں اتفاق کرتی ہیں (بحوالہ یعقوب 4:8)۔

☆۔ "بغیر غصہ کے"۔ یہ ایک یونانی اصطلاح orge ہے جس کا مطلب "ایک طے شُدہ مُخالفت" ہے (بحوالہ متی 5:23-24;6:15)۔ دُوسروں پر غُصّہ کرنا ہمارے خُدا کے ساتھ تعلق کو مُتاثر نہیں کرتا (بحوالہ متی 5:21-24 مرقس 11:25 پہلا یوحنا 2:9,11;4:20-21)۔

| | | |
|---|---|---|
| ☆۔ | NASB | "تکرار" |
| | NKJV | "گمان" |
| | NRSV, TEV, NJB | "بحث" |

یونانی فلاسفر اِس اصطلاح کو سکھانے کی نشست یا مُکالمے کیلئے استعمال کرتے تھے۔ نئے عہد نامے میں اِس کا منفی اشارہ تھا (بحوالہ متی 15:19 مرقس 7:21)۔ یہاں یہ یا تو تعلیمات کے سیاق وسباق یا نامُناسب، غُصّہ اور جھوٹے اُستادوں کے انتشار پیدا کرنے والے انداز کا حوالہ ہے۔

| | | |
|---|---|---|
| 2:9۔ | NASB | "اِسی طور" |
| | NKJV | "اِسی طرح" |
| | NRSV, TEV | "مزید برآں" |
| | NJB | "اِس طرح" |

یہ ظاہر کرتا ہے کہ سیاق وسباق یہ ہے کہ "کیسے عورتوں اور مردوں کو ہر جگہ پرستش میں شامل ہونا چاہیئے" یعنی کلیسیائی گھروں میں بحوالہ پہلا کرنتھیوں 14-11)۔

☆۔ "اِسی طرح عورتیں حیادار لباس سے شرم اور پرہیزگاری کے ساتھ اپنے آپ کو سنواریں"۔ لباس دل اور دماغ کو ظاہر کرتا ہے۔ ایمانداروں کو مناسب لباس پہننا چاہیئے نہ صرف کلیسیا میں بلکہ ہر وقت اور ہر جگہ پر کیونکہ وہ مسیحی ہیں۔ اِس حوالے کی تاکید نہ صرف بیرونی دکھاوے پر بلکہ دینداری پر بھی ہے (بحوالہ آیت 10 پہلا پطرس 3:3,4)۔ زندگی کے ہر معاملے میں ایماندار دُنیا کا نُور اور زمین کا نمک ہیں (بحوالہ متی 5:13-16)۔ ہم یاد رکھنا چاہیئے کہ ہم کس کی نُمائندگی کر رہے ہیں۔

بحرحال، اِس کا یہ مفہوم نہیں کہ ایماندار لمبے چوغے پہنیں۔ ہم جو کُچھ بھی پہنیں وہ اُس مُعاشرے سے الگ تھلگ نہیں ہونا چاہیئے، صاف سُتھرے رہیں، خُوش لباس رہیں، نمُود ونُمائش میں رہیں لیکن سب سے بڑھکر یہ کہ ہم مسیحی رہیں۔

☆ ۔ ''کہ بال گوندھنے اور سونے اور موتیوں اور قیمتی پوشاک سے''۔ یہ مفہوم دیتا ہے کہ کم از کم کُچھ ایمانداروں کی تعداد دولتمند ضرور تھی۔ یہودی و رومی ادوار کا بال گوندھنے کا انداز نہایت والہانہ اور مہنگا ہوتا تھا۔ بظاہر مسیحی عورتوں کو تعلیم دی گئی تھی کہ وہ دُنیاوی نمُود و نُمائش سے دور رہیں (مُمکنہ طور پر اِس خطرے کے پیشِ نظر جو عورتوں کی آزادی کی رومی تہذیب میں شروع ہونے والی تحریک کے پیشِ نظر تھا)۔ یہ جھوٹے اُستادوں کی تجرد پسندی کی عکاسی تھی جو اُمرا، بااثر اور دانشور طبقے کو جُدا کرتے تھے۔

2:10۔ ''بلکہ نیک کاموں سے''۔ ایمانداروں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ وہ نیک کاموں کے سبب سے نجات نہیں پاتے بلکہ نیک کاموں کیلئے (بحوالہ افسیوں 10-2:8 طیطس 3:8 یعقوب 26-2:14)۔ ہماری زندگیاں ہمارے ایمان کے اقرار کو فوقیت دیتی ہیں جو یعقوب اور پہلا یوحنا کی کتابوں کی تاکید تھی
اِس سیاق و سباق میں ''نیک کام'' عام گھریلو تہذیبی توقعات سے مناسبت رکھتے ہیں (بحوالہ 5:10 طیطس 2:5)۔

☆ ۔ ''جیسا کہ اقرار کرنے والی عورتوں کو مناسب ہے''۔ یہ واضح طور پر سیاق و سباق کو نجات یافتہ عورتوں تک محدود کرتا ہے۔ یہ مُعاشرے کیلئے ایک عام رہنمائی نہیں ہے۔ خُدا کے فرزندوں کے لئے مناسب لباس اقرار کرنا ہے۔ خُوبصُورتی کوئی مُنتخب لباس نہیں ہے بلکہ ایک تبدیل شُدہ دل ہے۔ یقیناً خُوبصُورت اور پُرکشش عورتیں اقرار کرنے والی عورتیں ہیں (اپنی زندگیوں کے ہر معاملے میں)۔

2:11۔ ''عورت کو''۔ یہ تمام مسیحی عورتوں یا بیویوں کا حوالہ ہوسکتا ہے (بحوالہ چارلس بی ولیم کا ترجمہ ایک شادی شُدہ عورت'' آیات 11 اور 12 میں ہے)۔

☆ ۔ ''سیکھنا چاہئے''۔ یہ ایک زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے۔ پہلے پہل یہ بہت منفی لگتا ہے لیکن (1) عورتوں کو یہودیت میں شریعت پڑھنے کی اجازت نہ تھی یا یونانی رومی دُنیا میں سکول جانے کی بھی اجازت نہ تھی۔ پس، اِن معنوں میں یہ خُدا کے کلام میں تربیت پانے کیلئے عورتوں کیلئے ایک مثبت قدم تھا؛ (2) یہ عبارت جھوٹے اُستادوں کے تناظر میں دیکھنی چاہیئے جو عورتوں کو نشانہ بناتے تھے (بحوالہ 5:13 اعمال 20:30 دوسرا تمیتھیس 9-3:5 طیطس 1:11)۔ یہ بھی مُمکن ہے کہ کُچھ عورتیں جھوٹے اُستادوں کیلئے کلیسیائی گھروں میں نائب مُقرر تھیں (گورڈن فی کی کتاب ''نیا انٹرنیشنل بائبل کا تبصرہ'' والیم 3)۔

☆ چپ چاپ کمال تابعداری سے''۔ یہ بھی ہمارے دور میں منفی دکھائی دیتا ہے لیکن ہم یاد رکھیں

ا۔ اصطلاح ''تابعداری'' یسوع کیلئے استعمال ہوئی تھی۔ وہ باپ کا تابعدار تھا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15:28)۔ وہ اپنے زمینی ماں باپ کا تابعدار تھا (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 5:21)۔ دوسرے لفظوں میں اُس نے مناسب انداز میں اپنی متوقع مُعاشرتی اور مذہبی ذمہ داریاں پُوری کیں۔

۲۔ ''تابعدار رہونا'' سب ایمانداروں کیلئے خُدا کی مرضی ہے (بحوالہ افسیوں 5:21)۔ یہ پانچ زمانہ حال صفت فعلی میں سے ایک ہے جو بیان کرتی ہیں کہ ''رُوح سے معمور'' ہونے کا کیا مطلب ہے (بحوالہ افسیوں 5:18)۔

۳۔ افسیوں میں اِسی حوالے میں پولُوس تین گھریلو مثالیں استعمال کرتا ہے تاکہ گھر میں باہمی تابعداری کا ظاہر کر سکے (1) بیویاں شوہروں کی؛ (2) فرزند (بچے) ماں باپ کے؛ اور (3) گھریلو نوکر مالکوں کے۔ اِس سیاق و سباق کا انقلابی طور پر مثبت حصّہ یہ ہے (یعنی افسیوں 6:19-5:18) کہ پولُوس اُس معاشرے میں اُن کے اختیارات کو محدود کرتا ہے جو تمام اختیار رکھتے تھے (یعنی، شوہر، ماں باپ اور مالک)۔ اپنے دور میں پولُوس کا عورتوں، بچوں اور نوکروں کے بارے میں لکھنا انقلابی طور پر مثبت تھا۔

2:12۔ ''مرد پر حکم چلائے''۔ یہ فعل authenteo نئے عہدنامے میں صرف یہاں استعمال ہوا ہے۔ یہ ''وہ جو اپنے اختیار پر خُود عمل کرتا ہے'' ہے (authentes, master) یا ''وہ جو غالب آتا ہے'' کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ دیکھیئے ماؤلتن اور ملیگین کی کتاب ''یونانی عہدناموں کی لُغت'' صفحہ 9۔ کیا اِس کا یہ مطلب ہے کہ عورتیں قیادت میں آسکتی ہیں

اگر وہ غالب نہیں آتے؟ فوری سیاق وسباق اِس میں فقرے ''بلکہ چُپ چاپ رہیں'' کے اضافے کیساتھ اِس کی مدد نہیں کرتا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 14:34)۔

2:14۔''فریب کھا کر گُناہ میں پڑ گئی''۔حوا کو اپنے گُناہ میں پڑنے کے سبب دو نتائج سونپے گئے: (1) بچے کی پیدائش پر دردزہ (2) اپنے شوہر کی تابعداری۔فعل کا زمانہ کامل ہے جو مفہوم دیتا ہے کہ ایسا ابھی بھی قائم ہے۔یسوع نے نئے دور کا آغاز کیا لیکن ایماندار ابھی پُرانے دور میں رہتے ہیں۔

2:15۔''لیکن اَولاد ہونے سے نجات پائے گی''۔یہ بہت مُشکل اور بشمول حوالہ ہے۔یہ مُمکنہ طور پر پولُوس کی تمام تحاریر میں سب سے دقیق ہے۔ہمیں یاد رکھنا چاہیئے (1) اِس کا پیدائش 3:13,16 سے تعلق؛ (2) جھوٹے اُستادوں کی تعلیمات، اور (3) موازنہ (یعنی ''لیکن'') جو جھوٹے اُستادوں کے دھوکے سے تعلق رکھتا ہے۔
فوری سیاق وسباق بظاہر اِس بات کی تاکید کرتا ہے کہ عورتیں بطور گھر کی معمار پولُوس کے اور نیز بہت سے معاشروں، قدیم اور جدید دور میں ایک معاشرتی توقع تھی۔عورتوں کی نجات عوامی پرستش میں قیادت یا ایک غیر متوقع تہذیبی آزادی سے نہیں مُمکن۔
سچائی کے طور پر یہ متوقع سماجی کردار سے بالکل نہیں آتی بلکہ ایمان اور اُس کے پھلوں کے سبب (بحوالہ آیت 15b)۔نجات مسیح میں اور مسیح کے وسیلہ سے ہے۔دیندار عورتیں اُس پر بھروسہ رکھتی ہیں اور غیر ضروری توجہ کی طلبگار نہیں ہوتیں۔بحر حال، ہماری تہذیب میں ''غیر ضروری توجہ'' اُس وقت واقع ہوتی ہے جب عورتوں کو محدود کر دیا جاتا ہے۔جیسے پہلی صدی میں گُمراہ لوگ مسیحی عورت سے بہت اثر لیتے تھے ایسے ہی ہمارے دور میں گُمراہ لوگ بظاہر مسیحی مخالف جنس سے اثر لیتے ہیں۔بحر حال، مقصد اولین تبلیغ اور رسالت ہونا چاہیئے نہ کہ ذاتی آزادیاں یا ذاتی ترجیحات (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 9:19-23)۔

☆۔''بشرطیکہ وہ ایمان اور محبت اور پاکیزگی میں پرہیزگاری کے ساتھ قائم رہیں''۔یہ تیسرے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جس کا مطلب عملی مسلسل کام ہے۔باقاعدگی ایمان رکھنے والی عورتوں کا ایمان، مُحبت، پاکیزگی اور پرہیزگاری میں مسلسل خاصہ ہے۔

## سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصّئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ اِس حصّے کی سچائیاں جھوٹے اُستادوں سے کیسے تعلق رکھتی ہیں؟

2۔ کیا ہمیں اُن حکومتی اہلکاروں کیلئے دُعا کرنی چاہیئے جو مسیحی نہیں اور غیر واجب اور بے دینی کے انداز میں کام کرتے ہیں؟

3۔ کیا خُدا حقیقتاً سب انسانوں کی نجات چاہتا ہے؟ کیا یسوع حقیقتاً ہمارے خاطر موا؟

4۔ لفظ "فدیہ" کی تعریف کریں۔

5۔ مسیحی لباس بطور مناسب جُز کیوں ہماری جدید دُنیا میں گُفتگو کا موضوع ہے؟

6۔ نیک کام کیسے نجات والے ایمان سے تعلق رکھتے ہیں؟

7۔ آیات 14-11 کی روشنی میں جدید کلیسیا میں عورت کا کیا مُقام ہے؟

8۔ نئے عہدنامے کی باقی ماندہ تعلیمات کی روشنی میں آیت 15 کا کیا مطلب ہے؟

# پہلا تمیتھیس ۳(I Timothy 3)

## جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

| NJB | TEV | NRSV | NKJV | UBS |
|---|---|---|---|---|
| منتظم خادم 3:1-7 | کلیسیا میں رہنما 3:1-7 | انتظامیہ کے مسائل 3:1-7 | نگران کی اہلیت 3:1-7 | نگہبان کی اہلیت 3:1b-7 |
| خادم 3:8-13 | کلیسیا میں مددگار 3:8-13 | 3:8-13 | خادموں کی اہلیت 3:8-13 | خادموں کی اہلیت 3:8-13 |
| کلیسیا اور رُوحانی زندگی کا بھید | بڑا بھید | | بڑا بھید | ہمارے مذہب کا بھید |
| 3:14-16 | 3:14-16 | 3:14-16 | 3:14-16 | 3:14-16 |

### پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھیئے صفحہ vii) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

### عبارتی بصیرت:

ا۔ اِس فہرست میں تین مختلف قسم کے خادم شامل ہیں

۱۔ خادم (3:1-7)

۲۔ شماس (3:8-10,12-13)

۳۔ بیواؤں کا کردار (3:11;5:9-16) یا شماسہ (بحوالہ رومیوں 16:1)۔

ب۔ یہ اہلیتیں براہ راست جھوٹے اُستادوں کی طرز زندگی اور تعلیمات کے موازنے میں ہیں۔

ج۔ آیت 16 ایک ابتدائی عقائدی بیان یا تمجید ہے۔ پولُوس اکثر اِس قسم کا مواد ڈالتا ہے (بحوالہ افسیوں 5:19 فلپیوں 2:6-11 کُلسیوں 1:15-16;3:15-20 دُوسرا تمیتھیس 2:11-13)۔ روانی کا تسلسل واضح طور پر چھ مضارع مجہول علامتی افعال میں دیکھا جا سکتا ہے جو پانچ آلاتی یا مُقاماتی گرائمر کے فقروں سے ملائے گئے ہیں

## الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

## NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔3:1-7

۱۔یہ بات سچ ہے کہ جو شخص نگہبان کا عہدہ چاہتا ہے وہ اچھے کام کی خواہش کرتا ہے۔۲۔پس نگہبان کو بے اِلزام۔ایک بیوی کا شوہر۔پرہیزگار۔مُتقی۔شایستہ۔مسافر پروَر اور تعلیم دینے کے لائق ہونا چاہیئے۔۳۔نشہ میں غُل مچانے والا یا مار پیٹ کرنے والا نہ ہو بلکہ حلیم ہو۔نہ تکراری نہ زردوست۔۴۔اپنے گھر کا بخوبی بندوبست کرتا ہو اور اپنے بچوں کو کمال سنجیدگی سے تابع رکھتا ہو۔۵۔(جب کوئی اپنے گھر ہی کا بندوبست کرنا نہیں جانتا تو خدا کی کلیسیا کی خبرگیری کیونکہ کرے گا؟)۔۶۔نَو مرید نہ ہوتا کہ تکبر کر کے کہیں ابلیس کی سی سزا نہ پائے۔۷۔اور باہر والوں کے نزدِیک بھی نیک نام ہونا چاہیئے تا کہ ملامت میں اور ابلیس کے پھندے میں نہ پھنسے۔

3:1۔''یہ بات سچ ہے''۔یہ محاورہ دونوں اختتامی بیان اور ابتدائی بیان کا کام کرسکتا ہے(بحوالہ پہلا تمیتھیس 1:15;3:1;4:9 دوُسرا تمیتھیس 2:11 طیطس 3:8)۔یہ پاسبانی خطوط میں پانچ قابل بھروسہ سچے بیانات میں سے دوُسرا ہے۔وہ یسوع کے تعارفی ''آمین'' یا ''آمین،آمین'' کے استعمال کی طرح کام کرتے ہیں جو بیان کی جانب خاص توجہ دلاتے ہیں۔

☆۔''کہ جو شخص''۔یہ پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جو لکھاری کے نُکتہ نظر اور اپنے ادبی مقاصد سے دُرست متصور ہوتا ہے۔

☆۔''چاہتا ہے... خواہش کرتا ہے''۔یہ دو مضبوط یونانی اصطلاحات ہیں:(1)''طالب ہو''(بحوالہ 6:11؛عبرانیوں 11:16)؛اور(2)''آرزُو کی''(بحوالہ متی 13:17 لُوقا 15:16)۔یہ مجھے بتاتے ہیں کہ ہماری خدمت کیلئے پُرانے عہدنامے کی قسم کی بُلاہٹ کی ضرورت پر تاکید بہت محدود ہوسکتی ہے کلیسیائی قیادت میں ہونے کی خواہش کافی ہے۔ ایمانداروں کے دل سے چاہت خُداوند کی ہوتی ہے(بحوالہ زبُور 37:4)۔

☆۔ NASB ''نگران کا عہدہ''
NKJV ''نگہبان کا عہدہ''
NRSV ''نگہبان کا مُقام''
TEV ''کلیسیائی رہنما''
NJB ''صدر بزُرگ''

یہ اصطلاح episkopos ہے اور اِس کا عموماً انگریزی میں ترجمہ ''نگہبان'' bishop یا ''نگران'' overseer ہے۔یہ نئے عہدنامے میں دیگر دو مُقامی کلیسیائی قیادت کے عہدوں سے مترادف دکھائی دیتا ہے۔اصطلاحات ''خادم''،''نگران'' اور ''بُزرگ'' تمام ایک ہی عہدے کا حوالہ ہیں(بحوالہ 5:17 اعمال 20:17,28 طیطس 1:5,7)۔نئے عہد نامے کی کلیسیا میں صرف دو عہد ہوتے تھے:خادم اور شماس(بحوالہ فلپیوں 1;1)۔یہ یوُں لگتا ہے کہ ''بُزرگ'' کا عہدہ یہودی پس منظر کا حامل تھا جبکہ ''نگران'' میں یونانی ریاستی شہر کا پس منظر تھا۔

3:2۔''بے الزام''۔یہ مُکمل سیاق وسباق میں مُقامی کلیسیا کی قیادت کیلئے کُلیدی اہلیت تھی۔فقرہ تنقید کیلئے کوئی کسر نہیں چھوڑتا دونوں ایماندار طبقے میں(آیات 2-6)اور غیر ایماندار طبقے میں بھی(آیت 7)۔یہی بے الزام کا موضوع آیات 7,10;5:7 اور 6:14 میں بھی دہرایا گیا ہے۔کوئی بھی کامل رہنما نہیں ہے لیکن دیندار، قابل عزت اور قابل قبُول ایماندار موجود ہیں۔دیکھیئے نوٹ طیطس 1:6 پر۔

☆۔ NASB, NKJV, NJB ’’ایک بیوی کا شوہر‘‘

NRSV ’’صرف ایک مرتبہ شادی کر چکا ہو‘‘

TEV ’’صرف ایک بیوی رکھتا ہو‘‘

یہ فقرہ بہت زیادہ بحث کا مرکز رہا ہے۔ یہ واضح طور پر پہلی صدی میں افسس کے کلیسیائی گھروں میں ایک مسئلہ تھا(بحوالہ 3:1,12;5:7 اور کرینتے میں، طیطس 1:6)۔درج ذیل بُنیادی تشریحی مفروضے ہیں:

۱۔ یہ کثرت ازدواج کا حوالہ ہے

۲۔ یہ طلاق کے بعد دوبارہ شادی کا حوالہ ہے

۳۔ یہ پہلی بیوی کی موت کے بعد دُوسری شادی کا حوالہ ہے

۴۔ یہ وفادار شخص کا حوالہ ہے جو اپنی بیوی کا خیال رکھتا ہے(اچھے خاندانی تعلقات کے دعویٰ کا ایک اور انداز)

یہ واضح طور پر خاندانی تعلقات کا حوالہ ہے اور خاندانی تعلقات کے معاملے میں کوئی بھی مسئلہ کسی کو مُقامی کلیسیا میں قیادت کے عہدے سے نا اہل کرتا ہے۔نمبر ا رومی سلطنت میں مسئلہ نہ تھا بلکہ یہودیت میں اہم مسئلہ تھا(حالانکہ پہلی صدی میں بہت کم تھا)؛نمبر ۲ رومی سلطنت میں بہت بڑا مسئلہ تھا اور یہودیت میں بھی تھا (Hillel vs. Shammai)؛نمبر ۳ ابتدائی کلیسیا کا اہم توجہ کا حامل تھا، خاصکر ترتولیئن ،اور ابھی بھی یورپ کے بپٹسٹ حلقوں میں مسئلہ تھا۔بحرحال پہلا تمیتھیس 5:14 ایک متوازی حوالہ ہے جہاں نوجوان بیوائیں بغیر بُرا بھلا ٹھہرنے کے دوبارہ شادی کرسکتی ہیں(بحوالہ رومیوں 3-7:2 پہلا کرنتھیوں 7)۔

حقیقی طور پر میں کسی ایسے مسیحی رہنما کو نہیں جانتا جو باقاعدگی سے اِن تمام شرائط کو زندگی بھر پُورا کر سکے ہوں۔پس قبل اس کے کہ ہم قیادت کے اِن معاملوں کے بارے میں اور زیادہ تنقیدی ہوں، یاد رکھیں کہ یہ اہلیتیں اپنے تمام فرزندوں کیلئے خُدا کی مرضی ہے۔میں وکالات کر رہا ہوں نہ کہ معیاروں کو کمتر گردان رہا ہوں بلکہ اُنہیں شرعی، عدالتی معنوں میں استعمال نہیں کر رہا۔کلیسیا کو دیندار، معاشرتی طور پر قابل قبول قیادت کی ضرورت ہے۔بحرحال، سب کچھ جو ہمیں چھُتا ہے وہ نجات یافتہ گُناہگار ہیں۔جدید کلیسیاؤں کو ایسے رہنماؤں کی تلاش کرنی چاہیئے جنہوں نے اپنے آپ کو وقت کے ساتھ وفادار ثابت کیا ہے نہ کہ کامل رہنما۔

ایک اور نکتہ، اگر یہ فہرست بہت لُغوی طور لی جائے تو یسوع( کیونکہ وہ کنوارہ تھا)اور پولُوس ( کیونکہ وہ مُمکنہ طور پر طلاق یافتہ یا رنڈوا تھا)کلیسیائی رہنما نہیں ہو سکتے۔جو ہمیں سوچنے پر مجبور کرتا ہے، کیا واقعی ایسا نہیں ہے؟

☆۔’’پرہیزگار‘‘۔یہ لُغوی طور’’پُرسکون رہنا‘‘ ہے کیونکہ آیت 3 میں شراب نوشی کا خاص طور پر ذکر کیا گیا ہے یہ مُمکنہ طور پر اِس اصطلاح کے مطلب’’ہوش میں رہنا‘‘ کا استعاراتی استعمال ہے(بحوالہ آیت 11 طیطس 2:2)۔

☆۔ NASB ’’ہوشیار‘‘

NKJV ’’متقی‘‘

NRSV ’’ہوشمند‘‘

TEV ’’ضبط نفس رکھنے والا‘‘

NJB ’’محتاط‘‘

یہ اصطلاح saphron کا مطلب یونانی فلسفے میں’’متوازن‘‘ ہے۔یہ بہت مشہور یونانی اصطلاح تھی جو شدت پسندی سے گُریز کرنے کا اشارہ تھا(یعنی’’سُنہری ذرائع‘‘)۔یہ کسی

دانا العقل کیلئے استعمال ہوتا تھا(بحوالہ پہلا تمیتھیس 3:2 طیطس 1:8;2:2,5)۔متعلقہ اصطلاحات پہلا تمیتھیس 2:9,15 دُوسرا تمیتھیس 1:7 طیطس 2:4,6,9,12,15 میں بھی پائی جاتی ہیں۔

☆۔ NASB, NRSV ''قابل عزت''

NKJV ''شائستہ''

TEV ''مُنظم''

NJB ''بااخلاق''

یہ یونانی اصطلاح kosmikos کی ایک قسم ہے۔یہ طیطس میں دومختلف معنوں میں استعمال ہوئی ہے:(1) منفی طور،دُنیاوی حرص سے گُریز کرتے ہوئے(2:12) اور(2)مُثبت طور پر مناسب ترتیب(2:10)۔پہلا تمیتھیس میں سیاق وسباق مناسب ضابطہ یا تہذیب کا مفہوم ہے۔کہ جومناسب،قابل عزت اور مُقامی معاشرے میں متوقع ہو۔اِس لئے یہ آیت 7a کا ایک پہلو ہے یعنی''کلیسیا سے باہر دیگر لوگوں میں اچھی شہرت رکھتا ہو''۔

☆۔''مُسافر پرور''۔پولُوس کے دور کے سرائے فحش زنی کے بدنام زمانہ اڈے تھے۔اِس لئے مسیحیوں اور خاصکر مسیحی قیادت کو اپنے گھر مُسافر مشنریوں اور مُعاشرے کے ضرورت مندوں کے لئے کُھلے رکھنے چاہیئے(بحوالہ پہلا تمیتھیس 5:10 طیطس 1:8 رومیوں 12:13 عبرانیوں 13:2 پہلا پطرس 4:9 دُوسرا یوحنا 5 اور تیسرا یوحنا)۔

☆۔''تعلیم دینے کے لائق ہونا چاہیئے''۔رہنماؤں کو اہل تعلیم دینے والے ہونا چاہیئے(بحوالہ دُوسرا تمیتھیس 2:24)۔یہ ایک دلچسپ امر ہے کہ''تعلیم دینا'' پہلا کرنتھیوں 12:28 میں علیحدہ نعمت کے طور پر دیا گیا ہے لیکن افسیوں 4:11 میں خادم کی نعمتوں سے منسلک ہے۔ظاہری طور پر وہاں سکھانے والے تھے مگر اِس کے ساتھ سب خادم بھی تھے جن کو اِس معاملے میں بھی کام کرنا ہوگا۔ایک طرح سے افسیوں 4 تمام نعمت یافتہ لوگ خُوشخبری کی مُنادی کرنے والے تھے لیکن مختلف طرح سے اور مختلف انداز میں۔
کُچھ بائبل کے عالم اِس اہلیت کی تشریح بطور تربیت یافتہ یا تعلیم یافتہ یا مُمکنہ طور وہ جو''سکھانے والا ہو'' کا حوالہ کرتے ہیں۔
آکثر کار یہ سکھانے کی اہلیت جھوٹے اُستادوں سے منسلک ہو سکتی ہے جو سمجھتے تھے کہ وہ شریعت کے سکھانے والے ہیں(بحوالہ 1:7) لیکن خُود دھوکہ کھائے ہوئے تھے۔

3:3۔ NASB ''شراب کا متوالہ نہ ہو''

NKJV ''نشہ میں غل مچانے والا نہ ہو''

NRSV ''شرابی نہ ہو''

TEV ''وہ شرابی نہ ہو''

NJB ''بہت زیادہ شراب پینے والا نہ ہو''

یہ حرف ضار para(''حد سے زیادہ)اور oinos(''شراب'') کا مرکب ہے۔یہ یونانی توریت سے امثال 23:29-35 کا اشارہ دکھائی دیتا ہے۔یہ بھی زور دیا جانا چاہیئے کہ بائبل شراب نوشی کے خلاف ہے لیکن اِس سے مکمل اجتناب کا نہیں کہتی(بحوالہ 3:8;5:23 طیطس 1:7;2:3) مُکمل اجتناب ایمانداروں کے خُداوند یسوع سے انفرادی عہد بندی سے آتا ہے جو اُن کے اپنی شخصی آزادیوں کو محدود کرنے کی بُنیاد پر ہے،اِس بنا پر کہ وہ کس معاشرے میں خدمت کرتے ہیں(بحوالہ رومیوں 14:1-15:13 اور پہلا کرنتھیوں 8-10)۔مزید تفصیل کیلئے دیکھئے درج ذیل خصُوصی موضوع۔

# خصُوصی موضوع: مے اور شراب نوشی

I۔ بائبل کی اصطلاحات:۔

ا۔ پُرانا عہد نامہ

ا۔ یائن Yayin ۔ یہ مے کیلئے عام اصطلاح ہے جو 141 مرتبہ استعمال ہوئی ہے۔ علم الانسان غیر یقینی ہے کیونکہ یہ عبرانی بُنیاد سے نہیں ہے۔ اِس کا ہمیشہ مطلب اکسیری پھلوں کا رس عموماً انگوروں کا رس ہے۔ کُچھ روایتی حوالے پیدائش 9:21 خُروج 29:40 گنتی 15:5,10۔

۲۔ طائروش۔ یہ ''نئی مے'' ہے۔ قرُون مشرق کی موسمیاتی صُورتحال کی وجہ سے عمل کشید رس نکالنے کے کوئی چھ گھنٹے تک شروع ہو جانا چاہیئے۔ یہ اصطلاح عمل اکسیر کے دوران مے کا حوالہ ہے۔ کُچھ مخصُوص حوالوں کیلئے دیکھیئے استثنا 12:17;18:4 یسعیاہ 62:8-9 ہوسیع 4:11۔

۳۔ اسیس Asis ۔ یہ اصطلاح ظاہری طور الکعلی مشرُوبات کا حوالہ ہے (یوئیل 1:5 یسعیاہ 49:26)۔

۴۔ سیکر Sekar ۔ یہ اصطلاح ''بھاری مشرُوب'' ہے۔ اصطلاح ''پِیا'' یا ''پینے والا'' میں عبرانی بُنیاد استعمال ہوتی ہے۔ اِس میں اِسے اور مسحُور کُن بنانے کیلئے کُچھ ملایا جاتا ہے۔ یہ یائن yayin کے متوازی ہے (بحوالہ امثال 20:1;31:6 یسعیاہ 28:7)۔

ب۔ نیا عہد نامہ

ا۔ Oinos ۔ یائن کا یونانی مساوی۔

۲۔ Neos oinos (نئی مے)۔ طائروش کا یونانی مساوی (بحوالہ مرقس 2:22)۔

۳۔ Gleuchos vinos (میٹھی مے)۔ اکسیر کے ابتدائی مرحلے کی مے (بحوالہ اعمال 2:13)

II۔ بائبل کا استعمال

ا۔ پُرانا عہد نامہ

ا۔ مے خُدا کی نعمت (پیدائش 27:28 زبُور 104:14-15 واعظ 9:7 ہوسیع 2:8-9 یوئیل 2:19,24 عاموس 9:13 زکریاہ 10:7)

۲۔ مے اقدس قُربانی کا حصّہ ہے (خُروج 29:40 احبار 23:13 گنتی 15:7,10;28:14 استثنا 14:26 قضاۃ 9:13)۔

۳۔ مے بطور دوائی استعمال ہوتی ہے (دوُسرا سیموئیل 16:2 امثال 31:6-7)

۴۔ مے حقیقت میں مسئلہ ہوسکتی ہے (نُوح۔ پیدائش 9:21؛ لُوط۔ پیدائش 19:33,35؛ سیمسون۔ قضاۃ 16:19؛ نبال۔ پہلا سیموئیل 25:36؛ اُوریاہ۔ دوُسرا سیموئیل 11:13؛ ایلیاہ۔ پہلا سلاطین 16:9؛ بن ہدد۔ پہلا سلاطین 20:12 حُکمران۔ عاموس 6:6؛ اور خواتین۔ عاموس 4)۔

۵۔ مے افسوس کا باعث ہوسکتی ہے (امثال 20:1;23:29-35;31:4-5 یسعیاہ 5:11,22;19:14;28:7-8 ہوسیع 4:11)۔

٦۔ مے چند گروہوں کو ممنوع تھی (فرض منصبی پر فائز کاہنوں کو، احبار 10:9 حزقی ایل 44:21؛ نذارت، گنتی 6؛ اور حُکمران، امثال 31:4-5 یسعیاہ 56:11-12 ہوسیع 7:5)۔

۷۔ مے قیامت کے پس منظر میں استعمال ہوئی ہے (عاموس 9:13 یوئیل 3:18 زکریاہ 9:17)۔

ب۔ بین اُل بائبل

ا۔ مے کا اعتدال کے ساتھ استعمال فائدہ مند ہے (واعظ 31:27-30)۔

۲۔ ربی کہتے ہیں ''مے تمام ادویات سے افضل ہے جہاں مے کا فقدان ہوتا ہے وہاں ادویات کی ضرورت پڑ جاتی ہے'' (BB58b)۔

ج۔ نیا عہدنامہ

ا۔ یسوع نے پانی کی بڑی مقدار کو مے میں تبدیل کیا (یوحنا 11-2:1)

۲۔ یسوع نے مے پی (متی 19-11:18 لُوقا 7:33-34;22:17ff)

۳۔ پطرس پینتکوست کے موقع پر ''نئی مے'' پینے کا مُورد الزام ٹھہرا (اعمال 2:13)

۴۔ مے دوائی کے طور استعمال ہو سکتی ہے (مرقس 15:23؛ لُوقا 10:34 پہلا تمیتھیس 5:23)

۵۔ رہنماؤں کو بدسلوک نہیں ہونا چاہیئے۔ اِس کا یہ مطلب نہیں کہ مکمل طور پر پرہیز کرنے والا ہونا چاہیئے (پہلا تمیتھیس 3:3,8 طیطس 1:7;2:3 پہلا پطرس 4:3)۔

٦۔ مے قیامت کے پس منظر میں استعمال ہوئی ہے (متی 22:1ff مُکاشفہ 19:9)

۷۔ مے نوشی پر افسوس کیا جاتا ہے (متی 24:49 لُوقا 11:45;21:34 پہلا کرنتھیوں 5:11-13;6:10 گلتیوں 5:21 پہلا پطرس 4:3 رومیوں 14-13:13)

III۔ الٰہیاتی بصیرت

ا۔ لسانیاتی تناؤ

ا۔ مے خُدا کی ایک نعمت ہے

۲۔ مے نوشی ایک اہم مسئلہ ہے

۳۔ کُچھ تہذیبوں میں ایمانداروں کو انجیل کی خاطر اپنی کُچھ آزادیوں کی حد مقرر کرنی چاہیئے (متی 20-15:1 مرقس 23-7:1 حد مُقرر کرنی چاہیئے (متی 20-15:1 مرقس 23-7:1 پہلا کرنتھیوں 10-8 رومیوں 14:1-15:13)۔

ب۔ دی گئی حدوں سے بالاتر ہونے کی رغبت

ا۔ خُدا تمام اچھی چیزوں کا منبع ہے (تخلیق ''بہت اچھا'' ہے پیدائش 1:31)۔

۲۔ برگشتہ انسان نے خُدا کی تمام نعمتوں کی پامالی خُدا کی طرف سے دی گئی آزادی سے بالاتر ہو کر کی ہے۔

ج۔ بدسلوکی ہمارے اندر ہے، نہ کہ چیزوں میں۔ مادی تخلیق میں کوئی بُرائی نہیں ہے (بحوالہ مرقس 23-7:18 رومیوں 14;14,20 پہلا کرنتھیوں 10:25-26 پہلا تمیتھیس 4:4 طیطس 1:15)۔

IV۔ پہلی صدی کی یہودی ثقافت اور عمل اکسیر

ا۔ عمل اکسیر فوراً شروع ہو جاتا ہے، یونی انگوروں کا رس نکالنے کے کوئی چھ گھنٹے بعد، خاص کر گرم مرطوب علاقوں میں جہاں حفظان صحت کی سہولیات کی کمی ہے۔

ب۔ یہودی روایات کہتی ہیں کہ جب سطح پر ہلکی سی جھاگ نمودار ہوتی ہے (عمل اکسیر کی علامت)، تو یہ مے دسویں حصّے کی واجب اُلادا ہوتی ہے۔ یہ ''نئی مے'' یا ''میٹھی مے'' کہلاتی تھی۔

ج۔ بُنیادی سخت عمل اکسیر ایک ہفتے کے بعد مکمل ہوتا تھا۔

د۔ ثانوی عمل اکسیر کوئی چالیس دن لگا تا تھا۔ اِس مرحلے پر یہ ''پُرانی مے'' گردانی جاتی ہے اور الطار پر قُربانی کیلئے پیش کی جا سکتی ہے۔

ر۔ مے جس کی تلچھٹ بیٹھ چکی ہو(پُرانی مے) وہ اچھی مے گردانی جاتی تھی مگر اِس استعمال سے قبل اچھی طرح چھان لیناضروری ہوتا تھا۔

س۔ مے مناسب طور پر پُرانی عمل اکسیر کے کوئی ایک سال بعد سمجھی جاتی تھی۔ تین برس ایک طویل مُدت گرانی جاتی تھی جس دوران مے کو محفوظ رکھا جاسکتا تھا۔ اِسے پُرانی مے کہا جاتا تھا اور اِس میں پانی ملا کر استعمال کیا جاتا تھا۔

ص۔ صرف گذشتہ ایک صدی سے جراثیم کُش ماحول اور کیمیائی اضافوں کی بنا پر عمل اکسیر میں کمی آ گئی ہے۔ قدیم دُنیا عمل اکسیر کے قُدرتی طریقوں سے ہی مے کش کیا کرتے تھے۔

**V۔ اختتامی کلمات**

ا۔ یقین کریں کہ آپ کا تجربہ، الٰہیات اور بائبل کی تشریح یسوع اور پہلی صدی کی یہودی اور یا مسیحی تہذیب کو ناپسند نہ کرے۔ وہ ظاہری طور مکمل پرہیز کرنے والے نہ تھے۔

ب۔ میں الکوحل کے معاشرتی استعمال کی وکالت نہیں کر رہا۔ بحر حال، بہت سوں نے اِس موضوع پر بائبل کی حیثیت سے بڑھکر بیان بازی کی ہے اور اب افضل راستبازی کا دعویٰ اِس کی ثقافتی / فرقہ ورانہ تعصّبات کی بُنیاد پر کرتے ہیں۔

ج۔ میرے لئے، رومیوں 14:1-15:13 اور پہلا کرنتھیوں 8-10 نے بصیرت اور رہنمائی، ساتھی ایمانداروں کیلئے مُحبت اور احترام کی بُنیاد پر اور نیز انجیل کا پھیلانا ہر ثقافت میں نہ کہ شخصی آزادی یا تجزیاتی تنقید فراہم کی ہے۔ اگر بائبل ایمان اور عمل کیلئے واحد ذریعہ ہے تو ہوسکتا ہے ہمیں سب کو اِس مسئلے پر دوبارہ دھیان و گیان کرنا ہوگا۔

د۔ اگر ہم مکمل پرہیز گاری کو بطور خُدا کی مرضی سمجھیں تو ہم یسوع کے بارے میں کیا مفہوم رکھتے ہیں یا اِس کے ساتھ ساتھ اُن جدید تہذیبوں کے بارے جو متواتر مے کا استعمال کرتے ہیں (مثلاً یورپ، اسرائیل، ارجنٹائن)؟

☆۔ ''مار پیٹ کرنے والا''۔ یہ لُغوی طور ''مارنے والا نہ ہو'' ہے (بحوالہ طیطس 1:7)۔ یہ بھی شراب نوشی سے منسلک ہوسکتا ہے کیونکہ وہ تمام باہمی شخصی تعلقات کو مُتاثر کرتی ہے (یعنی خاندان، کلیسیائی گھر، جھوٹے اُستاد)۔

☆۔ ''حلیم''۔ یہ مُحبت رکھنے والی معقولیت کا حوالہ ہے جو دُوسروں کو فائدہ دینے کی تیاری ہو۔ یہ مہربان، حلیم شخص کو بیان کرتا ہے (بحوالہ طیطس 3:2 یعقوب 3:17 پہلا پطرس 2:18)۔

☆۔ ''نہ تکراری''۔ یہ لڑائی، جنگ، جھگڑے کیلئے یونانی اصطلاح ہے لیکن ALPHA PRIVATIVE کیساتھ ہے جو معنی کی نفی کرتا ہے۔ اِس لئے، اِس کا مطلب وہ جو لڑائی نہیں کرتا یا تنازع کو ختم کرتا ہے (بحوالہ طیطس 3:2) کتنا قابل دید ہے کہ کیسے جھوٹے اُستاد باب 3 کے لُغوی قابل شکست اجزا ہیں۔

☆۔
NASB ''پیسے کی مُحبت سے عاری ہوں''
NKJV ''نہ زردوست''
NRSV ''پیسے سے پیار کرنے والے نہ ہوں''
TEV ''وہ پیسے سے مُحبت نہ رکھیں''
NJB ''لالچی نہ ہو''

یہALPHA PRIVATIVE کے ساتھ ''چاندی'' اور ''برادرانہ مُحبت'' کیلئے اصطلاحات سے مرکب لفظ ہے جو''پیسے سے مُحبت کرنے والا نہ ہو'' کا مساوی ہے(بحوالہ 6:6-10 طیطس 1:7 عبرانیوں 13:5 پہلا پطرس 5:2)۔ یہ جھوٹے اُستادوں کی ایک اور خصُوصیت تھی۔

3:4-5۔ ''اپنے گھر کا بخُوبی بندوبست کرتا ہو''۔ قیادت گھر پر دیکھی جاسکتی ہے۔ کسی بھی قسم کی مُشکل ،شوہر اور بیوی یا بچوں ، یا آباؤاجداد یا سُسرال میں اِس ابتدائی کلیسیا کے پس منظر میں نا اہلیت کی بُنیاد ہوسکتی ہے۔ ''تنقید کا داعی نہ ہو'' اہم ضرورت ہے۔ کوئی کیسے اپنے گھر کا انتظام سنبھالتا ہے یہ کسی کا کلیسیا میں قیادت کی رغبت کو ظاہر کرتا ہے(بحوالہ آیت 5 جو کہ جملہ معترضہ سے متعلقہ سوال ہے اور جواب ''نہیں'' کی توقع رکھتا ہے)۔ اُف میرے خُدایا، اِس سے بہت سے جدید خادم نا اہل قرار دئے جاسکتے ہیں اگر لُغوی طور پر خط کو دیکھا جائے تو۔ آیات 2-3 میں ذکر کئے گئے بہت سے منفی اور اور اس کے ساتھ ساتھ مثبت خُصوصیات گھر کے ماحول میں ہی ظاہر ہوجاتی ہیں ''پہلے گھر کو دیکھو'' شخصی عہد بندیوں کیلئے اچھی نصیحت ہے۔

3:5۔ ''جب کوئی''۔ یہ پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جو لکھاری کے نُکتہ نظر اور اپنے ادبی مقاصد سے دُرست متصور ہوتا ہے۔

3:6۔ ''نو مرید نہ ہو''۔ یہ طیطس میں چھوڑ دیا گیا ہے۔ پہلا تمیتھیس افسس کو لکھا گیا جو کہ ایک مُستحکم کلیسیا تھی جبکہ طیطس کریتے کو لکھا گیا جو کہ ایک نیا کام تھا۔ وہ سب نو مُرید تھے ۔لُغوی بُنیادی اصطلاح جو یہاں استعمال ہوئی ہے کا مطلب ''نوخیز پودا'' ہے۔ بحرحال، دُرست وقت کا عنصر نا معلوم ہے۔

☆ ''کہ تکبر کر کے کہیں ابلیس کی سی سزا نہ پائے''۔ تکبر فرشتوں اور انسانوں کیلئے ایک اہم مسئلہ تھا(بحوالہ 6:4 دوُسرا تمیتھیس 3:4)۔ فعل (مضارع مجہول صفت فعلی) کا مطلب ''دھوئیں سے اندھا ہوجانا'' ہے۔ ''ابلیس'' کا مضاف الیہ درج ذیل کا حوالہ ہوسکتا ہے (1) ابلیس کے سبب پائی جانے والی سزا (بحوالہ آیت 7) یا (2) اُسی قسم کی سزا جو ابلیس نے پائی (بحوالہ NKJV, TEV, NJB)۔

پولُوس انسانوں کے روُحانی دُشمن کا تذکرہ کئی مرتبہ پہلا تمیتھیس میں کرتا ہے(لیکن دوُسرا تمیتھیس یا طیطس میں نہیں): (1) ابلیس (diabolos، 3:6,7)؛ (2) شیطان (santanas، 1:20;5:20)؛ اور (3) شیاطین (daimonion, 4:1)۔ بائبل کا دُنیاوی تناظر کہ انسانوں کا روُحانی دُشمن ہوتا ہے(بحوالہ افسیوں 19-6:10 2:2;) دونوں پُرانے عہد نامے اور نئے عہد نامے میں ظاہر کیا گیا ہے۔

## خصُوصی موضوع: شیطان

یہ کئی وجوہات کی بنا پر مُشکل موضوع ہے:

ا۔ پُرانا عہد نامہ نیکی کے ایک بڑے دُشمن کو ظاہر کرتا ہے بلکہ YHWH یہواہ کے خادم کو بھی جو انسانوں کو ایک مُتبادل فراہم کرتا ہے اور اِس کے علاوہ انسانوں کو ناراستی کا مُوردِ الزام بھی ٹھہراتا ہے۔ پُرانے عہد نامے میں صرف ایک خُدا (وحدانیت)، ایک قُدرت اور ایک سبب ہے یعنی YHWH یہواہ۔

۲۔ خُدا کے بڑے شخصی دُشمن کا تصور ہمہ بائبل (غیر الہامی) کے مواد میں فروغ پایا جو فارس کے دہریت مذہب کے زیر اثر تھا (Zoroastrianism)۔ جواباً اِس نے بڑے پیمانے پر ربیوں کی یہودیت اور ارواحی معاشرے پر تاثر چھوڑا (یعنی بحرہ مُردار کے کاغذوں کا پلندہ)۔

۳۔ نیا عہد نامہ حیران کُن طور پر لیکن منتخب درجات میں پُرانے عہد نامے کے موضوعات کو وضع کرتا ہے۔

اگر کوئی بائبل کی الہیات کے تناظر میں بدی کے مُطالعہ کی رسائی کرتا ہے(ہر کتاب یا لکھاری یا طرزِ فن کا مُطالعہ اور خاکہ علیحدہ طور کیا جاتا ہے) تو پھر بدی کے بہت مختلف نظریات ظاہر ہوتے ہیں۔

اگر، بحرحال، کوئی بدی کے مطالعہ کی رسائی غیر بائبل کے یا بائبل سے باہر کی دُنیا کے مذہب کی رسائی یا مشرقی مذاہب سے کرتا ہے تو بہت سی نئے عہدنامے کی ترقی فارس کی دہریت اور یونانی ورومی رُوحانیت کی غلبہ میں ہوتی ہے۔

اگر کوئی قیاس اولینی کلام مُقدس کے الٰہی اختیار سے وفادار ہے تو پھر نئے عہدنامے کی ترقی ایک بتدریج مُکاشفہ کے طور پر دیکھی جاسکتی ہے۔ مسیحیوں کو یہودی فسُودہ کہانیوں یا مغربی مواد (ڈانٹے، ملٹن) کے مزید برآں اِس تصور کو بڑھانے کی اجازت کا تحفظ کرنا چاہیئے۔ مُکاشفہ کے اِس معاملے میں یقیناً بھید اور ابہام ہے۔ خُدا نے چُنا ہے کہ بدی کے تمام پہلوؤں، اُس کی ابتدا، اُس کی ترقی اور اُس کے مقصد کو ظاہر نہ کیا جائے بلکہ اُس نے اُس کی شکست کو ظاہر کیا ہے۔

پُرانے عہدنامے میں اصطلاح ''شیطان'' یا ''قصُوروار'' تین الگ گروہوں سے منسلک ہوسکتا ہے:

ا۔ انسانی قصُوروار ۔ پہلا سیموئیل 29:4 دُوسرا سیموئیل 19:22 پہلا سلاطین 11:14,20,29 زبُور 109:6

۲۔ فرشتانہ قصُوروار ۔ گنتی 23-22:22 ایوب 2-1 زکریاہ 3:1

۳۔ شیاطین قصُوروار ۔ پہلا تواریخ 21;2 پہلا سلاطین 22:21 زکریاہ 13:2

صرف بعد میں بین العہود دور میں پیدائش 3 کے سانپ کی شیطان سے شناخت کی گئی ہے (بحوالہ حکمت کی کتاب 24-2:23 دُوسرا حنوک 31:3) اور حتیٰ کہ بعد میں یہ ربیوں کا انتخاب بن گیا (بحوالہ Sot 9b and Sanh 29a)۔ ''خُدا کے فرزند'' پیدائش 6 میں پہلا حنوک 54:6 میں فرشتے بنتے ہیں۔ میں اِس کا ذکر اِس لئے نہیں کرتا تاکہ اِس کی الٰہیاتی دُرستگی کا دعویٰ کرسکوں بلکہ اِس کی ترقی ظاہر کرسکوں۔ عہدنامے میں یہ پُرانے عہدنامے کی سرگرمیاں فرشتانہ مجسم بدی سے منسوب کی جاتی ہیں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 11:3 مُکاشفہ 12:9)۔

پُرانے عہدنامے سے مجسم بدی کی ابتدا کا تعین کرنا مُشکل یا ناممکن ہے (آپ کے نُکتہ نظر پر منحصر کرتے ہوئے)۔ اِس کی ایک وجہ اسرائیل کی مضبوط وحدانیت ہے (بحوالہ پہلا سلاطین 22-22:20 واعظ 7:14 یسعیاہ 45:7 عاموس 3:6)۔ تمام اسبابیت YHWH یہواہ سے منسوب کی جاتی ہے تاکہ اُس کا بے مثال ہونے اور فضیلیت کو ظاہر کیا جاسکے (بحوالہ یسعیاہ 43:11;44:6,8,24;45:5-6,14,18,21,22)۔

مُمکنہ معلومات کے ذرائع درج ذیل ہیں: (1) ایوب 2-1 جہاں شیطان ''خُدا کے فرزندوں'' میں سے ایک ہے (یعنی فرشتوں میں سے) یا (2) یسعیاہ 14 حزقیال 28 جہاں قرون مشرق کے بادشاہوں (بابل اور دارا) کا تکبر مُمکنہ طور پر شیطان کا تکبر ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہوا (بحوالہ پہلا تمیتھیس 3:6)۔ میں نے اِس رسائی کے بارے میں جذبات شامل کئے ہیں۔ حزقیال باغ عدن کے استعارے کو نہ صرف دارا بادشاہ کا بطور شیطان استعمال کرتا ہے (بحوالہ حزقیال 16-28:12) بلکہ مصر کے بادشاہ کیلئے بھی بطور نیک وبد کے پہچان کے درخت کا علم کے طور (حزقیال 31)۔ بحرحال، یسعیاہ 14 خاصکر آیات 14-12 تکبُر کے ذریعے فرشتانہ بغاوت کو بیان کرتی دکھائی دیتی ہیں۔ اگر خُدا اہم پر شیطان کی خاص فطرت اور ابتدا ظاہر کرنا چاہتا ہے تو یہ ایسا کرنے کا بہت شفاف انداز اور مقام ہے۔

میں الفریڈ ایڈرشیم (کتاب ''یسوع مسیحا کی زندگی اور ادوار'' والیم 2 جدول XIII [صفحات 763-748] اور XVI [صفحات 776-770]) سے اتفاق کرتا ہوں کہ ربیوں کی یہودیت بہت زیادہ فارس کی دہریت اور شیطانی اُفکار کے زیر اثر تھی۔ ربی اِس معاملے میں سچائی کے مُوثر ذرائع نہیں ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ ربیوں کا فرشتانہ گیان کا تصور اور مُوسیٰ کو کوہ سینا پر شریعت دیئے جانے کی مُخالفت نے YHWH یہواہ اور اُس کے ساتھ ساتھ انسانوں کے بھی بہت بڑے فرشتانہ دُشمنی کے تصور کیلئے دروازے کھولے۔ یہودی دہریت کے دو بڑے دیوتا Ahkiman اور Ormaza نیک وبد بائبل کے دہرے پن YHWH یہواہ اور شیطان میں ترقی پاتے ہیں۔

نئے عہدنامہ میں بدی کے تجسم کے حوالے سے یقیناً بتدریج مُکاشفہ ہے لیکن اُتنا مُفصل نہیں جتنا ربیوں میں تھا۔ اِس فرق کی اچھی مثال ''آسمان پر جنگ'' میں ہے۔ شیطان کی برگشتگی ایک منطقی ضرورت تھی لیکن تفصیلات نہیں دی گئی ہیں۔ حتیٰ کہ جو کچھ دیا گیا وہ الہامی طرز میں چھپا ہوا ہے (بحوالہ مُکاشفہ 13-12:4,7,12)۔ حالانکہ شیطان یسوع کے ہاتھوں شکست کھا چُکا ہے اور زمین پر اُتارا گیا ہے لیکن وہ ابھی بھی YHWH یہواہ کے خادم کے طور کام کرتا ہے (بحوالہ متی 4:1 لُوقا 32-22:31 پہلا کرنتھیوں 5:5 پہلا تمیتھیس 1:20)۔

ہمیں اِس معاملے میں اپنی دلچسپی کو روکنا چاہیئے ۔ بہکاوے اور بدی کی شخصی قوت ہوتی ہے لیکن ابھی بھی صرف ایک واحد خُدا ہے اور ہم اپنے انتخابات کے ذمہ دار ہیں۔ نجات سے دونوں قبل اور بعد میں رُوحانی جنگ ہوتی ہے ۔ جیت صرف تثلیثی خُدا کے وسیلے سے آتی ہے اور قائم رہتی ہے ۔ بدی شکست کھا چکی ہے اور ہٹا دی جائے گی۔

3:7۔ ''اور باہر والوں کے نزدِیک بھی نیک نام ہونا چاہئے'' ۔ قیادت غیر ایماندار لوگوں کی نظر میں بھی ایماندار اور دُرست دکھائی دی جانی چاہیئے جسے کلیسیا مسیح میں ایمان کیلئے آگے لانا چاہتی ہے (1:6;5:14 طیطس 2:5,6,10 پہلا کرنتھیوں 10:32 کُلسیوں 4:5 پہلا تھسلنیکیون 4:12)۔

☆ ۔ ''تاکہ ملامت میں اور ابلیس کے پھندے میں نہ پھنسے'' ۔ پولُس روحانی جنگ وجدل کے بارے میں فکر مند تھا (بحوالہ 6:9-10 افسیوں 2:1-3;4;14;6:10-19)۔ دینداری ایک ہتھیار ہے لیکن خُود غرض ہونا بدی کو کام کرنے کیلئے ایک کُھلا دروازہ ہے۔

## NASB (تجدید شُدہ) عبارت ۔ 3:8-13

۸ ۔ اِسی طرح خادِموں کو بھی سنجیدہ ہونا چاہئے دوزبان اور شرابی اور ناجائز نفع کے لالچی نہ ہوں ۔ ۹ ۔ اور ایمان کے بھید کو پاک دِل میں حفاظت سے رکھیں ۔ ۱۰ ۔ اور یہ بھی پہلے آزمائے جائیں اِس کے بعد اگر بے الزام ٹھہریں تو خدمت کا کام کریں ۔ ۱۱ ۔ اِسی طرح عورتوں کو بھی سنجیدہ ہونا چاہئے تہمت لگانے والی نہ ہوں بلکہ پرہیزگار اور سب باتوں میں ایماندار ہوں ۔ ۱۲ ۔ خادِم ایک ایک بیوی کے شوہر ہوں اور اپنے بچّوں اور گھروں کا بخوبی بندوبست کرتے ہوں ۔ ۱۳ ۔ کیونکہ جو خدمت کا کام بخوبی انجام دیتے ہیں وہ اپنے لِئے اچھا مرتبہ اور اُس ایمان میں جو مسیح یسوع پر ہے بڑی دِلیری حاصل کرتے ہیں۔

3:8۔ ''خادموں'' ۔ شماس خادموں کا ذکر بالکل بھی دوُسرا تیمتھیس اور طیطس میں نہیں ہوا ہے ۔ نئے عہدنامے میں شماس کے کام اور عہدے کے بارے میں بیان نہیں کیا گیا ہے ۔ بہت سے لوگ یہ اندازہ کرتے ہیں کہ اعمال 6 اِس خاص ذمہ داری کے عہدے کی ابتدا ہے لیکن یہ بہت خلاف معمول لگتا ہے ۔ یہاں اُن کا ذکر پاسٹر خادموں کے ساتھ مُقامی کلیسیا میں بطور دو کام / عہدوں کے کیا گیا ہے (بحوالہ فلپیوں 1:1)۔ اصطلاح ''شماس'' ڈیکن کا مطلب ''گرد جھاڑنا'' ہے جو استعاراتی طور پر ادنیٰ خدمات کیلئے ہے ۔ یہ نئے عہدنامے میں ''خدمت'' کیلئے عام لفظ بن گیا (بحوالہ 1:12;4:6 دوُسرا تیمتھیس 1:18;4:5,11)۔ شماس خادم ہوتے ہیں نہ کہ انتظام کار۔

☆ ۔ ''اِسی طرح'' ۔ کلیسیائی رہنمائوں کی اہلیت ایک نئے گروہ تک وسعت پاتی ہے جیسے کہ یہ آیت 11 میں ''عورتوں'' کیلئے بھی ہے۔

☆ ۔ ''سنجیدہ ہونا چاہیئے'' ۔ دیکھیئے نوٹ 2:2 پر۔

☆ ۔ ''دوزبان نہ ہوں'' ۔ اِس کا مطلب مختلف گروہوں کو مختلف باتیں کہنا تاکہ جھوٹے حُلیوں میں قابلِ قبُول سمجھا جا سکے ۔ یہ دھوکے اور جھوٹ کی ایک اور قسم ہے۔

☆ ۔ ''اور ناجائز نفع کے لالچی'' ۔ یہ پیشہ ورانہ کلیسیائی رہنماؤں کی کاروباری دیانتداری کا حوالہ ہے ۔ اگر پیسہ ترجیح ہے (بحوالہ 6:9-10) تو پھر یسوع نہیں ہوسکتا ۔ جھوٹے اُستاد کی اکثر نئے عہدنامے میں بطور لالچی اور جنسی بے راہرو کے طور خُصوصیت دی گئی ہے ۔ یاد رکھیں کہ یہ مُکمل سیاق وسباق بدعتوں کی بدسلوکیوں کی عکاسی کرتا ہے۔

3:9۔ ''اور ایمان کے بھید کو حفاظت سے رکھیں'' ۔ یہ بھید بظاہر دونوں یہودی اور یونانیوں کا بطور خُدا کے خاندان میں شامل کئے جانے کا حوالہ ہے (بحوالہ افسیوں 2:11-3:13 کُلسیوں 1:26,27)۔ اصطلاح ''ایمان'' میں مطلق جُز و ہے جس کا مطلب ہے کہ یہ مسیحی تعلیم کے بدن کا حوالہ ہے۔

## خصُوصی موضوع: کفارے کے لئے خُدا کا منصُوبہ "بھید"

خُدا کا انسانوں کے کفارے کیلیئے ایک متحدہ منصُوبہ ہے جوحتیٰ کہ برگشتگی کی پیش روی کرتا ہے (بحوالہ پیدائش 3)۔ اِس منصوبے کی نشانیاں پُرانے عہدنامے میں ظاہر کی گئی ہیں (بحوالہ پیدائش 3:15;12:3 خروج 6-19:5 اور نبیوں میں عالمگیر حوالے)۔ بحرحال، یہ پورانظام العمل واضح نہ تھا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 8-2:6 کلسیوں 1:26)۔ یسوع اور رُوح کی آمد سے یہ اور زیادہ واضح ہونا شروع ہوگیا۔ پولُوس اصطلاح "بھید" اِس مکمل کفارے کے منصوبے کو بیان کرنے کیلیئے استعمال کرتا تھا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 4:1 افسیوں 6:19 کلسیوں 4:3 پہلا تیمتھیس 1:9)۔ بحرحال، وہ اِسے کئی مختلف معنوں میں استعمال کرتا ہے:

ا۔ اسرائیل کی جُزوی سخت دلی تاکہ غیرقوموں کوشامل کرنے کی اجازت دی جائے۔ یہ غیرقوموں کا داخل ہونا یہودیوں کیلیئے ایک نظام (حسد) کے طورکام کرے گا کہ وہ یسوع کوبطورنبوتوں کے مسیحا قبُول کریں (بحوالہ رومیوں 32-11:25)۔

۲۔ خُوشخبری سب قوموں تک پہنچائی جائے، اُن سب تک جومسیح میں اور مسیح کے وسیلے سے شامل ہوتے ہیں (بحوالہ رومیوں 27-16:25 کُلسیوں 2:2)۔

۳۔ ایمانداروں کے آمدثانی پر نئے بدن (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 57-15:5 پہلا تھسلنیکیوں 18-4:13)۔

۴۔ سب چیزوں کا مسیح میں مجموعہ کرنا (بحوالہ افسیوں 11-1:8)۔

۵۔ یہودی اورغیرقومیں میراث میں شامل ہیں (بحوالہ افسیوں 3:13-2:11)۔

٦۔ شادی کی اصطلاحات میں بیان کئے گئے مسیح اور کلیسیا کے درمیان رفاقت کے تعلقات (بحوالہ افسیوں 33-5:22)۔

۷۔ غیرقوموں کا عہد کے لوگوں میں شامل کیا جانا اور مسیح کے رُوح کا اُن میں سکونت کرنا تاکہ مسیح کی طرح کی بالیدگی پیدا کی جاسکے جوکہ برگشتہ انسانوں میں خُدا کی مسخ شُدہ شبیہ کی بحالی ہے (بحوالہ پیدائش 1:26-27;5:1;6:5,11-13;9:6 کُلسیوں 28-1:26)۔

۸۔ آخری گھڑی کا مخالف مسیح (بحوالہ دُوسرا تھسلنیکیوں 11-2:1)۔

۹۔ بھید کا ابتدائی کلیسیا کا خُلاصہ پہلا تیمتھیس 1:16 میں پایا جاتا ہے۔

☆۔ "پاک دِل میں"۔ اصطلاح "پاک دل" بظاہر مفہوم دیتا ہے کہ یہ رہنما خُوشخبری کی سچائیوں کی مماثلت میں چلتے تھے اور بات چیت کرتے تھے۔ دیکھیئے مکمل نوٹ 1:5 پر۔

3:10۔ "اور یہ بھی پہلے آزمائے جائیں"۔ یہ ایک زمانہ حال مجہول صیغہ امر ہے۔ یہ یونانی اصطلاح dokimazo ہے جو "قبُولیت کے تناظر سے آزمانا" کے اشارے کے ساتھ استعمال ہوا ہے (بحوالہ رومیوں 2:18;12:2;14:22 پہلا کرنتھیوں 3:13;16:3 دُوسرا کرنتھیوں 8:22 پہلا تھسلنیکیوں 2:4)۔ اِس کا موازنہ peirazo کے ساتھ کیا جاتا ہے جو "ہلاکت کے تناظر سے آزمانے" کا اشارہ ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 2:5;10:9,13 گلتیوں 6:1 فلپیوں 1:10 پہلا تھسلنیکیوں 3:5 پہلا تیمتھیس 6:9)۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: 6:9 پر۔

☆۔ "تو خدمت کا کام کریں"۔ یہ زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے۔

☆۔ "اگر"۔ یہ آیت 5 کی طرح ایک اور پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے

☆۔ "بے الزام ٹھہریں"۔ دیکھیئے نوٹ 3:2 پر۔

3:11۔''اِسی طرح عورتوں کو بھی سنجیدہ ہونا چاہئے''۔ یہ خادموں کی بیویوں کا حوالہ نہیں ہے(بحوالہ KJV اور NIV) لیکن کلیسیائی گھروں میں خادم کا کردار ادا کرنے والی عورتوں کا ۔یونانی نحوعلم کلیسیائی خادموں کے ایک اور گروہ کا انکشاف کرتا ہے(یعنی آیت 8 کے''اِسی طرح'' سے)۔خادمہ عورتوں کا تذکرہ رومیوں 16:1 (بحوالہ چارلس بی ولیمز کے تراجم) اور مُمکنہ طور پر فلپیوں 4:3 میں کیا گیا ہے۔اِن خواتین خادمئوں کی اہلیت بالکل وہی ہے جو مرد خادموں کی ہے۔وہ خادموں کی مددگار کے طور پر ہوتی تھیں تاکہ جن صُورتحالوں میں مرد خادم محض نامُناسب ہوں(بیماروں کی دیکھ بھال،عورتوں کو بپتسمہ سے قبل اور بعد میں تیاری کروانا،بُزرگ عورتوں کو باقاعدگی سے جاکر ملنا،وغیرہ)۔ابتدائی کلیسیائی آباء کی تحاریر سے ہم جانتے ہیں کہ شماسہ(عورت خادمہ) کا عہدہ بہت جلد فروغ پاتا گیا اور ابتدائی صدیوں میں مُکمل طور پر رائج ہوا۔ہمارے دور میں مسئلہ یہ ہے کہ ہم اعلیٰ انتظامی امُور کی کمیٹیوں میں ڈیکن(شماس) بنادئے جاتے ہیں اور اِس طرح تمیتھیس میں دوُسرے حوالوں کی بنا پر عورتوں کو یکسر نکال باہر کرتے ہیں۔بحرحال،شماس خدمت کیلئے ہوتے ہیں اور اِس طرح عورتوں کا بھی مناسب کردار ہونا چاہئیے۔مُمکنہ طور پر شماسہ''بیواؤں کی فرد'' سے مماثلت رکھتی ہے(بحوالہ 5:9ff) جوساٹھ برس سے اُوپر کی بیوائیں تھیں اور جن کا کوئی خاندان نہ تھا اور جنہیں ابتدائی کلیسیا نے خدمت کیلئے مُقرر کیا تھا۔

☆۔''تہمت لگانے والی نہ ہو''۔ یہ جھوٹے اُستادوں کے پیدا کردہ مسائل کی ایک کامل مثال ہے(بحوالہ 15-5:13 دوُسرا تمیتھیس 7-3:1)۔یہ بھی مُمکن ہے کہ یہ جھوٹے اُستادوں کی تعلیمات کے بارے میں گُفتگو کا حوالہ ہے۔اصطلاح جس کا ترجمہ''تہمت'' کیا گیا ہے اکثر ابلیس کیلئے استعمال ہوتی تھی(بحوالہ یوحنا 6:70)۔اِس کا لُغوی مطلب ''بدگوئی''(NKJV,NRSV,NIV بحوالہ پہلا تمیتھیس 3:11 دوُسرا تمیتھیس 3:3 طیطس 2:3) نہ کہ تہمت ہے(NAB,TEV,NJB)۔

☆۔''پرہیزگار''۔دیکھئیے نوٹ 3:3 پر۔

☆۔''اور سب باتوں میں ایماندار ہوں''۔ یہ دوبارہ جھوٹے اُستادوں کا عورتون کو کلیسیائی گھروں میں استعمال کرنے کی طرف اشارہ ہے۔یہ رہنما/خادم ایمان میں وفادار ہونے چاہئیے(آیت 13 میں کوئی جُزو نہیں)اور اپنی طرز زندگی کے انتخابات میں۔

3:12۔کئی جدید تراجم آیات 13-8 کو ایک پیراگراف میں جوڑتے ہیں۔شماس خادموں سے گُفتگو کا آغاز ہوتا ہے(بحوالہ آیت 8)اور اُن سے گُفتگو کا اختتام ہوتا ہے(بحوالہ آیت 13)،تاہم آیت 11 میں شماسہ پر گُفتگو ہوتی ہے۔اِسی لئے کُچھ تراجم اِنہیں''خادموں کی بیویاں'' کہتے ہیں۔بحرحال،میں سمجھتا ہوں کہ خادم معاون،یا معاونہ تہذیبی طور زیادہ مُناسب ہے۔خادمہ عورتوں(یعنی''بیواؤں'') کا خاص طور پر 10-5:9 میں ذکر ہے۔
آیت 12،آیات 5-2 میں نگران یا بشپ(یعنی خادم) کی اہلیت سے بہت مماثلت رکھتی ہے۔

## خصُوصی موضوع:کلیسیائی مددگار عورتوں کیلئے اہلیت

ا۔ سنجیدہ(3:11)
ب۔ تُہمت لگانے والی نہ ہوں(3:11)
ج۔ پرہیزگار ہوں(3:11)
د۔ سب باتوں میں ایماندار(3:11)
ر۔ خُدا پر اُمید رکھتی ہو(5:5)
س۔ رات دن دُعاؤں میں مشغُول رہتی ہو(5:5)
ص۔ بے الزام رہیں(5:7)

ط۔ ساٹھ برس سے کم کی نہ ہو(5:9)

ع۔ ایک شوہر کی بیوی ہوئی ہو(5:9)

ف۔ نیک کاموں میں مشہور رہی ہو(5:10)

ا۔ بچوں کی تربیت کی ہو(5:10)

۲۔ پردیسیوں کے ساتھ مہمان نوازی کی ہو(5:10)

۳۔ مُقدسوں کے پاؤں دھوئے ہوں(5:10)

۴۔ مُصیبت زدوں کی مدد کی ہو(5:10)

۵۔ ہر نیک کام کرنے کے درپے رہی ہو(5:10)

ایم۔آر۔ونسنٹ اپنی کتاب"لفظی تحقیق" والیم 2 صفحات 752اور 1196 میں کہتا ہے کہ دُوسری صدی کے اوائل یا تیسری صدی کے ابتدا سے رسالتی قوانین کلیسیائی عورت مددگار کی تقدیس اور ذمہ داریوں کے درمیان امتیاز رکھتے ہیں

I۔ شماسہ(خادمہ)

II۔ بیواؤں(بحوالہ پہلا تمیتھیس 3:11;5:9-10)

III۔ کنواریوں(بحوالہ اعمال 21:9اور ممکنہ طور پر پہلا کرنتھیوں 7:34)

یہ ذمہ داریاں درج ذیل پر مُشتمل ہوتی تھیں:

I۔ بیماروں کی دیکھ بھال کرنا

II۔ جسمانی طور پر ستائے ہوؤں کی دیکھ بھال

III۔ ایمان کے پرچار کیلئے قیدیوں کا دورہ کرنا

IV۔ نئے ایمانداروں کو تعلیم دینا

V۔ عورتوں کے بپتسمہ میں معاونت کرنا

VI۔ کلیسیائی مددگار عورتوں کی نگرانی کرنا

3:13۔"خدمت کا کام"۔یہ"ڈیکن" کی فعل کی صُورت ہے۔یہ نئے عہدنامے میں"خادم یا شماس" کیلئے عام اصطلاح تھی۔اصطلاح"ڈیکن" اِس آیت میں یونانی میں نہیں ہے

☆۔"وہ اپنے لِئے اچھا مرتبہ"۔یہ ضروری نہیں کہ اعلیٰ قیادت کے مرتبے کا حوالہ ہو(یعنی پاسٹر) بلکہ مُمکنہ طور پر اپنے لوگوں میں عزت جو اُنہیں دلیری سے خُوشخبری کی مُنادی کا اہل کرے۔

## NASB(تجدید شُدہ)عبارت۔3:14-16

۱۴۔میَں تیرے پاس جلد آنے کی اُمید پر بھی یہ باتیں تجھے اِس لِئے لکھتا ہوں۔۱۵۔کہ اگر مجھے آنے میں دیر ہو تو تجھے معلوم ہو جائے کہ خدا کے گھر یعنی زِندہ خدا کی کلیسیا میں جو حق کا ستون اور بنیاد ہے کیونکر برتاؤ کرنا چاہیئے۔۱۶۔اِس کلام میں نہیں کہ دِینداری کا بھید بڑا ہے یعنی وہ جسم میں ظاہر ہوا اور رُوح میں راستباز ٹھہرا اور فرشتوں کو دِکھائی دِیا اور غیر قوموں میں اُس کی مُنادی ہوئی اور دُنیا اُس پر ایمان لائے اور جلال میں اُوپر اُٹھایا گیا۔

3:14-15۔ پولُوس افسس میں تمیتھیس کا دورہ کرنے کا منصوبہ بناتا ہے۔ روُح اُسے ہدایت کرتی ہے کہ وہ لکھے تا کہ پہلا تمیتھیس میں ظاہر کی گئی خُدا کی مرضی اُس کی کلیسیا کو سب ادوار میں برکت اور رہنمائی دے۔

یہ آیات ابواب 3-1 عوامی پرستش کی مناسبت سے تشریحی سیاق وسباق کی تصدیق کرتی ہے۔ میں یہ بھی سمجھتا ہوں کہ یہ ابواب جھوٹے اُستادوں کی موجودگی میں اہلیت اور اُن کا رد عمل ہیں۔ یہ غیر جانبدار پس منظر نہیں ہے۔

یہی الہیاتی صُورتحال واعظ میں بھی دکھائی دیتی ہے۔ کتاب حفظان صحت سے مُتعلقہ قوانین یا دستوُروں کا مجموعہ نہیں ہے جو بہت حد تک کنعانی تہذیب کا ردعمل ہو۔ جس طرح بہت سے مخصُوص قوانین کنعانیوں اور اسرائیلیوں کو جہاں تک مُمکن ہو مذہبی اور سماجی طور الگ رکھنے کیلئے لکھے گئے تھے، یہ حوالہ جات پاسبانی خطوط اور یہودی وعارفین جھوٹے اُستادوں کو جُدا کرنے کیلئے تھے۔

3:15۔ ''اگر مجھے آنے میں دیر ہو''۔ یہ تیسرے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جس کا مطلب عملی کام ہے۔

☆۔ ''خدا کے گھر''۔ پولُوس بہت سے جاندار مجموعی استعارے کلیسیا کو بیان کرنے کیلئے استعمال کرتا تھا جیسے کہ ''بدن'' لیکن خاندان یا گھرانہ سب سے زیادہ بصیرتی ہے (خُدا بطور باپ، یسوع بطور بیٹا، ایماندار بطور فرزند)۔

☆۔ ''زندہ خدا''۔ پُرانا عہد نامہ دعویٰ کرتا ہے کہ صرف ایک اور ایک واحد خُدا ہے (بحوالہ خروج 8:10;9:14 استثنا 4:35,39;6:4;32:39 پہلا سیموئیل 2:2 یسعیاہ 40:10-13;44:6-8;45:5-7)۔ اضافی صفت ''زندہ'' عہد کے نام سے نکلا ہے (بحوالہ 4:10) یعنی خُدا YHWH یہواہ کیلئے جو عبرانی فعل ''ہونا'' کی اسبابی صُورت ہے (بحوالہ خروج 3:14)۔

☆۔ ''جو حق کا ستون اور بنیاد ہے''۔ یہ یسعیاہ 28:16 کا تسور ہوسکتا ہے، خُدا کی بُنیاد یسوع ہے جو کونے کے سرے کا پتھر ہے جس کا دوُسرا تمیتھیس 2:19 میں بھی اشارہ دیا گیا ہے۔ یہ خُدا اور کلیسیا کو جوڑنے والے بیانیہ فقروں کے سلسلے کا تیسرا ہے:

ا۔ ''خُدا کے گھر'' (آیت 15)

۲۔ ''زندہ خُدا کی کلیسیا'' (آیت 15)

۳۔ ''حق کا ستوُن اور بُنیاد'' (آیت 15)

اصطلاح ''حق'' (aletheia) پولُوس کی تحاریر (اور یوحنا میں بھی) میں بہت عام ہے۔ یہ عموماً خُوشخبری کے مواد کا حوالہ ہے (بحوالہ رومیوں 1:18,25;2:2,8;3:7;15:8 پہلا کرنتھیوں 13:6 دوُسرا کرنتھیوں 4:2;6:7;7:14;13:8 گلتیوں 2:5,14;5:7 افسیوں 1:13;4:21;5:9 فلپیوں 1:18 کُلسیوں 1:5,6 دوُسرا تھسلنیکیوں 2:10,12,13 پہلا تمیتھیس 3:15;4:3;6:5 دوُسرا تمیتھیس 2:15,18,25;3:7,8;4:4 طیطس 1:1,14)۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: سچائی (حق) 2:4 پر۔

| | | |
|---|---|---|
| 3:16۔ | NASB | ''مُشترکہ اقرار سے'' |
| | NKJV | ''اِس میں کلام نہیں'' |
| | NRSV, NJB | ''بغیر کسی گُمان کے'' |
| | TEV | ''کوئی انکار نہیں کرسکتا'' |

یہ ایک یونانی اصطلاح ہے جو عموماً کسی کے اقرار یا ایمان کے اعتراف کیلئے استعمال ہوتی ہے (دیکھئیے خصُوصی موضوع: اقرار 6:12 پر)۔ یہ درج ذیل سطروں کو بطور ابتدائی عقیدے کی تصدیق کے طور پیش کرتا ہے۔

☆۔ ''دینداری کا بڑا بھید ہے''۔ ''بھید'' پولُوس کی تحاریر میں اکثر غیر قوموں کے مشن کا حوالہ ہے (بحوالہ افسیوں 3:13-2:11) جو آیت 16 کی کُلید ہوسکتی ہے۔ دیکھئیے نوٹ 3:9 پر۔ یہ ابتدائی عقیدے کے بیان یا مسیحی تمجید کو مُتعارف کرواتا ہے۔ اِسی طرح کا ایک اور دوُسرا تمیتھیس 13-2:11 میں پایا جاتا ہے۔
پولُوس بظاہر ابتادئی تمجید یا مُمکنہ طور پر کلیسیائی لطّوریا کی ایک سطر کا اقتباس دیتا ہے۔ یہ آیت یسوع کے مُکمل انسان ہونے اور اُس کی دُنیا بھر میں خدمت پر زور دیتی ہے۔ اِس میں پولُوس کی تین اہم الہیاتی تاکیدیں شامل نہیں ہیں: (1) صلیب (2) جی اُٹھنا؛ اور (3) آمدِ ثانی۔ پولُوس بہت سے ذرائع کا دوُسرا تمیتھیس اور طیطس میں اقتباس دیتا ہے جو مُنفرد لُغت اور الہیاتی اصطلاحات جو پولُوس کی تحاریر میں مختلف انداز میں استعمال ہوئی ہیں کا امتیازی استعمال بیان کرتا ہے۔

☆۔ ''وہ جو جسم میں ظاہر ہوا''۔ یہ یسوع کے بیت الحم میں تجسم (پیدائش) کا بات کرتا ہے: اُس کی زندگی، تعلیمات، موت اور جی اُٹھنا جس نے مُکمل طور پر باپ کا ظاہر کیا (بحوالہ یوحنا 18-1:14)۔ یہاں اُس کے بنائے پیشتر سے ہونے کا بھی مضبوط عمل دخل ہے (بحوالہ یوحنا 58-8:57;5:1-1:1 دوُسرا کرنتھیوں 8:4 فلپیوں 2:6 کُلسیوں 1:17)۔ یہ یسوع مسیح کے بارے میں خُوشخبری کی مرکزی سچائی ہے کہ وہ مُکمل انسان تھا اور مُکمل خُدا تھا (بحوالہ یوحنا 1:14 فلپیوں 8-2:6 کُلسیوں 16-1:14 پہلا یوحنا 6-4:1)۔

☆۔ ''رُوح میں راستباز ٹھہرا''۔ یہ فقرہ کئی انداز میں سمجھا جاسکتا ہے۔ کیا اِس کا مطلب راستباز یا حقدار ٹھہرا ہے؟ کیا اِس کا مطلب ہے کہ رُوح اُلقدس یسوع کی خدمت میں سرگرمِ عمل تھا (NASB) یا کہ یسوع کی رُوح کی تصدیق باپ نے کی (بحوالہ متی 3:17;17:5) جب یسوع انسانوں میں انسان بن کر رہا (NRSV)؟

☆۔ ''اور فرشتوں کو دِکھائی دِیا''۔ فرشتے بہت عرصے سے یہ جاننا چاہتے تھے کہ خُدا برگشتہ انسانوں کے ساتھ کیا کر رہا ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 4:9 افسیوں 2:7;3:10 پہلا پطرس 1:12)۔ بحرحال، یہ فرشتوں کی یسوع کیلئے خدمت کا حوالہ ہوسکتا ہے یا تو اُس کے آزمائش کے تجربے کے وقت (بحوالہ متی 4:11 مرقس 1:13) یا گتسمنی کے باغ میں (بحوالہ لُوقا 22:43 جو کہ سوال طلب عبارت ہے) یا فوراً جی اُٹھنے کے بعد (بحوالہ لُوقا 24:4,23 یوحنا 20:12)۔
یہ فقرہ اتنا مختصر اور مبہم ہے کہ تبصرہ نگاروں نے بہت سے مرُوضے پیش کئے ہیں اور تمام محض قیاس ہیں

۱۔ فرشتے یسوع کی خدمت کرتے ہیں (آسمان پر)
۲۔ فرشتے اُس کا اُوپر اُٹھایا جانا دیکھتے ہیں (خُدا کے فرشتے اور یا برگشتہ فرشتے بحوالہ پہلا پطرس 3:19-20,22)۔
۳۔ فرشتے اُس کا اُوپر آسمانی تخت دیکھتے ہیں۔

☆۔ ''اور غیر قوموں میں اُس کی منادی ہوئی''۔ یہ دُنیا بھر میں خُوشخبری کی مُنادی ہے جو پہلی صدی کے یہودیوں کیلئے نہایت حیران کُن بات تھی لیکن یہ حقیقتاً مرکزی نُکتہ تھا (بحوالہ متی 20-28:18)۔ یہ دینداری کا بھید تھا (بحوالہ افسیوں 3:13-2:11)۔

☆۔ NASB, NKJV ''اور دُنیا میں اُس پر ایمان لائے''
NRSV,TEV,NJB ''اور دُنیا بھر میں اُس پر ایمان لائے''

نہ صرف یہ ایک عالمگیر پیغام تھا بلکہ اِس پر عالمگیر ردِعمل بھی تھا اور اب کلیسیا دونوں یہودیوں اور غیر قوموں پر مُشتمل ہے (بحوالہ افسیوں 3:13-2:11)۔ یہ ہمیشہ سے خُدا کا منصُوبہ

تھا۔واحد سچے خُدا نے اپنا پیدائش 3:15 کا وعدہ پُورا کر دیا۔شخصی توبہ اور اب خُوشخبری میں ایمان، اِس زندگی میں ''ہر کسی'' کیلئے آسمانوں کو کھولتا ہے(بحوالہ یوحنا 1:12;3:16 رومیوں 10:9-13)۔دیکھئیے خصُوصی موضوع: پولُوس کا کائنات کا استعمال 1:16 پر۔

☆۔''اور جلال میں اُوپر اُٹھایا گیا''۔یہ بظاہر اُس کے آسمان پر اُٹھائے جانے کا حوالہ ہے۔یہ حیران کُن امر ہے کہ یسوع کی موت، جی اُٹھنا اور واپسی کو چھوڑ دیا گیا ہے لیکن اگر یہ مسیحی تمجید تھی اور اُس کے صرف کُچھ حصّے کا اقتباس دیا گیا ہے تو یہ سمجھ میں آتا ہے اِس کے علاوہ کہ کونسے روانی کے انداز کی پیروی کی گئی ہے وہ اس کی تشریح متعین کرتا ہے(بحوالہ آیت 16)۔یہ ابتدائی بیان سے منسلک تمجید یا عقیدہ مضبوطی سے عارفین کو جھُٹلا تا ہوگا۔انسان یسوع کو جلال بخشا گیا۔بحرحال، NRSV کی پیروی کرتے ہوئے آخری تین سطور کلیسیا کا حوالہ ہوسکتا ہیں۔مُکمل نوٹ کیلئے دیکھئیے ''جلال'' 1:17 پر۔

## سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ خادموں کی کتنی اقسام ہیں؟

2۔ نئے عہدنامے میں پاسٹروں، بشپوں اور ایلڈروں کو مختلف ناموں سے کیوں پُکارا گیا ہے؟

3۔ کیا نئے عہدنامے میں شماسہ(خادمہ) ہیں؟ اگر ایسا تھا، تو اُن کا کیا کردار تھا؟

4۔ آیت 16 مسیح کے بارے میں مسیحی تمجید کیوں سمجھی جاتی ہے؟

# پہلا تمیتھیس ۴ (I Timothy 4)

## جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

| NJB | TEV | NRSV | NKJV | UBS |
|---|---|---|---|---|
| جھوٹے اُستاد | جھوٹے اُستاد 4:1-5 | جھوٹے اُستاد | بڑی برگشتگی 4:1-5 | برگشتگی کی پیشنگوئی |
| 4:1-11 | یسوع کا اچھا خادم | 4:1-5 | یسوع مسیح کا اچھا خادم 4:6-10 | 4:1-5 |
| | 4:6-10 | 4:6-10 | اپنی خدمت کی طرف توجہ دینا | یسوع مسیح کا اچھا خادم |
| 4:12-16 | 4:11-16 | 4:11-16 | 4:11-16 | 4:6-10; 4:11-16 |

### پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھیئے صفحہ vii) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

### 4:1-16 کی عبارتی بصیرت:

ا۔ ابواب 1-3 کی طرح ابواب 4-6 کی بھی جھوٹے اُستادوں کی روشنی میں تشریح کی جا سکتی ہے۔

ب۔ باب 4 منفی قیادت (آیات 1-5) اور مثبت قیادت (آیات 6-10) کی عکاسی کرتا ہے۔

ج۔ آیات 11-16 پولُوس کی جانب سے تمیتھیس کو شخصی پیغام تھا جو 6:2 تک جاری رہتا ہے۔

## الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

## NASB (تجدشُدہ عبارت):4:1-5

ا۔لیکن رُوح صاف فرماتا ہے کہ آئندہ زمانوں میں بعض لوگ گمراہ کرنے والی رُوحوں اور شیاطین کی تعلیم کی طرف متوجہ ہو کر ایمان سے برگشتہ ہو جائیں گے۔۲۔ یہ اُن جھوٹے آدمیوں کی ریاکاری کے باعث ہوگا جن کا دِل گویا گرم لوہے سے داغا گیا ہے۔۳۔ یہ لوگ بیاہ کرنے سے منع کریں گے اور اُن کھانوں سے پرہیز کرنے کا حکم دیں گے جنہیں خدا نے اِس لِئے پیدا کیا کہ ایماندار اور حق کے پہچاننے والے اُنہیں شُکرگذاری کے ساتھ کھائیں۔۴۔ کیونکہ خدا کی پیدا کی ہوئی ہر چیز اچھی ہے اور کوئی چیز انکار کے لائق نہیں بشرطیکہ شُکرگذاری کے ساتھ کھائی جائے۔۵۔ اِس کے لِئے خدا کے کلام اور دُعا سے پاک ہو جاتی ہے۔

4:1۔ ''لیکن رُوح صاف فرماتا ہے''۔ یہ درج ذیل کا حوالہ ہوسکتا ہے (1) پُرانے عہدنامے کی نبوت (2) پولُوس رُوح اُلقدس سے براہ راست ہدایت وصُول کرنے والا (بحوالہ اعمال 20:33)؛ یا (3) دیگر نعمت یافتہ، ہم عصر رہنماؤں کے رُوح کی ہدایت میں پیغامات (بحوالہ اعمال 21:11)۔

☆۔ ''آئندہ زمانوں میں''۔ پولُوس پُرانے عہدناموں کے نبیوں کی طرح اپنے زمانے کی بات کر رہا تھا لیکن اُس کا آمدثانی سے قبل آئندہ زمانوں سے رابطہ قائم کر رہا تھا۔ پولُوس دُوسرا تھسلنیکیوں 2 میں تاخیر سے ہونے والی آمدثانی کے بارے میں سکھاتا ہے۔ اِس لئے یہ بغاوت اور جھوٹی تعلیم کی خصُوصیت اُس کے اپنے زمانے کو بیان کرتی ہے (بحوالہ دُوسرا تیمتھیس 3:1) اِس کے ساتھ ساتھ مسیح کی پہلی آمد اور آمدثانی کے درمیان کے زمانے کو بھی (دُوسرا پطرس 3:3 یہوداہ 18)۔
نیا عہدنامہ اکثر اِس آخری گھڑی یا آئندہ زمانوں کو کافی حد تک پُرانے عہدنامے کے نبیوں کی طرح بیان کرتا ہے جو اپنے زمانے کے بحرانوں کو قیامت سے متعلقہ پس منظر میں دیکھتے تھے (بحوالہ متی 24;10-12 اعمال 20:29-30 دُوسرا تھسلنیکیوں 2:3-12 دُوسرا تیمتھیس 3:1-9;4:3-4 پہلا یوحنا 2:18-19;4:1-3)۔

☆۔ NASB ''برگشتہ ہو جائیں گے''
NKJV ''جُدا ہو جائیں گے''
NRSV دست بردار ہو جائیں گے''
TEV ''چھوڑ دیں گے''
NJB ''ترک کر دیں گے''

سچی نجات کا ایک ثبوت یہ ہے کہ ہم کلیسیا میں قائم رہتے ہیں (بحوالہ پہلا یوحنا 2:18)۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع: قائم رہنے کی ضرورت 4:16 پر۔

## خصُوصی موضوع: اِلحاد/برگشتگی/کفر'' (APHISTEMI)

یونانی اصطلاح (Aphistemi) کا لسانیات میں وسیع دائرہ کار ہے تاہم اِلحاد/برگشتگی/کفر کی اصطلاح اسی یونانی لفظ سے مشتق ہے اور جدید قارئین کے لئے اس کا استعمال مضر ہوسکتا ہے گھڑی گھڑی تعریف کے بجائے سیاق وسباق زیادہ اہم ہے۔ یہ حرف ربط (Apo) کا مرکب لفظ ہے جس کے معنی ''از'' یا کسی سے دور اور (histemi) بیٹھنا'' کھڑے ہونا'' اور ''قائم کرنا ہیں۔ درج ذیل (غیر الہیاتی) استعمال پر غور فرمائیں:

1۔ مادی جسمانی طور پر ہٹا دینا/نکال دینا۔

الف۔ عبادتخانے میں سے (لوقا 2:37)

ب۔ گھر میں سے (مرقس 13:34)

ج۔ کسی شخص میں سے (مرقس 12:12,14:50، اعمال 5:38)

د۔ تمام اشیاء میں سے (متی 19:27-29)

2۔ سیاسی طور پر ہٹادینا (اعمال 5:37)

3۔ رشتہ ختم کر دینا (اعمال 22:29,19:9,15:38,5:38)

4۔ قانونی طور پر لاتعلقی (طلاق وغیرہ) استثنا۔ 3-24:1 نئے عہد نامے میں متی 19:7,5:31 مرقس 10:4، پہلا کرنتھیوں 7:11)

5۔ قرض سے دستبردار کر دینا (متی 18:24)

6۔ چھوڑ کر لاتعلق ظاہر کرنا (متی 22:27,4:20، یوحنا 16:32,4:28)

7۔ نہ چھوڑ کر تعلق ظاہر کرنا (یوحنا 14:18,8:29)

8۔ اجازت دینا (متی 19:14,13:30، مرقس 4:6، لوقا 13:8)

الہیاتی معنوں میں بھی اسکا وسیع استعمال ہے:

1۔ گناہوں کی معافی (خروج 32:32، LLX، گنتی 14:19، ایوب 42:10 اور نیا عہد نامہ میں متی 6:12,14:15، مرقس 11:25-26)

2۔ گناہ سے کنارہ کرنا (دؤسرا تمیتھیس 2:19)

3۔ دوری اختیار کر کے نظر انداز کرنا۔

الف۔ قانون سے (متی 23:23، اعمال 21:21)

ب۔ ایمان سے (حزقیال 20:8، LLX، لوقا 8:13، دؤسرا تھسلنیکیوں 2:3، تمیتھیس 4:1، عبرانیوں 2:13)

جدید دور کے مومنین کئی ایک ایسے سوالات اٹھاتے ہیں جن کے بارے میں نئے عہد نامے کے مصنفین نے کبھی سوچا بھی نہ ہوگا ان میں سے ایک زمانہ حال کے رجحان ایمان کو وفاداری سے الگ کرنا بھی ہے بائبل میں ایسی شخصیات کا ذکر بھی ہے کہ جب خدا کے لوگوں کے ساتھ کچھ واقعہ ہوتا ہے تو وہ بھی کسی نہ کسی طور پر اس میں شامل ہوتے ہیں۔

1۔ عہد عتیق

ا۔ قورح (گنتی 16)

ب۔ ایلی کا بیٹا (پہلا سیموئیل 2:4)

ج۔ شاول (پہلا سیموئیل 11:31)

د۔ جھوٹے نبی مثلاً

ا۔ استثناء 18:19-22,1-5

۲۔ یرمیاہ 28

۳۔ حزقی ایل 13:1-7

ر۔ جھوٹی نبیہ

ا۔ حزقی ایل 13:17

۲۔ نحمیاہ 6:14

س۔ اسرائیل کے بدکار رہنما مثلاً

ا۔ یرمیاہ 23:1-4,8:1-2,5:30-31

۲۔ حزقی ایل 22:23-31

۳۔ میکاہ 3:5-12

2۔ نیا عہد نامہ

الف۔ یہ یونانی اصطلاح لغوی طور apostasize ہے۔عہد عتیق و جدید دونوں آمدِ ثانی سے قبل گناہ اور جھوٹی تعلیمات میں شدت کا اعادہ کرتے ہیں (بحوالہ متی 24:24، مرقس 13:22، اعمال 20:29-30، دوُسرا تھسلنیکیوں 2:9-12،2، تمیتھیس 4:4)۔اس یونانی اصطلاح کا لوقا 8:12 میں بیج بونے والے کی تمثیل میں یسوع کے الفاظ کا عکس ملتا ہے گمراہی کی تعلم پھیلانے والے حتمی طور پر مسیحی نہیں ہے لیکن وہ مسیحیوں میں سے ہی ہیں (بحوالہ اعمال 20:29-30، پہلا یوحنا 2:19)، تاہم وہ صرف کمزور اور ناپختہ ایمان والوں کو ہی اپنے پیرو بنا سکتے ہیں یہاں الٰہیاتی سوال یہ ہے کہ گمراہ، غلط تعلیم دینے والے کیا کبھی مسیحی تھے؟ اس کا جواب دینا مشکل ہے کیونکہ مقامی کلیسیاؤں میں ایسے لوگ موجود تھے (بحوالہ پہلا یوحنا 2:18-19) عموماً ہماری الٰہیاتی اور کلیسائی روایات سے کسی حوالہ کے بغیر اس سوال کا جواب دیتی ہیں (بعض لوگ بائبل کی کوئی آیت سیاق و سباق سے ہٹا کر استعمال کرتے ہیں جس سے ممکنہ طور پر تعصب واضع ہوتا ہے

ب۔ ظاہری ایمان

ا۔ یہوداہ، یوحنا 17:12

۲۔ شمعون ساحر، اعمال 8

۳۔ متی 7:21-23 میں جن کے بارے میں بات کی گئی ہے

۴۔ وہ جن کے بارے میں متی 13 میں بات کی گئی۔

۵۔ ہمنالیس اور سکندر، پہلا تمیتھیس 1:19-20

۶۔ ہمنالیس اور فلیتس، دوُسرا تمیتھیس 2:16-18

۷۔ دیماس، دوُسرا تمیتھیس 4:10

۸۔ جھوٹے رسول، دوُسرا پطرس 2:19-20، یہوداہ 12-19

۹۔ مخالفِ مسیح، پہلا یوحنا 2:8-19

ج۔ بے کار / بے پھل / بے فائدہ ایمان

ا۔ متی 7 باب

۲۔ پہلا کرنتھیوں 3:10-15

۳۔ دوُسرا پطرس 1:8-11

ہم مندرجہ بالا عبارات کے بارے میں شاذ و نادر ہی غور کرتے ہیں کیونکہ ہماری منظّم الٰہیات (کیلون ازم، آمنین ازم) ہمیں طے شُدہ جوابات دیتی ہے اس مسئلہ کو اٹھانے سے پہلے کوئی فیصلہ نہ دیں میرا مطلب کلامِ مقدس کی تفسیر کا مناسب انداز ہے طے شُدہ الٰہیات کی بجائے جو بائبل کہتی ہے اسے ترجیح دینا چاہیئے یہ طریقہ کار بہت تکلیف دہ ہے کیونکہ ہمارا طریقہ تفسیرِ بائبل، بائبل سے متعلقہ نہیں بلکہ فرقہ وارانہ (Denominational) ثقافتی یا نسبتی (والدین، دوست، پاسٹر سے متعلقہ) ہے بعض لوگ جو خدا کے لوگ شمار ہوتے ہیں اصل میں خدا کے لوگ نہیں ہوتے۔

☆ ''ایمان سے''۔ یہ اصطلاح (عموماً جُزو کے ساتھ) پاسبانی خطوط میں ظاہر کی گئی مسیحی سچائی کیلئے استعمال ہوئی ہے (بحوالہ 3:9;4:6;5:8;6:10,12,21 دُوسرا تمیتھیس 2:18;3:8,10;4:7 طِطُس 1:5,13;2:2)۔ یہاں یہ ضروری نہیں کہ یہ اُن کی جھوٹی تعلیمات کے بجائے اُن کی نجات کا حوالہ ہو۔

☆ ''متوجہ ہوکر''۔ یہ ایک زمانہ حال عملی صفت فعلی ہے جو جاری کام پر زور دیتا ہے۔ یہ برگشتہ لوگ شیاطین کی تعلیم کو رغبت دینا اور اُس پر ایمان جاری رکھتے ہیں۔

4:2۔ NASB ''جھوٹے آدمیوں کی ریاکاری کے باعث ہوگا''

NKJV ''ریاکاری میں جھوٹ بولنے کے باعث ہوگا''

NRSV ''جھوٹے آدمیوں کی ریاکاری کے ذریعے سے ہوگا''

TEV ''جھوٹے آدمیوں کے مکروفریب سے پھیلےگا''

NJB ''جھوٹے آدمیوں کی ریاکاری کے بہکاوے میں ہوگا''

یہ ''شریعت کے معلم'' ہونے کا دعویٰ کرتے تھے (بحوالہ 1:7)۔ اِن کو وضاحت سے 1:3-7;4:2-3,7 اور 6:3-10,20-21 میں بیان کیا گیا ہے۔

۱۔ وہ اور طرح کی تعلیم سکھاتے تھے (1:3;6:3)

۲۔ وہ کہانیوں اور بے انتہا نسب ناموں پر توجہ دیتے تھے (1:4)

۳۔ وہ بیہُودہ بکواس کی طرف متوجہ ہوگئے تھے (1:6)

۴۔ وہ اُن باتوں کا یقینی طور سے دعویٰ کرتے تھے جو وہ سمجھتے بھی نہیں تھے (1:7;6:4)

۵۔ وہ ریاکاری سے جھوٹے تھے (4:2)

۶۔ جن کا دل گویا گرم لوہے سے داغا گیا (4:2)

۷۔ وہ بیاہ کرنے سے منع کرتے تھے (4:3)

۸۔ وہ کھانوں سے پرہیز کرنے کا حکم دیں گے (4:3)

۹۔ وہ کہانیاں سُنائیں گے (4:7)

۱۰۔ وہ مغرور ہیں (6:4)

۱۱۔ اُنہیں لفظی تکرار اور بحث کرنے کا مرض ہے (6:4)

۱۲۔ وہ آدمیوں میں ردوبدل پیدا کرتے ہیں (6:5)

۱۳۔ وہ جھوٹا علم رکھتے ہیں (6:20-21)

۱۴۔ وہ ایمان سے برگشتہ ہوگئے ہیں (4:1;6:21)

4:3۔ ''یہ لوگ بیاہ کرنے سے منع کریں گے اور کھانوں سے پرہیز کرنے کا حکم دیں گے''۔ یہاں جھوٹے اُستادوں کی دو پرہیزگارانہ تعلیمات ہیں۔ پہلی یہ کہ وہ بیاہ کرنے سے منع کریں گے جو یونانی پس منظر (عارفین) یا ممکنہ طور پر یہودی ایسینے (بحیرہ مُردار کے کاغذوں کے پلندوں پر منحصر معاشرہ) کے زیرِاثر تھا۔ بیاہ خُدا کی نعمت ہے (بحوالہ پیدائش 2:24) اور خُدا کی مرضی (بحوالہ پیدائش 1:28;9:17)۔ بیاہ ایک دستُور ہے؛ کنوارہ پن (تجرد پسندی) ایک خاص بُلاہٹ اور نعمت ہے (بحوالہ متی 19:11-12 پہلا کرنتھیوں 7)۔

دؤسرا وہ مخصوص کھانوں سے منع کریں گے جو بظاہر یہودی پس منظر سے منسلک ہے(بحوالہ احبار 11)۔ دونوں تصورات پر پیدائش 31-1:28 میں الہیاتی طور پر بات کی گئی ہے۔ مذہبی لوگوں میں ہمیشہ یہ رغبت رہی ہے کہ وہ دُنیاوی چیزوں کو کمتر گردانیں اور تجرپسندی کو بطور اور زیادہ اخلاقی صُورتحال سمجھیں اور دونوں کھانے پینے سے ممانعت کریں اور عام طور پر پرہیزگاری کو اعلیٰ ترین رُوحانی صُورتحال سمجھیں(بحوالہ متی 15:11 مرقس 23-7:17 رومیوں 15:13-14:1 پہلا کرنتھیوں 33-10:23;8:8 کُلسیوں 23-2:8)۔ باب 3 میں قیادت کی اہلیت کی فہرست ممکنہ طور پر اِن جھوٹی تعلیمات سے متعلق تھی۔ غور کریں کہ دونوں بیاہ اور شراب کی اجازت ہے(بحوالہ 5:9;3:2,12 اور 3:3,8;5:23)۔

☆۔''اور حق''۔ دیکھیئے خصُوص موجوع 2:4 پر۔

4:4۔''کیونکہ خدا کی پیدا کی ہوئی ہر چیز اچھی ہے اور کوئی چیز اِنکار کے لائق نہیں''۔ سب چیزوں کے اچھا ہونے پر اِس عظیم سچائی کیلئے دیکھیئے پیدائش 1:31 رومیوں 14:14,20 پہلا کرنتھیوں 6:12;10:26 ططِس 1:15۔ بحرحال، ہمیں اِس کا اِس حقیقت کے ساتھ توازن کرنا چاہیئے کہ حالانکہ سب چیزیں اچھی اور پاک صاف ہوتی ہیں لیکن وہ جو اُن کی ابتدا جانتے ہیں، سمجھتے ہیں کہ خُدا میں کلیسیا سب کُچھ نہیں جان سکتی(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 6:12 اور 10:23)۔ اِس لئے ہمیں بطور مسیحی اپنی آزادیوں کو مسیح کی عزت کیلئے اور دؤسروں کی خاطر محدود کرنا چاہیئے(بحوالہ رومیوں 15:13-14:1 پہلا کرنتھیوں 10-8)۔

4:5۔''دُعا''۔ یہ اصطلاح (enteuxis) صرف نئے عہدنامے میں دو مرتبہ استعمال ہوئی ہے اور دونوں بار پہلا تمیتھیس میں(بحوالہ 2:1 اور 4:5)۔ یہ کسی کے پاس اُس کو ملنے کے مقصد سے جانے کا اشارہ ہے۔ اِس کا اکثر ترجمہ ''درمیان''(بحوالہ 2:1)، اِس سیاق وسباق میں شُکر گُزاری زیادہ موزوں لگتا ہے۔ یاد رکھیں کہ سیاق وسباق، نہ کہ لُغات لفظوں کے معانی متعین کرتے ہیں۔

## NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔ 10-4:6

۶۔ اگر تو بھائیوں کو یہ باتیں یاد دِلائے گا تو مسیح یسوع کا اچھا خادِم ٹھہرے گا اور ایمان اور اُس اچھی تعلیم کی باتوں سے جس کی تو پیروی کرتا آیا ہے پرورِش پاتا رہے گا۔ ۷۔ لیکن بیہودہ اور بوڑھیوں کی سی کہانیاں سے کنارہ کر اور دینداری کے لِئے رِیاضت کر۔ ۸۔ کیونکہ جسمانی رِیاضت کا فائدہ کم ہے لیکن دِینداری سب باتوں کے لِئے فائدہ مند ہے اس لِئے کہ اب کی اور آیندہ کی زندگی کا وعدہ بھی اِسی کے لئے ہے۔ ۹۔ یہ بات سچ ہے اور ہر طرح سے قبول کرنے کے لائق۔ ۱۰۔ کیونکہ ہم محنت اور جانفشانی اِسی لِئے کرتے ہیں کہ ہماری اُمید اُس زندہ خدا پر لگی ہوئی ہے جو سب آدمیوں کا خاص کر ایمانداروں کا منجی ہے۔

4:6۔''اگر تو بھائیوں کو یہ باتیں یاد دِلائے گا''۔ Hupotithemi جس کا وسطی صوت میں مطلب ''تجویز کرنا'' ہے۔ غور کریں اُس سنجیدگی پر جس سے پولُوس تمیتھیس کو کلیسیا کے افراد کی اصلاح کی تاکید کرتا ہے(بحوالہ باب 5)۔ آیت 11 میں موازنے پر غور کریں جہاں وہ اِس رفاقت میں مسائل سے نبٹنے کیلئے سخت احکامات دیتا ہے۔ دونوں اپنی جگہ پر مناسب ہیں۔

☆۔''اور ایمان اور اُس اچھی تعلیم کی باتوں سے، پرورِش پاتا رہے گا''۔ یہ زمانہ حال مجہول صفت فعلی ہے(حالانکہ صُورت میں یہ وسطی صوت ہوسکتا ہے، جو ایمانداروں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ ایمان کی سچائیوں کا مُطالعہ خُود کریں)۔ خادم مسیحیت کے سچے اطوار پر پرورش پاتے ہیں(میں اِن دونوں بیانیہ فقروں کو مترادف سمجھتا ہوں)۔ کلام مُقدس کے مقصد واضح طور پر دؤسرا تمیتھیس 17-3:15 میں دیئے گئے ہیں ایسے ہی دؤسرا تمیتھیس 2:15 میں ہر ایماندار کی ذمہ داری ہے خاصکر جھوٹی تعلیمات کی روشنی میں(بحوالہ دؤسرا تمیتھیس 18-2:14)۔

☆ ۔ ’’جس کی تو پیروی کرتا آیا ہے‘‘۔ یہ ایک کامل عملی علامتی ہے۔ تمیتھیس ایماندار ہونے کی اچھی شہرت رکھتا تھا۔ اِس اصطلاح کا مطلب: (1) پیروی کرتا آیا ہے (بحوالہ دُوسرا تمیتھیس 3:10) یا (2) بغور تحقیق کی گئی ہو (بحوالہ لُوقا 1:3)۔

4:7۔ ’’لیکن بیہودہ اور بوڑھیوں کی سی کہانیوں سے کنارہ کر‘‘۔ پاسبانی خطوط جھوٹے استادوں کے ساتھ فضُول گُفتگو سے کنارہ کشی کو کہتا ہے (زمانہ حال وسطی (مخصر) صیغہ امر)۔ (بحوالہ پہلا تمیتھیس 1:4;4:7 دُوسرا تمیتھیس 2:14-18,23 طیطس 1:14;3:9)۔ یہ فعل (paraiteomai) پہلا تمیتھیس 4:7;5:11 دُوسرا تمیتھیس 2:23 اور طیطس 3:10 میں استعمال ہوا ہے۔

فقرہ ’’بُوڑھیوں کی سی‘‘ (graodes) صرف یہاں نئے عہدنامے میں استعمال ہوا ہے۔ چونکہ میں یقین رکھتا ہوں کہ جھوٹے اُستاد بُوڑھی عورتوں کا استحصال کرتے اور اُنہیں کلیسیائی گھروں میں اپنے نائب مُقرر کے طور پر بھی بھیجتے تھے تو یہ حیرانگی کی بات ہے کہ:

ا۔ کیا وہاں بُوڑھی عورتیں جھوٹی اُستاد تھیں (بحوالہ 5:6)؟

۲۔ کیا یہ مسئلے کو عورتوں سے متعلق پیش کرنے کا ایک انداز تھا؟

۳۔ کیا یہ محض مدرسری تہذیبی محاورہ تھا؟

☆ ۔ ’’اور دِینداری کے لِئے رِیاضت کر‘‘۔ یہ ایک زمانہ حال عملی صیغہ امر ’’رِیاضت کر‘‘ یا ’’تربیت کر‘‘ ہے جو ایک کسرتی استعارہ ہے اور جس سے ہم انگریزی لفظ "gymnasium" لیتے ہیں۔ کسرتی تربیت ہمارے لئے بطور مسیحی رُوحانی دُنیا میں تیاری کیلئے ایک ترجیحی، وقف کردہ مثال ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 9:24-27 دُوسرا تمیتھیس 2:5;4:7 عبرانیوں 12:1-3)۔

4:8۔ جسمانی بدن ہمارے زندگی کے انتظام کا رہونے کا حصّہ ہے لیکن یہ ترجیح نہیں ہے۔ دینداری ترجیح ہے۔

4:9۔ ’’یہ بات سچ ہے‘‘۔ یہ فقرہ آیت 8 یا 10 کے ساتھ منسلک ہوسکتا ہے۔ پولُس یہ فقرہ اکثر پاسبانی خطوط میں اہم بیانات کی وضاحت کیلئے استعمال کرتا تھا (بحوالہ 1:15;3:1;4:9 دُوسرا تمیتھیس 2:11 طیطس 3:8)۔

4:10۔ ’’کیونکہ ہم محنت اور جانفشانی اِسی لِئے کرتے ہیں‘‘۔ یہ دونوں کسرتی استعارے ہیں۔ بعد والا جس سے ہم انگریزی کا لفظ "agony" جان کنی لیتے ہیں یہ فلپیوں 2:16، پہلا تمیتھیس 6:12 اور دُوسرا تمیتھیس 4:7 میں بھی پایا جاتا ہے۔

☆ ۔ ’’کہ ہماری اُمید اُس پر لگی ہوئی ہے‘‘۔ یہ ایک کامل عملی علامتی ہے۔ ایماندار خُدا کے مُقرر، یقینی، لاتبدیل کردار کو بطور ہماری واحد اُمید کے بھروسہ کرتے ہیں (بحوالہ زبُور 102:26-27، ملاکی 3:6 عبرانیوں 1:11-12;13:8 یعقوب 1:17)۔ نجات کا یقینی ہونا YHWH یہواہ کے کردار میں ضم ہے (بحوالہ 6:16 رومیوں 15:12 دُوسرا کرنتھیوں 1:10)

☆ ۔ ’’ اُس زندہ خدا پر‘‘۔ میرا خیال ہے یہ یونانی فقرہ پُرانے عہدنامے کے عہد باندھنے والے خُدا کے نام کی عکاسی ہے۔ یہ اصطلاح YHWH یہواہ کا بُنیادی مطلب ہے جو کہ فعل ’’ہونا‘‘ کی اسبابی صُورت ہے (بحوالہ خروج 3:14)۔ YHWH یہواہ، زندہ خُدا، واحد ابدیت کا خُدا ہے۔

☆ ۔ ’’جو سب آدمیوں کا خاص کر ایمانداروں کا منجی ہے‘‘۔ یہ لقب پاسبانی خطوط میں اکثر اوقات استعمال ہوا ہے (بحوالہ 1:1;2:3 دُوسرا تمیتھیس 1:10 طیطس

1:3-4;2:10-13;3:4,6)۔ پہلا تمیتھیس کے ابتدائی ابواب میں یہ خُدا کیلئے بطور مُنجی استعمال ہوا ہے، عملی طور پر سب انسانوں کیلئے (بحوالہ 2:4,6 لُوقا 2:11 یوحنا 1:29;4:42 رومیوں 5:18-19 پہلا پطرس 3:9)۔ ممکنہ طور پر چھوٹے فقرے ''خاص کر ایمانداروں کا'' (جہاں ہم الہیاتی طور ''صرف'' سمجھتے ہیں) کی وجہ سے، یہ ہوسکتا ہے اپنے پُرانے عہد نامے کے معنی الوہیم Elohim کا استعمال ہو جو زمین پر سب زندگی کی ''حفاظت'' یا ''مہیا'' کرنے والا ہے (بحوالہ متی 5:45 اعمال 17:28)۔

## NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 4:11-16

۱۱۔ اِن باتوں کا حکم کر اور تعلیم دے۔ ۱۲۔ کوئی تیری جوانی کی حقارت نہ کرنے پائے بلکہ تو ایمانداروں کے لِئے کلام کرنے اور چال چلن اور محبت اور ایمان اور پاکیزگی میں نمونہ بن۔ ۱۳۔ جب تک مَیں نہ آؤں پڑھنے اور نصیحت کرنے اور تعلیم دینے کی طرف متوجہ رہ۔ ۱۴۔ اُس نعمت سے غافِل نہ رہ جو تجھے حاصل ہے اور نبوت کے ذریعے سے بزرگوں کے ہاتھ رکھتے وقت تجھے مِلی تھی۔ ۱۵۔ اِن باتوں کی فکر رکھ۔ اِن میں مشغول رہ تا کہ تیری ترقی سب پر ظاہر ہو۔ ۱۶۔ اپنی اور اپنی تعلیم کی خبرداری کر۔ اِن باتوں پر قائم رہ کیونکہ اَیسا کرنے سے تو اپنی اور اپنے سننے والوں کی بھی نجات کا باعث ہوگا۔

4:11۔ ''حکم''۔ یہ ایک اصطلاح کا زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے جس کا مطلب ''سخت عسکری احکامات'' ہیں (بحوالہ 1:3,18)۔

☆۔ ''اور تعلیم دے''۔ یہ ایک اور زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے۔ پولُس تمیتھیس کی حوصلہ افزائی کر رہا ہے کہ وہ ذمہ داری لے۔ یہ کلیسیا جھوٹے اُستادوں اور اُنکے نائب مُقررین (یعنی ممکنہ طور پر جوان بیوائیں، بحوالہ دوُسرا تمیتھیس 3:6-7) کی وجہ سے منتشر ہو چُکی تھی

4:12۔ ''کوئی تیری جوانی کی حقارت نہ کرنے پائے''۔ یہ ایک زمانہ حال عملی صیغہ امر منفی جُزو کے ساتھ ہے جس کا عموماً مطلب پہلے سے جاری عمل کو روکنا ہے۔ اصطلاح ''جوان'' رومی اور یونانی تہذیب میں چالیس برس کی عُمر کو پہنچنے والے آدمی کا حوالہ ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 16:11)۔ تمیتھیس پولُس کا رسالتی نائب تھا۔ پولُس طیطس کی بھی اِسی انداز میں طیطس 2:15 میں حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

☆۔ ''بلکہ تو ایمانداروں کے لِئے کلام کرنے اور چال چلن اور محبت اور ایمان اور پاکیزگی میں نمونہ بن''۔ تمیتھیس کو اپنی قیادت کے اہل ہونے کی تیاری اپنی طرز زندگی (بحوالہ آیات 6c اور 7b) سے ظاہر (زمانہ حال وسطی (مخصر) صیغہ امر) کرنا تھی۔ اُسے بالکل جھوٹے اُستادوں سے اُلٹ زندگی گُزارنا تھی۔

4:13۔ ''جب تک مَیں نہ آؤں۔'' (بحوالہ 3:14)

☆۔ ''پڑھنے اور نصیحت کرنے اور تعلیم دینے کی طرف متوجہ رہ۔'' یہ ایک اور زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے۔ پولُس تمیتھیس کو مجموعی پرستش میں سرکاری رہنما ہونے کے ناطے تین کاموں پر زور دیتا ہے: (1) کلام مُقدس لوگوں میں پڑھا جائے (2) مُنادی کی جائے اور (3) تعلیم دی جائے۔ ابتدائی کلیسیا نے پرستش کی بُنیادی قسم عبادتخانوں سے لی (بحوالہ اعمال 13:15;15:21)۔

4:14۔ ''غافل نہ رہ''۔ یہ ایک زمانہ حال صیغہ امر منفی جُزو کے ساتھ ہے جس کا عموماً مطلب پہلے سے جاری کام کو روکنا ہے۔ کیا یہ آیت یہ مفہوم دیتی ہے کہ تمیتھیس اپنی نعمتوں سے غافل ہے یا اُسے اپنی نعمتوں سے غافل نہیں ہونا چاہیئے؟ میرا خیال ہے کہ بعد والا ہے۔

☆۔ ''جو تجھے حاصل ہے نبوت کے ذریعے سے''۔ ہر ایماندار کو تبدیلی کے وقت ایک رُوحانی نعمت ملتی ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:7,11,18)۔ اِس سیاق وسباق میں تمیتھیس

کی رُوحانی نعمت لیسطرہ پر مُقامی کلیسیائی رہنماؤں کے سامنے جانی جاتی ہے(بحوالہ اعمال 16:2)اوراُس کی تصدیق خاص عہد بندی کی تقریب میں ہوتی ہے(بحوالہ 1:18)۔ رُوحانی نعمت تثلیثی خُدا دیتا ہے(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 6-12:4)انفرادی ایمانداروں کو مسیح کے بدن کی مُشترکہ نیکیوں کیلئے(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:7,11)۔اِس رُوحانی نعمت کا دُرست وقت اور دُرست تعداد بیان نہیں کی گئی ہے اور نہ ہی دُرست لائحہ عمل بیان کیا گیا۔جو واضح ہے وہ یہ ہے کہ سب ایمانداروں کو خدمت کیلئے نعمتیں دی جاتی ہیں(بحوالہ افسیوں 4:12)۔

☆ ۔''بزرگوں کے ہاتھ رکھتے وقت''۔یہ بظاہر نئے عہد نامے کی کلیسیا کی وفاداری کی رسم دکھائی دیتی ہے(بحوالہ اعمال 6:6;13:3دوسرا تیمتھیس 1:6)جو اُنہوں نے پُرانے عہد نامے سے لی تھی(بحوالہ گنتی 8:10استثنا 34:9)۔

4:15۔''اِن ہی میں مشغول رہ''۔یہ ایک اور زمانہ حال صیغہ امر ہے۔جس کا مطلب''اپنے آپ کو اِن تعلیمات میں مشغول رکھو''ہے اِن کو اپنی زندگی اور خدمت میں ترجیح بناؤ۔ خُدا کی سچائیوں کو واضح طور پر ہماری زندگیوں میں اِس طرح رائج کرنا چاہیئے تا کہ دُوسرے ہم میں واضح طور پر مسیح کو دیکھ سکیں۔

☆ ۔''تا کہ تیری ترقی سب پر ظاہر ہو''۔یاد رکھیں کہ تیمتھیس کو ایمانداروں اور غیر ایمانداروں کے درمیان زندگی گزارنا تھی تا کہ وہ خُوشخبری یا اُس کی خدمت پر اُنگلی نہ اُٹھا سکیں (بحوالہ 3:2,7,10;5:7,8,14;6:14)۔اِس دینداری میں ترقی کی صحیح مُخالفت جھوٹے اُستادوں میں دیکھی جا سکتی ہے(بحوالہ دُوسرا تیمتھیس 2:16اور 3:9)۔

4:16۔''اپنی اور اپنی تعلیم کی خبرداری کر''۔یہاں تاہم ایک اور زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے۔تیمتھیس کو اپنی رُوحانی بالیدگی اور پرورش کی خبر لینا تھی۔یہ ہمارے زمانے میں پاسٹروں کیلئے اچھا لفظ ہے(بحوالہ آیات 6c;7b;12b)۔

☆ ۔''اِن باتوں پر قائم رہ''۔یہ تاہم ایک اور زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے۔تیمتھیس کو قائم رہنے کی مثال بننا ہے کیونکہ جھوٹے اُستاد اور اُن کے پیروکار واضح طور پر قائم نہ تھے۔نجات نہ صرف ابتدائی توبہ کے اعتراف،ایمان اور دینداری سے مُنسلک ہے بلکہ اِن میں جاری رہنے سے بھی۔قائم رہنا سچی نجات کا ثبوت ہے۔سچی بائبل کی مسیحیت میں کوئی کیسے آغاز کرتا ہے،کیسے زندگی گُزارتا ہے اور کیسے اختتام کرتا ہے یہ سب لازم وملزُوم ہیں۔

## خصُوصی موضوع: قائم رہنے کی ضرورت

بائبل کی مسیحی زندگی سے متعلقہ الٰہی تعلیم کو بیان کرنا مُشکل ہے کیونکہ یہ روایتی مشرقی لسانیاتی جوڑوں میں ہے۔یہ جوڑے متضاد دکھائی دیتے ہیں لیکن دونوں بائبل سے ہوتے ہیں ۔مغربی مسیحی ایک سچائی کو چُننے کی طرف راغب ہوتے ہیں جبکہ دُوسری مخالف سچائی کو نظر انداز یا کمتر جانتے ہیں۔مُجھے اِس کی وضاحت کرنے دیں۔

ا۔ کیا نجات مسیح پر بھروسے کیلئے ایک ابتدائی فیصلہ ہے یا شاگردی کیلئے زندگی بھر کا عہد ہے؟

۲۔ کیا نجات اختیار رکھنے والے خُدا کی طرف سے فضل کے وسیلے سے چُنا جانا ہے یا انسان کا ایمان لانا اور الٰہی دعوت کیلئے توبہ کا ردعمل ہے؟

۳۔ کیا نجات ایک مرتبہ قبُولیت کے بعد کھونا مُشکل ہے یا کوئی مسلسل کوشش کی ضرورت ہوتی ہے؟

قائم رہنے کا اجراء پُوری کلیسیائی تاریخ میں فتنہ ساز رہا ہے۔مسئلہ نئے عہد نامے میں ظاہری تضاد والے حوالوں سے شروع ہوا۔

ا۔ یقین دہانی پر عبارتیں

ا۔ یسوع کے بیانات(یوحنا 6:37;10:28-29)۔

ب۔ پولُوس کے بیانات (رومیوں 8:35-39 افسیوں 1:13;2:5,8-9 فلپّیوں 1:6;2:13 دُوسرا تھسلنیکیوں 3:3 دُوسرا تیمتھیس 1:12;4:18)۔

ج۔ پطرس کے بیانات (پہلا پطرس 1:4-5)

۲۔ قائم رہنے کی ضرورت پر عبارتیں

ا۔ یسوع کے بیانات (متی 10:22;13:1-9,24-30;24:13 مرقس 13:13 یوحنا 8:31;15:4-10 مُکاشفہ 2:7,17,20;3:5,12,21)۔

ب۔ پولُوس کے بیانات (رومیوں 11:22 پہلا کرنتھیوں 15:2 دُوسرا کرنتھیوں 13:5 گلتیوں 1:6;3:4;5:4;6:9 فلپّیوں 2:12;3:18-20 کُلسیوں 1:23)

ج۔ عبرانیوں کے لکھاری کے بیانات (2:1;3:6,14;4:14;6:11)

د۔ یوحنا کے بیانات (پہلا یوحنا 2:6 دُوسرا یوحنا 9)

ر۔ باپ کے بیانات (مُکاشفہ 21:7)

بائبل کی نجات کا اجراء مُحبت، رحم، اور اختیار رکھنے والے تثلیثی خُدا کے فضل سے ہوتا ہے۔ کوئی انسان رُوح کی ابتدا کے بغیر نجات نہیں پا سکتا (بحوالہ یوحنا 6:44,65)۔ مرتبہ خُداوندی پہلے آتی ہے اور ایجنڈا طے کرتی ہے لیکن تقاضا کرتی ہے کہ انسان ایمان اور توبہ دونوں ابتدائی اور مسلسل کا ردِعمل کریں۔ خُدا انسانوں کے ساتھ عہد کے تعلق میں کام کرتا ہے۔ وہاں مراعات اور ذمہ داریاں ہیں۔

نجات کی دعوت تمام انسانوں کو دی جاتی ہے۔ یسوع کی موت برگشتہ تخلیق کے گُناہ کے مسئلے کیلئے تھی۔ خُدا نے ایک راستہ دیا ہے کہ چاہتا ہے کہ وہ تمام جو اُس کی صُورت پر بنائے گئے ہیں وہ اُس کی مُحبت اور یسوع میں فراہمی پر ردِعمل کریں۔

اگر آپ غیر کیلونسٹک نُکتہ نظر سے اِس موضوع پر مذید پڑھنا چاہتے ہیں تو درج ذیل کتابیں دیکھیں:

ا۔ ڈیل مُوڈی کی کتاب ''سچائی کا کلمہ'' جسے ایئرڈمینز نے 1981 میں شائع کیا (صفحات 348-365)

۲۔ ہاورڈ مارشل کی کتاب ''خُدا کی قُدرت سے ہوا'' جسے بیت عنیاہ فیلوشپ نے 1969 میں شائع کیا۔

۳۔ رابرٹ شینک کی کتاب ''بیٹے میں زندگی'' جسے ویسٹ کوٹ نے 1961 میں شائع کیا۔

بائبل اِس معاملے میں دو مختلف مسئلوں کو مخاطب کرتی ہے: (1) یقین دہانی کو بطور بے ثمر زندگی، خُودغرض زندگی گُزارنے کی اجازت کے طور لینا، (2) اُن کی حوصلہ افزائی کرنا جو مُنادی اور شخصی گُناہ سے نبرد آزما ہوتے ہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ غلط گروہ غلط پیغامات لے رہے ہیں اور الہیاتی نظام محدود بائبل کے حوالوں پر تشکیل دے رہے ہیں۔ کُچھ مسیحیوں کو یقین دہانی کیلئے پیغام کی اشد ضرورت ہے جبکہ دُوسروں کو سخت تنبیہ کی ضرورت ہے۔ آپ کونسے گروہ میں ہیں؟

☆۔ ''کیونکہ اَیسا کرنے سے تو اپنی اور اپنے سننے والوں کی بھی نجات کا باعث ہوگا''۔ یہ آیت 10 سے یا جھوٹے اُستادوں سے مُناسبت ہوسکتی ہے (بحوالہ 2:15)۔ پولُوس کو ہمیشہ فکر تھی کہ وہ اپنی ایمانی طور پر حفاظت کرے وہ نہ ہو کہ وہ نا اہل ہوجائے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 9:27)۔

نیا عہدنامہ نجات کو بیان کرنے کیلئے کئی فعل کے زمانے استعمال کرتا ہے: (1) مضارع (یعنی مُکمل عمل)، اعمال 15:11 رومیوں 8:24 دُوسرا تیمتھیس 1:9 طیطُس 3:5 (رومیوں 13:11 مضارع کو مُستقبل کے علم سے ملاتا ہے)؛ (2) کامل (یعنی موجودیت کی حالت) افسیوں 2:5,8؛ (3) زمانہ حال (یعنی جاری عمل) پہلا کرنتھیوں 1:18;15:2 دُوسرا کرنتھیوں 2:15 پہلا پطرس 3:21;4:18 اور (4) مُستقبل (فعل کے زمانے میں یا سیاق و سباق کے عمل دخل سے) رومیوں 5:9,10;10:9;11:26;13:11 پہلا کرنتھیوں

3:15;5:5فلپیوں 1:28 پہلا تھسلنیکیوں 9-5:8 پہلا تمیتھیس 4:16 عبرانیوں 1:14;9:28 پہلا پطرس 1:5۔ اِس لئے نجات ابتدائی ایمان کے فیصلہ میں شروع ہوتی ہے اور طرز زندگی کے ایمان کے عمل میں جاری ہوتی ہے جو ایک دن بصیرت میں انجام آخرت کو پہنچے گی (بحوالہ پہلا یوحنا 3:2)۔

## سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ کیا جھوٹے اُستاد مسیحی تھے؟ کیا وہ کبھی مسیحی تھے؟

2۔ پرہیزگاری اور تقویٰ کلیسیا کیلئے خطرہ کیوں ہیں؟

3۔ آیت 10 کا کیا مطلب ہے؟ کیا آخرکار ہر کوئی نجات پائے گا؟

4۔ تمیتھیس کو اپنے نفس پر کیسے قابو پانا تھا؟

# پہلا تمیتھیس ۵(I Timothy 5)

## جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

| NJB | TEV | NRSV | NKJV | UBS |
|---|---|---|---|---|
| پاسبانی کام 5:1-2 | ایمانداروں کے حوالے سے ذمہ داریاں | چرواہا اور ریوڑ 5:1-2 | کلیسیائی ارکان سے برتاؤ 5:1-2 | دوسروں کیلئے ذمہ داریاں |
| بیوائیں 5:3-8;5:9-16 | 5:1-2; 5:3-8; 5:9-10; 5:11-16 | 5:3-8; 5:9-16 | حقیقی بیواؤں کی عزت کر 5:3-16 | 5:1-2; 5:3-16 |
| بزرگ 5:17-22 | 5:17-22; 5:23; | 5:17-22; 5:23 | بزرگوں کی عزت کر | 5:17-23 |
| 5:23; 5:24-25 | 5:24-25 | 5:24-6:2a | 5:17-25 | 5:24-6:2a |

### پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھیئے صفحہ vii) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

### عبارتی بصیرت:

۱۔ کتاب کے وسیع تاریخی پس منظر کی روشنی میں پاسبانی نصیحت کے یہ الفاظ مُمکنہ طور جھوٹے اُستادوں کے کاموں سے بھی رنگے ہوئے ہیں۔

 ۱۔ بیواؤں کے حوالوں سے مسائل (5:3-16)

 ۲۔ بُزرگوں (ایلڈروں) کے حوالے سے مسائل (5:17-25)

 ۳۔ غُلاموں کے حوالے سے مسائل (6:1-2a)

 ۴۔ جھوٹے اُستادوں کے حوالے سے مسائل (6:2b-10)

  ا۔ تعلیم

  ب۔ دولت

ب۔ اِس حصّے میں تین اصطلاحات دو مختلف معنوں میں استعمال ہوئی ہیں

ا۔ ''بُزرگ''

ا۔ عُمر رسیدہ لوگ (آیت 1)

ب۔ کلیسیائی گھر کا رہنما (آیت 17)

۲۔ ''بیوہ''

ا۔ خاوند کی وفات کے بعد تنہا عورت جس کی کلیسیا مدد کرتی تھی (آیات 3-8)

ب۔ کلیسیائی مددگار عورت کی ایک خاص قسم جسے کلیسیا مُقرر کرتی تھی (آیات 9-16)

۳۔ ''عزت''

ا۔ احترام (آیات 3,17)

ب۔ مشاہرہ (آیات 3,17)

ج۔ یا دونوں

ج۔ کئی انداز میں باب 5، باب 3 سے مناسبت رکھتا ہے۔ 5:17 کے بُزرگ، 3:1 کے ''نگران'' کا حوالہ ہے اور 5:9 میں ''بیوہ کی فرد''، 3:11 میں عورتوں کا حوالہ ہے میں جانتا ہوں کہ یہ وہ بیوائیں جن کی کلیسیا مدد کرتی تھی (آیات 3-8) اور بیوائیں جو کلیسیا کی خدمت کرتی تھیں میں فرق بظاہر تھوڑا سا تناؤ دکھائی دیتا ہے لیکن میں اِس بنا پر یہ تاثر قائم کرتا ہوں:

ا۔ بیواؤں کی اہلیت نہایت سخت رکھی گئی ہے (بحوالہ آیات 5,9-10)۔ کیا اِس کا یہ مفہوم ہے کہ کلیسیا صرف چند خاص بیواؤں کی مدد کرتی تھی؟

۲۔ آیت 9 کی ''فرد'' بیواؤں کی ایک خاص فہرست دکھائی دیتی ہے۔

۳۔ ''درج نہ کر'' (بحوالہ 5:9) یا تابع (لُغوی طور ''پہلا ایمان'') آیت 12 میں دوبارہ شادی نہ کرنے کے عہد سے زیادہ کا مفہوم دیتا ہے۔ دوبارہ شادی کرنا اتنا مسئلہ کیوں ہے؟ کیا یہ اُسے کلیسیا سے ضروری مدد سے خارج کر دے گا، لیکن کیا یہ کلیسیائی مُلازمت کا کوئی معاہدہ نہیں ہوسکتا؟ اِس طرح کلیسیا ضرورت مند لوگوں کی مدد بھی کرتا تھا (یعنی مشاہرہ) تاہم اُن کی خدمات بھی لیتا تھا (یعنی دوسری عورتوں کی خدمت کرنا)۔

۴۔ ''بُزرگوں'' پر بات چیت جو آیت 17 سے شروع ہوتی ہے میں وہ شامل ہوتے تھے جن کی کلیسیا معاونت کرتی تھی۔

## الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

### NASB (تجدید شُدہ) عبارت 5:1-2

ا۔کسی بڑے عمر رسیدہ کو ملامت نہ کر بلکہ باپ جان کر نصیحت کر۔ ۲۔ اور جوانوں کو بھائی جان کر اور بڑی عمر والی عورتوں کا ماں جان کر اور جوان عورتوں کو کمال پاکیزگی سے بہن جان کر۔

5:1۔ ''کسی کو ملامت نہ کر''۔ یہ ایک مضارع عملی موضوعاتی منفی جُزو کے ساتھ ہے جس کا مطلب کوئی عمل شروع نہ کرو ہے۔ یہ ایک مضبوط یونانی فقرہ ہے جس کا لُغوی مطلب ''طمانچہ مارنا'' ہے (بحوالہ 3:13)۔ مسیحیوں کو مختلف طرح سے برتاؤ کرنا چاہئیے، اُنہیں ہمیشہ مصالحت کے نظریہ سے مُحبت میں عمل بر آں ہونا چاہئیے۔ یہ نصیحت ہوسکتا ہے احبار 19:32 میں پُرانے عہد نامے کی عُمر رسیدوں کی عزت افزائی کی نصیحت کی عکاسی ہو۔

☆ ۔ ''بڑے عمر رسیدہ کو''۔ یہ لُغوی طور اصطلاح ''بُزرگ'' (presbuteros) ہے۔ یہاں دو معانی ہیں جس میں یہ اصطلاح اِس سیاق وسباق میں استعمال ہوئی ہے:(1) بڑے عُمر رسیدہ کیلئے (آیت 1) اور (2) مقامی کلیسیائی گھر میں قیادت کے عہدے کیلئے (آیت 17 بحوالہ پہلا پطرس 5:1,5)۔

## خصُوصی موضوع: عُمر

I۔ تعارف

ا۔ تہذیبوں میں تفرقات ہیں کہ کیسے وہ اپنے عُمر رسیدہ لوگوں سے برتاؤ کرتے ہیں:

ا۔ ایشائی تہذیبوں نے اپنے عُمر رسیدہ لوگوں کیلئے بہت احترام اور نگہداشت رکھی ہے

۲۔ امریکی انڈین تہذیبیں اپنے عُمر رسیدہ لوگوں کو مرنے کیلئے چھوڑ دیتے تھے

ب۔ اِس معاملے میں ہماری مدد کیلئے کُچھ بائبل کی رہنمائی موجود ہے

II بائبل کا مواد

ا۔ پُرانا عہد نامہ

ا۔ عُمر رسیدی عہد کے لائق چال چلن کیلئے ایک الٰہی برکت ہے

ا۔ امثال 16:31

ب۔ پیدائش 15:15

ج۔ خروج 20:12 استثنا 6:2;22:6-7;25:15

د۔ ایوب 5:17-26 (خاصکر آیت 26)

ر۔ زبُور 91:14-16

س۔ زبُور 92:1-15 (خاصکر آیات 14-15)

۲۔ تاہم برکت پانے والے عُمر رسیدوں کو بھی گونا گوں مسئلے درپیش ہوتے تھے

ا۔ واعظ 12:1-5 میں عُمر رسیدی کے خدوخال بیان کئے گئے ہیں

ب۔ اضحاق کی نظر کمزور پڑ گئی تھی، پیدائش 27:1

ج۔ یعقوب کی نظر کمزور پڑ گئی تھی، پیدائش 27:1

د۔ عیلی کی بصارت دُھندلا گئی تھی، پہلا سیموئیل 3:2

ر۔ برزلی سُننے اور کھانے پینے میں مزہ نہیں جان سکتا تھا، دُوسرا سیموئیل 19:31-35

س۔ داؤد بادشاہ کا خُون گردش نہ کرتا تھا، پہلا سلاطین 1:1-4

ص۔ اخیاہ کی بصارت کمزور پڑ گئی تھی، پہلا سلاطین 14:1

۳۔ خُدا ہمیں نہیں چھوڑتا حتیٰ کہ عُمر رسیدی میں بھی

ا۔ زبُور 37:23-26

ب۔ زبُور 71:9,18

ج۔ زبُور 73:24

۴۔ عُمر، چونکہ یہ خُدا کی برکت کی علامت ہے کا احترام کیا جانا چاہیے

ا۔ احبار 19:32

ب۔ روُت 4:15

ج۔ امثال 23:22

د۔ عزت کے فقدان پر سزا ہے اور ملے گی

(1) استثنا 28:50

(2) پہلا سیموئیل 2:31-32

(3) یسعیاہ 3:5

(4) نوحہ 4:16;5:12

ر۔ سُلیمان کی حکمت 2:10

س۔ بن سیراخ کی حکمت (واعظ) 8:6

۵۔ مُبارک عُمر حکمت اور فہم کا باعث ہے

ا۔ پہلا سلاطین 12:8

ب۔ ایوب 12:12,20

ج۔ ایوب 15:10

د۔ (واعظ 25:6)

ر۔ کُچھ قابل اعتراض بھی ہیں

(1) ایوب 32:6ff

(2) واعظ 4:13

٦۔ عُمر رسیدی کیا سمجھی جاتی ہے؟

ا۔ احبار 27:1-8، ساٹھ برس

ب۔ زبُور 90:10، عام طور پر ستر برس جبکہ اچھی اسی برس

ج۔ یسعیاہ 65:20، سو برس

د۔ (واعظ 18:9-، سو برس)

ب۔ نیا عہدنامہ

ا۔ پہلا تمیتھیس

ا۔ بیواؤں کا کردار، 5:3ff

ب۔ عُمر رسیدہ لوگوں کیلئے برتاؤ

ج۔ ایماندار اپنے خاندانوں کے ذمہ دار ہیں 3:8

III۔ کُچھ عملی تجاویز

ا۔ اپنے بچوں کو سکھائیں کہ وہ بڑوں کا ادب کریں (ایک دن آپ کو بھی اِس کی ضرورت پڑے گی)

ب۔ یہ اپنے خاندان کا اصُول بنائیں کہ خاندان کے بُزرگوں سے ضرور رابطہ رکھا جائے۔ اگر ممکن ہو تو شخصی طور پر، اگر نہیں تو اُنہیں فون کال کریں یا خط لکھیں، خاص طور پر تعطیلات کے مواقعوں پر۔

ج۔ تفریحی دورے کیلئے کسی بُزرگ پڑوسیوں یا نگہداشت کے گھر کو جائیں اپنی کلیسیا کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ کسی ایسے گھر کی سرپرستی کا ذمہ لیں اور مریضوں کی باقاعدگی سے عیادت کریں۔

د۔ اپنے نوجوان بچوں کو مواقع مہیا کریں کہ وہ اپنے دادا، دادی یا نانا نانی کے ساتھ وقت گزاریں

ر۔ اپنی کلیسیاؤں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ بُزرگوں کیلئے کوئی ادارہ بنائیں، نیز عملے کا ایک کارکن مُقرر کریں جو اُن سے رابطہ رکھے۔

س۔ شخصی طور ابھی سے اپنی ریٹائرمنٹ کا منصوبہ بنائیں اور تیاری کریں

☆۔ ''بلکہ باپ جان کر نصیحت کر''۔ یہ ایک زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے۔ پولُس کی تاکید تیمتھیس کیلئے ہے کہ وہ کلیسیائی گھروں کے ارکان کے ساتھ اپنے قریبی خاندانی عزیزوں کا سا برتاؤ کرے (بحوالہ مرقس 35-3:31)۔ ''ماں اور باپ'' جیسا عزت اور احترام دس احکامات کی عکاسی ہوسکتا ہے (بحوالہ آیت 4)۔

5:2۔ ''جوان عورتوں کو کمال پاکیزگی سے بہن جان کر''۔ ایسا تیمتھیس کی عُمر اور جھوٹے اُستادوں کے جنسی استحصال کے سبب سے تھا (بحوالہ دوُسرا تیمتھیس 3:6)۔ پولُس جوان عورتوں کے حوالے سے خاص طور پر پاکیزگی کا ذکر کرتا ہے۔

## NASB (تجدید شُدہ) عبارت 5:3-8

۳۔ اُن بیواؤں کی جو واقعی بیوہ ہیں عزّت کر۔ ۴۔ اور اگر کسی بیوہ کے بیٹے یا پوتے ہوں تو وہ پہلے اپنے گھرانے کے ساتھ دِینداری کا برتاؤ کرنا اور ماں باپ کا حق ادا کرنا سیکھیں کیونکہ یہ خدا کے نزدِیک پسندیدہ ہے۔ ۵۔ جو واقعی بیوہ ہے اور اُس کا کوئی نہیں وہ خدا پر اُمید رکھتی ہے اور رات دِن مُناجات اور دُعاؤں میں مشغول رہتی ہے۔ ۶۔ مگر جو عیش وعشرت میں پڑ گئی ہے وہ جیتے جی مَر گئی ہے۔ ۷۔ اِن باتوں کا حکم بھی کرتا ہے کہ وہ بے الزام رہیں۔ ۸۔ اگر کوئی اپنوں اور خاص کر اپنے گھرانے کی خبر گیری نہ کرے تو ایمان کا منکر اور بے ایمان سے بدتر ہے۔

5:3۔ ''اُن بیواؤں کی جو واقعی بیوہ ہیں عزت کر''۔ اصطلاح ''عزت'' آیات 3 اور 17 میں ہوسکتا ہے تنخواہ یا وظیفے کا اشارہ ہو جو کلیسیا (1) ضرورت مند بیواؤں کو (بحوالہ آیات 3-8)؛ (2) خاص مددگار عورتوں کو (بحوالہ آیات 16-9)؛ اور (3) بُزرگوں کو (بحوالہ آیات 22-17) دیتی تھی۔ یُوں لگتا ہے کہ کلیسیا پُرانے عہدنامے اور عبادتخانوں (بحوالہ استثنا 22-24:17 خروج 24-22:22 یسعیاہ 1:17 اعمال 6:1ff;9:39,41) کی پیروی کرتے ہوئے، بیواؤں کی دیکھ بھال کرتی تھی۔ یہ پولُس کی فکر تھی کہ جن کی کلیسیا مدد کرتا تھا وہ حقیقتاً ضرورت مند تھے یا کوئی خاندان نہ رکھتے تھے جو اُن کی کفالت کر سکے (بحوالہ آیات 4,16)۔ جھوٹے اُستاد بیواؤں کا استحصال کرتے تھے (بحوالہ آیات 6,15)۔ پولُس کلیسیا کو نصیحت کرتا ہے کہ وہ حقیقی بیواؤں کی مدد کریں۔

5:4۔ ''اگر''۔ یہ پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے (جیسے کہ آیت 8 میں)۔ ایسی بیوائیں بھی تھیں جن کو اُن کے خاندان نظرانداز کرتے تھے (بحوالہ آیات 8,16)۔

☆۔ ’’کیونکہ یہ خدا کے نزدِیک پسندیدہ ہے‘‘۔ یہ مُمکنہ طور پر ماں باپ کی عزت کے حوالے سے دس احکامات کا حوالہ ہے(بحوالہ خروج 20:12)،اِس معاملے میں یہ بیوہ ماں کا حوالہ ہے۔پُرانے عہدنامے میں خُدا کمزور،سماجی طور پر پابند اور بے اختیار لوگوں کا دفاع کرتا ہے۔
ایماندار YHWH یہوواہ کیلئے اپنی مُحبت اور احترام کا اظہار اُس کے کلام کو عزت بخشنے اور اُس کی مرضی یعنی مضبوط خاندانی بندھن اور ذمہ داریوں کو قائم رکھنا ہے۔

5:5۔’’جو واقعی بیوہ ہے اور اُس کا کوئی نہیں‘‘۔ پولُوس اپنے دور میں کلیسیا سے مدد وصُول کرنے والوں کی اہلیت کیلئے خاص رہنمائی دیتا ہے(لیکن آیت 9 میں ’’فرد‘‘ پر نہیں):(1) کامل زمانہ۔جس کا کوئی نہ ہو(2) کامل زمانہ۔جو ہے اور دیندار عورت رہے گی(3) زمانہ حال۔مُسلسل دُعا کے ذریعے زمینی خواہشات سے دُور بھاگتی ہوں۔حناہ(لُوقا 2:37)اور تبیتا(اعمال 9:36)(حالانکہ وہ خاص طور پر بیوہ نہ تھی)،اِس اہلیت پر پُورا اُترتی ہیں۔

5:6۔’’مگر جو عیش عشرت میں پڑ گئی ہے‘‘۔تہذیبی صُورتحال کے سبب یہ درج ذیل کا حوالہ ہوسکتا ہے:(1) بیوائیں جو ذریعہ مُعاش کے طور پر طوائف کے پیشہ کی جانب جاتی ہوں یا (2) جھوٹے اُستادوں کی طرف سے جنسی استحصال(بحوالہ دُوسرا تمیتھیس 3:5-7)۔یہ بظاہر بہت سخت تنبیہ دکھائی دیتی ہے(بحوالہ آیت 15)۔

☆۔’’وہ جیتے جی مر گئی ہے‘‘۔ یہ رُوحانی موت کی حالت کا حوالہ ہے(کامل عملی علامتی)۔یہ آیت افسس میں کلیسیائی گھروں کی بیواؤں کو بیان کرتی ہے۔جھوٹے اُستاد نہ صرف اپنی اموات کے مہ دار تھے بلکہ اب وہ دُوسروں کی ’’اموات‘‘ کے بھی رُوحانی طور پر ذمہ دار تھے۔

5:7۔ NASB ’’اِن باتوں کو بیان کر‘‘
NKJV ’’اِن باتوں کا بھی حکم کر‘‘
NRSV ’’یہ حُکم کر‘‘
TEV ’’اُنہیں یہ ہدایات دے‘‘
NJB ’’اُنہیں اِن باتوں میں ہدایت کر‘‘

یہ اصطلاح ’’سخت عسکری احکامات‘‘ کا حوالہ ہے(بحوالہ 1:3,18;4:11)۔یہ تجاویز نہ تھیں!یہ ذاتی ترجیح کے اجزا نہ تھے۔

☆۔’’تا کہ وہ بے الزام رہیں‘‘۔ یہ سب ایمانداروں کیلئے مُناسب بُلاہٹ تھی اور ہے۔جو کوئی اپنے ذاتی رشتہ داروں کو مہیا کرنے میں ناکام ہے،خاصکر اپنے نزدیکی خاندان کو وہ ایمان سے انکاری ہے اور مُعاشرے کی نظروں میں غیر ایماندار سے بھی بدتر ہے(آیات 7,8)۔یہ مرقس 7:9-13 میں یسوع کی تعلیمات کی عکاسی ہے۔مسیحیوں کو ہمیشہ ایسی زندگی گُزارنی چاہیئے تاکہ دُوسروں کو مسیح میں ایمان کیلئے راغب کر سکیں۔اِس کا مثبت پہلو آیت 4 میں دیکھا جاسکتا ہے جبکہ یہ منفی ہے،دیکھیئے خصُوصی موضوع:کلیسیائی مددگار عورتوں کی اہلیت 3:12 پر۔

5:8۔’’اگر‘‘۔ یہ پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ کُچھ ایمانداروں نے اپنے خاندانوں کو نظرانداز کر دیا ہے(بحوالہ آیت 4,16)۔

☆۔’’تو ایمان منکر اور بے ایمان سے بدتر ہے‘‘۔مُجھے یقین ہے کہ کسی کی مُعاشرے میں گواہی کا حوالہ ہے(بحوالہ آیت 7;3:4-5)نہ کہ اُن کی نجات کا۔حتیٰ کہ غیر ایماندار بھی اپنے خاندانوں کی مدد کرتے تھے۔بحرحال،کُچھ دیگر عبارتیں ہیں جو یہی اصطلاح ’’منکر‘‘ استعمال کرتی ہیں اور خُدا سے مُکمل انکار کا مفہوم دیتی ہیں(بحوالہ دُوسرا تمیتھیس 2:12 طیطس 1:16 دُوسرا پطرس 2:1 یہوداہ 4)۔سیاق وسباق میں یہ کسی حدتک جھوٹے اُستادوں کے اعمال اور تعلیمات سے تعلق رکھتا ہے’’جو ایمان سے مُنکر ہو گئے تھے‘‘(بحوالہ 1:19-20;4:1-2;6:9-10,20-21)یا اُن کے پیروکار(بحوالہ آیات 6,15)۔

## NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔5:9-16

۹۔وہی بیوہ فرد میں لکھی جائے جو ساٹھ برس سے کم کی نہ ہو اور ایک شوہر کی بیوی ہوئی ہو۔۱۰۔اور نیک کاموں میں مشہور ہو بچوں کی تربیت کی ہو پردیسوں کی ساتھ مہمان نوازی کی ہو۔مقدسوں کے پاؤں دھوئے ہو۔مصیبت زدوں کی مدد کی ہو اور ہر نیک کام کرنے کی درپَے ہی ہو۔۱۱۔مگر جوان بیواؤں کے نام درج نہ کر کیونکہ جب وہ مسیح کے خلاف نفس کے تابع ہو جاتی ہے تو بیاہ کرنا چاہتی ہیں۔۱۲۔اور سزا کے لائق ٹھہراتی ہیں اس لِئے کہ اُنہوں نے پہلے ہی ایمان کو چھوڑ دِیا۔۱۳۔اور اِس کے ساتھ ہی وہ گھر گھر پھر کر بیکار رہنا سیکھتی ہیں اور صرف بیکار ہی نہیں رہتیں بلکہ بک بک کرتی رہتی اور اوروں کے کاموں میں دخل بھی دیتی ہیں اور ناشایستہ باتیں کہتی ہیں۔۱۴۔پس مَیں یہ چاہتا ہوں کہ جوان بیوائیں بیاہ کریں۔اُن کے اُولاد ہو گھر کا انتظام کریں اور کسی مخالف کو بدگوئی کا مَوقع نہ دیں۔۱۵۔کیونکہ بعض گمراہ ہو کر شیطان کی پیرو ہو چکی ہیں۔۱۶۔اگر کسی ایماندار عورت کے ہاں بیوائیں ہوں تو وہی اُن کی مدد کرے اور کلیسیا پر بوجھ نہ ڈالا جائے تاکہ وہ اُنکی مدد کر سکے جو واقعی بیوہ ہیں۔

5:9۔''وہی بیوہ فرد میں لکھی جائے جو ساٹھ برس سے کم کی نہ ہو''۔یہ ایک زمانہ حال مجہول صیغہ امر منفی جُزو کے ساتھ ہے جو کسی جاری عمل کو روکنے کا مفہوم ہے۔یہاں بیواؤں کیلئے ایک اور اہلیت ہے جو خدمت کی ٹیم کا حصّہ تھیں۔اصطلاح ''فرد''، ''شرعی رجسٹر'' کیلئے یونانی اصطلاح ہے۔بیواؤں کی فرد ''شماسہ'' یا ''خادمہ'' کے تصور سے مماثلت رکھتی ہوسکتی ہے (بحوالہ 3:11 رومیوں 16:1)۔ابتدائی دؤسری صدی میں لکھے گئے رسالتی قوانین تین قسم کی خاماؤں کا اندراج دیتے ہیں: کنواریاں، شماسہ اور بیوائیں۔

5:10۔''اور نیک کاموں میں مشہور ہو''۔آیت 10 کے باقی حصّہ میں پانچ خاص قسم کے نیک کام درج ہیں (سب پہلے درجے کے مشرُوط فقرے ہیں)۔دیکھئیے خصُوصی موضوع: کلیسیائی مددگار عورتوں کی اہلیت 3:12 پر۔یہ نیک کام مُقامی معاشرے میں عورت کے متوقع کاموں کی عکاسی کرتے ہیں۔

☆۔''اور''۔یہ آیت 10 میں پانچ پہلے درجے کے مشرُوط فقروں کا تسلسل ہے، اُن میں سے ہر ایک کلیسیا کی جانب سے مُقرر کی جانے والی بیوہ کی اہلیت کا اشارہ کرتا ہے۔

☆۔''بچوں کی تربیت کی ہو''۔اِس کا یہ مفہوم بالکل نہیں کہ بےاولاد عورت پر غور نہیں کیا جاسکتا بلکہ یہ کہ اگر اُس کے بچے ہیں تو وہ دیندار ہونے چاہئیں۔یہ مضبوط دیندار ایماندار خاندانی زندگی پر مُسلسل تاکید ہے (بحوالہ باب 3)۔

☆۔''پردیسوں کے ساتھ مہمان نوازی کی ہو''۔یہ ہر کسی کو اپنے گھر میں دعوت دینے کا حوالہ نہیں ہے بلکہ مسیحی رہنماؤں کی مہمان نوازی کا ہے۔

☆۔''مقدسوں کے پاؤں دھوئے ہو''۔یہ گھریلو مُلازم کا مہمانوں کو گھر میں قبُولیت کا ایک عمل تھا۔یسوع نے یہ اپنے شاگردوں کے ساتھ اُنہیں انسانیت سکھانے کیلئے کیا (بحوالہ یوحنا 13)۔یہاں یہ انکسار خدمت کا استعارہ دکھائی دیتا ہے (اور مُمکنہ طور پر تہذیبی متوقع مہمان نوازی کا)۔

### خصُوصی موضوع:مُقدسین

یہ عبرانی لفظ کا داش kadash کے مساوی یونانی ہے۔جس کا بُنیادی مطلب کسی شخص، چیز یا جگہ کو مکمل طور پر یہواہ کے استعمال کیلئے وقف کرنا ہے۔یہ انگریزی نظریئے ''مقدّس'' کو ظاہر کرتا ہے۔یہواہ انسانیت سے اپنی ساخت (ابدی نہ بنائی گئی رُوح) اور اپنے کردار (اخلاقی کاملیت) کی بنا الگ ہے۔وہ ایک ایسا پیمانہ ہے جس سے ہر کسی کا انصاف کیا جاتا ہے اور ماپا جاتا ہے۔وہ پاک وافضل اور ہر طرح سے پاک و برتر ہے۔

خُدا نے انسانوں کو صحبت کیلئے بنایا تھا مگر مورُوثی گُناہ (پیدائش 3) نے گُناہ آلودہ انسان اور خُدائے پاک کے درمیان تعلقاتی اور اخلاقی رُکاوٹ پیدا کردی۔خُداوند اپنی ہوشمند تخلیق کو بحالی کیلئے چُنتا ہے۔اِس لئے وہ اپنے لوگوں کو بُلاتا ہے کہ وہ پاک بنیں۔(بحوالہ احبار 11:44;19:2;20:7,26;21:8)۔یہواہ کے ساتھ ایمان کے تعلق سے اُس کے

لوگ اُس میں اپنی عہد بندی کی حیثیت کی بنا پر پاک بنتے ہیں مگر وہ اِس کیلئے بھی بُلائے جاتے ہیں کہ پاکیزہ زندگی بسر کریں (بحوالہ متی 5:48)۔

یہ پاکیزگی کی زندگی ممکن ہے کیونکہ ایمانداروں کی قُبولیت ہوتے ہے اور معافی ہوتی ہے مسیح کی زندگی اور کام سے اور اُن کے دلوں اور دماغ میں رُوح القُدس کی موجودگی سے۔

اِس سے درج ذیل خلاف قیاس صُورتحال پیدا ہوتی ہے:

اُ۔ مسیح سے منسوب راستبازی کے وسیلے سے پاک بننا

۲۔ پاک زندگی بسر کرنے کیلئے بُلائے جانا رُوح کی موجودگی کے وسیلے سے

ایماندار "مقدّسین" (hagioi) ہیں۔ کیونکہ ہماری زندگیوں میں درج ذیل کی موجودگی سے: (1) خُدائے پاک (باپ) کی مرضی ہونے کی وجہ سے (2) پاک بیٹے یسوع) کے کام کی بدولت (3) رُوح القُدس کی موجودگی

نیا عہد نامہ ہمیشہ مُقدسین کا جمع کے طور حوالہ دیتا ہے (ماسوائے ایک مرتبہ فلپیوں 4:12 میں مگر وہاں بھی عبارت اِس کا مطلب جمع کا ہی دیتی ہے)۔ نجات پانا، ایک خاندان، ایک بدن، ایک عمارت کا حصہ بننا ہے! بائبل پر ایمان ذاتی قبولیت سے شروع ہوتا ہے مگر جاری باہمی شراکت سے ہوتا ہے۔ ہم میں سے ہر ایک کو (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:11) مسیح کے بدن۔ کلیسیا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:7) کی صحت، بڑھنے اور خیر و عافیت کی نعمتیں ملی ہیں۔ ہمیں نجات ملی ہے خدمت کیلئے! پاکیزگی ایک خاندانی خصُوصیت ہے!

☆ "مُصیبت زدوں کی مدد کی ہو"۔ یہاں دوبارہ یہ مُمکنہ طور پر ایمانداروں کیلئے تسلے دینے والی خدمت کا حوالہ ہے لیکن اِس میں ضرورت مند، تکلیف اُٹھانے والے اور گُمراہ پڑوسی شامل ہیں۔ ہر ایک اہلیت اِن بُزرگ بیواؤں کے خادم دل کو ظاہر کرتی ہے۔

5:11۔ "مگر جوان بیواؤں کے نام درج نہ کر کیونکہ جب وہ مسیح کے خلاف نفس کے تابع ہو جاتی ہیں تو بیاہ کرنا چاہتی ہیں"۔ ہمیں بیاہ کی مثبت الٰہیات کو یاد رکھنا چاہئیے جو بائبل میں پیش کی گئی ہے (بحوالہ پیدائش 1 اور 2)۔ یہ فقرہ اُس عہد سے مُناسبت رکھتا دکھائی دیتا ہے جو وہ بیوائیں کرتی تھیں جب وہ کلیسیائی گھر میں مددگار مقرر ہوتی تھیں (بحوالہ آیت 12)۔ یہ بیاہ کے بارے میں کوئی کم قدر بیان نہیں ہے بلکہ مسیح کے نام میں عہد باندھنے اور اُس کو قائم نہ رکھنے کے بارے میں کم قدر تبصرہ ہے (یعنی جیسے کہ طلاق بھی ایسا ہی کرتی ہے)۔

5:12۔ "اور سزا کے لائق ٹھہراتی ہیں"۔ کنگ جیمز ورژن میں "دوزخ کا عذاب" ہے۔ یہ یونانی لفظ krino کیلئے بہت شدت کا ترجمہ ہے۔ خُدا سے اقرار یا عہد وعدوں کا سلسلہ ہے اور تھا (بحوالہ احبار 27 اور گنتی 30) لیکن نجات کا معاملہ نہ تھا۔

☆۔ NASB "اُنہوں نے اپنے پہلے وعدے کو پس پُشت ڈال دیا تھا"

NKJV "اُنہوں نے اپنے پہلے ایمان کو چھوڑ دیا"

NRSV "اور اُنہوں نے اپنے پہلے وعدے کی پامالی کی تھی"

TEV "اُس سے اپنے ابتدائی وعدے کو توڑ دیا تھا"

NJB "اپنے اصل وعدے سے وفادار نہ رہی تھیں"

یونانی اصطلاح pistis جس کا عموماً ترجمہ "ایمان"، "بھروسہ" یا "یقین" کیا جاتا ہے میں پُرانے عہدنامے کے با ایمان ے اقابل بھروسہ ہونے کے اشارے تھے۔ یہ یہاں ایسے استعمال ہوا ہے، یعنی اُن کی مسیح کی خدمت سے متعلقہ ترجیحی وعدے کے معنوں میں (لُغوی طور "پہلا ایمان")۔

5:13۔ ''اور اس کے ساتھ ہی وہ گھر گھر پھر کر'' ۔ مُمکنہ طور پر بیوائیں مختلف کلیسیائی گھروں کے ارکان کو روزمرہ کی دیکھا بھال اور ہفتہ وار خوراک کی تقسیم میں مدد کیا کرتی تھیں (جیسے عبادتخانے کرتے تھے)۔ وہ ہوسکتا ہے گھر گھر جا کر ایمانداروں کا جائزہ لیتی ہوں۔

☆۔ ''بیکار رہنا سیکھتی ہے''۔ پہلی اصطلاح تیسرا یوحنا10 میں کلیسیائی رہنما کے خلاف جھوٹے الزامات کیلیئے استعمال ہوئی ہے۔ مسئلہ واضح طور پر طیطس 1:11 میں بیان کیا گیا ہے ۔مسئلہ بیکار باتیں نہ تھا بلکہ بدعت تھا۔
دوُسری اصطلاح اعمال 19:19 میں طلسم یا جادو کیلیئے استعمال ہوئی ہے۔ بہر حال اِس سیاق وسباق میں یہ اُس عورت کیلیئے ہے جو اپنا کام اوروں کے کام میں دخل دینے سے کرتی ہیں۔

☆۔ ''بلکہ بک بک بھی کرتی رہتی ہے''۔ پاسبانی خطوط کے سیاق وسباق میں جھوٹے اُستاد جوان عورتوں کو فریب دیتے ہیں (بحوالہ دوُسرا تمیتھیس 3:5-7)، یہ بھی مُمکن ہے کہ وہ جھوٹی تعلیم کو ایک کلیسیائی گھر سے دوُسر کلیسیائی گھر یا ایک مسیحی گھر سے دوُسرے مسیحی گھر تک پہنچا رہے ہوں (بحوالہ طیطس 1:11)۔ اِسی لئے پولُوس اُنہیں کلیسیائی مجمع میں بولنے کی اجازت نہیں دیتا (بحوالہ 2:9-15) اور اُنہیں کلیسیائی مددگار ہونے کی بھی اجازت نہیں دیتا۔

5:14۔ ''پس مَیں یہ چاہتا ہوں کہ جوان بیوائیں بیاہ کریں''۔ بیاہ (اِن کیلیئے دوُسرا بیاہ) بُرائی نہیں ہے اور نہ ہی کم رُوحانی عمل ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 7:8,39)۔ گھر بنانا (ازدواجی طور پر) دینداری کی بُلاہٹ ہے (بحوالہ 2:15)۔

☆۔ ''کِسی مخالف کو بدگوئی کا موقع نہ دیں''۔ ''مُخالف'' واحد ہے، یہ درج ذیل کا حوالہ ہوسکتا ہے (1) شیطان (بحوالہ آیت 15) یا (2) جھوٹا اُستاد (بحوالہ دوُسرا تمیتھیس 3:5-7)۔ یہ بیوائیں جو جنسی متحرک ہو چکی تھیں انہوں نے دوں شیطانی حملے اور پُورے معاشرے (ایماندار اور غیر ایماندار) کی جانب سے بدگوئی کیلیئے دروازے کھول دیے ہیں۔
اصطلاح ''موقع''، ''میدان عمل'' کیلیئے ایک عسکری اصطلاح ہے (بحوالہ رومیوں 7:8,11)۔ جسمانی بدن بُرائی نہیں ہے بلکہ یہ بہکاوے کیلیئے میدان جنگ ہے۔ انسانی جنسی عمل مسئلہ نہیں ہے۔ یہ برگشتہ انسانوں کا خُداداد نیک کاموں سے خُداداد حدوں سے بالاتر جانا ہے

5:15۔ ''کیونکہ بعض گمراہ ہو کر شیطان کی پیرو ہو چکی ہیں''۔ مُمکنہ طور پر تمیتھیس نے پولُوس کو خاص واقعات جیسے کہ آیت 6 یا 13 میں ذکر کی گئی بیوہ کے بارے میں بتایا ہو۔ جھوٹے اُستادوں نے اِن جوان بیواؤں کو اپنے نائب مقرر بنا رکھا تھا (جیسے اُن کے کُچھ مرد رہنما تھے بحوالہ 1:20)۔ جھوٹے اُستادوں کے پیچھے بدی کا عمل کارفرما تھا یا ہے۔

5:16۔ ''اگر''۔ یہ پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے۔ پولُوس چاہتا تھا کہ مسیحی خاندان اپنی ذمہ داری نبھائیں (زمانہ حال عملی صیغہ امر)۔ وہ یہ بھی چاہتا تھا کہ اُن کو مہیا کیا جائے جن کا کوئی نہیں ہے (بحوالہ آیات 4,8)۔

## NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔ 5:17-22

۱۷۔ جو بزرگ اچھا انتظام کرتے ہیں خاص کر وہ جو کلام سنانے اور تعلیم دینے میں محنت کرتے ہیں دوچند عزت کے لائق سمجھے جائیں۔ ۱۸۔ کیونکہ کتاب مقدس یہ کہتی ہے کہ دائیں میں چلتے ہوئے بیل کا منہ نہ باندھنا اور مزدور اپنی مزدوری کا حق دار ہے۔ ۱۹۔ جو دعوی کسی بزرگ کے خلاف کیا جائے بغیر دو یا تین گواہوں کے اُس کو نہ سُن ۔ ۲۰۔ گُناہ کرنے والوں کو سب کے سامنے ملامت کرتا کہ اَوروں کو بھی خوف ہو۔ ۲۱۔ خدا اور مسیح یسوع اور برگزیدہ فرشتوں کو گواہ کر کے مَیں تجھے تاکید کرتا ہوں کہ ان باتوں کو بلا تعصب عمل کرنا اور کوئی کام طرفداری سے نہ کرنا۔ ۲۲۔ کسی شخص پر جلد ہاتھ نہ رکھنا اور دوسروں کے گناہوں میں شریک نہ ہونا اپنے آپ کو پاک رکھنا۔

5:17۔''بزرگ''۔اصطلاح ''بزرگ'' (presbuteros) قیادت کیلئے پُرانے عہدنامے کا ایک عہدہ تھا جبکہ اصطلاح ''نگران'' (episkopos) بحوالہ 3:1 ایک یونانی شہری ریاست کی قیادت کا عہدہ تھا۔ یہ دونوں اصطلاحات نئے عہدنامے میں مترادف طور استعمال ہوئی ہیں (بحوالہ اعمال 20:17,28 جہاں بُزرگ خادموں کیلئے استعمال ہوا ہے اور طیطس 1:5,7 بھی جہاں بزرگ اور نگران ایک ہی رہنما کیلئے استعمال ہوئے ہیں)۔ نیا عہدنامہ الٰہی کلیسیائی مملکت بنانے کیلئے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ یہ تمام تین ترویجی صورتوں کا اندراج دیتا ہے: (1) اُسقفی نظام (یعقوب بطور بااختیار رہنما)؛ (2) کلیسیائی نظام حکومت (presbyterian، تجزیہ شدہ بزرگوں کا گروہ)؛ اور (3) جماعتی (جماعت ووٹ ڈالتی ہے)۔

جمع یہاں اور اعمال 20:17 اور طیطس 1:5 میں ممکنہ طور کلیسیائی گھروں کی جانب اشارہ کرتا ہے۔ ابتدائی کلیسیاؤں کی تیسری صدی سے قبل تک علیحدہ عمارتیں نہ تھیں۔ کوئی بھی گھر اتنا بڑا نہ ہوتا تھا کہ سب ایماندار وہاں اکٹھے ہو سکیں، اِس لئے بڑے شہروں کے گرد مختلف مسیحی گھروں نے اپنے دروازے کھول رکھے تھے تاکہ مسیحی لوگ باقاعدہ میٹنگوں کیلئے اکٹھے ہو سکیں۔ اِس طریقے نے اُنہیں یہ تحفظ بھی بخشا تھا کہ تمام ایک وقت میں ہی گرفتار نہ ہوں۔

☆۔''دو چند عزت کے لائق سمجھے جاتے ہیں''۔ یہ ایک زمانہ حال مجہول صیغہ امر ہے۔ یہ مشاہرہ کا حوالہ ہے (بحوالہ گلتیوں 6:6) یا تکریم کا (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 5:12-13)۔ آیت 18 کا درج ذیل سیاق و سباق مشاہرہ تجویز کرتا ہے۔

☆۔''خاص کر وہ جو کلام سنانے اور تعلیم دینے میں محنت کرتے ہیں''۔ نئے عہدنامے میں بُزرگوں کا ذکر ہمیشہ جمع میں کیا گیا ہے جو بڑے افسس جیسے شہر میں بہت سے مُقامی کلیسیائی گھروں کا مفہوم دکھائی دیتا ہے (بحوالہ اعمال 20:17ff)۔ خادم تعلیم دینے کے ساتھ ساتھ کلام سُنانے کے بھی اہل تھے (بحوالہ 3:2 دُوسرا تمیتھیس 2:24 افسیوں 4:11)۔

5:18۔''کیونکہ کتابِ مقدس یہ کہتی ہیں''۔ یہ استثنا 25:4 کا اقتباس ہے۔ یہ پہلا کرنتھیوں 9:6-7,14 میں بھی دیا گیا ہے۔ آیت 18 کی انفرادیت یہ ہے کہ پُرانے عہدنامے کا اقتباس اُسی مُقام پر دیا گیا ہے جیسے نئے عہدنامے کا اقتباس جو ہم لُوقا 10:7 میں پاتے ہیں (''مزدور اپنی مزدوری کا حقدار ہے'')۔ یہ پولُس کے نہ صرف پُرانے عہدنامے کی الٰہیت پر نظریئے کو ظاہر کرتا ہے بلکہ نئے عہدنامے کی مساویت کا بھی (بحوالہ دُوسرا پطرس 3:15-16)۔

پولُس کا بامعاوضہ قیادت کی حمایت کا تصور بہت دلچسپ ہے۔

ا۔ اپنی یہودی روایت کی تقلید کرتے ہوئے وہ عموماً اُن سے ہدیہ نہ لیتا تھا جنہیں وہ تعلیم دیتا تھا (فلپّی اور تھسلنیکہ مستثنیٰ تھے)

۲۔ یہ معاملہ جھوٹے اُستاد پولُس پر تنقید کیلئے استعمال کرتے تھے (جیسے کہ کورنتھ میں بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 11:7-9;12:13)

۳۔ ممکنہ طور پر اس مختصر بیان کا جھوٹے اُستادوں کی تعلیم کے ساتھ کُچھ تعلق ہے لیکن حقیقت میں کیا تھا یہ بیان نہیں کیا گیا۔

5:19۔''جو دعویٰ کسی بزرگ کے برخلاف کیا جائے بغیر دو یا تین گواہوں کے اس کو نہ سُن''۔ یہ زمانہ حال وسطی صیغہ امر منفی جُزو کیساتھ ہے جس کا بظاہر مطلب ''پہلے سے جاری عمل کو روکنا ہے''۔ یہ جھوٹے اُستادوں کے سبب پیدا ہونے والے دعوؤں اور فسادوں کی عکاسی کرتا ہے۔ تصور از خود مُوسیٰ کی تحاریر سے ہے (بحوالہ گنتی 35:30 استثنا 17:6;19:15)۔

5:20۔''گناہ کرنے والوں کو''۔ زمانہ حال عملی صفت فعلی پر غور کریں۔ سیاق و سباق میں یہ اُن رہنماؤں کا حوالہ ہے جو گُناہ کرنا جاری رکھتے ہیں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 3:10-15)۔ یہ ضروری نہیں کہ ایک دفعہ کا عمل ہو۔ پولُس گُناہ کرنے والے ایمانداروں کے ساتھ برتاؤ کا مناسب طریقہ کار درج ذیل میں بتاتا ہے؛ رومیوں 16:17-18 پہلا کرنتھیوں 5 گلتیوں 6:1-5 پہلا تھسلنیکیوں 5:14 دُوسرا تھسلنیکیوں 3:6-15 پہلا تمیتھیس 1:20;5:19-20 اور طیطس 3:10-11۔

☆۔''سب کے سامنے ملامت کرتا کہ اَوروں کو بھی خوف ہو''۔ یہ بظاہر لوگوں کے سامنے نظم و ضبط کے اعمال کی بات ہے (بحوالہ گلتیوں 2:14 یعقوب 5:16) جو بُزرگ دُوسروں

کے خلاف کرتے تھے جنہوں نے

ا۔ اُن کے اختیار کو جھٹلایا ہو ۲۔ جھوٹی تعلیم کو فروغ دیا ہو ۳۔ دیگر نامُناسب عملوں میں ملوث رہے ہوں

''ملامت'' پاسبانی خطوط میں ایک عام اصطلاح ہے (بحوالہ دوُسرا تمیتھیس 4:2 طیطس 1:9,13;2:15)۔''اوروں'' درج ذیل کا حوالہ ہوسکتا ہے

1۔ دیگر کلیسیائی گھروں کا 2۔ دیگر مُقامی بزُرگوں کا 3۔ دیگر ایمانداروں کا

5:21۔''خدا اور یسوع مسیح اور برگذیدوں فرشتوں کو گواہ کرکے مَیں تجھے تاکید کرتا ہوں''۔ یہ مضبوط حلف پاسبانی خطوط میں کئی جگہوں پر پایا جاتا ہے (بحوالہ 5:21;6:13 دوُسرا تمیتھیس 4:1 اور متعلقہ معنوں میں دوُسرا تمیتھیس 2:14 میں)۔ پولُوس اپنی تعلیمات کے بارے میں سنجیدہ تھا۔

☆۔''برگذیدہ فرشتوں''۔ یہ کسی حدتک حیران کُن بات ہے کہ روُح اُلقدس کے بجائے ''برگزیدہ فرشتوں'' کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ درج ذیل معنوں میں استعمال لگتا ہے (1) وہ جو خُدا کے چُنے ہوئے لوگوں کی خدمت کرتے ہیں اور اُن کے ساتھ موجود ہوتے ہیں (بحوالہ زبُور 138:1 پہلا کرنتھیوں 4:9 متی 18:10 لُوقا 9:26 اور عبرانیوں 1;14) یا (2) وہ خاص فرشتے جو خُدا کے تخت کے نزدیک ہیں اور جو مُنفرد طور پر اُس کی موجودگی سے وابستہ ہیں (ربیّوں کے مواد میں، سات فرشتے جو حاضری میں تھے)

☆۔''اِن باتوں پر بلا تصب عمل کرنا اور کوئی کام طرفداری سے نہ کرنا''۔ تمیتھیس کو کہا گیا ہے کہ وہ غیر جانبدار رہے۔ اصطلاح ''عمل کرنا'' کیلئے یونانی لفظ ''تحفظ'' کرنا ہے۔ جیسے خُدا ہمارا تحفظ کرتا ہے (بحوالہ دوُسرا تھسلنیکیوں 3:2 یہوداہ 24) اور ہماری وراثت کا (بحوالہ پہلا پطرس 1:4-5) ہمیں بھی اُس کی سچائی کا تحفظ کرنا ہے۔ ہمیں اپنی جھوٹی تعلیم سے بھی حفاظت کرنی ہے (بحوالہ دوُسرا تمیتھیس 4:15 دوُسرا پطرس 3:17 پہلا یوحنا 5:21)۔

5:22۔''کسی شخص پر جلد ہاتھ نہ رکھنا''۔ اِس آیت میں تین اور زمانہ حال عملی صیغہ امر ہیں۔ اِس کی تشریح دو انداز میں کی گئی ہے: (1) مخصُوص کرنے کا حوالہ (بحوالہ 3:10;4:14) یا (2) توبہ کرنے والے بزُرگ کو قبُول کرنے اور مخصُوص کرنے کا حوالہ جس نے لوگوں کے سامنے اقرار کیا ہو (بحوالہ آیت 20)۔ نمبر 2 جھوٹے اُستادوں کے تاریخی سیاق وسباق اور آیات 24 اور 25 کے سیاق وسباق میں زیادہ موزوں لگتا ہے۔

☆۔''اور دوسروں کے گناہوں میں شریک نہ ہونا''۔ یہ درج ذیل کا حوالہ ہوسکتا ہے (1) جلد بازی میں کسی کو مخصُوص کرنا (بحوالہ 3:6) یا (2) جلد بازی میں کسی بزُرگ کو قیادت کیلئے بحال کرنا۔ یاد رکھیں کہ سیاق وسباق جھوٹے اُستادوں کی کلیسیاؤں کو سرایت کرنے والے کام تھے۔ ہمارے اعمال کی تشریح کُچھ کے نزدیک دوُسروں کی غلطیوں کی منظوری یا تصدیق ہے (بحوالہ دوُسرا یوحنا 11)۔

☆۔''اور اپنے آپ کو پاک رکھنا''۔ یہ لُغوی طور ''اپنے آپ کو پاک رکھو'' ہے (بحوالہ 4:12;5:2)۔ گُناہ ایک رویہ، ایک عمل اور ایک تعلق ہے۔

## NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔5:23

۲۳۔ آیندہ کو صرف پانی ہی نہ پیا کر بلکہ اپنے معدہ اور اکثر کمزور رہنے کی وجہ سے ذرا سی مَے بھی کام میں لایا کر۔

5:23۔''آیندہ کو صرف پانی ہی نہ پیا کر''۔ تمیتھیس مُکمل طور پر مے سے اجتناب کرتا تھا۔ پولُوس کہتا ہے کہ مے تھوڑی مقدار میں طبی نُکتہ نظر سے پینا کلیسیائی رہنما کیلئے مسئلہ نہیں ہے۔ ہم یاد رکھیں کہ ابتدائی بحیرہ روم کی دُنیا مے کثرت سے استعمال کرتی تھی۔۔ اِس کا مطلب (1) اپنے پانی کو صاف کرنے کیلئے اُس میں تھوڑی سی کشید کی ہوئی مے ملا لینا یا

(2) جب بھی تُمہارے معدے میں تکلیف ہو تو تھوڑی مے پی لیا کرو۔ مے مسئلہ نہیں ہے بلکہ برگشتہ انسانوں کا غلط استعمال مسئلہ ہے۔ بائبل شرابیوں کے خلاف ملامت کرتی ہے (بحوالہ امثال 35-23:29 یسعیاہ 8-5:11,22;28:1) لیکن مُکمل اجتناب کی تعلیم نہیں دیتی (بحوالہ 3:3,8)۔ ہمارے دور اور مُعاشرے میں مُکمل اجتناب رُوحانی تصورات سے تعلق رکھتا ہے جو رومیوں 14:1-15:13 پہلا کرنتھیوں 8 اور 10:23-33 میں پائے جاتے ہیں۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع: مے اور شراب نوشی 3:3 پر۔

۔''بلکہ اپنے معدہ اور اکثر کمزور رہنے کی وجہ سے ذرا سی مے بھی کام میں لایا کر''۔ کیا یہ دو مختلف بیانیہ فقرے ہیں یا کیا یہ ایک مسئلے کا حوالہ دیتے ہیں؟ کیا یہ آیت یہ مفہوم دیتی ہے کہ تمیتھیس ایک کمزور شخص تھا؟ تمیتھیس کا کام مُشکل اور مُقابلوں سے بھرپُور تھا۔ اگر وہ جسمانی طور پر کمزور تھا تو یہ اور بھی زیادہ قابل تعظیم اور معزز کردار کو پیش کرتی ہے۔

## NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 5:24-25

۲۴۔ بعض آدمیوں کے گناہ ظاہر ہوتے ہیں اور پہلے ہی عدالت پہنچ میں جاتے ہیں اور بعض کے پیچھے جاتے ہیں۔ ۲۵۔ اِسی طرح بعض اچھے کام بھی ظاہر ہوتے ہیں اور جو اَیسے نہیں ہوتے وہ بھی چھپ نہیں سکتے۔

5:24-25۔ یہ آیات، آیت 22 کی ملامت سے تعلق رکھتے ہوسکتے ہیں۔ اُن کے پھلوں سے تُم اُنہیں یقیناً جان جاؤ گے (بحوالہ متی 7)۔ سیاق وسباق میں پولُس جھوٹے اُستادوں اور حقیقی اُستادوں کو مخاطب کرتا ہے۔ وہ اپنی تعلیمات اور طرز زندگی سے ظاہر ہونگے (گُناہ جو ظاہر ہوتے ہیں) اور دیگر گُناہ (یعنی پوشیدہ گُناہ یا رویئے یا مقاصد) یوم عدالت کو ظاہر ہونگے۔

### سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کرسکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ باب 5 میں ذکر کئے گئے مُقامی کلیسیا کے بامعاوضہ عہدوں کی فہرست دیں؟

2۔ کلیسیا سے مدد پانے والی حقیقی بیوہ کی اہلیت تحریر کریں۔

3۔ آیات 7,8 اور 14 کیسے پہلا تمیتھیس 3 سے تعلق رکھتی ہیں؟

4۔ آیت 20 کیسے، آیات 24 اور 25 سے تعلق رکھتی ہے؟

5۔ کیا بائبل شراب سے مُکمل اجتناب کی تعلیم دیتی ہے؟

# پہلا تمیتھیس ۶ (I Timothy 6)

## جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

| NJB | TEV | NRSV | NKJV | UBS |
|---|---|---|---|---|
| غُلام 6:1-2a | ایمانداروں کے حوالے سے ذمہ داریاں (5:1-6:2a) | (5:1-6-2a) | مالکوں کو عزت کے لائق جانیں 6:1-2 | دؤسروں کیلئے ذمہ داریاں (5:1-6:2a) |
| حقیقی اُستاد اور جھوٹا اُستاد 6:2b-10 | جھوٹی تعلیم اور سچی دولت 6:2b-5 | آخری ہدایات 6:2b-10 | غلط اور لالچ 6:3-10 | جھوٹی تعلیم اور سچی دولت 6:2b-10 |
| تمیتھیس کی بُلاہٹ دہرائی جاتی ہے 6:11-16 | ذاتی ہدایات 6:11-16 | 6:11-16 | اچھا اقرار 6:11-16 | ایمان کی اچھی کُشتی 6:11-16; 6:17-19 |
| دولتمند مسیحی 6:17-19 | 6:17-19 | 6:17-19 | دولتمندوں کو ہدایات 6:17-19 | |
| آخری تنبیہ اور اختتامیہ 6:20-21 | 6:20-21a; 6:21b | 6:20-21a; 6:21b | ایمان کی حفاظت کریں 6:20-21 | 6:20-21a; 6:21b |

### پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھیئے صفحہ vii) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رؤح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رؤح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دؤسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

### عبارتی بصیرت:

۱۔ جھوٹے اُستادوں کا موضوع واپس لوٹ آتا ہے (بحوالہ 6:3-11,17-19 ;4:1-5 ;1:3-11,19-20)۔ یہ پُورا خط بدعتوں کے اُٹھائے گئے اخلاقی معاملات اور تعلیم سے پیدا کردہ مسائل کو مخاطب کرتا ہے۔

ب۔ آیات 2-1 ترتیب سے باہر لگتی ہیں لیکن وہ مُمکنہ طور پر جھوٹے اُستادوں کے پیغامات سے مُناسبت رکھتی ہیں جو مسیحی غُلاموں اور اُن کے حقوق اور آزادیوں کے بارے میں ہیں۔ UBS چہارم اور TEV کتاب کے اِس حصّے کی بناوٹ کو بطور پولُس کا تیمتھیس کی حوصلہ افزائی کے طور پر دیکھتے ہیں کہ کیسے کلیسیا میں مختلف گروہوں سے برتاؤ کرنا ہے۔

ا۔ عُمر رسیدہ مرد و عورتیں (5:1-2)

۲۔ بیواؤں (5:3-11)

۳۔ بُزرگ یعنی ایلڈر (5:17-25)

۴۔ غُلام (6:1-2)

ج۔ حیران کُن طور پر پہلا تیمتھیس شخصی نیک خواہشات سے اختتام پذیر نہیں ہوتا۔ پولُس کسی بھی شہر سے زیادہ عرصہ افسس میں قیام کرتا ہے اور وہاں بہت عُمدہ مبشراتی نتائج پاتا ہے۔ وہ بہت سے وفادار ایمانداروں کو شہر میں جانتا تھا۔ پس تیمتھیس اکیلے کو ہی کیوں نیک خواہشات دیتا؟

یہ خط واضح طور پر اکٹھی ہونے والی کلیسیا یا کلیسیائی گھروں میں پڑھنے کے مقصد کیلئے تھا (آیت 21 میں "تُم" جمع ہے)۔ بحرحال، یہ ایک ذاتی خط بھی تھا جس میں تیمتھیس کو اُس کے رسالتی نائب ہونے کے ناطے وعظ و نصیحتیں کی گئی تھیں

## الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

## NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔ 6:1-2

ا۔ جتنے نوکر جوئے کے نیچے ہیں اپنے مالکوں کو کمال عزت کے لائق جانیں تا کہ خدا کا نام اور تعلیم بدنام نہ ہو۔ ۲۔ اور جن کے مالک ایماندار ہیں وہ اُن کو بھائی ہونے کی وجہ سے حقیر نہ جانیں بلکہ اِس لئِے زیادہ تر اُن کی خدمت کریں کہ فائدہ اُٹھانے والے ایماندار اور عزیز ہیں۔ تُو اِن باتوں کی تعلیم دے اور نصیحت کر۔

6:1۔ "جتنے نوکر جوئے کے نیچے ہیں"۔ مسیحیت نے غُلاموں کے حوالے سے اپنے آپ کو اپنے دور کی تہذیب کی مُناسبت سے ڈھالا۔ رومی دُنیا کا دو تہائی غُلام تھے۔ یہ خُدا کی خُوشخبری میں مُحبت، انصاف اور سچائی تھی کہ آخر کار غُلامی کے دور کا خاتمہ ہو گیا۔ پولُس نے چُنا کہ اُن کے ساتھ اُن کی تہذیبی صُورتحال میں انسانی طریقوں سے برتاؤ کیا جائے بجائے اُس تہذیبی صُورتحال میں پُرتشدد نکال باہر کرنے کے (کافی حد تک جیسے اُس نے عورتوں کے مُعاشرتی کردار کے بارے میں کیا)۔

### خصُوصی موضوع: پولُس کی غُلاموں کو نصیحتیں

ا۔ تو فکر نہ کر لیکن اگر تُو آزاد ہو سکے تو اِسی کو اختیار کر (پہلا کرنتھیوں 7:21-24)

۲۔ مسیح میں کوئی غُلام یا آزاد نہیں (گلتیوں 3:28، کُلسیوں 3:11 بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:13)

۳۔ خدمت کو خُداوند کی جان کر جی سے کرو، جو کوئی جیسا اچھا کام کرے گا، خُداوند سے ویسا ہی پائے گا (افسیوں 6:5-9 کُلسیوں 3:22-25 بحوالہ پہلا پطرس 2:18-20)

۴۔ مسیح میں، غُلام بھائی بن جاتے ہیں (پہلا تیمتھیس 6:2 فلیمون آیات 16-17)

۵۔ خُداخوف نوکر خُداوند کو عزت بخشتے ہیں (پہلا تیمتھیس 6:1 طیطس 2:9)۔

پولُس کی غُلاموں کے مالکوں کو نصیحت:

مسیحی مالک اور نوکروں کا ایک ہی مالک آسمان پر ہے اِس لئے وہ ایک دوُسرے کو ادب سے پیش آئیں (افسیوں 6:9 کُلسیوں 4:1)۔

☆ ۔ ''اپنے مالکوں کو کمال عزت کے لائق جانیں''۔ بظاہر آیت 1 مسیحی غُلاموں کا غیر ایماندار مالکوں کی خدمت کرنے کا حوالہ ہے جبکہ آیت 2 مسیحی غُلاموں کا مسیحی مالکوں کی خدمت کرنے کا حوالہ ہے۔ مسیحی غُلاموں کو ایماندار اور غیر ایماندار مالکوں سے ایسا برتاؤ کرنا چاہیئے تا کہ خُدا اور یسوع مسیح کی خُوشخبری کی عزت ہو(بحوالہ افسیوں 6:6-7)۔ آیت 1 میں وہی نصیحت ہے جو 3:2;7:10;5:7,8,14 اور طیطس 2:5 میں ہے جس کا مطلب ہے کہ ''تنقید سے باز رہیں''۔ اِسی باب کی آیت 14 بھی دیکھیئے۔

6:2۔ ''اور جن کے مالک ایماندار ہیں وہ اُن کو بھائی ہونے کی وجہ سے حقیر نہ جانیں''۔ یہ لُغوی طور ''دھیان کرو'' ہے جو منفی جُزو کیساتھ زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے اور مفہوم پہلے سے جاری عمل کو روکنا ہے۔ یہ فقرہ تعلیمی نظریہ سے مُناسبت رکھتا ہے کہ جو کُچھ بھی ہم بطور ایماندار کریں وہ اعلیٰ ترین ہو اور مسیح کی خاطر ہو(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 10:31 افسیوں 6:6-7 کُلسیوں 3:17 پہلا پطرس 4:11)۔

اصطلاح ''مالک'' غُلاموں کے مالک kurios کیلئے عام اصطلاح نہیں ہے(بحوالہ افسیوں 6:5,18 کُلسیوں 3:22;4:1) بلکہ despotes۔ یہ عموماً خُدا باپ اور بیٹے کیلئے استعمال ہوتی تھی لیکن پاسبانی خطوط میں یہ باقاعدگی سے زمینی غُلاموں کے مالکوں کیلئے استعمال ہوتی ہے(بحوالہ 6:1,2 دُوسرا تمیتھیس 2:21 طیطس 2:9)۔

☆ ۔ ''اِن باتوں کی تعلیم دے اور نصیحت کر''۔ یہ دو زمانہ حال عملی صیغہ امر ہیں جو مُسلسل نوازش کا مفہوم ہے(بحوالہ 4:11)۔ یہ فقرہ سابقہ نصیحت کا اختتامیہ ہوسکتا ہے(بحوالہ NASB, NKJV) یا اُس کا تعارف ہوسکتا ہے جو اِس کے بعد آتا ہے(بحوالہ NRSV,TEV,NJB)۔

## NASB(تجدید شُدہ) عبارت 6:3-10

۳۔ اگر کوئی شخص کسی اور طرح کی تعلیم دیتا ہے اور صحیح باتوں کو یعنی ہمارے خداوند یسوع مسیح کی باتوں اور اُس کی تعلیم کو نہیں مانتا جو دِینداری کے مطابق ہے۔ ۴۔ وہ مغرور ہے اور کچھ نہیں جانتا بلکہ اُسے لفظی تکرار کرنے کا مرض ہے جن سے حسد اور جھگڑے اور بدگوئیاں اور بدگمانیاں۔ ۵۔ اور اُن آدمیوں میں ردوبدل پیدا ہوتا ہے جن کی عقل بگڑ گئی ہے اور وہ حق سے محروم ہیں اور دینداری کو نفع کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ ۶۔ ہاں دینداری قناعت کے ساتھ بڑے نفع کا ذریعہ ہے۔ ۷۔ کیونکہ نہ ہم دُنیا میں کچھ لائے اور نہ کچھ اُس میں سے لے جاسکتے ہیں۔ ۸۔ پس اگر ہمارے پاس کھانے پہننے کو ہے تو اُسی پر قناعت کریں۔ ۹۔ لیکن جو دولتمند ہونا چاہتے ہیں وہ ایسی آزمایش اور پھندے اور بیہودہ اور نقصان پہنچانے والی خواہشوں میں پھنستے ہیں جو آدمیوں کو تباہی اور ہلاکت کے دریا میں غرق کر دیتی ہیں۔ ۱۰۔ کیونکہ زر کی دوستی ہر قسم کی برائی کی جڑ ہے جس کی آرزو میں بعض نے ایمان سے گمراہ ہوکر اپنے دِلوں کو طرح طرح سے چھلنی کرلیا۔

6:3۔ ''اگر''۔ یہ پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے(جو دُرست متصور ہوتا ہے) اور آیت 3 سے آیت 5 تلک ادبی سیاق وسباق کو جاری رکھے ہے۔ وہاں جھوٹے اُستاد تھے جو پولُوس کی تعلیم کو جھٹلاتے تھے(بحوالہ 1:3-7;4:1-3)۔

☆ ۔ ''اور طرح کی تعلیم دیتا ہے''۔ یہ یونانی اصطلاح heteros ہے جس کا مطلب ''مختلف قسم کا کوئی اور'' ہے۔ جھوٹی تعلیم یا اور طرح کی تعلیم یہودی شریعت اور یونانی فلسفے کا ملاپ تھا جو کافی حد تک اُس سے ملتی ہے جو کُلسیوں اور افسیوں میں پائی جاتی ہے۔

☆ ۔ ''اور اُس تعلیم کو نہیں مانتا''۔ دیکھیئے نوٹ 1:10 پر۔

☆ ۔ ''یعنی ہمارے خداوند یسوع مسیح کی''۔ پولُوس دعویٰ کرتا ہے کہ ''صحیح باتوں'' کی ابتدا مسیح کی تعلیم ہے جو پولُوس کو دی گئی۔ یہ جھوٹے اُستاد دونوں مسیح اور اُس کے رسُولوں کی تعلیم سے انکاری تھے۔

☆ ۔ ''جو دینداری کے مطابق ہے''۔ دیکھیئے نوٹ 2:2 پر۔ مسیح کی تعلیم میں ہمیشہ منزل دینداری ہے (بحوالہ 3:16)۔ یہ جھوٹے اُستاد حق کو زندگی اور راستبازی کو پاکیزگی سے اور علامتی (خُوشخبری کی سچائی) کو احکاماتی سے (خُوشخبری کی دینداری) الگ کرنے کی کوشش کرتے تھے۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: پاکیزگی دوُسرا تمیتھیس 2:21 پر۔

6:4۔ NASB, NRSV ''وہ خُود سر ہے''
NKJV,NJB ''وہ مغرور ہے''
TEV ''وہ تکبُر سے بھرا ہے''

یہ ایک کامل مجہول علامتی ہے۔ اصطلاح لُغوی طور ''اندھا دُھند'' یعنی تکبُر کے ذرائع سے ہے (بحوالہ 6:4؛3:6 دوُسرا تمیتھیس 3:4)۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع 1:9 پر نئے عہدنامے میں خُوبیاں اور خامیاں۔

☆ ۔ ''بلکہ اُسے بحث اور لفظی تکرار کا مرض ہے''۔ یہاں تمیتھیس پر مُسلسل تاکید ہے کہ وہ جھوٹے اُستادوں کی اُن فضول گُفتگو میں نہ پڑے (بحوالہ پہلا تمیتھیس 1:3,4;4:7 دوُسرا تمیتھیس 2:14;4:4 طیطس 1:14)۔ مُجھے حیرت ہوتی ہے کہ یہ آج کے دور میں کیسے کارفرما ہوتا ہے؟
اصطلاح ''مرض'' لُغوی طور ''بیمار ہونا'' ہے۔ یہ استعاراتی طور پر کسی چیز کا جُنون ہونا کے طور پر استعمال ہونے لگا تھا۔ یہ جھوٹے اُستاد دینداری کی تلاش میں نہ تھے بلکہ سچائی کے پیچیدہ معاملات یا مخفی معرفت کے معاملات کو چاہتے تھے۔ وہ شفاف تعلیم کے معاملات پر بحث کرنا چاہتے تھے جو محض تکرار اور بحث کا باعث ہوتے تھے۔
جتنا میں عُمر میں بڑھتا گیا میں اُتنا زیادہ جانتا گیا کہ میں نہیں جانتا اور میں اپنی کم علمی پر خُوش ہوں۔ مسیحیت کی مرکزی سچائیاں واضح اور بار بار دہرائی گئی ہیں۔ تاہم کسی حد تک ہم ''سب'' کی تفصیل جاننے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہم اپنے تفصیلی نظام پر اتراتے ہیں بجائے ہمارے مسیح کے ساتھ تعلقات پر۔ دولتمند کی نسبت بڑے عالم کیلئے سوئی کے ناکے میں سے گُزرنا اور بھی زیادہ مُشکل ہے۔
واضح سچائیوں کی مُنادی کریں! مُحبت میں پیچیدہ کلام پر گُفتگو کریں! سب سے مہربانی سے پیش آئیں! بالیدگی ہمیں کم سزا پانے والا اور زیادہ مسیح جیسا کرے گی۔

6:5۔ ''آدمیوں میں ردوبدل''۔ چاہے (1) پُورا سیاق وسباق جھوٹے اُستادوں کا حوالہ دیتا ہے یا (2) پہلی چند آیات اُن کا حوالہ دیتی ہیں اور باقی مُقامی کلیسیائی گھروں میں اُن کی تعلیم سے پیدا ہونے والے حالات کا حوالہ دیتی ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ جوان بیوائیں اور ممکنہ طور پر کُچھ غُلام بھی (بحوالہ 6:1-2) جھوٹے اُستادوں کیلئے نائب مُقرر تھے (بحوالہ گورڈن فی کی کتاب ''نیا انٹرنیشنل بائبل کا تبصرہ'' میں سے پہلا اور دوُسرا تمیتھیس اور طیطس، والیم 13)۔

☆ ۔ ''اور وہ حق سے محرُوم ہیں''۔ یہ دونوں آخری فقرے کامل مجہول صفت فعلی ہیں جو دل اور دماغ کی طے شُدہ صُورتحال کا مفہوم دیتے ہیں اور جو بیرونی ذریعے کی وجہ سے ہو ممکنہ طور پر بدی کے۔ وہ نہ صرف جھوٹوں کے باپ ہیں بلکہ مذہبی اُفکار اور الہیاتی علیحدگی پسندوں کے بھی۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: سچائی (حق) 2:4 پر۔

6:6۔ ''قناعت کے ساتھ''۔ یہ لفظ بُنیادی طور پر غیر تکبُر ذاتی کثرت شامل کیئے ہوئے ہے بلکہ رُوح اُلقدس کثرت کی حوصلہ افزائی کرتا ہے جو ذاتی وسائل یا حالات سے نہیں بلکہ خُدا پر مسیح میں انحصار کرنے سے آتی ہے (بحوالہ فلپیوں 4:11-13)۔

6:7۔ ''کیونکہ نہ ہم دُنیا میں کچھ لائے''۔ یہ کئی پُرانے عہدنامے کے حوالوں کا اشارہ ہوسکتا ہے (بحوالہ ایوب 1:21 زبُور 49:17 واعظ 5:15)۔ یہ آیت 6 میں بیان کیلئے تحریک دیتا ہے۔ آیات 6 اور 8 یونانی سٹیوئیک فلسفے میں پائے جانے والے بیانات سے مماثلت رکھتی ہیں۔ پوُلوس اُن اخلاق دانوں سے واقف تھا۔ اُس کی گُناہوں اور خُوبیوں کی بہت سی فہرستیں بھی اُن یونانی لکھاریوں سے مماثلت رکھتی ہیں۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: پوُلوس کا کائنات کا استعمال 1:6 پر۔

6:8۔ایمانداروں کوخُدا کی روزمرہ کی ضروریات کی دستیابی پرقناعت کرنی چاہیئے (بحوالہ امثال 30:8 متی 6:11)۔ پولُوس کالفظ ’’نفع‘‘ کا آیت 5 میں استعمال اُسے جھوٹے اُستادوں کے لالچ پرتفصیل دینے پرمجبور کرتا ہے(بحوالہ آیات 6-10 اور 17-19)۔

## خصُوصی موضوع:دولت

I۔ پُرانے عہدنامے کا مجموعی طور پرظاہری تناسب

A۔ خُداوندتمام چیزوں کا مالک ہے۔

ا۔ پیدائش 1 - 2

۲۔ پہلا تواریخ 29:11

۳۔ زُبور 24:1;50:12;89:11

۴۔ یسعیاہ 66:2

B۔ انسان،خُدا کے مقاصد کیلئے دولت کے منتظم ہیں۔

ا۔ استثنا 8:11-20

۲۔ احبار 19:9-18

۳۔ ایوب 31:16-33

۴۔ یسعیاہ 58:6-10

C۔ دولت پرستش کا حصّہ ہے۔

ا۔ دودہ یکیاں

ا۔گنتی 18:21-29 استثنا 12:6-7;14:22-27

ب۔استثنا 14:28-29;26:12-15

۲۔ امثال 3:9

D۔ دولت خُدا کے عہد کی پاسداری کے تحفے کے طور پردیکھی جاتی ہے۔

ا۔ استثنا 27-28

۲۔ امثال 3:10;8:20-21;10:22;15:6

E۔ دؤسروں کی لاگت پردولت کے خلاف تنبیہہ

ا۔ امثال 21:6

۲۔ یرمیاہ 5:26-29

۳۔ ہوسیع 12:6-8

۴۔ میکاہ 6:9-12

F۔ دولت گُناہ کا عمل نہیں ہے بشرطیکہ یہ ترجیح نہ ہو۔

ا۔ زبُور 52:7;62:10;73:3-9

۲۔ امثال 11:28;23:4-5;27:24;28:20-22

۳۔ ایوب 31:24-28

II۔ امثال کی کتاب کا مُنفرد ظاہری تناسب

A۔ دولت کا ذاتی کوششوں کے تناظر میں دیکھا جانا

ا۔ سُستی اور کاہلی کی مذمت کی جاتی ہے۔ امثال ;6:6-11; 10:4-5,26; 12:24,27; 13:4
15:19; 18:9; 19:15,24; 20:4,13; 21:25; 22:13; 24:30-34; 26:13-16

۲۔ سخت محنت کی حمایت کی گئی ہے۔ امثال 12:11,14; 13:11

B۔ غُربت بمقابلہ امیری استعمال ہُوا ہے راستبازی بمقابلہ بدکاری کو ظاہر کرنے کیلئے۔ امثال ;10:1ff
11:27-28; 13:7; 15:16-17; 28:6,19-20

C۔ حکمت (خُدا اور اُس کے کلام کو جاننا اور اِس علم میں رہنا) امیری سے بہتر ہے۔ امثال ;3:13-15
8:9-11,18-21; 13:18

D۔ تنبیہہ اور ملامت

ا۔ تنبیہہ

ا۔ پڑوسی کے قرض کا ضامن (ضمانت) بننے سے خبردار رہ۔ امثال ;6:1-5; 11:15; 17:18
20:16; 22:26-27; 27:13

ب۔ بُرائی کے ذرائع سے امیر ہونے سے خبردار رہ۔ امثال ;1:19; 10:2,15; 11:1; 13:11
16:11; 20:10,23; 21:6; 22:16,22; 28:8

ج۔ اُدھار لینے سے خبردار رہ۔ امثال 22:7

د۔ دولت کی فضُول خرچی سے خبردار رہ۔ امثال 11:4

ر۔ دولت قیامت کے دن مددگار نہ ہوگی۔ امثال 11:4

س۔ دولت کے بہت سے ''دوست'' ہوتے ہیں۔ امثال 14:20; 19:4

۲۔ ملامت

ا۔ سخاوت کی حمایت کی گئی ہے۔ امثال 11:24-26;14:31;17:5;19:17;22:9,22-23
23:10-11;28:27

ب۔ راستبازی دولت سے بہتر ہے۔ امثال 16:8;28:6,8,20-22

ج۔ ضرورت کیلئے دُعا نہ کہ فراوانی کیلئے۔ امثال 30:7-9

د۔ غریبوں کو دینا خُدا کا دینا ہے۔ امثال 14:31

III۔ نئے عہدنامے کے ظاہری تناسب

A۔ یسوع

۱۔ دولت ہمیں اپنے آپ اوراپنے وسائل پر خُدا اوراُس کے وسائل کے بجائے یقین کرنے کا مُنفر د بہکاوا پیدا کرتی ہے۔

ا۔ متی 6:24; 13:22; 19:23

ب۔ مرقس 10:23-31

ج۔ لوقا 12:15-21,33-34

د۔ مُکاشفہ 3:17-19

۲۔ خُدا ہماری جسمانی ضروریات کیلئے فراہم کرے گا۔

ا۔ متی 16:19-34

ب۔ لوقا 12:29-32

۳۔ بونا، کاٹنے سے روایت رکھتا ہے(روحانی بالخصُوص جسمانی)

ا۔ مرقس 4:24

ب۔ لوقا 6:36-38

ج۔ متی 6:14;18:35

۴۔ توبہ دولت پر اثر انداز ہوتی ہے۔

ا۔ لوقا 19:2-10

ب۔ احبار 5:16

۵۔ معاشی استحصال کی مذمت کی جاتی ہے۔

ا۔ متی 23:25

ب۔ مرقس 12:38-40

۶۔ آخری وقت کی قیامت ہمارے دولت کے استعمال سے روایت رکھتی ہے۔متی 25:31-46

B۔ پولُوس

۱۔ عملی خیال امثال کی طرح (کام)

ا۔ افسیوں 4:28

ب۔ پہلا تھسلنیکیوں 4:11-12

ج۔ دوُسرا تھسلنیکیوں 3:8,11-12

د۔ پہلا تیمتھیس 5:8

۲۔ روحانی خیال مسیح کی طرح (چیزوں کی فضول خرچی ہورہی ہے،قناعت کریں)

ا۔ پہلا تیمتھیس 6:6-10 (قناعت پسندی)

ب۔ فلپیوں 4:11-12 (قناعت پسندی)

ج۔ عبرانیوں 13:5 (قناعت پسندی)

د۔ پہلا تیمتھیس 6;17-19 (خُدا پر بھروسہ اور سخاوت، نہ کہ روپے پیسے پر)

ر۔ پہلا کرنتھیوں 7;30-31 (تحلیل اشیا)

IV۔ محاصل؛

A۔ دولت سے متعلقہ بائبل کی کوئی منظم الٰہیات نہیں ہے۔

B۔ یہاں کوئی بھی کامل عبارت اِس موضوع پر نہیں ہے۔ اِس لئے بصیرت مختلف عبارتوں سے اکٹھی کرنی چاہیئے۔ دھیان رکھیں کہ اِن علیحدہ اقتباسات میں اپنے نظریات کومت پڑھیں۔

C۔ امثال، جو کہ دانشور لوگوں (مفکرین) کی جانب سے لکھی گئی ہیں میں بائبل کی قسموں کی دوسری صُورتوں کی نسبت مختلف ظاہری تناسب ہے۔ امثال قابل عمل ہیں اور انفرادی مرکزیت رکھتی ہیں۔ یہ تناسب رکھتی ہیں اور نیز دوسرے کلامون سے بھی موازنہ کرنا چاہیئے (بحوالہ یرمیاہ 18;18)۔

D۔ ہمارے وقت میں یہ ضرورت ہے کہ اِس کے دولت سے متعلقہ نظریات اور مشقوں کا بائبل کی روشنی میں تجزیہ کرنا چاہیئے۔ ہماری ترجیحات گڈ مڈ ہو جائیں گی اگر اشتراکیت یا اشتمالیت ہی ہماری رہنما ہوگی۔ کیوں اور کیسے کسی نے کامیابی حاصل کی ہے زیادہ اہم سوال ہے بجائے اِس کے کہ کسی نے کتنا حاصل کیا ہے۔

E۔ دولت کی مجموعی فراوانی کا تناسب سچی عبادت اور ذمہ دار منتظم ہونے کے ناطے کرنا چاہیئے۔

6:9۔ ''لیکن جو دولتمند ہونا چاہتے ہیں وہ اَیسی آزمائش اور پھندے میں پھنستے ہیں''۔ ایماندار زمینی چیزوں، اختیار اور شہرت کے لالچ میں اپنے آپ کو بہت سی مُشکلات میں پھنسا بیٹھتے ہیں (بحوالہ امثال 28:20؛23:4 متی 6:19-34)۔ ''آزمائش'' یونانی اصطلاح peirasmos ہے۔

## خصُوصی موضوع: ''آزمائش'' اور اُن کے اشاروں کیلئے یونانی اصطلاحات

یہاں دو یونانی اصطلاحات ہیں جن میں کسی کو کسی مقصد کیلئے آزمانے کا تصور ہے۔

ا۔ Dokimazo,dokimion,dokimasia

یہ کسی چیز کا (استعاراتی طور پر) اصلی پن پرکھنے کیلئے آگ کے ذریعے دھات کو صاف کرنے کی ماہرانہ اصطلاح ہے۔ آگ جلانے سے (صاف کرتے ہوئے) زنگ اُتارتی ہے اور کسی حقیقی دھات کو سامنے لاتی ہے۔ یہ مادی عمل خُدا کیلئے اور یا انسانوں کا دوسروں کو آزمانے کیلئے ایک طاقتور ضرب اُلمثال بن گیا ہے۔ یہ اصطلاح صرف مثبت معنوں میں کسی کو قبُولیت کے نظریئے سے آزمانے کے معنوں میں استعمال ہوتی ہے۔ یہ نئے عہدنامے میں آزمائش کیلئے استعمال ہوا ہے

ا۔ جُوا، لُوقا 14:19

ب۔ ہم سب، پہلا کرنتھیوں 11:28

ج۔ ہمارا ایمان، یعقوب 1:3

د۔ حتیٰ کہ خُدا، عبرانیوں 3:9

اِن آزمائشوں کا نتیجہ مثبت تصور کیا جاتا ہوگا(بحوالہ رومیوں 1:28;14:22;16:10 دوسرا کرنتھیوں 10:18;13:3 فلپیوں 2:27 پہلا پطرس 1:7)۔
اِس لئے اصطلاح اِس تصور کا معنی دیتا ہے کہ کسی کو درج ذیل سے مشاہدہ اور ثابت کیا جا سکتا ہے

ا۔ کارآمد

ب۔ اچھا

ج۔ اصلی

د۔ بیش قیمت

ر۔ عزت بخشنا

۲۔ Peirazo, peirasmos

اِس اصطلاح میں کسی میں قصور تلاش کرنے یا رد کرنے کے مقصد کے ساتھ مشاہدے کے اشارے ہیں۔ یہ اکثر یسوع کی بیابان میں آزمانے کے تعلق سے استعمال ہوتا ہے۔

ا۔ یہ یسوع کو پھانسنے کی کوشش کا معنی دیتا ہے(بحوالہ متی 4:1;16:1;19:3;22:18,35 مرقس 1:13 لُوقا 4:2;10:25 عبرانیوں 2:18)

ب۔ یہ اصطلاح (peirazo) متی 4:3 پہلا تھسلنیکیوں 3:5 میں شیطان کے لقب کیلئے استعمال ہوئی ہے۔

ج۔ یہ(اپنی مرکب صُورت میں، ekpeirazo) یسوع کی جانب سے خُدا کو نہ آزمانے کیلئے استعمال ہوئی ہے(بحوالہ متی 4:7 لُوقا 4:12 نیز دیکھئے پہلا کرنتھیوں 10:9)۔

د۔ یہ ایمانداروں کی آزمائشیں اور آزمانے کے حوالے سے استعمال ہوا ہے(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 7:5;10:9,13 گلتیوں 6:1 پہلا تھسلنیکیوں 3:5 عبرانیوں 2:18 یعقوب 1:2,13,14 پہلا پطرس 4:12 دوسرا پطرس 2:9)۔

☆۔ ''تباہی اور ہلاکت''۔ یہ نظریہ نئے عہدنامے میں کئی مرتبہ استعمال ہوا ہے(بحوالہ متی 7:13 رومیوں 9:22 فلپیوں 1;28;3:19 دوسرا تمیتھیس 2:3 دوسرا پطرس 2:1;3:7 مُکاشفہ 17:8-11)۔ یہ استعاراتی طور پر جسمانی زندگی کو پُرتشدد انداز میں ختم کرنے کیلئے ہے۔ یہ اصطلاح ہلاکت کے الٰہیاتی نظریئے سے مُناسبت نہیں رکھتی جو دعویٰ کرتا ہے کہ رُوحانی طور پر کھونے سے علیحدگی نہیں ہوتی بلکہ وجود کھوتا ہے۔ وہ اس کی لُغوی طور تشریح کرتے ہیں۔ یہ اُن کے بقول خُدا کا اور انسانی ہونا ہے، بجائے ہمیشہ کی دوزخ کی آگ سے۔ بحرحال، یہی اصطلاح جو متی 25:46 میں ابدی عالم اقدس کو بیان کرتی ہے اِسے ابدی دوزخ کے طور بیان کرتی ہے۔

6:10۔ ''کیونکہ زر کی دوستی ہر قسم کی بُرائی کی جڑ ہے''۔ یہ بہت ہی معرُوف مثل ہو سکتی ہے۔ زر مسئلہ نہیں ہے یہ زر سے دوستی ہے جو مسئلہ ہے۔ یونانی میں ''جڑ'' کے ساتھ کوئی واضح جُزو نہیں ہے جس کا مطلب ہے یہ بہت سے مسئلوں میں سے ایک ہے(بحوالہ دوسرا تمیتھیس 2:25-26;3:2-5.7-9)۔ زر ایک آلہ ہے نہ کہ منزل۔

☆۔ ''جس کی آرزو میں بعض نے ایمان سے گمراہ ہو کر''۔ کیا ''ایمان'' یہاں نجات یا دینداری کے طرز زندگی کی بات کرتا ہے؟ اِس سیاق وسباق میں جھوٹے اُستادوں نے ایمان کو چھوڑ دیا ہے اور دوسروں کو مُتاثر کرنے کی کوشش کر رہے ہیں(بحوالہ مرقس 13:22)۔ لالچ اور مُعاشی استحصال(جنسی استحصال کیساتھ، اور اس کے ساتھ ساتھ خاص معرفت یا بصیرت کا دعویٰ کرنا) جھوٹے اُستادوں کی رواں خصُوصیت ہے۔ اگر زر سب کچھ بن جاتی ہے تو یہ خُدا بن جاتی ہے۔ متی 6:24 میں ''دولت'' "Mammon"، NASB میں بڑے حروف میں لکھا گیا ہے کیونکہ یہ شام کے زر کے دیوتا کے لقب کی عکاسی کرتا دکھائی دیتا ہے۔ زر سے دوستی بُت پرستی بن سکتی ہے۔ یہ اس زندگی اور آنے والی زندگی میں ہلاکت خیز نتائج لا سکتی ہے(بحوالہ 4:1;5:8 دوسرا تمیتھیس 2:25-26 طیطس 1:16)۔

## NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔6:11-16

۱۱۔مگر اَے مردِ خدا تو اِن باتوں سے بھاگ اور راستبازی۔ دینداری۔ ایمان محبت ۔صبر اور حلم کا طالب ہو۔۱۲۔ایمان کی اچھی کشتی لڑ اُس ہمیشہ کی زندگی پر قبضہ کر لے جس کے لِئے تو بلایا گیا تھا اور بہت سے گواہوں کے سامنے اچھا اِقرار کیا تھا۔۱۳۔مَیں اُس خدا کو جو سب چیزوں کو زندہ کرتا ہے اور مسیح یسوع کو جس نے پنطیس پیلاطُس کے سامنے اچھا اقرار کیا تھا گواہ کر کے تجھے تاکید کرتا ہوں ۔۱۴۔ کہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے اُس ظہور تک حکم کو بے داغ اور بے اِلزام رکھ۔۱۵۔ جسے وہ مناسب وقت پر نمایاں کرے گا جو مبارک اور واحد حاکم ۔ بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خدا ہے۔۱۶۔ بقا صرف اُسی کو ہے اور وہ اُسی نُور میں رہتا ہے جس تک کِسی کی رسائی نہیں ہو سکتی نہ اُسے کسی انسان نے دیکھا اور نہ دیکھ سکتا ہے اُس کی عزت اور سلطنت ابد تک رہے۔آمین۔

6:11۔''اِن باتوں سے بھاگ کر''۔تمیتھیس کو آیات 3-10 میں گُفتگو کی گئی باتوں سے بھاگنے کا حُکم (زمانہ حال عملی صیغہ امر بحوالہ دوُسرا تمیتھیس 2:22) دیا جاتا ہے۔یہ اُن باتوں کے موازنے میں ہیں جن کی اُس نے مُنادی کرنی ہے اور تعلیم دینی ہے (بحوالہ آیت 2b) جو 5:1-6:2a میں درج ہیں۔مسیحیت میں ابتدائی اور مُسلسل انتخابات شامل ہوتے ہیں

☆۔ NASB, NRSV, TEV ''تُو اَے مردِ خُدا''

NKJV ''اَے مردِ خدا''

NJB ''جو خُدا سے منسوب ہے''

یہ پُرانے عہدنامے سے عزت افزائی کا ایک لقب تھا جو مُوسیٰ، ایلیاہ، الیشاہ، سیموئیل اور داوٗد کیلئے استعمال ہوا تھا۔دوُسرا تمیتھیس 3:16,17 میں یہ اُن سب ایمانداروں کیلئے استعمال ہوا ہے جو خُدا کے کلام سے لیس ہیں۔جھوٹے اُستاد خُدا کے مرد نہیں ہیں اور نہ ہی اُن میں خُدا کا کلام ہے۔

☆۔''طالب ہو''۔یہ ایک اور زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے جو ایک جاری حُکم ہے۔ پہلا صیغہ امر (''بھاگ'') منفی ہے، دوُسرا صیغہ امر (''طالب ہو'') مثبت ہے۔دونوں صحیح تعلیم اور شخصی راستبازی کیلئے لازم وملزُوم ہیں۔

☆۔''راستبازی''۔یہ پاک طرزِ زندگی کا حوالہ ہو سکتا ہے (بحوالہ یعقوب 3:13-18) نہ کہ منسُوب راستبازی جیسے کہ رومیوں (بحوالہ باب 4) میں ہے۔دیکھئیے خصُوصی موضوع طیطس 2:13 پر۔رومیوں 8-1 (ایک تعلیم کا خُلاصہ) ہمارے مسیح میں مُقام کی بات کرتا ہے (یعنی راستبازی)۔پاسبانی خطوط (جھوٹے اُستادوں کے خلاف خطوط) ہمارا اُس پر قبضہ قائم رکھنے کی بات کرتے ہیں (یعنی پاکیزگی)۔دیکھئیے خصُوصی موضوع: راستبازی طیطس 2:12 پر۔
یہ مسیح کی طرح کی خصُوصیات کی فہرست بالکل جھوٹے اُستادوں کے طرزِ زندگی کے مخالف ہے۔تُم اپنے پھلوں سے اُن کو جان پاوٗ گے (بحوالہ متی 7)۔

☆۔''دینداری''۔یہ ایک جاری موضوع ہے (بحوالہ 3:10;4:7-8;6:3,5-6 دوُسرا تمیتھیس 3:5)۔ہمیشہ کی زندگی میں قابل مُشاہدہ خصُوصیات ہیں۔خُدا کو جاننا خُدا کی طرح ہونا (طلب ہونا) ہے (بحوالہ متی 5:48)۔

☆۔''حلم''۔نہ صرف تمیتھیس کو صبر اور برداشت کرنا تھا بلکہ اُسے ایسا وفاداری، مُحبت اور حلم رُوح سے کرنا تھا (بحوالہ 3:3 دوُسرا تمیتھیس 2:25 طیطس 3:3 گلتیوں 6:1 یعقوب 1:21;3:13,17 پہلا پطرس 2:18;3:4)۔

6:12۔''ایمان کی اچھی کشتی لڑ''۔یہ ایک زمانہ حال وسطی (منحصر) صیغہ امر ہے۔ہم جنس فعل اور اسم یہاں کسرتی (بحوالہ 1:18 عبرانیوں 12:1-3) یا عسکری بحوالہ افسیوں

6:10-18)استعارہ (پولُوس بھی ''اچھی کُشتی لڑا''، بحوالہ دؤسرا تمیتھیس 4:7) کو وسعت دیتے ہیں۔ ہم اِسی کسرتی استعارے سے انگریزی لفظ "agony" جان کنی لیتے ہیں۔

☆ ''اُس ہمیشہ کی زندگی پر قبضہ کر لے''۔ یہ ایک مضارع وسطی صیغہ امر ہے (بحوالہ آیت 19)۔ یہ جیتنے والے ایتھلیٹ کا ٹرافی یا تاج وصُول کرنے کیلئے استعارہ ہے۔ یہ انسانوں کے ابتدائی ردِعمل کی ضرورت کو ظاہر کرتا ہے (بحوالہ آیت 12b) اور ایمان میں ردِعمل جاری رکھیں جیسے کہ اگلا فقرہ خُدا کے اختیار رکھنے کو ظاہر کرتا ہے (بحوالہ آیت 12c)۔ یہ نجات کے سچے اور واجب عہد کے پہلو ہیں؛ یہ خلاف قیاس ہیں مگر حقیقی ہیں۔ ہمیشہ کی زندگی خُوشخبری کی اُمید کے انجام آخرت کے حوالے کا انداز ہے (یعنی جلال پانا، بحوالہ رومیوں 8:30)۔

☆ ''جس کے لِئے تو بلایا گیا''۔ یہ خُدا کے چُننے اور اختیار رکھنے پر تاکید ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:9) اور جو ہمارے روزمرہ کے ایمان کے تعاون کے اشتراک سے ہو۔ قدر قدر اور قائم رہنا کو سکے کے دوسروں کی طرح اکٹھے قبضہ میں کر لینا چاہیئے۔

## خصُوصی موضوع: چُنا جانا/ تقدیر اور الہیاتی توازن کی ضرورت

چُنا جانا ایک منفرد مذہبی اصُول ہے۔ بحر حال یہ کوے ءاقربا پروری کیلئے بُلاہٹ نہیں ہے۔ مگر ایک راستے کی بُلاہٹ ہے، ایک آلہ یا دؤسروں کیلئے کفارے کا ایک ذریعہ ہے۔ پُرانے عہدنامے میں یہ اصطلاح بُنیادی طور پر خدمت کیلئے استعمال ہوتی تھی۔ نئے عہدنامے مین یہ بُنیادی طور پر نجات کیلئے استعمال ہوتی تھی جو خدمت کا اجرا ہے۔ بائبل کبھی بھی بظاہر دکھائی دینے والے مسئلے خُدا کی خُودمُختاری اور انسان کی آزادمرضی میں مصالحت کرتی نظر نہیں آتی بلکہ دونوں کی تائید کرتی ہے۔ بائبل کے اِس تناؤ کی ایک اچھی مثال خُدا کی خُودمُختاری کے چناؤ پر رومیوں 9 اور انسانیت کے ضروری ردِعمل پر رومیوں 10 ہوسکتی ہے۔(بحوالہ 10:11,13)۔

اِس الہیاتی تناؤ سے متعلقہ کُنجی افسیوں 1:4 میں پائی جاسکتی ہے۔ یسوع خُدا کا چُنا ہُوا شخص اور تمام اُس میں بالقوی چُنے گئے ہیں (کارل بارتھ)۔ یسوع پست حال انسانیت کی ضرورت کیلئے خُدا کی ''ہاں'' ہے۔(کارل بارتھ)۔ افسیوں 1:4 اِس مسئلے میں مدد کرنے کیلئے مزید واضح کرتے ہوئے زور دیتا ہے کہ تقدیر کی منزل عالم اقدس نہیں ہے۔ مگر پاکی (مسیح کی طرح) ہونا ہے۔ ہم اکثر انجیل کے فوائد کی طرف کشش محسوس کرتے ہیں اور ذمہ داریوں کو نظرانداز کرتے ہیں۔ خُدا کی بُلاہٹ (چُنا جانا) وقتی طور ہی نہیں بلکہ ہیشگی کے طور ہے۔

مذہبی اصُول دؤسری سچائیوں کے تعلق کے طور پر بھی آتے ہیں۔ کسی واحد غیر متعلقہ سچائی کے طور پر نہیں۔ ایک اچھی مناسبت ستاروں کے جھُرمٹ کی ایک واحد ستارے سے ہوسکتی ہے۔ خُدا یہ سچائی نہ صرف مشرقی بلکہ مغربی نسلوں میں بھی پیش کرتا ہے۔ ہمیں خلاف قیاس مقامی زبان سے متعلقہ مذہبی اصُولوں کی سچائیوں سے پیدا کردہ تناؤ کو ختم نہیں کرنا چاہئے۔ یہ کہ خُدا بطور افضل واعلیٰ بمقابلہ خُدا بطور بےعیب۔ مثال کے طور پر تحفظ بمقابلہ ثابت قدمی؛ یسوع باپ میں مساوی بمقابلہ یسوع باپ کے تابع؛ مسیحی آزادی بمقابلہ عہد کے ساتھی کیلئے مسیحی ذمہ داری وغیرہ۔

''عہد'' کا الہیاتی نظریہ خُدا کی خُودمُختاری سے اتفاق کرتا ہے (جو ہمیشہ شروعات کرتا ہے اور نظام العمل طے کرتا ہے) یعنی لازمی شروعات جاری رہنے والی بازگشت، اور انسانوں کی طرف سے مذہبی ردِعمل (بحوالہ مرقس 1:15 اعمال 3:16,19;20:21)۔ قول محال کے ایک طرف عبارتی ثبوت اور دؤسرے سے توبہ سے اجتناب دھیان کریں۔ صرف اپنی پسند کے مذہبی اُصول اور الہیاتی نظام پر زور دینے سے بھی اجتناب کریں۔

☆ ''اور اچھا اقرار کیا تھا''۔ یہ یونانی لفظ homologeo ہے جو لوگوں کے سامنے اقرار یا اعتراف کی بات کرتا ہے (بحوالہ پہلا یوحنا 1:9)۔ یہ بظاہر تمیتھیس کے بپتسمہ کا بطور گواہوں کے سامنے ایمان کے اقرار کا حوالہ ہے۔ ابتدائی ایماندار اِس کُلیے کو دہراتے تھے ''یسوع خُداوند ہے'' (بحوالہ رومیوں 10:9-13) بطور اُن کے یسوع میں ایمان کے لوگوں کے سامنے اقرار یا اعتراف کے لئے۔ یہ مُختصر فقرہ اُس کے انسان ہونے، الوہیت، کفارے اور آسمان پر اُٹھائے جانے کا مفہوم ہے (بحوالہ فلپیوں 2:6-11)۔

## خصُوصی موضوع: اقرار

ا۔ یہاں اِسی یونانی بُنیاد کیلئے استعمال ہونے والے اقرار یا اعتراف homolegeo اور exomologeo کیلئے دوصُورتیں ہیں۔ یعقوب میں استعمال ہونے والی مرکب اصطلاح homo سے ہے۔ یعنی وہی، lego، بات کرنا ، اور ex میں سے۔ بُنیادی مطلب وہی بات کہنا یا کے ساتھ مُتفق ہونا ہے۔ ex لوگوں میں اعلان کے نظریئے میں اضافہ ہے۔

ب۔ اِس لفظ کے گروہ کا انگریزی ترجمہ درج ذیل ہے:

ا۔ تعریف کرنا

۲۔ اتفاق کرنا

۳۔ اعلان کرنا

۴۔ اقبال کرنا

۵۔ اقرار کرنا

ج۔ اِس لفظ کے گروہ کا بظاہر دواُلٹ استعمال بھی ہے

ا۔ تعریف کرنا (خُدا کی)

۲۔ گُناہ کا اقبال کرنا

یہ انسان کی خُدا کی پاکیزگی کی سُوجھ بُوجھ اور اُس کی اپنی گُناہگاری سے ترویج پائی ہوگی۔ ایک سچائی کو ماننا دونوں کو ماننا ہوتا ہے۔

د۔ اِس لفظ کے گروہ کا نئے عہدنامے کا استعمال درج ذیل ہے

ا۔ وعدہ کرنا (بحوالہ متی 14:7 اعمال 7:17)

۲۔ اتفاق کرنا یا کسی چیز کو قبُول کرنا (بحوالہ یوحنا 1:20 لُوقا 22:6 اعمال 24:14 عبرانیوں 11:13)

۳۔ تعریف کرنا (بحوالہ متی 11;25 لُوقا 10:21 رومیوں 14:11;15:9)

☆ ۔ ''اور بہت سے گواہوں کے سامنے''۔ یہ درج ذیل کا حوالہ ہوسکتا ہے (1) تمیتھیس کا مخصُوص کیا جانا (بحوالہ 5:14 دُوسرا تمیتھیس 1:6)؛ (2) اُس کی مُقامی کلیسیا کے بہت سے گواہوں کے سامنے گواہی یا اقرار (بحوالہ اعمال 16:1-2)؛ یا (3) اُس کا بپتسمہ۔

6:13۔ ''میں اُس خُدا کو گواہ کر کے تجھے تاکید کرتا ہوں''۔ آیات 13-16 یونانی میں ایک فقرہ ہیں۔ جیسے تمیتھیس نے یسوع کا سب کے سامنے اقرار کیا تھا (بحوالہ متی 10:32-33) اب پولُوس اُس خُدا کو گواہ کر کے تاکید کرتا ہے (بحوالہ 5:21 دُوسرا تمیتھیس 4:1)۔ پولُوس پاسبانی خطوط میں اکثر تمیتھیس کو ''تاکید'' یا ''حُکم'' دیتا ہے۔ کبھی کبھار یہ اُن باتوں کا حوالہ ہیں جو تمیتھیس کو کرنی چاہئیں (بحوالہ 1:3,18;4:11;5:21;6:13 دُوسرا تمیتھیس 4:1) اور کبھی کبھار اُس کا جواُس سے لوگوں کو بتانا چاہئیے (بحوالہ 5:7,21;6:17 دُوسرا تمیتھیس 2:14)۔

☆ ۔ ''جو سب چیزوں کو زندہ کرتا ہے''۔ خُدا سب زندگی کا ذریعہ اور ابتدا ہے (بحوالہ آیت 16؛ 1:17 دُوسرا تمیتھیس 1:10)۔ اُس کے بغیر کوئی زندگی نہیں۔ پُرانے عہدنامے کا لقب YHWH یہواہ جو عبرانی فعل ''ہونا'' سے ہے (بحوالہ خروج 3:14) اِسی تصور کا لفظی کھیل ہے۔ خُدا ہی وہ واحد ہے جو جسمانی اور ہمیشہ کی زندگی کو دیتا ہے اور قائم رکھتا ہے۔

اِس اصطلاح میں دونوں کے اشارے ہیں(1)زندگی دیتا(بحوالہ پہلا سیموئیل 2:6 پہلا تمیتھیس 6:13)اور(2)زندگی کو قائم رکھتا ہے(بحوالہ قضاۃ 8:19 پہلا سیموئیل 27:9,11 پہلا سلاطین 21:31؛ لُوقا 17:33 اعمال 7:19)۔YHWH یہواہ دونوں مسیح کے وسیلے سے کرتا ہے۔

☆۔''اور مسیح یسوع کو جس نے پُنطُس پیلاطس کے سامنے اچھا اقرار کیا''۔یسوع''سچا گواہ'' کہلاتا ہے(بحوالہ مُکاشفہ 1:5;3:14)۔اصطلاح''کے سامنے'' (enopion) کا مطلب(1)''کے سامنے'' یا(2)''کے دور میں'' ہے۔اِس لئے یہ یسوع کی مُکمل گواہی کی زندگی یا خاص طور پر اُس کی آزمائشوں کا حوالہ ہے(بحوالہ متی 27:2 یوحنا 18:37)۔

6:14۔''کہ حُکم کو بے داغ اور بے الزام رکھ''۔یہ آیات 11 اور 12 کا حوالہ ہوسکتا ہے۔تمیتھیس کو جھوٹے اُستادوں کے برخلاف تابعداری اور پاکیزگی میں زندگی گُزارنا تھی۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع 3:2 پر۔

☆۔''اُس ظہور تک''۔دوُسرا تمیتھیس 1:10 اور طِطُس 2:11 میں یہ اصطلاح (epiphaneia) یسوع کی پہلی آمد کیلئے استعمال ہوئی ہے لیکن یہاں اور دوُسرا تھسلنیکیوں 2:8 دوُسرا تمیتھیس 4:1,8 طِطُس 2:13 میں یہ اُس کی آمدِ ثانی کیلئے استعمال ہوئی ہے۔آمدِ ثانی میں ہمیشہ مسیحی زندگی بسر کرنے کیلئے مضبوط محرکات ہیں۔دیکھیئے خصُوصی موضوع طِطُس 2:13 پر۔

6:15۔''جسے وہ مناسب وقت پر نمایاں کرے گا''۔یہ وہی فقرہ 2:6 اور طِطُس 1:3 میں یسوع کی پہلی آمد کیلئے استعمال ہوا ہے۔لفظ''وہ'' خُدا باپ کی معرفت اور پہلی اور دوُسری مسیحا کی آمدوں پر اختیار کو بیان کرتا ہے(بحوالہ متی 24:36 اعمال 1:7)۔

☆۔''جو مبارک اور واحد حاکم بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوند کا خداوند ہے''۔یہ دُعا 1:7 سے مماثلت رکھتی ہے۔یہ بیانیہ فقرے ابتدائی اور سیاق وسباق کی مُناسبت سے خُدا باپ کا حوالہ ہیں:

ا۔ ''مُبارک''(1:1)

۲۔ ''واحد حاکم''(1:17؛ بحوالہ واعظ 46:5)

۳۔ ''خُداوندوں کا خُدا''(استثنا 10:17 زبُور 136:3)

لقب''بادشاہوں کا بادشاہ''،''خُداوندوں کا خُدا'' کا متوازی ہے اور یسوع کیلئے مُکاشفہ 17:14;19:16 میں استعمال ہوا ہے۔یہ ابتدائی طور پر میسوپوتیمیہ کے بادشاہوں کا حوالہ ہے لیکن اِسے یہودی بین ال بائبل ادوار میں یہواہ YHWH کا حوالہ دینے کیلئے استعمال کرتے تھے۔

6:16۔''بقا صرف اُسی کو ہے''۔یہ اصطلاح''موت'' ALPHA PRIVATIVE کے ساتھ ہے(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15:53-54)۔یہ بظاہر پُرانے عہدنامے کے لقب "YHWH" ''یہواہ''،ابدیت کا خُدا، واحد زندہ خُدا کا بُنیادی مطلب ہے(بحوالہ خروج 3:14-16)۔وحدانیت کے عمل دخل پر غور کریں''صرف اُسی کو ہے''۔YHWH یہواہ زندگی کی ابتدا اور ذریعہ ہے اور دوُسرا کوئی نہیں ہے۔دیکھیئے نوٹ 2:5 پر۔

☆۔''اور وہ اُس نُور میں رہتا ہے جس تک کسی کی رسائی نہیں ہوسکتی''۔ربی بادل کو''خُداوند کا جلال'' کہتے تھے جو عبرانی اصطلاح''سکونت کرنا'' سے ہے(مفہوم''مُستقلاً سکونت کرنا'' کے ساتھ ہے بحوالہ خروج 24:17;23:20)۔

☆۔''اور نہ اُسے کسی انسان نے دیکھا اور نہ دیکھ سکتا ہے''۔پُرانے عہدنامے میں خُدا کا جلال اتنا تابناک تھا کہ کوئی بھی گُناہگار انسان خُدا کو دیکھنے کی ہمت نہیں رکھ سکتا تھا

(بحوالہ پیدائش 16:13;32:30 خروج 20-18-20:19;33:18 قضاۃ 13:22;6:22-23 یسعیاہ 6:5 یوحنا 6:46 پہلا یوحنا 4:12)۔ نئے عہدنامے میں ایمانداروں نے اُس یسوع میں حقیقی طور ظاہر ہوتا ہوا دیکھا (بحوالہ پہلا یوحنا 1:18;6:46) اور ایک دن اُسے شخصی طور پر دیکھیں گے (بحوالہ متی 5:8 عبرانیوں 12;14 مُکاشفہ 22:40)۔

☆۔''اُس کی عزت اور سلطنت ابد تک قائم رہے''۔ پولُوس اکثر خُدا باپ کی تمجید میں پڑ جاتا ہے (بحوالہ 1:17)۔ بیٹا باپ کی تخلیق، مُکاشفہ، کفارے اور عدالت کا آلہ ہے۔ بحر حال، ابدی بادشاہت باپ کی بیٹے کے وسیلے سے ہے (بحوالہ دانی ایل 7:13 پہلا کرنتھیوں 28-15:25)۔

☆۔''آمین''۔ یہ تصدیق کیلئے عبرانی محاورہ ہے۔

## خصُوصی موضوع: آمین

I۔ پُرانا عہدنامہ

(A) آمین عبرانی زبان کے لفظ (Emeth) ایمتھ جس کا مطلب ہے 'ایمان' سے لی گئی ہے۔

(B) یہ اصطلاح کسی انسان کے زبانی اور جسمانی طور پر مضبوط رہنے سے ہے، اس کے مخالف میں ایسا شخص جو غیر تقینی کی حالت میں ہو اور کسی وقت بھی پھِسل سکتا ہو (استثنا; 67-64:28 ; 16:38 زبور 2:40 ; 18:73 ; یرمیاہ 12:23) یا پھرنے والا (زبور 2:73)

(C) خصوصی طور پر اس اصطلاح کا استعمال۔

1۔ ایک مینار کے طور پر 2 قضات 1;16:18 تیمتھیس 15:3

2۔ یقین دہانی (خروج 12:17)

3۔ ثابت قدمی (خروج 12:17)

4۔ اِستقلال (یسعیاہ 34,4:33)

5۔ سچائی، قضات 6:10 ; 24:17 ; 16:22 امثال 22:12

6 ۔ قابلِ بھروسا زبور 43 ; 141 ; 151

(D) نئے عہدنامے میں روح اور ایمان کی پختگی کیلئے استعمال ہوئی ہیں۔ 1 'بیھاچ' معنی 'ایمان' 'یارامی معنی خوف، عزت عبادت (پیدائش 12:22)

(E) سچائی کے نقطہ نگاہ سے کلیسیائی لطّوریا میں لفظ 'کامل بھروسا' لیا گیا ہے (استثنا 26-15:27 ; نحمیاہ 6:8 ; زبور 19:70 ; 52:89 ; 48:106)

(D) نئے عہدنامے میں روح اور ایمان کی پختگی کیلئے استعمال ہوئی ہیں۔ 1 'بیھاچ' معنی 'ایمان' 'یارامی معنی خوف، عزت عبادت (پیدائش 12:22)

(E) سچائی کے نقطہ نگاہ سے کلیسیائی لطّوریا میں لفظ 'کامل بھروسا' لیا گیا ہے (استثنا 26-15:27 ; نحمیاہ 6:8 ; زبور 19:70 ; 52:89 ; 48:106)

(F) الٰہیاتی طور پر اس اصطلاح کو انسان کے قابل وفادار ہونے کیلئے استعمال نہیں کیا گیا بلکہ یہواہ خروج 6:34 استثنا 4:32 زبور 4:108 ; 1:115 ; 2:117 ; 12:138 خدا گناہ میں گرے ہوئے انسان کیلئے وعدہ کرتا ہے۔ جو یہواہ کے پاس جاتے ہیں وہ اُنہیں پسند کرتا ہے (حبقوق 11:2)

بائبل مقدس اُس تاریخ کو بیان کرتی ہے جس میں خدا اپنی شبیہ کو بار بار مکمل کرتا ہے (پیدائش 27-26:1) 'نجات' انسان کو خدا سے بار بار ملاتی ہے۔ اس طرح ہم تخلیق بھی ہوئے۔

2 نیا عہد نامہ

اے۔آمین جو کہ جس کے معنی وثوق کے ساتھ اپنے قابل بھروسا ہونے کا یقین دلانا نئے عہد نامے میں عام ملتا ہے

(1 کرنتھیوں14 :16 ; 2 کرنتھیوں1:20; 7:1 ; 14:5 ; 12:7

ی۔اس اصطلاح کے استعمال 'دُعائیہ' طور پر بھی عام ملتا ہے (رومیوں1:25; 5:9 ; 36:11 ; 27:16)گلتیوں1:5 ; 6"18افسیوں3:21 ;فلپیوں4:20; 2 تھسلنیکیوں;

18:3 1 تیمتھیس1:17 ; 16:11 ; 2 تیمتھیس4:18

سی۔صرف یسوع مسیح کسی خاس بات کہنے پر اس اصطلاح کا استعمال کرتا ہے۔

(لوقا4:24 ; 12: 37 ; 18:17 ; 29:21 ; 21:32 ; 23:43)

ڈی۔یہ یسوع کیلئے بطور خطاب بھی استعمال ہوا ہے،3 : 14(ممکن ہے یہی خطاب یہواہ کیلئے استعمال ہوا ہے (یسعیاہ65:16)

ای۔تابعداری یا تابعدار،بھروساپن یا بھروسا یونانی کے لفظ پیطوس یا پیئیطس سے نکلا ہے جس کا مطلب بنتا ہے بھروسا ایمان۔

## NASB(تجدید شُدہ)عبارت۔6:17-19

۱۷۔اِس موجودہ جہان کے دولتمندوں کو حکم دے کہ مغرور نہ ہو اور ناپایدار دَولت پر نہیں بلکہ خدا پر اُمید رکھیں جو ہمیں لطف اُٹھانے کے لِئے سب چیز اِفراط سے دیتا ہے۔۱۸۔اور نیکی کریں اور اچھے کاموں میں دولتمند بنیں اور سخاوت پر تیار اور اِمداد پر مُستعد ہوں۔۱۹۔اور آیندہ کے لِئے اپنے واسطے ایک اچھی بنیاد قائم رکھیں تاکہ حقیقی زندگی پر قبضہ کریں۔

6:17-19۔حیرانگی کی بات یہ ہے کہ کیا آیات 19-17 کوئی بعد کا تخیل ہے یا کیا پولُوس افسس کے کلیسیائی گھروں کے بارے مزید معلومات رکھتا تھا۔یہ بھی ممکن ہے کہ پولُوس نے آیات 21-17 خُود لکھی ہوں جیسے کہ وہ باقاعدگی سے اپنے خطوط کا اختتامیہ کرتا تھا(بحوالہ دوُسرا تھسلنیکیوں 18-3:17)۔

6:17۔''اِس موجودہ جہان کے دولتمندوں کو حکم دے کہ مغرور نہ ہوں''۔جیسے آیت 9 زر کے بارے میں بُری خواہش سے خبردار کرتی ہے ایسے ہی آیت 17 اُن کو خبردار کرتی ہے جو مسیح میں ایمان رکھنے کے بجائے دولت میں ایمان رکھتے ہیں(بحوالہ متی 30-19:23;13:22;21-6:19 یعقوب 6-1:9-11;5:1)۔

### خصوصی موضوع:یہ دور اور آنے والا دور

پرانے عہدنامے میں انبیاء آنے والے دور کو موجودہ کے تناظر میں دیکھتے تھے۔آن کے مطابق آنے والا دور ایسا ہوگا جس میں اسرائیل کو جغرافیائی لحاظ سے تقویت ملے گی،حتیٰ کہ انہوں نے نیا دور بھی دیکھا۔(اشعیا17:65 ; 22:66)وہ محسوس کرتے تھے کہ خدا نے ابراہیم کی نسل کو اُن کے گناہوں کے بنا پر چھوڑ دیا ہے،موجودہ دور شیطان کا ہے آنے والا دور مسیحا کا ہوگا۔

یہودیوں کی الہیات جو کہ نئے عہد نامے میں ہے۔یہ دونوں دور ایک دوسرے کے ساتھ اس طرح پیوست ہیں کہ ایک دوسرے سے دونوں کو جُدا نہیں کیا جا سکتا ہے کیونکہ دونوں ادوار کے مسیحا کی آمد کا ذکر اور پیشن گوئیاں موجود ہیں۔یسوع مسیح کے تجسم کے موقع کے ساتھ پرانے عہد نامے میں دی گئی پیشن گوئیوں کے مطابق نئے مسیحا کے دور کا آغاز ہوتا ہے۔پرانے عہدنامے کے مطابق مسیحا فاتح اور انصاف کرنے والے کے طور پر نمودار ہوگا،لیکن جب وہ آتا ہے تو مصائب سے بھرپور خادم ہے۔(اشعیا53)حلیم اور فرمانبردار (زکریا9:9)لیکن جب وہ دوبارہ آئے گا تو وہ بہت طاقتور ہوگا جیسا کہ پرانے عہد نامے کی پیشن گوئیاں ہیں،یہ دونوں ادوار ایک بادشاہت کا آغاز کریں گے،ایک دور موجودہ اور دوسرا مستقبل کی بادشاہی کا ہوگا۔

☆ ۔’’ناپایدار دَولت پرنہیں بلکہ خدا پراُمید رکھیں‘‘۔ یہ ایک کامل عملی فعل مطلق ہے۔انسان اپنے وسائل میں بھروسہ رکھنے کی رغبت رکھتے ہیں نہ کہ خُدا کے وسائل میں (بحوالہ 4:10;5:5)۔یسوع کے چند مضبوط ترین بیانات دولتمندوں کے بارے میں تھے (بحوالہ لُوقا 30-18:18)۔

6:18۔’’مستعد ہوں‘‘۔ یہاں پولُوس کی اُن کیلئے تین طرفی رہنمائی ہے جو دُنیاوی چیزیں رکھتے ہیں: (1) نیکی کریں (بحوالہ 5:10 دُوسرا تمیتھیس 2:21;3:17 طیطس 3:1,8,14)؛ (2) سخاوت پر تیار؛ اور (3) امداد پر مُستعد ہوں (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 9-8)۔

6:19۔ یہ آیت ہمیں یسوع کے پہاڑی وعظ کی یاد دلاتی ہے خاصکر باب 6 (بحوالہ لُوقا 12;15)۔ یہ دو استعارے استعمال کرتی ہے: (1) حقیقی خزانے کا ذخیرہ کرو؛ اور (2) ایک اچھی بُنیاد قائم کرو۔ دولت کا دانشمندانہ استعمال دونوں کرتا ہے۔ اِن کے ذریعے سے ایماندار سچی زندگی پر قبضہ رکھتے ہیں (یعنی ہمیشہ کی زندگی، بحوالہ آیت 12)۔

## NASB (تجدید شُدہ) عبارت 6:20-21

۲۰۔اَے تیمتھیس اِس امانت کو حفاظت سے رکھ اور جس علم کو علم کہنا ہی غلط ہے اُس کی بیہودہ بکواس اور مخالفت پر توجہ نہ کر۔ ۲۱۔بعض اُس کا اقرار کر کے ایمان سے برگشتہ ہو گئے ہیں ۔تم فضل ہوتا رہے۔

6:20-21۔ یہ اختتامی آیات ہوسکتا ہے پولُوس نے خط کے مصدق ہونے کیلئے خُود لکھی ہوں (بحوالہ دُوسرا تھسلنیکیوں 18-3:17)۔

6:20۔’’اس امانت کو حفاظت سے رکھ‘‘۔ فعل مضارع عملی صیغہ امر ہے۔ اصطلاح ’’امانت کو‘‘ بینکاری کی اصطلاح ’’جمع کوانا‘‘ سے مناسبت رکھتی ہے جو پاسبانی خطوط میں ’’خوشخبری‘‘ کیلئے تین مرتبہ استعمال ہوئی ہے (بحوالہ 1:11) یا مسیحی سچائی کا بدن (بحوالہ اعمال 6:7;13:8;14:22 گلتیوں 1:23;3:23;6:10 فلپیوں 1:27 یہوداہ، آیت 3 اور 20)۔ ایماندار خُوشخبری کے انتظام کار ہیں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 2-4:1 دُوسرا تمیتھیس 1:12,14)۔

☆ ۔’’اور جس علم کو علم کہنا ہی غلط ہے اس کی بیہودہ بکواس اور مخالفت پر توجہ نہ کر‘‘۔ ’’توجہ نہ کر‘‘ زمانہ حال وسطی صفت فعلی ہے جو بطور صیغہ امر استعمال ہوا ہے۔ پہلا تمیتھیس بُنیادی طور پر بدعت کے بارے میں خط ہے نہ کہ کلیسیائی تنظیم کے۔ اِس کتاب میں رہنمائیاں براہ راست جھوٹے اُستادوں کے پیدا کردہ مسائل سے متعلق ہیں، ضروری نہیں کہ یہ عالمگیر رہنمائیاں تمام ادوار میں تمام جگہوں پر تمام کلیسیاؤں کیلئے ہوں۔

☆ ۔’’علم‘‘۔ پاسبانی خطوط میں جھوٹے اُستاد ’یہودی شریعت دانوں‘ اور یونانی عارفین کا ملاپ ہیں (کافی حد تک کُلسیوں اور افسیوں کی طرح)۔ علم عموماً پوشیدہ یا ظاہر کیا گیا علم اُن اُستادوں کا دعویٰ تھا۔ کسی حد تک یہ اُستاد حق کو زندگی سے الگ کرتے تھے اور نجات کو علم میں بدلتے تھے جو دینداری سے طلاق تھی۔

6:21۔’’تم پر فضل ہوتا رہے‘‘۔ ’’تُم‘‘ جمع ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ خط کو کلیسیا کے سب لوگوں میں پڑھا جائے۔ غور کریں کہ پولُوس اُن کیلئے خُدا کے فضل اور سچے علم کی دُعا کرتا ہے (بحوالہ آیت 20)۔ یہی جمع کا اختتام تمام پاسبانی خطوط میں ہے (بحوالہ دُوسرا تمیتھیس 4:22 طیطس 3:15)۔

## سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلیے ہیں۔

1۔ مسیحی کلیسیا کیوں غُلامی کے مسئلے کو نشانہ نہیں بناتی؟ (پولُوس کے دیگر حوالے جو غُلاموں پر بات کرتے ہیں درج ذیل ہیں: پہلا کرنتھیوں 7:21-24 گلتیوں 3:28 افسیوں 6:5-9 کُلسیوں 3:22-25 فلیمون آیات 16,17 طیطس 2:9 پہلا پطرس 2:18)۔

2۔ آیات 1-2 ہمارے جدید دور کے مُلازمین و مالکان کے تعلقات کے بارے میں کیا کہتی ہیں؟

3۔ بدعت کیا ہوتی ہے؟

4۔ جھوٹے اُستاد اور تشریحی متفرقات میں کیا فرق ہے؟

5۔ کیا زر بُرائی ہے؟

6۔ جھوٹے اُستادوں کی جتنی زیادہ مُمکن ہو سکے الٰہیات بیان کریں۔

# طیطس ا (Titus 1)

## جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

| NJB | TEV | NRSV | NKJV | UBS |
|---|---|---|---|---|
| خطاب 1:1-4 | ابتدائی تسلیمات 1:1-3 | سلام 1:3 | تسلیمات 1:1-3;1:4a;1:4b | سلام 1:1-4 |
| بُزرگوں کی تقرری 1:5-9 | 1:4a; 1:4b | 1:4a; 1:4b | اہل بُزرگ 1:5-9 | طیطس کا کریتے میں کام 1:5-9 |
| جھوٹے اُستادوں کی مخالفت کرنا | طیطس کا کریتے میں کام | انتظامیہ 1:5-9 | بُزرگوں کا کام 1:10-16 | 1:10-12a |
| 1:10-14;1:15-16 | 1:5-9; 1:10-16 | 1:10-16 | | 1:12b-16 |

### پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھیئے صفحہ vii) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

---

اگرچہ الہامی طور نہیں، لیکن عبارتوں کی تقسیم مُصنف کے ارادہ کو سمجھنے اور جاننے کے لئے بہت زیادہ اہم ہے۔ ہر جدید ترجمے میں باب اوّل کو تقسیم کیا ہے اور خُلاصہ دیا ہے۔ ہر عبارت کا ایک مرکزی عنوان، سچائی یا سوچ ہوتی ہے۔ ہر ترجمہ اِس عنوان کو اپنے انداز میں بیان کرتا ہے۔ جب آپ بائبل پڑھتے ہیں تو کونسا ترجمہ آپ کو فاعل اور آیات کی تقسیم کی سمجھ میں مناسب لگتا ہے؟

ہر باب میں آپ پہلے بائبل کو پڑھیں اور اس کے فاعل (عبارت) کی نشاندہی کی کوشش کریں۔ پھر اپنی سمجھ کا جدید تراجم سے موازنہ کریں۔ صرف اِسی صورت میں جب کوئی اصل مُصنف کے مقصد کو اُس کی منطق اور پیشکاری کی تقلید کرنے پر ہی کوئی اصل معنوں میں بائبل کو سمجھ سکتا ہے۔ صرف اصل مُصنف ہی اثر لینے کا متحمل ہے پڑھنے والے کو کوئی حق نہیں ہے کہ وہ اِس پیغام میں ترمیم یا تبدیلی کرے۔ بائبل کے قاری کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ الہامی کلام کی سچائی کا اپنی روزمرہ کی زندگی میں اثر لے۔

غور کریں کہ تمام تکنیکی اصلاحات اور اختصاروں کو جدول 1,2,3 میں مکمل طور بیان کیا گیا ہے۔

---

## الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

## NASB (تحقیق شُدہ) عبارت: 3-1:1

۱۔ پُولُس کی طرف سے جو خدا کا بندہ اور یسوع مسیح کا رسُول ہے خدا کے برگزیدوں کے اِیمان اور اُس حق کی پہچان کے مطابق جو دینداری کے موافق ہے۔ ۲۔ اُس ہمیشہ کی زِندگی کی اُمید پر جس کا وعدہ ازل سے خدا نے کیا ہے جو جھوٹ نہیں بول سکتا۔ ۳۔ اور اُس نے مناسب وقتوں پر اپنے کلام کو اُس پیغام میں ظاہر کیا جو ہمارے منجی خدا کے حکم کے مُطابق میرے سُپرد ہوا۔

1:1 ''پولوس'' اس یونانی اصطلاح کا مطلب ''چھوٹا'' ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا پولوس نے یہ نام اپنے آپ کو خود دیا ہے یا، کیا اس کے والدین نے۔ پولوس اپنے آپ کو مقدسین میں سب سے ادنیٰ سمجھتا تھا کیونکہ اس نے ایک بار کلیسیاء کو آزار پہنچایا تھا (بحوالہ اعمال 11-26:10؛ 20-22:4,19؛ 2-9:1؛ 7:58,8:1؛ I کرنتھیوں 15:9؛ افسیوں 3:8؛ I تیمتھیس 1:15)۔ تاہم بعض منتشر ہونے والے یہودیوں کو (جو فلسطین سے باہر رہ رہے تھے) اس دور میں پیدائش کے موقع پر دو نام دیے جاتے تھے، ایک یہودی اور ایک یونانی۔

☆ ''خداوند کا بندہ'' یہ پرانے عہد نامہ کے رہنماؤں کے ذریعے استعمال کیا ہوا شرف بخشنے والا خطاب تھا (بحوالہ استثنا 34:5؛ یوشع 1:1-2,2;24:29؛ II سموئیل 7:5؛ زبور 89:3;105:42؛ دانیال 6:20;9:11)۔ پولوس نے عموماً یہ جملہ استعمال کیا ہے ''مسیح کا خادم'' (بحوالہ رومیوں 1:1؛ گلتیوں 1:10؛ فلپیوں 1:1)۔ تاہم، یہاں وہ ''خدا کا بندہ'' تھا۔ یہ شاید اس حقیقت کی طرف اشارہ کرے کہ یہ جھوٹے استاد کسی نہ کسی طرح یہودیت سے جڑے ہوئے تھے۔

1۔ اس خط کے آغاز میں خدا کا نام پانچ مرتبہ آیا ہے (بحوالہ آیت 4-1)۔

2۔ یہ اس بات کی بھی وضاحت کر سکتا ہے کہ ''نجات دہندہ'' کا خطاب کیوں تین مرتبہ خدا باپ کے لئے اور بالکل اسی طرح تین مرتبہ یسوع کے لئے استعمال ہوا ہے۔

3۔ 9-3:8؛ 1:10,14 آیات سے ظاہر ہے کہ کریتے پر یہودی عناصر دوہرے پن کا شکار تھے۔

☆ ''رسول'' کا مطلب لفظی نوعیت کے اعتبار سے ''بھیجا ہوا'' ہے، جس کا مفہوم یہ ہے کہ وہ یہودی ربیوں کا ایک سرکاری اختیار کا ممبر تھا۔ یہ ہمارے خیال کے مطابق ایک سفیر کے مترادف ہوتا ہے (بحوالہ II کرنتھیوں 5:20)۔ یہ پولوس کا اس کے مسیح میں اپنے اختیار کا اعلان کرنے اور اسے مضبوط بنانے کا طریقہ بھی تھا، جیسے کہ سابقہ خطاب ''خدا کا خادم'' ہو سکتا ہے۔ وہ اپنے صداقت ناموں کو بنا رہا تھا پس طیطس کو ان کا اختیار دینے کے لئے۔ اس خط کو پوری کلیسیاء میں پڑھایا جانا چاہیے تھا۔ I تیمتھیس 6:21؛ II تیمتھیس 4:22؛ اور طیطس 3:15 کے مجموعوں کے طور پر رکھا تھا یا واضح کیا ہوا۔

☆ ''کے ایمان'' اسم کا کوئی definite article نہیں ہے؛ چنانچہ یہ ان کے ساتھ منسوب کرتا ہے (1) کسی کے مسیح میں ذاتی بھروسہ؛ (2) وفادار جینا (پرانے عہد نامہ کے معنوں میں)؛ یا (3) مسیحی عقیدہ کا بدن (بحوالہ اعمال 14:22؛ 18:8؛ 6:7؛ گلتیوں 6:10؛ 3:23؛ 1:23؛ فلپیوں 1:27؛ یہودہ 3,20)۔ پولوس کا مشن یا تو یہ تھا (1) ان کے ایمان کو ترغیب دینا جو پہلے سے ہی بچائے جا چکے تھے یا (2) انہیں لاؤ جو ذاتی ایمان میں ابد سے چنے گئے ہیں (''بلائے ہوؤں کو بلانا'')۔ دونوں ضروری ہیں، لیکن جس پر یہاں زور دیا جا رہا ہے وہ غیر یقینی ہے۔

☆ ''خدا کے برگزیدوں'' یہ لفظی نوعیت کے اعتبار سے ''چنے ہوؤں کے ایمان کے لحاظ سے'' ہے۔ پرانے عہد نامے میں چناؤ خدا کی خدمت کے لئے استعمال ہوئے تھے، جبکہ نئے عہد نامہ میں خدا کے ذریعے سے نجات کے لئے (بحوالہ رومیوں 30-8:29؛ 9:1ff؛ افسیوں 11-1:4؛ II تیمتھیس 1:9)۔ چناؤ کی یہ طرز اعمال 13:48 میں بہتر انداز میں

بیان کی گئی ہے۔کلیسیاء خدا کا انتخاب ہے(بحوالہ رومیوں 8:32؛کلسیوں 3:12؛ II تیمتھیس 2:10)۔کلیسیا نئی ہستی نہیں تھی، بلکہ یہ خدا کے پرانے عہدنامے کے لوگوں کا پھیلاؤ تھا۔چناؤ(تقدیر) پر خاص موضوع دیکھیں I تیمتھیس 6:12 پر۔

☆ ''علم'' یہ یونانی مجموعی اصطلاح epiginosko ہے،جو تجربہ پر مبنی علم کو ظاہر کرتا ہے۔یہ سچی تبدیلی کا محاورہ ہے(بحوالہ یوحنا 8:32؛ I تیمتھیس 3:4؛ II تیمتھیس 2:25؛ I یوحنا 2:21؛ III یوحنا 1)۔یہ جھوٹے اساتذہ کے ساتھ موازنہ میں تھا جس کا زور خفیہ علم پر تھا جو مقدس زندگی سے لاتعلق تھا۔یہی جملہ I تیمتھیس 2:4 میں بھی استعمال کیا گیا ہے،لیکن تمام انسانوں کے لئے خدا کی مرضی پر زور کے ساتھ ہے!

## خصُوصی موضوع: باطنیت

A۔ہماری اس خلافِ شرع کا بہت سا علم دوسری صدی میں علم کو صحیح ترتیب میں رکھنے والی تحریروں میں سے آتا ہے۔تاہم،اس کا خیال پہلی صدی میں پیش کیا گیا تھا جن میں۔(Dead sea scroll)۔اوررسول یوحنا کی تحریریں۔

B۔افسیس کا مسئلہ(I تیمتھیس)،کریتے(طیطس)اوراورکلسیے(کلسیوں)ابتدائی باطنیت اور قانونی یہودیت کا دوغلا مسئلہ تھا۔

C۔باطنیت کے حوالے سے دوسری صدی کے ویلنٹائن اور کرنتھیوں کی چند عقائد اور آرائَ۔

1۔نفس اورروح ہم ابدیت تھے۔(وجودیات ثنویت)۔نفس برائی ہے،روح اچھائی ہے۔خدا،جو روح ہے،کبھی بھی براہِ راست شیطانی معاملات کو حاشیہ لگانے میں شامل نہیں ہو سکتا۔

2۔یہاں پرمنبع ہیں(eons یافرشتانہ درجات)خدااورنفس کے درمیان۔آخری یاسب سے کم ترین پرانے عہدنامے کا یہواہ تھا،جس نے کائنات قائم کی(kosmos)۔

3۔یسوع یہواہ کی طرح ایک منبع تھا،لیکن پیمانے پراُونچا،سچے خدا کے نزدیک تر۔کُچھ اُسے اُونچا ترین رکھتے ہیں،لیکن پھر بھی خُدا سے تھوڑااور بے شک جسمانی مرتبہ خداوندی نہیں(بحوالہ یوحنا 1:14)۔چاہے نفس برائی ہے،یسوع کا انسانی جسم نہیں ہوسکتا اور ابھی بھی الہیٰ ہوسکتا ہے۔وہ انسانی شکل میں ظاہر ہوا،لیکن حقیقتاً وہ صرف ایک روح تھا(بحوالہ I یوحنا 1:1-3؛ 4:1-6)۔

4۔نجات یسوع کے ساتھ ساتھ خاص علم میں ایمان کے ذریعے سے پائی جاسکتی تھی،جو صرف خاص اشخاص کو پتہ ہے۔علم(خفیہ الفاظ)کو آسمانی کرہ میں سے گزرنے کی ضرورت تھی۔یہودی قانونیت کو بھی خدا تک پہنچنے کی ضرورت تھی۔

D۔صحیح علم رکھنے والے جھوٹے استادوں کی دو متضاد اخلاقی طریقوں کی وکالت کرتے ہیں

1۔کچھ کے لئے،طرزِ زندگی مکمل طور پرنجات سے لاتعلق تھی۔اُن کے لئے نجات اور روحانیت کی خفیہ تعلیم(خفیہ الفاظ)میں تلخیص کی گئی تھی فرشتانہ کرہ کے ذریعے(eons)۔

2۔دوسروں کے لئے،طرزِ زندگی نجات پر نہایت اہم تھا۔اس کتاب میں،جھوٹے اساتذہ زاہد طرزِ زندگی سچی نجات کے ثبوت کے طور پر زور دیتے تھے(بحوالہ 2:16-23)۔

E۔اچھے حوالے کی کتابیں ہیں

1۔ *The Nag Hammadi Library by James M.Robinson and Richard Smith*۔

2۔ The Gnostic Religion by Hans Jonas

☆ ''حق کی پہچان کے مطابق جو دینداری کے موافق ہے'' یہ جھوٹے اساتذہ کے اختصاص پن پر سخت ترین موازنہ ہے۔وہ علم کو ممتاز طبقہ کی ملکیت کے طور پر زور دے کر بیان کرتے ہیں۔سچ ضرور روزمرہ زندگی سے تعلق رکھتا ہوگا(بحوالہ I تیمتھیس 2:2)۔دینداری یا پاکبازی(eusebeia)پاسبانی خطوط میں عام نفسِ مضمون ہے

(بحوالہ I تیمتھیس 6:3,5,6؛4:7,8؛3:16؛2:2؛II تیمتھیس 3:5؛ططس 1:1؛ مجموعی قسم، I ،*Theosebeia* تیمتھیس 2:10 میں؛اور اسم صفت *eusebos* II تیمتھیس 3:10؛ططس 2:12 میں )۔نوٹ دیکھیں I تیمتھیس 4:7 پر۔

یہ بلا شبہ جھوٹے اساتذہ کی غلطیاں ظاہر کرتا ہے۔ایماندار نہ صرف مرنے کے بعد آسمان پر بلائے جائینگے، بلکہ اب مسیح کی پسندیدگی پر بھی (بحوالہ رومیوں 8:28-29؛ II کرنتھیوں 3:18؛گلتیوں 4:19؛افسیوں 1:4؛ I تھسلنیکوں 4:3؛3:13)۔انجیل کا مقصد تب تک ختم نہیں ہوگا جب تک سب بچانے والے کو جان نہ جائیں اور تمام اُس کے کردار کو ظاہر نہ کریں۔خاص موضوع دیکھیں: پولوس کی تحریر میں سچائی I تیمتھیس 2:4 پر۔

1:2 ''اُس ہمیشہ کی زندگی کی اُمید پر'' حرفِ جار epi ظاہر کرتا ہے ''اس پر ٹکا ہوا'' RSV اور TEV کے پاس ''جس کی بنیاد اس پر ہے'' ہے۔اس اصطلاح ''اُمید'' کا خدا کے نجات کے ابدی منصوبہ کی تکمیل کے متعلق مبہم انداز ہے۔

پولوس کی تحریروں میں ابدی زندگی ہمیشہ نئے دور کی زندگی ہے،معادیاتی زندگی (بحوالہ رومیوں 6:22,23؛2:7؛گلتیوں 6:8؛ I تیمتھیس 1:16؛ططس 3:7؛1:2)۔یوحنا کی تحریروں میں یہ مسیح پر نجات دہندہ کے طور پر بھروسہ رکھنے کی بنیاد پر موجود حقیقت کے ساتھ منسوب کرتا ہے(بحوالہ یوحنا 3-2 :17؛ 25 :12؛ 28 :10؛ 15 :3؛ I یوحنا 5:11,13,20؛3:15؛2:25؛1:2)۔دونوں سچے ہیں۔نئے دَور کا یسوع کی پہلی آمد کے ساتھ افتتاح ہوا ہے۔ایماندار پہلے ہی سے اس نئے دور کا حصہ ہیں۔نئے دور کی دوسری آمد کے ساتھ تکمیل ہو۔

## خصُوصی موضوع: اُمید

پولوس نے اس اصطلاح کو کئی ملتے جلتے معنوں میں استعمال کیا ہے۔اکثر یہ ایمانداروں کے ایمان کی تکمیل کے ساتھ الحاق شدہ ہے(بحوالہ I تیمتھیس 1:1)۔یہ یوں بیان ہو سکتی ہے جلال،ابدی زندگی،حتمی نجات،دوسری آمد،وغیرہ۔تکمیل ضروری ہے،لیکن وقت کا عنصر مستقبل اور انجان ہے۔

1۔دوسری آمد (بحوالہ گلتیوں 5:5؛افسیوں 4:4؛1:18؛ططس 2:13)۔

2۔یسوع ہماری اُمید ہے(بحوالہ I تیمتھیس 1:1)۔

3۔ایمانداروں کو خدا کے حضور پیش کرنا ہے(بحوالہ کلسیوں 1:22-23؛ I تھسلنیکوں 2:19)۔

4۔اُمید آسمان میں خانہ نشیں ہے(بحوالہ کلسیوں 1:5)۔

5۔حتمی نجات (بحوالہ I تھسلنیکوں 4:13)۔

6۔خدا کا جلال (بحوالہ رومیوں 5:2؛ II کرنتھیوں 3:7-12؛کلسیوں 1:27)۔

7۔غیر یہودیوں کی مسیح کے ذریعہ سے نجات (بحوالہ کلسیوں 1:27)۔

8۔نجات کی یقین دہانی (بحوالہ I تھسلنیکوں 5:8-9)۔

9۔ابدی زندگی (بحوالہ ططس 3:7؛1:2)۔

10۔تمام مخلوق کی نجات (بحوالہ رومیوں 8:20-22)۔

11۔تکمیل کا اپنانا (بحوالہ رومیوں 8:23-25)۔

12۔خدا کے لئے خطاب (بحوالہ رومیوں 15:13)۔

13۔نئے عہد نامے کے ایمانداروں کے لئے پرانے عہد نامے کی رہنمائی (بحوالہ رومیوں 15:4)۔

☆ ''خدا جو جھوٹ نہیں بول سکتا'' ہمارا ایمان خدا کے اپنے وعدوں کے متعلق وفاداری اور قابل اعتبار پر ٹھہرتا ہے۔(بحوالہ عدد 12:19 سموئیل 15:29؛رومیوں 3:4؛ II تیمتھیس 2:13؛عبرانیوں 6:18)۔ہماری اُمید خدا کے نہ بدلنے والے کردار پر ٹھہرتی ہے(بحوالہ زبور 102:27؛ملاکی 3:6؛عبرانیوں 13:8؛یعقوب 1:17)۔

یہ ایک مضارع درمیانہ اشارہ کرنے والا جملہ ہے۔موضوع درمیانی آواز خدا پر زور دیتی ہے(بحوالہ رومیوں 4:21؛II تیمتھیس 1:9)۔جملہ'' long ages ago''لفظی نوعیت کے اعتبار سے''ابدیت کے وقت سے پہلے''۔یہ خدا کے خلق کرنے سے پہلے نجات کے وعدوں اور بہم پہنچانے کے عمل کے ساتھ منسوب کرتا ہے(بحوالہ متی 25:34؛یوحنا 17:24؛افسیوں 1:4؛I پطرس 1:19-20؛مکاشفہ 13:8)۔

1:3

NASB,NKJV

NRSV''صحیح وقت پر''

NJB''مخصوص وقت میں''

TEV''صحیح وقت پر''

یہ جملہ جمع ہے(جو کہ''ابدی وقت سے پہلے'')اور پورے مسیح کی تقریب کو ظاہر کرسکتا ہے(بحوالہ I تیمتھیس 2:6؛6:14-15؛گلتیوں 4:4)۔یہ شاید منسوب کرتا ہے ان کے ساتھ(1)یونانی زبان کہ نفوذ پذیری(2)روم کا سیاسی امن:اور(3)دنیا کی مذہبی توقعات مشہور یونانی شاعروں کے خداؤں میں ایمان اور عزت کے نقصان کے بعد۔

☆ ''ظاہر کیا'' اس کا مطلب''واضح طور پر روشنی میں لایا گیا''یا''صاف ظاہر''۔یسوع اناجیل اور رسولی تبلیغ میں واضح طور پر ظاہر ہے(بحوالہ II تیمتھیس 1:10)۔

☆ ''اپنے کلام''یہ آیت اس طرف اشارہ کرسکتی ہے(1)یسوع کے بارے انجیلی پیغام یا(2)یسوع بذاتِ خود(بحوالہ یوحنا 1:1،مکاشفہ 19:13)۔

☆''میرے سپرد ہوا''پولوس انجیل کی مختاری کے حوالے سے گہرے طور پر ادراک رکھتا تھا(بحوالہ I کرنتھیوں 9:17؛گلتیوں 2:7؛I تھسلنیکیوں 2:4؛I تیمتھیس 1:11)اور تمام ایمانداروں کی مختاری پر بھی گہری سوچ رکھتا تھا(بحوالہ I کرنتھیوں 4:1-2؛I پطرس 4:10)۔

☆ ''ہمارے منجی خدا''یہ پاسبانی خطوط میں خدا کے لئے ایک عام لقب ہے(بحوالہ 1:3,2:10;3:4)۔تاہم ہر ایک متن میں یہ یسوع کے لئے بھی استعمال ہوا ہے(بحوالہ 1:4;2:3;3:6)۔یہ جو لقب ہے(جیسے کہ''خداوند''تھا)اس طرح کے لقب کے لئے رومی قیصر بھی دعویٰ دار تھے۔

## NASB(تجدید شُدہ)عبارت:1:4

۴۔ایمان کی شرکت کی رو سے سچے فرزند ططس کے نام۔فضل اور اطمینان خدا باپ اور ہمارے منجی مسیح یسوع کی طرف سے تجھے حاصل ہوتا رہے۔

1:4 ''ططس کے نام''یہ خط ططس سے مخاطب ہوتا ہے،مگر یہ خط ان تمام گھریلو کلیسیاؤں کے لئے بھی پڑھا گیا(بحوالہ''تم''کی جمع 3:15)۔ططس پولوس کا وفادار غیر یہودی اسقف تھا۔یہ ایک محض اتفاق ہے کہ اس کا نام اعمال میں نہیں آیا(دیکھئے تعارف C.II)۔

☆ ''میرا سچا فرزند''پولوس نے اس نام کی اصطلاح تیمتھیس کے لئے I تیمتھیس 1:2اور''میرا فرزند''II تیمتھیس 1:2 میں اور ایک مرتبہ فیلمون 10 میں استعمال کی۔یہ پولوس کے چنیدہ اور دوستوں کے لئے ایک خاندانی استعارہ ہے۔

☆ ''ایمان کی شراکت کی رو سے'' ''شرکت'' یہ یہاں پرناپا کی یا میلا پن کے لغوی معنوں میں استعمال نہیں ہوا ہے جس طرح اعمال 10:14 اور 11:8 میں استعمال ہوا ہے، بلکہ یہ عالمگیر یا عام معمولی مفہوم میں استعمال ہوا ہے۔اسی طرح کا جملہ یہودہ تیسری آیت میں بھی استعمال ہوا ہے۔ یہ اس حوالے سے مشترکہ ہے کہ یہ تمام نسلِ انسانی اور تمام انسانوں کے لئے مہیا ہو سکے۔ یہ جھوٹے استادوں کے اونچے طبقے یا ممتاز لوگوں کے لئے تضاد کا باعث ہو۔

☆ ''فضل اور اطمینان کی طرف سے'' پولوس کی ابتدائی دعاؤں کی طرف سے یہ دو اصطلاحیں اکثر استعمال ہوئی ہیں ۔ممکن ہے کہ یہ ''فضل'' (charis) ''خیر سگالی'' (charein بحوالہ یعقوب 1:1؛ اعمال 15:23) پر ایک تلازمہ ہو، اس طرح کا یونانی لفظ ہے جو بیشتر یونانی خطوط کو کھولتا ہے۔ پولوس نے اس ثقافتی آغاز کو لیا charein کو لیا اور اسے منفرد طور پر مسیحی charis میں تبدیل کر دیا۔

''امن'' کی اصطلاح ممکن ہے عبرانی زبان کے مشترکہ لفظ ''شالوم'' کی جانب اشارہ ہو۔ اگر ایسا ہے تو پولوس نے دونوں ثقافتوں کو ملانے کی کوشش کی ہے یعنی بہت سی خیر سگالیوں کو ایک ہی مسیحی خیر سگالی میں تبدیل کر دیا۔

صحائف کی قبولیت (بحوالہ KJV) اور یونانی ہاتھ سے لکھے صحائف اے، سی 2، اور K، نے ''رحم'' کو فضل اور امن میں شامل کیا۔ یہ غالباً ا۔تمیتھیس 1:2 اور اا۔تمیتھیس 1:2 سے مشابہت رکھتا ہے۔ ہاتھ سے لکھے صحائف میں جو ایک مختصر قسم نظر آتی ہے وہ N,C,D,G اور P کے ساتھ ساتھ لاطینی بائبل ہے۔ یونائیٹڈ بائبل سوسائٹی USB4 مختصر تلاوت کو یقینی طور پر درجہ ''اے'' دیتی ہے۔

☆ ''ہمارے منجی یسوع مسیح'' یہ جملہ خدا باپ، پرانے عہدنامے کا یہواہ سے منسلک کرتا ہے، اور یسوع بطور مسیحا ''منجی'' کی اصطلاح میں استعمال ہوا ہے (بحوالہ 1:3-4;2:10;3:4,6)۔ یہ آیت نمبر 3 میں خدا کا استعمال ہے اور یسوع کا آیت نمبر 4 میں استعمال ہوا ہے۔ پرانے عہدنامے میں خدا کا لقب یسوع پر لاگو ہوتا ہے جو نئے عہدنامے کے لکھاریوں پر یسوع کے مرتبہ خداوندی پر ایک واضح اعلان کا طریقہ تھا۔

## NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1:5-9

۵۔ مَیں نے تجھے کریتےؔ میں اِس لِئے چھوڑا تھا کہ تو باقی ماندہ باتوں کو درست کرے اور میرے حکم کے مطابق شہر بہ شہر اَیسے بزرگوں کو مقرر کرے۔ ۶۔ جو بے الزام اور ایک ایک بیوی کے شوہر ہوں اور اُن کے بچے ایماندار اور بدچلنی اور سرکشی کے الزام سے پاک ہوں۔ ۷۔ کیونکہ نگہبان کو خدا کا مختار ہونے کی وجہ سے بے الزام ہونا چاہئے نہ خودرای ہو۔ نہ غصہ ور۔ نہ نشہ میں غُل مچانے والا۔ نہ مار پیٹ کرنے والا اور نہ ناجائز نفع کا لالچی۔ ۸۔ بلکہ مسافر پرور۔ خیر دوست ۔متقی۔ منصف مزاج۔ پاک اور ضبط کرنے والا ہو۔ ۹۔ اور ایمان کے کلام پر جو اس تعلیم کے موافق ہے قائم ہو تا کہ صحیح تعلیم کے ساتھ نصیحت بھی کر سکے اور مخالفوں کو قائل بھی کر سکے۔

1:5 ''اس لئے'' ''طیطس'' کو تفویض کیا ہوا کام یہ تھا (1) جو چیزیں نہیں کی گئی تھیں یا ان میں کوئی کمی رہ گئی تھی ان کو ترتیب دینا اور (2) بزرگوں کو مقرر کرنا (بحوالہ اعمال 14:23)۔ مسلۂ یہ نہیں تھا کہ ڈھانچہ کو دوبارہ سے مرتب کیا جائے، جو کسی بھی صورتِ حال سے نبٹنے کے قابل نہ تھے، بلکہ اس ڈھانچے کو مضبوط اور مستحکم بنانا ایک مقصد تھا۔ یہاں پر ہم ایک مختلف قسم کا حکومتی ڈھانچہ دیکھتے ہیں تب ا۔تمیتھیس آیت نمبر 3 دیکھتے ہیں جو اُفسوس کی کلیسیائی ترقی بارے میں مخاطب ہوتی ہے۔ یہ قابلِ غور ہے کہ طیطس جماعت ووٹ کا تقرر نہیں کرتی۔ اس بات پر بھی غور کیا جانا چاہیے کہ جملہ ''شہر بہ شہر'' یاد رہے کہ تمیتھیس اور طیطس دونوں پاسبانی اسقفِ اعظم تھے، وہ مقامی پادری یا علاقائی لیڈر نہ تھے۔

☆ ''کریتے'' یہ فلسطینیوں اور قبل از یونانی تہذیب وثقافت کا گہوارہ تھا۔ اعمال 13-27:7 میں لکھا ہے کہ پولوس نے اس روم کے سفر کے دوران اس جزیرے کا بھی دورہ کیا، مگر یہ کہیں پر بھی درج نہیں کہ آیا پولوس نے وہاں تبلیغ کی۔ اسی لئے بہت سے مبلغین (بشمول اس مصنف) ان پاسبانی خطوط پر یقین رکھتے ہیں کہ یہ پولوس کی روم میں اسیری سے 60 کی دہائی میں رہائی کے بعد یہ اس کا چوتھا بشارتی سفر تھا۔

☆ ''کہ'' یہ ایک (جز و مشتق یعنی فاعل اور فعل شامل) لفظ ہے جو hina پولوس کے خطوط کا امتیازی مقصد ہے (1:9,13;2:4,5,8,10,12,14;3:7,8,13,14)۔

☆ ''مقرر'' پولوس نے طیطس کی رہنمائی کی کہ وہ ان نئی کلیسیاؤں میں بزرگوں کو مقرر کرے جس طرح اس نے اور برنباس نے اعمال 14:23 میں کیا۔ پولوس نے تمیتھیس کو ایسا کرنے کی ہدایت نہیں کی کیونکہ اُفسوس میں گھریلو کلیسیائیں خاص خدمت کر رہی تھیں (بحوالہ اتمیتھیس ۔ 3)۔

☆ ''بزرگوں'' presbuteral کی اصطلاح یہودی پس منظر میں ہے جبکہ ''نگرانوں'' کی اصطلاح یونانی سلطنت کے سیاسی حکمران طبقہ سے جا ملتی ہے۔ غور کریں کہ اتمیتھیس 3:6 میں خصوصیات یہ ہیں کہ انہوں نے ایسا کوئی نہیں رہنے دیا جو تبدیل نہ ہوا ہو۔ یہ ان پر لاگو ہوتی تھی جو ابھی نئی کلیسیائیں بن رہی تھیں۔

☆ ''میرے حکم کے مطابق'' یہ ایک اعلیٰ مشروط جملہ ہے۔ پولوس کا خیال تھا کہ ہر شہر میں تجربہ کار لوگ ہونگے۔

☆

NASB ''بے الزام''

NKJV,NRSV ''بے گناہ''

NJB ''شفاف کردار''

یہ دونوں اتمیتھیس اور طیطس (بحوالہ آیات 6,7؛ اتمیتھیس 3:2,7,10;5:7;6:14)۔ دیکھئے خصوصی موضوع اتمیتھیس 3:2 پر۔ ان خصوصیات کو ان دو مقاصد کے تحت تفسیر کیا جانا چاہیے (1) ایک رہنما کو ایمانداروں اور ایمان نہ رکھنے والوں کے لئے قابلِ قبول ہونا چاہیے اور بشارت ان کا حتمی ہدف ہو اور (2) رہبروں کیلئے لازم ہے کہ وہ جھوٹے استادوں سے مختلف نظر آئیں۔ یہ جاننا ذرہ مشکل ہے کہ ان خصوصیات کو کسی طرح مختلف ثقافتوں اور ادوار میں لاگو کیا جائے۔ ایمانداروں کو روایتی قسم کے قانون یا اصولوں کے سامنے دیوار بننا چاہیے، تاہم خدا کے رہنما اصولوں کو پنپنے کا موقع دیا جانا چاہیے۔

جدید مغربی کلیسیاؤں کے ساتھ میرا ذاتی تجربہ یہ رہا ہے کہ:

1۔ ان خصوصیات کو انہوں نے ایک یا کئی مرتبہ ثابت کردہ متن کی دلیل دی، مگر دوسروں کو نظر انداز یا ان کی تحقیر کی۔

2۔ انہوں نے اس میں رہنما اصول شامل کئے اور بائبل کا اختیار رکھنے والوں سے اس اضافیت کے بارے میں شامل کرنے پر زور دیا۔

3۔ انہوں نے پہلی ثقافتی صدی کی بجائے، جو جھوٹے استادوں کے باعث خلل پذیر ہوئی کہ وقت نہیں بلکہ اپنے وقت میں یہ اصول وضع کئے۔

4۔ انہوں نے چند مبہم جملے لئے اور انہیں عقائد کے اصول کے مطابق ڈھال لیا تا کہ انہیں عالمی طور پر موثر بنایا جائے۔ برائے مہربانی آپ مزید مکمل تحقیق کے لئے اتمیتھیس 3 پڑھیں۔

☆ ''ایک ایک بیوی کے شوہر ہوں'' یہ جملہ بہت سے تبصرات کا باعث بنا۔ یہ ظاہر کرنے کی کوشش کرتا ہے کہ یہ بھی اُفسوس کی کلیسیا کیلئے ایک اہم موضوع ہے (بحوالہ اتمیتھیس 3:1,12;5:7)۔ یہ اس طرف اشارہ کرتا ہے (1) کثیر ازدواجی (2) طلاق کے بعد شادی (3) میاں یا بیوی کی موت کے بعد دوسری شادی یا (4) وہ شخص جو وفادار رہا ہو اور اپنی بیوی اور خاندان پر توجہ دیتا ہو۔ ابتدائی کلیسیا نے خاندانی تعلقات میں اعلیٰ اقدار شامل کیئں اور کلیسیا میں اس حوالے سے کسی مسلے پر رہنماؤں نے کوئی نااہلی کا ثبوت دیا ہو۔ نمبر ایک رومی شہنشاہوں کے لئے یہ کوئی مسلۂ نہ تھا مگر ممکن ہے یہودی معاشرے میں یہ مسلۂ رہا ہو (بحوالہ یعقوب، الکناہ، داؤد، سلیمان)۔ دوسرا ریاست کیلئے ایک بڑا مسلۂ یہ تھا کہ اس کے ساتھ ساتھ یہودیت جو ربانیت کی بنیاد پر قدامت پسند شامی اسکول اور روشن خیال ہیلل اسکول کے مابین بات چیت ایک بڑا مسلۂ تھا۔ تیسرے ابتدائی کلیسیا خصوصی طور پر

طرطولین اور یورپ میں حالیہ ایک بڑا معاملہ درپیش تھا، تاہم ا تیمتھیس 5:9 (بحوالہ رومیوں 2-7:1؛ ا کرنتھیوں 7) میں بیوہ کسی رسوائی کے بغیر دوسری شادی کر سکتی تھی۔ چوتھے کا تعلق جھوٹے استادوں سے ہے جو شادی کی تحقیر کرتے تھے (بحوالہ ا تیمتھیس 4:3)۔ اس حوالے سے ہی ایک اور طریقہ تھا کہ جس پر مضبوط خاندانی زندگی کی ضرورت پر وضاحت کی گئی تھی، تاہم غیر شادی شدہ مردوں کو خارج کرنا ضروری نہیں (یاد رکھیں کہ یسوع اور پولس بھی غیر شادی شدہ تھے)۔

☆ ''ان کے بچے ایماندار اور بدچلنی اور سرکشی کے الزام سے پاک ہوں'' اس پر ا تیمتھیس 5-3:4 میں بہت گفتگو ہو چکی ہے۔ لیڈرشپ کی خصوصیات کسی بھی گھریلو زندگی میں دیکھی جا سکتی ہیں۔ میاں بیوی یا بچے یا بزرگ کے مابین کسی بھی قسم کی مشکلات کی بنیاد ابتدائی کلیسیا کی مرتب کردہ ہیں۔ ''تنقید کو قابو نہیں کیا جا سکتا'' یہ ایک بڑا معاملہ تھا۔ اگر کوئی اپنے گھر کا نظام بہتر طریقے سے نہیں چلا سکتا تو کس طرح ممکن ہے کہ وہ کلیسیا کی رہنمائی کر سکتا ہے۔ وہ جو ہم میں سے ہیں اور پیشہ ور خادم ہیں وہ بھی ان خصوصیات سے متعلق پریشان ہیں! حتیٰ کہ خادموں کے بچے بھی سرکشی کا شکار ہوتے ہیں حالانکہ ان کا گھریلو ماحول عبادتی ہوتا ہے کہ اس نکتہ پر ہمارے عقائد کی کمی کو دیگر خصوصیات کی جانب ہمارا رخ موڑنا ممکن ہے۔

☆ ''کیا آیت 6 پاسٹر کے بچوں پر لاگو ہوتی ہے یا یہ پاسٹر کے لئے دو مزید خصوصیات ہوں گی؟ خواہ یہ خاندانی طرزِ زندگی اور اختیار کی جانب رویہ پر مرکوز ہوتی ہوں۔ میرا خیال ہے کی ان خیالات کی تفصیلی فہرست میں مستقبل سے متعلق لیڈرز کی جانب کوئی اشارہ ہو۔

☆ ''نگہبان'' اس اصطلاح episkopon کو عموماً ''نگران'' یا ''بشپ'' کے طور پر ترجمہ کیا گیا ہے۔ یہ عبارت ظاہر کرتی ہے کہ وہ ایک ہی آدمی کی طرف اشارہ کرتے ہیں (بحوالہ 1:5,7 اور اعمال 20:17,28)۔ یہ اصطلاح یونانی سلطنت کے سیاسی حکمراں سے ملتی ہے دیکھئے نوٹ ا تیمتھیس 3:2 پر۔

☆ ''خدا کا مختار'' یہ گھر کے مختار کی جانب اشارہ کرتی ہے (بحوالہ ا کرنتھیوں 9:17؛ 4:1)۔ یہ خاندانی اصطلاح آیت نمبر 6 کی خصوصیات سے منسلک لگتی ہیں۔ ایک پاسٹر بطور خاندان کا فرد کس طرح کلیسیاء کی رہنمائی کر سکتا ہے۔ یہاں آیت نمبر 7 میں 5 منفی کردار ہیں اور 6 مثبت کردار آیت نمبر 8 میں ہیں۔ دیکھئے خصوصی موضوع: نیکی اور بدی، نیا عہد نامہ ا تیمتھیس 1:9 پر۔

NASB,NKJV ''خود پسند نہ ہونا''

NRSV,TEV ''متکبر نہیں''

NJB ''ہرگز خود پسند نہیں''

یہ ایک autus (خود) اور edomai (خوش دلی) کے مرکب کی اصطلاح ہے۔ یہ اس بات کی حفاظت کرتی ہے کہ انسان وہ ہے جو پُرعزم، خودسر، خود پسند اور خود اطمینانی کا حامل ہو (بحوالہ II پطرس 2:10)۔

☆ ''نہ غصہ ور'' یہ arge کی اصطلاح ہے جو شاید غصے کے اظہار کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ یہ ''معزز'' اور ''پرامن'' جیسے الفاظ کی مخالف اصطلاح ہے جو ا تیمتھیس 3:3 میں خصوصیات کی فہرست میں شامل ہے۔ یہ ناراضگی جیسی بری عادت یا شدید بھٹکے ہوئی ذہن کی وضاحت کرتی ہے۔

☆

NASB,NSRV ''مے کا عادی''

NKJV ''مے میں ڈوبا''

TEV ''یا ایک شرابی''

NJB "نہ ہی شرابی"

یہ امثال 35-23:29 کے ہفتادی کی طرف سے ایک خفیہ اشارہ نظر آتا ہے۔اس بات پر دوبارہ زور دینا چاہیے کہ بائبل شراب کی راہ میں حائل ہے،مگر الکحل سے مکمل پرہیز نہیں سکھاتی (بحوالہ تکوین 27:28؛ زبور 104:14,15؛ جامع 9:7؛ امثال 7-31:6)۔الکحل سے مکمل پرہیز ایمانداروں کی عہد بندی سے آتی ہے جو خداوند یسوع سے کسی ایک کی ذاتی آزادی تک محدود ہے کیونکہ ثقافت میں رہتے ہوئے دوسروں سے محبت کرنا ہے جس میں وہ خادم ہیں۔(بحوالہ رومیوں 13 : 15-1 : 14؛ I کرنتھیوں 33-10:23؛ 9-8)۔دیکھئے خصوصی موضوع الکحل (شراب تیار کرنا) اور الکحل کا (عادی) ہونا ایک طرف اشارہ کرتی ہے، I تیمتھیس 3:3 پر۔

☆

NASB "نہ جھگڑلو"

NKJV,NSRV

TEV,NJB "نہ مار پیٹ کرنے والا"

یہ لفظی نوعیت کے اعتبار سے "احتجاج نہ کرنے والا" ہے۔یہ الکحل کے زیادہ استعمال یا مخصوص قسم کی شخصیت سے منسلک ہے(بحوالہ I تیمتھیس 3:3)۔

☆

NASB "نہ مکر کا خواہش مند ہو"

NKJV "نہ پیسوں کا لالچی"

NRSV "نہ پانے کی خواہش"

TEV "نہ پیسوں کا لالچی"

NJB "نہ لالچی"

بالکل اس طرح کا مسلہ جھوٹے استادوں میں تھا آیت 11 میں۔دیکھئے پورا نوٹ I تیمتھیس 3:8 پر۔

1:8 "مسافر پرور" یہ لفظی نوعیت کے اعتبار سے "اجنبیوں سے محبت" ہے۔پولوس کے وقت میں بدکاری کے لئے بہت سی بدنام جگہیں تھیں؛اس لئے مسیحی اور مخصوص قیادت نے معاشرے کے ضرورت مند افراد اور ادھر ادھر پھرنے والے مشنریوں کے لئے اپنے گھر کے دروازے کھول دیئے۔(بحوالہ I تیمتھیس 5:10؛رومیوں 12:13؛ عبرانیوں 13:2؛I پطرس 4:9؛II یوحنا آیت 5)۔

☆"پاک اور ضبط کرنے والا" آیت 8 کی پہلی دونوں اصطلاحیں phileos اور agathos کا مرکب ہیں۔یونانی و رومی ثقافت میں مثبت قرار دیا گیا جملہ ایک عام جملہ تھا۔یہ اکثر اُن کی کتاب میں کندہ کئے گئے الفاظ میں پایا جاتا ہے جبکہ اس کے برعکس یہ II تیمتھیس 3:3 میں پایا جاتا ہے جو جھوٹے استادوں کے کردار کی وضاحت کرتا ہے۔

☆

NASB,NJB "باشعور"

NKJV "منصف مزاج"

NRSV ''ہوشیار''

TEV ''بااصول''۔

یہ اصطلاح پاسبانی خطوط(بحوالہ I تیمتھیس 3:2؛II تیمتھیس 1:7؛ طیطس 2:2,4,5,6,9,12,15؛1:8)۔میں کئی مقاموں پر یکساں نظر آتی ہے۔یہ اصطلاح انتہا پسندی سے گریز لکھاتی ہے۔یہ ایک متوازن زندگی پرلاگو ہوتی ہے۔

NASB ''صرف خداپرست''

NKJV ''صرف مقدس''

NRSV, NJB ''مستقیم خداپرست''

TEV ''مستقیم مقدس''

یہ تمام خصوصیات اتیمتھیس 3 شامل نہیں ہیں۔یہ اکثر یونانی ثقافت میں آپس میں جڑے ہوئے ہیں۔یہ وہ اصطلاحیں ہیں جو خدا کی طرف فرض اور انسان کی طرف فرض کے درمیان رشتہ داری کو ظاہر کرتے ہیں۔

☆ ''ضبط کرنے والا'' یہ اعمال 24:24ff میں فیلکس اور درسلا سے پولوس کی تبلیغ کو بیان کرتا ہے۔یہ کرنتھیوں 9:25 میں پولوس کے کسی ایک جسمانی کرتب کے استعارہ کے ساتھ تعلق میں استعمال ہوا ہے۔یہ طیطس 2:2 اورII پطرس 1:6 میں مسیحی پختگی کے معیار کے لئے بھی استعمال ہوا ہے۔گلتیوں 5:23 میں روح کے پھل کی فہرست میں اسم نمودار ہوتا ہے۔یہ کسی کو ظاہر کرتا ہے جو،روح کے ذریعہ سے گری ہوئی دنیا کے نظام کے زوراور جذبات پر قابو پانے کے لائق بنتا ہے،شیطان کی آزمائش (شیطانی) اور گری ہوئی گنہگار فطرت پر بھی قابو پانے کے قابل بناتا ہے۔یہ ایسے ایماندار کو بیان کرتا ہے جو مسیح کے اختیار میں ہو چکا ہے۔

1:9

NASB, NKJV ''ایمان کے کلام پر قائم رہو''

NRSV ''جولفظ یقین کے قابل ہیں ان پر ضرور مضبوط پکڑ ہونی چاہیے''

TEV ''جس پیغام پر یقین کیا جاسکے اسے مضبوطی سے تھامے رکھنا چاہیے''

NJB ''نہ بدلنے والے پیغام کو مضبوطی سے پکڑنا''

یہ حالت درمیانی فعل سے مشتق ہے۔ایمانداروں کو ایک ہی رسولی،قدیم مسیحیت کی زنجیری کڑی بننا چاہیے۔انہیں پرانے اور نئے عہد ناموں کو تھامنا اور ان پر مضبوط اختیار ہونا چاہیے جو کہ ایک ہی واحد سچے خدا کا ذاتی،الہام ہے۔یہ ان کا،اور ہمارا،ایمان اور مشق کے لئے واحد رہنما ہے!

☆

NASB, NRSV ''جواس تعلیم کے موافق ہے''

NKJV ''جیسا کہ اسے سکھایا گیا ہے''

TEV ''جو عقائد کے ساتھ متفق ہے''

NJB ''ثقافت کا''

کلیسیا کے رہنماؤں کو رسولی حقائق پر ضرور چلنا چاہیے جو انہیں لاتبدیل سکھائے گئے ہیں۔

☆ ''تا کہ صحیح تعلیم کے ساتھ نصیحت بھی کر سکے'' خادم، اپنی ذاتی تیاری کے ذریعے، روحانی طباع اور پیار کے ذریعے ایمانداروں اور غیر ایمانداروں کے ساتھ کام کرنے کے لائق ہوسکتے ہیں۔اس کے کام میں تعلیم دینا، تبلیغ کرنا اور نمونہ بننا شامل تھا (جو کہ جینا ہے) انجیل اور جھوٹے استادوں کی توضیح کرنا (بحوالہ ۱ا تمیتھیس 4:2)۔

☆ ''اور مخالفوں کو قائل بھی کر سکے'' اگلی چند آیات (بحوالہ آیات 16-10) ان جھوتے استادوں کے اعمال اور ریوں کو بیان کرتی ہیں۔ وہاں پر بلاشبہ یہودی عنصر شامل تھا (بحوالہ آیات 10:14)۔

## NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1:10-16

۱۰۔ کیونکہ بہت سے لوگ سرکش اور بیہودہ گو اور دغاباز ہیں خاص کر مختونوں میں سے۔ ۱۱۔ اِن کا مُنہ بند کرنا چاہئے۔ یہ لوگ ناجائز نفع کی خاطر ناشایستہ باتیں سکھا کر گھر کے گھر تباہ کر دیتے ہیں۔ ۱۲۔ اُن ہی میں سے ایک شخص نے کہا ہے جو خاص اُن کا نبی تھا کہ کریتی ہمیشہ جھوٹے۔ موذی جانور۔ احدی کھاؤ ہوتے ہیں۔ ۱۳۔ یہ گواہی سچ ہے پس اُنہیں سخت ملامت کیا کرتا کہ اُن کا ایمان درست ہو جائے۔ ۱۴۔ اور وہ یہودیوں کی کہانیوں اور اُن آدمیوں کے حکموں پر توجہ نہ کریں جو حق سے گمراہ ہوتے ہیں۔ ۱۵۔ پاک لوگوں کے لِئے سب چیزیں پاک ہیں مگر گناہ آلودہ اور بے ایمان لوگوں کے لِئے کچھ بھی پاک نہیں بلکہ اُن کی عقل اور دِل دونوں گناہ آلودہ ہیں۔ ۱۶۔ وہ خدا کی پہچان کا دعویٰ تو کرتے ہیں مگر اپنے کاموں سے اُس کا اِنکار کرتے ہیں کیونکہ وہ مکروہ اور نافرمان ہیں اور کسی نیک کام کے قابل نہیں۔

**1:10**

| | |
|---|---|
| NASB | ''سرکش آدمی'' |
| NKJV, NJB | ''سرکش'' |
| NRSV | ''سرکش لوگ'' |
| TEV | ''جو سرکشی کرتے ہیں'' |

یہ اصطلاح ''موضوع بنو'' (*hupotasso*) ہے جو یونانی زبان کے پہلے لفظ الفا معدوم ALPHA PRIVATIVE (بحوالہ 1:6) کے ساتھ ہے۔اس کا مطلب ہے ''اختیارات سے نیچے نہیں'' یہ متن کے طور پر ''جو مخالفت کرتے ہیں'' کے ساتھ آیت 9 سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ 3:9-11 میں بیان کئے گئے ہیں۔

☆

| | |
|---|---|
| NASB | ''بیہودہ گو اور دغاباز'' |
| NKJV, NRSV | ''ناکارہ گفتگو کرنے والے اور دغاباز'' |
| TEV | ''اپنی کم عقلی سے دوسروں کو دھوکہ دیتے ہیں'' |
| NJB | ''جو فضول بولتے ہیں اور دوسروں کو یقین کروانے کی کوشش کرتے ہیں'' |

پاسبانی خطوط کا بنیادی مسلہ جھوٹے استادوں اور ان کی تبدیلی ہے۔ کیا ہم مسیحیت کے فیصلہ کن عناصر پر یقین رکھتے اور جی سکتے ہیں۔

☆ ''مختونوں میں سے'' یہ جملہ یروشلم کونسل پر پولوس کے کوئی ایک الہیاتی مخالفین کی یاددہانی کرواتا (اعمال 15) اور گلاتیہ کے کلیساؤں میں (گلتیوں 2:12ff)۔ یہ غیر یقینی ہے کیسے یہ ابتدائی یہودی قانون دان، جو اعلان کرتا ہے کہ لوگوں کو یہودی بننا چاہیے اور موسیٰ کے قانون کو قبول کرنا چاہیے اس سے پہلے کہ وہ مسیح کا یقین کریں اور مسیحی بن جائیں، کلسیوں، افسیوں اور پاسبانی خطوط کے جھوٹے اساتذہ کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔ یہ ابتدائی عام عقائد کے خلاف نظریات یہودی قانونیت اور یونانی فلسفی

خیال (باطینت) کی یکجائی نظر آتی ہے۔ I تیمتھیس، C جھوٹے اساتذہ پر تعارف دیکھیں۔

رسولوں کی وفات کے ساتھ اور مسیحیت کے تیزی سے پھلاؤ کے ساتھ، قدیم مشرق قریب اور بحیرہ روم کی دنیا کے ذریعے کئی تفریق پر مبنی گروہ پیدا ہوئے۔ کیسے ان جھوٹے اساتذہ کو پہچانا جائے اس پر نیا عہد نامہ رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ خصوصاً متی 7 اور I یوحنا کی کتاب، جو موزوں طرزِ زندگی اور سچے عقائد پر مرکوز کرتا ہے۔

1:11 ''انکا منہ بند کرنا چاہیے'' یہ present infinite ہے مجموعہ ''منہ کو چالو کرنا'' کا (جو کہ ہے زباں بند کرنا، بحث کو روک دینا، یا خاموشی)۔ کلیسیائی رہنماؤں کو اُن لوگوں پر کنٹرول کرنا چاہیے جو گھر کے گریلو کلیسیا میں بولتے ہیں۔ یہی اصول آج بھی حقیقت ہے۔ مذہبی اور روایتی آزادیاں کسی کو اور ہر کسی کو خدا کے لوگوں کو اکھٹا خطاب دینے کا حق نہیں دیتیں۔

☆ ''یہ لوگ گھر کے گھر تباہ کر دیتے ہیں'' یہ گھریلو کلیسیاؤں کے ساتھ منسوب کرتا ہے (بحوالہ رومیوں 16:5؛ I کرنتھیوں 16:19؛ گلتیوں 4:15؛ I تیمتھیس 3:15) یا بیواؤں کے استحصال پر اور وہ جو اس پر بات کرتے ہیں (بحوالہ II تیمتھیس 3:6)۔

☆ ''ناجائز نفع کی خاطر'' یہ جھوٹے استادوں کی حقیقی فطرت ظاہر کرتا ہے (بحوالہ I تیمتھیس 6:5,10؛ 1:7؛ II پطرس 2:3,14؛ یہوداہ 16)۔ I تیمتھیس 3 کے کلیسیاء کے رہنماؤں کو اس آزمائش سے آزاد ہونا چاہیے (بحوالہ I تیمتھیس 6:9-10؛ 3:3,8)۔

1:12 ''اُن ہی میں سے ایک نبی'' Epimenides چھٹی صدی میں قبل از مسیح رہتے تھے اور کریتے میں سے تھے۔ حقیقت یہ کہ پولوس ان کے شاعروں میں سے ایک کا حوالہ دیتا ہے جو اس جزیرے پر اور عام عقائد کے خلاف نظریہ میں یونانی اثر اندازی ظاہر کرتی ہے۔ پولوس یونانی فلسفہ نگاروں اور شاعروں کی طرف سے کم از کم تین بار اپنی تحریروں میں اقتباس پیش کرتا ہے (بحوالہ اعمال 17:28؛ I کرنتھیوں 15:13؛ طیطس 1:12)۔ اس کا آبائی قصبہ تارسس تعلیمی اداروں کے لئے جانا جاتا تھا۔ پولوس یونانی اور عبرانی دونوں ثقافتوں میں اونچے درجہ کا تعلیم یافتہ تھا۔

پولوس نے Epimenides کو شاید نبی بلایا ہوگا کیونکہ اس نے کریتے کے باشندوں کے بارے میں سچ لکھا ہے یا ممکنہ طور پر کیونکہ کریتی اُسے یونانی خداؤں سے متاثر ہوا اور بولنے والا سمجھتے تھے۔ وہ کریتے کے عقلمند ترین آدمیوں میں سے ایک جانا جاتا تھا۔

☆ ''کریتی ہمیشہ جھوٹے'' یہ شش رکنی بحر کی شاعرانہ قسم ہے۔ کریتی مانتے تھے اور ڈینگ مارتے تھے کہ زیوس zues اُن کے جزیرے میں دفن تھا۔ اصطلاح ''کریتنی'' کا مطلب ''جھوٹا'' ہوتا ہے۔ اس متن میں یہ خصوصیت جھوٹے اساتذہ کے ساتھ منسوب ہوتی ہوئی نظر آتی ہے، یا عام لوگوں کے ساتھ نہیں۔

☆ ''موذی جانور'' اس جملے کا بنیادی معنی لالچ ہے (بحوالہ فلپیوں 3:19)۔

1:13 ''اُنہیں سخت ملامت کیا کر'' لفظی نوعیت کے اعتبار سے اس کے معنی ''چھری کے ساتھ کاٹنے'' کے ہیں۔ یہ حالت فاعلی صیغہ امر ہے۔ یہ سخت اصطلاح صرف یہاں نئے عہد نامے میں ہی استعمال ہوئی ہے۔ سخت ملامت کرنے کے لئے اضافی تنبیہ I تیمتھیس 5:25؛ II تیمتھیس 4:2؛ طیطس 2:15 میں دیکھی جا سکتی ہے۔

☆ ''تا کہ انکا ایمان درست ہو جائے'' یہ ظاہر کرتا ہے کہ نظم وضبط کو نجات سے متعلق ہونا ہے، نہ کہ عقوبتی (بحوالہ I کرنتھیوں 5:5؛ عبرانیوں 13-12:5)۔ آیت 13 میں اسم ضمیر جھوٹے استادوں کے ساتھ منسوب کرتا ہے (بحوالہ II تیمتھیس 26-2:25)۔

اصطلاح ''درست'' پاسبانی خطوط میں بار بار رونما ہونے والا نفس مضمون ہے، جیسے کوئی چیز صحت مند ہو رہی ہے، کے ساتھ منسوب کرتا ہے(بحوالہ I تیمتھیس 1:10؛ II تیمتھیس 1:13؛4:3؛ ططِس 1:9,13؛2:1,2,8)۔

1:14 ''یہودیوں کی کہانیوں'' یہ یہودی کہانیاں مسیحا کے علم الانساب کے بارے میں یہودی انداز کے ساتھ شاید جڑتیں ہونگیں (بحوالہ I تیمتھیس 1:4؛3:9 II تیمتھیس 4:4)۔

☆''اوران آدمیوں کے حکموں پر'' اس متن میں، یہودیوں کی زبانی روایت کے ساتھ منسوب کرتا یوں نظر آتا ہے، بعدازاں بابل کے باسی اور فلسطینی تلمودوں میں ترتیب دے دیا گیا(بحوالہ اشعیاء 29:13؛ مرقس 7:7-8؛ کلسیوں 2:16-23)۔

☆''جوحق سے گمراہ ہوتے ہیں'' یہ حالت درمیانی فعل سے مشتق ہے۔ یہ جھوٹے استاد متواتر انجیل سے گمراہ ہوتے رہے۔ خاص موضوع دیکھیں: حق I تیمتھیس 2:4 پر۔

1:15 ''پاک لوگوں کے لئے سب چیزیں پاک ہیں'' ہر چیز'' یونانی جملہ میں زور دینے کے لئے پہلے رکھا گیا۔ یہ سچ کچھ ایمانداروں کے لئے سمجھنے کے لئے مشکل ہے(بحوالہ I تیمتھیس 4:4؛ مرقس 7:15-23؛ لوقا 11:41؛ رومیوں 4:14,20؛ I کرنتھیوں 10:23-33)! یہ ممکنہ طور پر زاہد یونانی مذہبی فلسفی ثقافتوں میں بہت عام کے ساتھ تعلق رکھنا ہے(بحوالہ I تیمتھیس 4:3؛ کلسیوں 2:20-22 قانونی نقطہ دان مسیحی اکثر اس نقطہ پر بائبل سے متعلق توازن کھو دیتے ہیں!

☆''مگر گناہ آلودہ اور بے ایمان لوگوں کے لئے کچھ بھی پاک نہیں'' پہلی cognate verbal کامل مفعولی فعل سے مشتق ہے اور دوسرا کامل مفعولی اشارہ کرنے والا ہے، جو باہری نمائندے کے ذریعے ٹھہری ہوئی حالت پیدا کرنے کے بارے میں بتاتا ہے، یہاں ممکنہ طور پر برائی۔ اس قسم کا شخص ہر چیز دوہری کر دیتا ہے اور ہر کوئی اپنے ذاتی دلچسپیوں کے لئے (.ex اعمال 20:29)۔

1:16 ''وہ خدا کی پہچان کا دعویٰ تو کرتے ہیں'' ''خدا'' یونانی جملہ میں پہلی جگہ پر زور دینے کے لئے رکھا گیا ہے۔ یہ جھوٹے استادوں مذہبی ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں! یہ انسانی عملِ تنظیم کی بنیاد پر تقویٰ کا دعویٰ کرتے ہیں(بحوالہ اشعیاء 29:13؛ کلسیوں 2:16-23)، لیکن حقیقت میں، وہ بے حرمت کئے گئے ہیں۔ کچھ اسے عام عقائد کے خلاف نظریے کے یہودی عنصر کے کوئی اور ثبوت کے طور پر دیکھتے ہیں کیونکہ مسیح کی بجائے اصطلاح ''خدا'' کی وجہ سے۔

☆''مگر اپنے کاموں سے اسکا انکار کرتے ہیں'' یہ حالت درمیانی کی طرف اشارہ کرنے والا ہے۔ ایمانداروں کے طرزِ زندگی کے انتخاب سچی تبدیلی کا ثبوت دیتے ہیں(بحوالہ متی 7:16,20؛ I یوحنا اور یعقوب)۔

☆''مکروہ'' یہ اصطلاح ہے اکثر استعمال کی گئی ہفتادی ''قابلِ نفرت'' ترجمہ کیا ہوا میں اور اکثر بت پرستی کے ساتھ الحاق شدہ ہے۔ لفظی نوعیت کے لحاظ سے ''بودار'' معنی ہیں(بحوالہ Rev.21:8)۔

☆''اور وہ مکروہ اور نافرمان ہیں اور کسی نیک کام کے قابل نہیں'' کیا یہ ہلا دینے والا جملہ ہے(بحوالہ I کرنتھیوں 3:10-15؛ پطرس 1:8-11)! لفظ ''بے قسمت'' کا لفظی نوعیت کے اعتبار سے معنی ''امتحان پاس کرنے سے فیل ہوا'' کے ہیں (Alpha privative dokimos کے ساتھ، بحوالہ II تیمتھیس 3:8)۔ خاص موضوع دیکھیں: ''آزمائش لینا'' کی یونانی اصطلاح I تیمتھیس 6:9 پر۔

## سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ کیوں رہنماؤں کے لئے تعلیمی قابلیت کی فہرست ا تیمتھیس 3:1-13 میں طیطس ایک میں موجود فہرست سے مختلف ہے؟

2۔ ایسی فہرستیں جو پہلی صدی یونانی- رومی ثقافت کو ظاہر کرتی ہیں کہ کیسے میرا وقت، میری کلیسیا سے تعلق رکھتا ہے؟

3۔ یہ فہرست کیسے جھوٹے استادوں کی تعلیمات اور طرزِ زندگی سے اثر انداز ہے؟

4۔ پوری فہرست کا ایک ہی جملے میں خلاصہ کریں جو مسیحی رہنما کو بیان کر سکے؟

5۔ کیا یہ عبارت ا تیمتھیس سے مختلف کلیسیائی طریق کار ظاہر کرتی ہے؟

6۔ کریتے میں کس قسم کے جھوٹے اساتذہ تھے؟ کیا وہ مسیحی تھے یا نہیں؟

7۔ اُن آیات کی فہرست بنائیں جو کہ جھوٹے اساتذہ کے یہودی عنصر کو ظاہر کریں؟

8۔ اُن آیات کی فہرست بنائیں جو کہ جھوٹے اساتذہ کے یونانی فلسفی عنصر کو ظاہر کریں؟

9۔ آیت 15 کے کائناتی اصول کو بیان کریں؟

# طیطس ۲ (Titus 2)

## جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

| UBS | NKJV | NRSV | TEV | NJB |
|---|---|---|---|---|
| صحیح عقیدہ کی تعلیم 2:1-6 | صحیح کلیسیائی خصوصیات 2:1-10 | پاسبان اور گلہ (2:1-3:11) | صحیح عقیدہ 2:1-5 | کچھ مخصوص اخلاقی ہدایات 2:1-10 |
| 2:1-10 | نجات کے فضل کے تربیت یافتہ | 2:1-2; 2:3-5; 2:6-8 | 2:6-8;2:9-10 | مسیحی اخلاقی زندگی کی بُنیا دیں |
| 2:11-15 | 2:11-15 | 2:9-10;2:11-14;2:15-3:8a | 2:11-14;2:15 | 2:11-14; 2:15 |

### پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

### آیات 1-10 کے سیاق وسباق کی بصیرت:

ا۔ لوگوں کے مختلف گرہوں کو پولوس کی ملامتیں

1۔ بزرگ آدمی (آیت 1:2)۔

2۔ بزرگ عورتیں آیت 3 (بحوالہ ا تیمتھیس 2:9-15)

3۔ جوان عورتیں (آیات 4-5)

4۔ جوان آدمی (آیت 6)

5۔ طیطس، آیات 7-8,15 (بحوالہ ا تیمتھیس 4:12-13)

6۔ غلام (آیات 9-10)

ب۔ طیطس 2 میں کلیسیا کے رہنماؤں کی قابلیتیں طیطس 9-1:5 اور تیمتھیس میں پائی جاتی ہیں اور اسکی تیسری آیت ایمانداروں دونوں یعنی مردوں اور عورتوں اور تمام عمر کے لوگوں تک پھیلتی ہے۔

ج۔ مسیحیوں کی راستباز زندگیاں جینے کا مقصد واضح طور پر آیات 14-11 میں بیان کیا گیا، جو یونانی میں ایک جملہ ہے۔

د۔ طیطس 2 جھوٹے اساتذہ کی طرزِ زندگی پر حقیقی موازنہ ہے جو 16-1:10 سے ہمیں ملتا ہے۔

## الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

## NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 2-2:1

ا۔لیکن تو وہ باتیں بیان کر جو صحیح تعلیم کے مناسب ہیں۔ ۲۔یعنی یہ کہ بوڑھے مَرد پرہیزگار سنجیدہ اور متقی ہوں اور اُن کا ایمان اور محبت اور صبر صحیح ہو۔

2:1 ''لیکن تو وہ'' یہ طیطس اور جھوٹے اور جھوٹے استادوں کے درمیان وسیع فرق ظاہر کرتا ہے، سچا رہنما استاد (بحوالہ اتیمتھیس 6:11؛ ااتیمتھیس 3:1,14۔

☆ ''بیان کر'' یہ حالت فاعلی صیغہ امر ہے (بحوالہ اتیمتھیس 4:13؛ ااتیمتھیس 4:2)۔ انجیل اور اس کے ضمنی مفہوم مفصلی ہونے چاہیں۔

☆ ''جو صحیح تعلیم کے مناسب ہیں'' بہترین تعلیمات (صحت مند تعلیم) بار بار رونما ہونے والا نفسِ مضمون ہے (بحوالہ 1:9,13;2:1,2,8؛ اا تیمتھیس 1:13;4:3)۔ غور کریں کہ اس متن میں صحت مند تعلیم عقائد کے لحاظ سے نہیں ہے، بلکہ عملی طرز زندگی، لوگ مسیحی پسندیدگی کو مرکز بناتے ہیں۔

2:2 ''بوڑھے مرد'' یہ بالکل وہی لفظ ہے جس نے طیطس 1:5 اور اتیمتھیس 5:1,17 میں ''بزرگوں'' کا ترجمہ کیا ہے، لیکن یہ متن مختلف ترجمہ کا مطالبہ کرتا ہے (بحوالہ فلمون 9) اس ثقافت میں یہ 60 سے اوپر کے آدمیوں کے ساتھ منسوب کرسکتا ہے۔

☆

| | |
|---|---|
| NASB, NRSV | ''متحمل مزاج ہونا'' |
| NKJV, TEV | ''سنجیدہ'' |
| NJB | ''خاموش طبع'' |

لفظی نوعیت کے اعتبار سے ''سنجیدہ بننا'' جو نشہ آوری کے ساتھ منسوب کرتا ہے (بحوالہ 1:6,7)۔ اصطلاح ذہنی ہوشیاری یا خبرداری کے بطور استعارہ استعمال ہوا تھا (بحوالہ اتیمتھیس 3:2,11)۔

☆ ''سنجیدہ'' اصطلاح آیات 2,4,5,6, اور 12 میں استعمال ہوئی ہے۔ ''دانشمند'' پر نوٹ دیکھیئے اتیمتھیس 3:2 پر۔

| | |
|---|---|
| NASB, NJB | ''نیازمند'' |
| NKJV | ''سنجیدہ'' |
| NRSV | ''عقلمند'' |
| TEV | ''توقیر بخشا'' |

یہ اصطلاح کئی بار پاسبانی خطوط میں استعمال ہوئی ہے(بحوالہ 2:2,7؛ا تمیتھیس 2:2;3:4,8,11؛اور اصطلاح کی قسم اا تمیتھیس 2:2;3:4 میں)۔ lexicon by bauer, Arndt, Gingrich اور Danker کے مطابق اس کا ترجمہ"نیازمندی، وقار، سنجیدگی، پرعزت، پاکبازی، یا ایمان داری" ہوسکتا ہے)بحوالہ پی۔47)۔
یہ اصطلاح لاطینی"آگستس" سے منسوب ہے(بحوالہ اعمال 25:21,25;27:11)۔ یہ ارادہ مندی کے ساتھ منسوب کرتا ہے یا کسی کی پرستش، حکمران، اور یہ بیان کرنا کہ آیا کوئی کیسے اپنی موجودگی میں عمل کو محسوس کر سکتا ہے۔

☆ "متقی" یہ لفظ آیت 1 میں بار بار رونما ہونے والی اصطلاح کا بطور استعارہ استعمال ہوا ہے،"صحت مند"۔ مسیحیوں کو ان کے ایمان، ان کے پیار اور ان کے تحفظ میں صحت مند اور توانا ہونا ہے(بحوالہ ا تمیتھیس 6:11؛اا تمیتھیس 3:10)، اور اس کے ساتھ ساتھ ان کے عقیدے میں بھی متوازن ہونا ہے۔ پولوس کے لئے، ایمان رکھنا اور جینا الگ نہ ہونے والے تھے۔ جھوٹے استادوں کے بالکل مخالف۔
☆ "تحفظ" خاص موضوع دیکھیں ا تمیتھیس 4:16 پر اور اس کی مختلف قسم دیکھئے اا تمیتھیس 2:11 میں۔

## NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 2:3-5

۳۔ اِسی طرح بوڑھی عورتوں کی بھی وضع مقدسوں کی سی ہو تہمت لگانے والی اور زِیادہ مَے پینے میں مبتلا نہ ہوں بلکہ اچھی باتیں سِکھانے والی ہوں۔ ۴۔ تاکہ جوان عورتوں کو سکھائیں کہ اپنے شوہروں کو پیار کریں۔ بچوں کو پیار کریں۔ ۵۔ اور متقی اور پاک دامن اور گھر کا کاروبار کرنے والی اور مہربان ہوں اور اپنے اپنے شوہروں کے تابع رہیں تاکہ خدا کا کلام بدنام نہ ہو۔

2:3 "وضع مقدسوں کی سی ہو" یہ hieros یعنی مقدس کی مجموعی اصطلاح ہے جسے پاک یا مقدس کہتے ہیں(مقدس سے عبادت گاہ کے لئے) اور prepei جو کہ درست یا مناسب بیٹھنے وال ہے۔ بوڑھی مسیحی خواتین کو پاکباز، مقدس طریقوں جیسے رویے کو رکھنا چاہیے(بحوالہ ا تمیتھیس 2:10)۔

☆

| | |
|---|---|
| NASB | "نہ پُرعناد گپ شپ" |
| NKJV, NRSV | |
| TEV | "نہ غیبت کرنے والا" |
| NJB | "نہ غیبت کرنے والا۔ نہ بیوپاری" |

یہاں استعمال کی گئی اصطلاح(diabolos) بالکل وہی ہے جو شیطان کے لئے استعمال کیا ہے،"افترا پردازی کرنے والا"(بحوالہ یوحنا 6:20؛ا تمیتھیس 3:6۔ خاص موضوع دیکھیں: شیطان ا تمیتھیس 5:10 پر)۔ تاہم، یہ جمع ہے اور اس کا کوئی Article نہیں ہے(بحوالہ ا تمیتھیس 3:11؛ II تمیتھیس 3:3)۔ جان کیلوِن کہتا ہے کہ"باتونی ہونا عورتوں کی بیماری ہے، اور جو عُمر کے ساتھ ساتھ بڑھتی ہے"۔
اس کے ساتھ جو مسلئہ منسوب کیا جاتا ہے وہ صرف چغل خوری کا نہیں ہے بلکہ ممکنہ طور پر جھوٹی معلومات کو بانٹنے کا ہے(بحوالہ ا تمیتھیس 5:13)۔ جوان بیوائیں گھروں میں جھوٹے استادوں کے لئے بولنے والی نائب ہوسکتی ہیں اور افسیوں کی گھریلو کلیسیائیں (بحوالہ II تمیتھیس 3:5-7)۔ چاہے۔ یہ جُملہ (بحوالہ ا تمیتھیس 3:11؛ II تمیتھیس 3:3) بالکل اُسی مسلئے کے ساتھ منسوب کرتا ہے جو غیر یقینی ہے۔

☆''زیادہ مے پینے میں مبتلا نہ ہو'' یہ کامل مفعولی فعل سے مشتق ہے۔ یہ ططس 1:7 یا I تیمتھیس 3،3،8 سے زیادہ سخت ترین بیان ہے۔ شراب کی لت (خاص موضوع دیکھیں I تیمتھیس 3:3 پر) ضرور کرتے میں مسلئہ ہوگا، جو ظاہر کرتا ہے کہ نیا عہد نامہ کے رہنما اصُول یقینی ثقافتوں میں شدید بھی کر سکتا ہے یا سُست بھی کر سکتا ہے۔

☆''اچھی باتیں سکھانے والی ہوں'' I تیمتھیس 2:12 کے وجہ سے اس کا بظاہر مطلب گھر پر استادوں یا جوان عورتوں کے معلم ہیں۔ آیات 5-4 تعلیم دینے کا مواد دیتا ہے۔ خاص موضوع دیکھیں I تیمتھیس 3:3 پر۔

2:4 ''تا کہ جوان عورتوں کو سکھائیں'' جڑ کی اصطلاح sophron آیات 6,5,4 اور متوازن زندگی کی وکالت کرتا ہے۔

☆''اپنے شوہروں کو پیار کریں بچوں کو پیار کریں'' خدا کی شادی شدہ عورتوں کے لئے مرضی یہ ہے کہ وہ شوہر اور بچوں کی چاہنے والی ہوں۔ جھوٹے اساتذہ گھروں میں انتشار پھیلا رہے تھے (بحوالہ 1:11؛ II تیمتھیس 3:6)۔

2:5 جوان عورتوں کی تابعدار گھر بنانے والی کے طور پر درجہ بندی کرنا پہلی صدی بحیرہ رومی ثقافت کا متوقع معاشرتی نمونہ تھا (بحوالہ I تیمتھیس 2:10)۔ کیا یہ پیغام ہر ثقافتوں ہر ادوار میں شادی شدہ عورتوں پر لاگو ہے؟ یہ کوئی آسان سوال نہیں ہے! جدید مسیحیوں کو یہاں بند ہنیت کے بغیر تشریح کی آزادی ضرور دینی چاہیے۔ مہربانی سے مطالعہ کریں۔

*How to read the Bible For All Its Worth by Fee and stuart and The Gospel and Spirit by Gordon Fee.*

NASB ''گھر میں کام کرنے والی''

NKJV ''گھر بنانے والی''

NRSV ''گھر کی چیزوں کی اچھی ترتیب دینے والیں''

TEV ''اچھی خاتون خانہ''

NJB اُن کے گھروں میں کیسے کام کرنا ہے''

یہاں اس جملہ میں یونانی ہاتھ سے لکھی ہوئی تحریر کا مسئلہ ہے۔ بہت پہلے ہاتھ سے لکھی موٹے حروف کی تحریریں (N*,A,C,D*,F,G,I)، بہت ہی پہلے کے آبائے کلیسیا، اور بہت بعد کے غیر اہم مخطوطہ میں عام اصطلاح ہے، گھر پر کام کرنے والے (oikourgos، ''گھر'' + ''کام کرنے والا'')، کچھ قدیم متن (N*,D*,H,L,P) میں گھر کی رکھوالی کرنے والے ہیں (oikouros، ''گھر'' + ''محافظ'')، جو I تیمتھیس 5:14 کے مترادف ہے، oikoorgos بہت کمیاب اصطلاح ہے (Bruce M.Metzger,commentary on the Greek New Testament,P.654)۔ متن سے متعلق تنقید کے بنیادی عقائد میں سے ایک یہ ہے کہ نہایت غیر معمولی اصطلاح یا جملہ غالباً اصل ہوتا ہے کیونکہ عین ممکن ہے کے لکھاری اسے ایسی چیز میں بدل چکا ہوتا جس سے اس کی واقفیت ہے۔

☆''اپنے شوہر کے تابع رہیں'' اصطلاح ''تابع'' یا ''جمع کروانا'' عسکری اصطلاح سے آتا ہے جو حکم کی زنجیر کے ساتھ منسوب کرتا ہے۔ یہ حالت درمیانی فعل سے مشتق ہے (بحوالہ افسیوں 5:21ff؛ کلسیوں 3:18؛ I تیمتھیس 2:11-12؛ I پطرس 3:1)۔ تاہم، غور کریں کہ پولوس، افسیوں 5:21 میں، بڑی نیاز مندی کے اظہار کو جوڑتا ہے (بحوالہ 5:18) اور اسے تمام مسیحیوں کی باہمی ذمہ داری بنا دیا۔ مہربانی سے I تیمتھیس 2:11-12 پر نوٹ کا مطالعہ کریں۔

☆''تا کہ خدا کا کلام بدنام نہ ہو'' ایمانداروں کی طرزِ زندگی پر معنی ہیں۔ یہ پاسبانی خطوط میں بار بار رونما ہونے والا نفس موضوع ہے، ''تنقید کے لئے کوئی دستہ نہیں ہے'' (بحوالہ

آیات I:8,10 تیمتھیس 1:6؛ 5:8,14؛ 3:2,7,10؛ طیطس 1:6-7,8,10)۔ایمانداروں کی زندگیوں اورالفاظ کو مسیح کی طرف لانا چاہیے(بحوالہ متی 287:19-20)۔

## NASB(تجدید شُدہ)عبارت:2:6-8

۶۔جوان آدمیوں کو بھی اِسی طرح نصیحت کر کے متقی بنیں۔۷۔سب باتوں میں اپنے آپ کو نیک کاموں کا نمونہ بنا تیری تعلیم میں صفائی اور سنجیدگی۔۸۔اور ایسی صحت کلامی پائی جائے جو ملامت کے لائق نہ ہوتا کہ مخالف ہم پر عیب لگانے کی کوئی وجہ نہ پا کر شرمندہ ہوجائے۔

2:6 جوان آدمیوں کو صرف ایک رہنما اصول دیا گیا ہے(''سمجھدار بنو''۔بحوالہ آیات 2,4,5)۔یہ صرف آیات 2-6 میں صغیہ امر ہے۔یہ گرامر کے لحاظ سے غیر یقینی ہے چاہے آیت 7 کی''تمام چیزوں میں''اس آیت کے ساتھ منسوب ہے اور اسی لئے جوان آدمیوں کے لئے ایک اور رہنما اصول ہے، یا آیت 7 کے''اپنے آپ'' کی پرزور اصرار کے ساتھ منسوب ہے جو طیطس کے ساتھ منسوب ہوسکتا ہے۔

2:7''اپنے آپ کو نمونہ بنا'' یہ حالت درمیانی فعل سے مشتق ہے جو صغیہ امر کے طور پر استعمال ہوا ہے(بحوالہ I تیمتھیس 4:12)۔

☆''نیک کاموں کا''اس بات پر بار بار زور دیا گیا ہے(بحوالہ 1:16؛ 2:7,14؛ 3:1.8.14)طرزِ زندگی بدلنا مسیحی پیغام کی طرف تناؤ اور اس کا ثبوت تھا۔

☆

NASB ''صفائی اور سنجیدگی کے ساتھ''

NKJV ''عقائد میں راست بازی دکھانا''

NRSV ''اپنی تعلیمات میں سالمیت دکھاؤ''

TEV ''اپنی تعلیمات میں وفادار بنو''

NJB ''تعلیم دینے میں وفادار رہو''

یہ اس طریقے کو بیان کرتا ہوا نظر آتا ہے جس سے طیطس کو تعلیم دینی چاہیے(جھوٹے استادوں کی ناپاک زندگیوں اور مقاصد کے موازنے میں)،نہ صرف اس کی تبلیغ اور تعلیم کے مواد کا۔اگر یہ مواد کے ساتھ منسوب کرتا ہے تو ممکنہ طور پر یہ بار بار رونما ہونے پر زور دیتا ہے(بحوالہ 2:7؛ اکرنتھیوں 15:42,53,54)۔
یہاں پر اس جملہ سے تعلق رکھتی ہوئی بے شمار یونانی تحریروں(مخطوطہ)کے مسلئے ہیں۔یونانی نیا عہد نامہ پر متن پر مبنیٰ کتاب جو بروس ایم میٹزر نے لکھی وہ کہتا ہے کہ اصطلاح aphthorian(لازوال)(1)اچھے مخطوط کا سہارا رکھتا ہے(جو کہ ہے N*,D*,L)؛(2)متن پر صحیح بیٹھتا ہے؛(3)دوسرے تبدیلی پیدا کرنے والوں کو بیان کرتا ہے؛ اور (4)انتخاب کا بہت ہی غیر معمولی ہے۔بہت ہی عام انتخاب(جو کہ ہے N*.D*.L اور بہت بعد کے غیر مخطوطے)*adiaphthorian*(وفاداری)(P.654)ہے۔

2:8''صحت کلامی پائی جائے'' یہ بالکل وہی بار بار رونما ہونے والی اصطلاح ہے جو آیت 1 اور 2 میں استعمال کی گئی ہیں جس کا مطلب 'صحت مند' ہے(جھوٹے اساتذہ کے غیر صحت مند پیغام کے موازنہ میں بطور استعارہ)۔

☆ NASB ''پُروقار''

NKJV "احترام"

NRSV "کشش"

TEV "سنجیدہ"

NJB "سنجیدگی"

پورا نوٹ دیکھیں 2:2 پر۔

☆"جو لامت کے لائق نہ ہو" یہ مسیحی رہنماؤں اور ایمانداروں دونوں کے لئے عام طور پر رہنما اصول ہے (بحوالہ I تیمتھیس 7,8,10-1:6؛ 1؛ 5:8,14؛ 6:1؛ 3:2,7,10)۔ خاص موضوع دیکھیں I تیمتھیس 3:2 پر۔

☆"مخالف" متن میں یہ منسوب کر سکتا ہے اس کے ساتھ (1) 16-1:10 کے جھوٹے اساتذہ؛ یا (2) معاشرہ کے بے ایمان جو کفر کی جہالت کی وجہ سے مسیحیت پر تنقید کرتے ہیں۔ ایمانداروں کی زندگیوں کو دونوں گروہوں کو چپ کروانا چاہیے اور انہیں انجیل کی طرف مائل کرنا چاہیے۔

## NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 2:9-10

۹۔ نوکروں کو نصیحت کر کہ اپنے مالکوں کے تابع رہیں اور سب باتوں میں اُنہیں خوش رکھیں اور اُن کے حکم سے کچھ اِنکار نہ کریں۔ ۱۰۔ چوری چالاکی نہ کریں بلکہ ہر طرح کی دِیانتداری اچھی طرح ظاہر کریں تاکہ اُن سے ہر بات میں ہمارے منجی خدا کی تعلیم کو رونق ہو۔

2 : 9 "نوکروں کو نصیحت کر کہ اپنے مالکوں کے تابع رہیں" "تابع رہیں" حالت درمیانی فعل مطلق ہے (بحوالہ افسیوں 6: 5 - 9؛ کلسیوں 3: 22 - 4 2؛ I تیمتھیس 2-6:1)۔ فعل "نصیحت کر" آیت 6 میں اشارہ کیا گیا ہے۔ عورتوں کی طرح، غلاموں کو بھی مجبور کیا جاتا ہے کہ مسیح کی خاطر کے لئے ثقافتی اختیاراتی ڈھانچوں کی طرف پاک بازرویہ دیکھیں۔ تنازعہ ذاتی آزادی نہیں، بلکہ عقیدہ بشارت ہے! خاص موضوع دیکھیں: پولوس کا غلاموں کو تنبیہ کرنا I تیمتھیس 6:1 پر۔

☆"سب باتوں میں" یہ جملہ آیت 10 میں دہرایا گیا ہے۔ یہ پرمعنی ہے کہ ایمانداروں کو احساس ہوا ہے کہ ان کی زندگیاں، تمام علاقوں میں، خدا پر ظاہر ہوتی ہیں۔ یہ نظریہ اہلیاتی طور پر باہمی فرمانبرداری کے متوازی ہے جو افسیوں 5:21 میں ملتا ہے اور پاک باز بیووں کی فرمانبرداری 5:22-6:9 میں (بحوالہ *H.E Butts The Velvet Covered Brick*)۔

☆"اُنھیں خوش رکھیں" غیر بیانیہ، لیکن اشارہ کیا ہوا ہے، معنی نا صرف غلام کے مالکوں پر، بلکہ خدا پر بھی بے حد (بحوالہ رومیوں 2-12:1؛ افسیوں 8-6:7)۔

☆

NASB "بحث کا شوقین نہ ہو"

NKJV "واپس پلٹ کر جواب نہ دے"

NRSV,TEV "پیچھے بات نہ کر"

NJB "بنا بحث کیے"

ایماندار کیسے مشکل موقعوں اور حالات کو سنبھالتے ہیں یہ واضح ہے کہ، اُن وہ مسیحی ایمان کے مضبوط گواہ ہیں (بحوالہ افسیوں 6:5-9)۔

2:10 ''چوری چالاکی نہ کریں'' یہ ضرور غلاموں کے لئے عام مسئلہ ہوتا ہوگا (بحوالہ افسیوں 4:28)۔

☆ ''ظاہر کریں'' اس اصطلاح کا مطلب ظاہر کرنا اور کسی چیز کا واضح ثبوت دینا۔ ہماری زندگیوں کو صرف خدا پر جلال لانا چاہیے اور انجیل کی زندگی بدلنے کی قوت کا ثبوت دینا چاہیے!

☆ ''ہمارے منجی خدا'' یہ بہت عام خطاب تھا جو قیصر اور فقط اُسی کے لئے ہی استعمال کیا گیا تھا۔ یہ مرتبہ خداوندی کے لئے پاسبانی خطوط کی خصوصیات بیان کرنے والا جملہ ہے (بحوالہ 1:3-2:10؛ 3:4)۔ یہی خطاب یسوع کے لئے بھی بار بار استعمال ہوا ہے (بحوالہ 1:4؛ 2:13؛ 3:6)۔

## طیطس 2:11-14 کے سیاق وسباق کی بصیرت۔

ا۔ یہ وسیع عبارت (آیت 11-14) مسیحیوں کو پاک باز زندگیاں جینے کے لئے الٰہیاتی وجوہات دیتا ہے۔ یہ تبصرہ طیطس 3:4-7 اور II تیمتھیس 1:8-10 سے بہت مترادف ہے۔

ب۔ آیت 11 مسیحا کی پہلی آمد کے ساتھ منسوب کرتی ہے، تجسم (بحوالہ طیطس 3:4؛ II تیمتھیس 1:10)۔ آیت 13 بالکل یہی اصطلاح استعمال کرتی ہے ''ظاہر ہونا''، مسیح کی دوسری آمد کو منسوب کرنے کے لئے (بحوالہ I تیمتھیس 6:14؛ II تیمتھیس 4:1,8)۔ پہلی آمد خدا کے فضل سے موسوم کی گئی تھی؛ دوسری خدا کے انصاف سے موسوم کی جائے گی!۔

ج۔ آیت 12 سبق 1:5-9 میں رہنماؤں کی مطلوبہ پاک باز خصوصیات کا خلاصہ ہے اور تمام مسیحوں کا باب 2:1-10 میں۔

د۔ آیت 13 انجیل کو خصوصیات کے لحاظ سے پولوس سے متعلق ''پہلے سے'' (خدا کی بادشاہت موجود ہے) کے درجہ میں تعین کرتی اور ''ابھی تک نہیں'' (خدا کی بادشاہت مستقبل کی ہے)۔ یہ ذہنی تناؤ پولوس کے مسیحی زندگی کے بارے میں تبصرے کی بہت حقیقت ہے۔

ر۔ کیا یسوع واحد ہے جو آیت 13 میں منسوب کیا جا رہا ہے (بحوالہ *NASB,RSV,NEB,NIV*) یا یہ خدا باپ اور یسوع بیٹے پر دو مرتبہ حوالہ دیا گیا ہے (بحوالہ *KJV,ASV,MOFFAT,TRANSLATION*)؟ یہاں پر بے شمار وجوہات ہیں کہ کیوں یہ یسوع کی مرتبہ خداوندی حوالہ نظر آتا ہے، رومی قیصر کے استعمال کئے گئے ہیں خطابوں میں لپیٹا ہوا:

1۔ صرف دونوں اسموں کے ساتھ ایک مقالہ لکھنا۔
2۔ آیت 14 صرف مسیح سے تعلق رکھتی ہے۔
3۔ اصطلاحیں ''عظیم'' اور ''ظاہر ہونا'' کبھی خدا باپ کے ساتھ منسوب نہیں۔
4۔ پولوس میں بے شمار دوسری عبارتیں ہیں اور دوسرے نئے عہدنامے کے مصنفین جہاں پورا مرتبہ خداوندی یسوع کے ساتھ منسوب ہے۔
5۔ ابتدائی آبائے کلیسیاء کی اکثریت نے بھی اسے یسوع کی طرف منسوب کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ اس پر غور کرنا چاہیے، تاہم، کہ ابتدائی اشاعت جملہ کو YHWH اور یسوع کے ساتھ منسوب کرنے کے طور پر دیکھنے پر مائل ہوتی ہے۔

س۔ آیت 14 پرانے عہدنامے کی اصطلاحوں میں کلیسیاء کو بیان کرتی ہے جو اسرائیل کے لئے استعمال ہوئی ہیں۔ بعض معنوں میں کلیسیاء خدا کی اسرائیل کے لئے خواہش

کی دستیابی ہے(بحوالہ رومیوں 29-2:28؛گلتیو ں 6:16؛ا پطرس 2:5,9؛ مکاشفہ 1:6)۔ پر ابھی تک اسرائیل خدا کے منفرد پیار اور حفاظت کی چیز ہے(بحوالہ رومیوں 11)۔

## NASB(تجدید شُدہ)عبارت:2:11-16

۱۱۔کیونکہ خدا کا وہ فضل ظاہر ہوا ہے جو سب آدمیوں کی نجات کا باعث ہے۔۱۲۔اور ہمیں تربیت دیتا ہے تاکہ بیدینی اور دنیوی خواہشوں کا اِنکار کرکے اِس موجودہ جہان میں پرہیز گاری اور راستبازی اور دینداری کے ساتھ زِندگی گذاریں۔۱۳۔اور اُس مبارک اُمید یعنی اپنے بزرگ خدا اور منجی یسوع مسیح کے جلال کے ظاہر ہونے کے منتظر رہیں۔۱۴۔جس نے اپنے آپ کو ہمارے واسطے دے دِیا تاکہ فدیہ ہو کر ہمیں ہر طرح کی بیدینی سے چھڑالے اور پاک کرکے اپنی خاص ملکیت کے لِئے ایک اَیسی اُمت بنائے جو نیک کاموں میں سرگرم ہو۔۱۵۔پورے اِختیار کے ساتھ یہ باتیں کہہ اور نصیحت دے اور ملامت کر۔کوئی تیری حقارت نہ کرنے پائے۔

2:11''کیونکہ''آیات 10,11-14-1 سے جڑی ہوئی ہیں اور پاکبازی زندہ رہنے کے لئے الہیاتی بنیادیں فراہم کرتی ہے۔

☆''خدا کا وہ فضل ظاہر ہوا ہے''یہ یسوع کے تجسم کے ساتھ منسوب کرتا ہے(بحوالہ ۱۱تمیتھیس 1:10؛ططِس 7-3:4)۔یسوع کی زندگی،تعلیم،اور موت مکمل طور پر باپ کا پیار،رحم اور فضل ظاہر کرتی ہے۔جب ہم یسوع کو دیکھتے ہیں،ہم خدا کو دیکھتے ہیں(بحوالہ یوحنا 11-14:8; 14-1:1؛کلسیوں 19-1:15؛عبرانیوں 3-1:1)۔اصطلاح epiphany(ظاہر ہونا) آیت 13 میں مسیح کی دوسری آمد کے لئے استعمال ہوئی ہے(بحوالہ 2:11؛اا تھسلنیکوں 2:8؛ا تمیتھیس 6:14؛اا تمیتھیس 4:1,8؛1:10)۔خاص موضوع دیکھیں 2:13 پر۔

☆''جو سب آدمیوں کی نجات کا باعث ہے''خدا نے مسیح کو انسانوں کے گناہوں کی خاطر مرنے کے لئے بھیجا،لیکن انہیں ذاتی طور پر توبہ،ایمان،تابعداری اور تحفظ کے ذریعہ سے جواب دینا چاہیے۔درج ذیل عبارتیں مسیح کے کام کی عالمگیر وسعت کو ظاہر کرتی ہیں:(1)''دنیا کیلئے''(یوحنا 1:29;3:16;6:33,51؛اا کرنتھیوں 5:19؛ا یوحنا 2:2)اور (2)''تمام آدمی''(رومیوں 5:18؛ا کرنتھیوں 15:22؛ا تمیتھیس 6-2:4؛عبرانیوں 2:9؛اا پطرس 3:9)۔مکمل نوٹ دیکھیں ا تمیتھیس 2:4 پر۔

خدا نے انسان کو اپنی صورت پر بنایا ہے(بحوالہ تکوین 27-1:26)۔تکوین 3:15 میں وہ تمام انسانوں کو نجات دینے کا وعدہ کرتا ہے۔وہ مخصوص طور پر اپنے عالمگیر ایجنڈا کو درج کرتا ہے یہاں تک کہ ابراہیم کی بلاہٹ میں بھی(بحوالہ تکوین 12:3)اور اسرائیل کی(بحوالہ خروج 19:5)۔پرانا عہد نامہ اسرائیلیوں سے وعدہ کرتا ہے(یہودی بامقابلہ غیر یہودی)اب ایمانداروں اور بے ایمانوں کو عالمگیر بنا دیا گیا ہے(بحوالہ افسیوں 3:13-2:11)۔خدا کی نجات پر دعوت عالمگیر ہے،انفرادی طور پر مرکوز،اور روح کی قوت سے معمور ہے۔

خصُوصی موضوع: تقدیر(کیلون ازم)بمقابلہ انسان کی آزاد مرضی(آرمینی ازم)۔

ططِس 2:11 انتخاب کے وقت پر نئے عہد نامے کی دوسری عبارتوں سے متوازن ہے۔میں نے سوچا کہ یہ شاید رومیوں 8:29 اور،اس کے ساتھ ساتھ افسیوں 1 میں سے میرے تبصراتی نوٹس پہنچانے کے لئے الہیاتی معاون ہوسکتی ہے۔

1۔رومیوں 8:29۔پولوس نے''پیش آگاہ''استعمال کیا(proginosko،''پہلے سے جاننا)دوسرا،یہاں اور 11:2۔11:2 میں یہ وقت شروع ہونے سے پہلے خدا کے اسرائیل کے لئے عہد کے پیار کے ساتھ منسوب کرتا ہے۔یاد رکھیں کہ اصطلاح''جاننا''عبرانی میں،ذاتی رشتہ داری کے ساتھ گہرا تعلق رکھتا ہے،جبکہ کسی کے بارے میں حقائق جاننا نہیں(بحوالہ تکوین 4:1؛یرمیاہ 1:5)۔یہاں یہ ابدی تقاریب کے سلسلے میں شامل تھے(بحوالہ رومیوں 30-8:29)۔اس اصطلاح کا پہلے سے مقدر کے ساتھ تعلق ہے۔تاہم،

یہ بیان ہونا چاہیے کہ خدا کی پیش آگاہی انتخابات کی بنیاد نہیں ہے کیونکہ اگر ایسا تھا تو، پھر انتخابات کرتی ہوئی انسانیت کے مستقبل کے جواب کی بنیاد پر، جو انسانی کارکردگی ہوتی ہے۔ یہ اصطلاح اعمال 26:5؛ I پطرس 1:2,20 اور II پطرس 3:17 میں بھی ملتی ہے "پیش آگاہ" (Proginosko، پہلے سے جاننا")۔

A۔ اصطلاحیں "پیش آگاہ" یا "خدا کی طرف سے مقدر ہونا" دونوں حرفِ جار "پہلے" کے ساتھ مجموعہ ہیں اور اسلئے، اس کا یوں ترجمہ ہونا چاہیے "پہلے سے جاننا" پہلے سے حد مقرر کرنا"، یا پہلے سے نشان لگانا"۔ نئے عہد نامے میں قضائے الٰہی سے مقدر پر فیصلہ کن عبارتیں رومیوں 30-8:28؛ افسیوں 14-1:3؛ اور رومیوں 9 ہیں۔ یہ متن بلاشبہ تناؤ ہیں کہ خدا حاکم ہے۔ اس کا تمام چیزوں پر مکمل اختیار ہے۔ یہ پہلے ہی سے طے شدہ الٰہی منصوبہ ہے جو بعض وقتوں میں کام کر رہا ہے۔ تاہم، یہ منصوبہ من مانی یا چنیدہ نہیں ہے۔ یہ نہ صرف خدا کے اقتدار اور پیش آگاہی کی بنیاد پر ہے، بلکہ اس کبھی نہ بدلنے والے پیار کے کردار، رحم، اور بلا استحقاق پر بھی ہے۔

ہمیں ہماری مغربی (امریکی) انفرادیت کے بارے میں محتاط رہنا چاہیے یا ہماری بشارتی مضبوطی اس شاندار حقیقت کو رنگ دے رہی ہے۔ ہمیں اگسٹین بمقابل Pelegius یا کیلون ازم بمقابلہ آرمینی ازم کے درمیان قدیمی، الہیاتی تنازعوں میں الفاظ کو خاص معنی دینے کے خلاف بچاؤ کرنا چاہیے۔

B۔ "پہلے سے طے شدہ" (proorizo، پہلے سے حدود مقرر کرنا")

پہلے سے موجود مقدر کا عقیدے کے اعتبار سے مطلب خدا کے پیار، فضل اور رحم کو محدود کرنا نہیں ہے اور نہ ہی کچھ انجیل میں سے نکالنا ہے۔ اس کا مطلب ان کے دنیاوی نظریہ کو بدل کر ایمانداروں کو مضبوط بنانا ہے۔ خدا کا تمام چیزوں پر اختیار ہے۔ کون یا کیا ہمیں اس سے جدا کر سکتا ہے (بحوالہ رومیوں 39-8:31)؟ خدا ساری تاریخ کو حال کے طور پر دیکھتا ہے۔ انسان وقت کی قید میں ہیں۔ ہمارا تناظر اور ذہنی قابلیتیں محدود ہیں۔ خدا کے اقتدار اور نسل انسانی کی آزاد مرضی کے درمیان کوئی تضاد نہیں ہے۔ یہ عہد کا ڈھانچہ ہے۔ یہ حقیقت کی ایک اور مثال ہے جو عام کلام سے متعلق تناؤ میں دی گئی ہے۔ بائبل کے عقائد مختلف تناظروں سے پیش کیے گئے ہیں، وہ اکثر خلاف قیاس ظاہر ہوتے ہیں۔ حقیقت نظر آنے والے متضاد جوڑوں کے درمیان توازن ہے۔ ہمیں بائبل کی کسی بھی حقیقت کو، اپنے ذریعے مختلف حصوں میں علیحدہ نہیں کرنا چاہیے۔

یہ بھی شامل کرنا ضروری ہے کہ انتخابات کا مقصد نہ صرف جنت ہے بلکہ جب ہم مریں اور، بلکہ اب تو مسیح کی پسندیدگی بھی شامل ہے (بحوالہ رومیوں 8:29 ؛افسیوں 1:4؛2:10)۔ ہم "مقدس اور بے گناہ" بننے کے لئے چنے گئے ہیں۔ خدا نے ہمیں بدلنے کے لئے چنا ہے پس کہ دوسرے بدلاؤ کو دیکھیں اور ایمان کے ذریعے مسیح میں خدا کو جواب دیں۔ پہلے سے طے شدہ، ذاتی حق نہیں ہے، بلکہ عہد سے متعلق ذمہ داری ہے۔ یہ اس عبارت کی بہت بڑی حقیقت ہے۔ یہ مسیحیت کا مقصد ہے۔ پاکبازی ہر ایماندار کے لئے خدا کی مرضی ہے۔ خدا کے انتخابات مسیح کی پسندیدگی پر ہے۔ (بحوالہ افسیوں 1:4)، نہ کہ خاص حیثیت۔ خدا کی صورت، جو انسان کو تخلیق میں دی گئی (بحوالہ تکوین 1:26؛5:1,3؛9:6) اسے بحال ہونا ہے۔

C۔ "اس کے بیٹے کی صورت کے موافق ہونا"۔ خدا کا حتمی مقصد اس کی صورت کی بحالی ہے جو زوال پذیر ہونے میں کھوگئی ہے۔ ایماندار مسیح کی پسندیدگی پر پہلے سے مقرر کردہ ہیں (بحوالہ افسیوں 1:4)

II۔ رومیوں 9

A۔ باب 9 خدا کے اختیار پر نئے عہد نامے کی مضبوط ترین عبارتوں میں سے ایک ہے (دوسرا ہے افسیوں 14-1:13)، جبکہ رومیوں 10 انسان کی آزاد مرضی کو واضح اور بار بار بیان کرتا ہے (بحوالہ "ہر کوئی" آیت 4؛ "جس کسی" آیات 11,13؛ "تمام" آیت 12 (دوبار)۔ پولوس نے اس الہیاتی تناؤ سے موافقت کرنے کی بھی کوشش نہیں کی۔ یہ دونوں صحیح ہیں!

اکثر بائبل کے عقائد کے خلاف قیاس یا عام کلام سے متعلق جوڑوں میں پیش کئے گئے ہیں۔ الہیات کا زیادہ تر نظام منطقی لحاظ سے آدھا۔ سچ ہے۔ آگسٹین ازم اور کالونیت بلمقابل semi-pelegianism اور آرمینوں میں حق اور باطل کا عنصر ہے۔ بائبل کے عقائد کے درمیان تناؤ مستند۔ متن پر عقیدے، عقل، اور الہیاتی نظام کے لحاظ سے ترجیح دینے کے لائق ہے، جو بائبل پر پہلے سے سوچی سمجھی تشریح کی حد پر زور دیتا ہے۔

B۔ یہی حقیت (رومیوں 9:23 میں ملتی ہے) رومیوں 30-8:29 اور افسیوں 1:4,11 میں بیان کیا ہوا ہے۔ یہ باب نئے عہد نامے میں خدا کی بادشاہت کا مضبوط ترین تاثر ہے۔ یہاں پر کوئی تنازعہ نہیں ہوگا کہ خدا کی تمام مخلوق اور نجات پر مکمل اختیار ہے۔ یہ عظیم حقیقت کبھی بھی نرم یا کم نہیں کی جائے گی۔

تاہم، یہ خدا کا عہد کے انسانی مخلوق اس کی صورت پر بنائی ہوئی، کے ساتھ تعلق جوڑنے کا ذریعہ کے طور پر انتخابات کے ساتھ توازن ہو سکتا ہے۔ یہ یقیناً سچ ہے کہ بعض پرانے عہد نامے کے عہد، میں سے تکوین 15، غیر مشروط ہیں اور تمام انسانی جواب کے ساتھ تعلق نہیں رکھتا، لیکن دوسرے عہد انسانی جواب پر مشروط ہیں (مثلاً عدن، نوح، موسیٰ، داؤد)۔ خدا کا اس کی مخلوق کے لئے نجات کا منصوبہ ہے۔

کوئی انسان اس منصوبے کو متاثر نہیں کر سکتا۔ خدا نے اپنے منصوبوں میں افراد کو شریک کرنے کی اجازت دینے کے لئے چنا ہے۔ شرکت کرنے کے لئے یہ موقع ایک مذہبی تناؤ ہے اقتدار (رومیوں 9) اور انسانی آزار مرضی (رومیوں 10) کے درمیان۔ یہ مناسب نہیں ایک بائبل کے حصے کو خصوصی اہمیت دی جائے اور دوسرے کو نظر انداز نہ کیا جائے۔ مذہبی عقائد کے درمیان یہاں تناؤ ہے کیونکہ مشرقی لوگ سچ کو جدلیاتی یا تناؤ بھرے جفت میں پیش کرتے ہیں۔ مذہبی عقائد کو دوسرے مذہبی عقائد کے تعلق میں منعقد ہونا چاہیے۔ حق موسیٰ سے منسوب ہے۔

III۔ افسیوں I۔

A۔ چناؤ ایک شاندار مذہبی عقیدہ ہے۔ تاہم، یہ پسندیدگی پر بلاوا نہیں ہے، بلکہ ایک راستہ، آلہ یا دوسروں کی نجات کا ذریعہ بننے کے لئے بلاوا ہے! پرانے عہد نامے میں اصطلاح ابتدائی طور پر خدمت کے لئے استعمال کی گئی ہے؛ نئے عہد نامے میں یہ ابتدائی طور پر نجات کے لئے استعمال کی گئی ہے جو خدمت میں جاری ہوتی ہے۔ بائبل خدا کے اقتدار اور انسانوں کی آزاد مرضی کے درمیان ظاہری تضاد کی کبھی مفاہمت نہیں کرتی، لیکن ان دونوں کی توثیق کرتی ہے! بائبل سے منسوب تناؤ کی ایک اچھی مثال رومیوں 9 خدا کے اقتدار کے انتخاب پر اور رومیوں 10 انسانوں کے ضروری جواب پر ہو سکتی ہے (بحوالہ 10:11,13)۔ اس الہیاتی تناؤ کی کلید 1:4 میں پائی جا سکتی ہے۔ یسوع خدا کا چنیدہ ہے اور اس میں موجود تمام چنیدہ ہیں (Karl Barth)۔ یسوع خدا کا ''ہاں'' ہے گری ہوئی انسانیت کی ضرورت کے لئے (Karl Barth)۔ افسیوں 1:4 بھی وضاحت کرتے ہوئی اس موضوع کی واضح کرنے میں مدد کرتی ہے کہ تقدیر کا مقصد صرف جنت نہیں ہے، بلکہ برگزیدہ ہونا (مسیح سے محبت ہونا) ہے۔ ہم اکثر انجیل کے فوائد کی طرف راغب ہو جاتے ہیں اور ذمہ داریوں کو نظر انداز کر دیتے ہیں! خدا کا بلاوا (چناؤ) وقت کے ساتھ ساتھ ابدیت کے لئے ہے!

عقائد دوسرے سچ کے تعلق سے آتے ہیں، اکیلے، بے تعلق سچ کی طرح نہیں۔ ایک اچھی تمثیل ایک ستاروں کے جھرمٹ کا ایک اکیلے ستارے کے ساتھ مقابلے کی ہو سکتی ہے۔ خدا سچ کو مشرقی، نہ کہ مغربی، معنوں میں پیش کرتا ہے۔ ہمیں عقائدی سچ کے جدلیاتی (متناقض) جوڑوں کے وجہ سے پیدا کیے گئے تناؤ کو ختم نہیں کرنا چاہیے (خدا بحیثیت غیر جسمانی وجود بمقابلہ خدا بحیثیت کائنات میں جاری و ساری؛ تحفظ بمقابلہ استقلال؛ یسوع باپ کے ساتھ برابر ہونے کے طور پر بمقابلہ یسوع باپ کا وسیلہ ہونے کے طور پر؛ مسیحی آزادی بمقابلہ ایک عہد کے ساتھی پر مسیحی ذمی داری، وغیرہ)۔

''عہد'' کا الہیاتی تصور خدا کے اقتدار کو (جو ہمیشہ پہل کرتا ہے اور لائحہ عمل تیار کرتا ہے) ابتدائی واجب التعمیل اور ندامت جاری رکھنے کے لئے ساتھ ساتھ متحد کرتا ہے، انسان کی طرف سے ایمان کا جواب۔ متناقض بات کے ایک حصے کے متن کو ثابت کرنے اور دوسرے کی مذمت کرنے کے بارے میں محتاط رہیں! صرف اپنے پسندیدہ عقیدے یا الہیات کے نظام پر زور دینے کے بارے میں محتاط رہیں!

B۔ ''اُس نے ہمیں چُنا'' افسیوں 1:4 میں ایک مضارع درمیانی اشارہ کرنے والا ہے جو موضوع پر زور دیتا ہے۔ یہ وقت سے پہلے باپ کی پسند پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ خدا کی پسند اسلامی جبریت کے معنوں میں سمجھی نہیں جا سکتی، نہ ہی انتہائی کالونیت کے معنوں میں جیسے کچھ کا مقابلہ دوسروں میں، بلکہ عہدی معنوں میں۔ خدا نے گری ہوئی انسانیت کو نجات دلانے کا وعدہ کیا (بحوالہ تکوین 3:15)۔ خدا نے بلایا اور چنا ابراہیم کو تمام انسانوں کو چننے کے لیے (بحوالہ تکوین 12:3؛ خروج 6-19:5)۔ خدا نے خود تمام انسانوں کو چنا جو مسیح میں ایمان کی مشق کر سکتے ہیں۔ خدا ہمیشہ نجات میں پہلا قدم اٹھاتا ہے (بحوالہ۔ یوحنا۔ 6:44,65)۔ آگسٹین اور کیلون کے نظریے سے زور دیا گیا تقدیر کے عقیدے کے لیے یہ متن

باور رومیوں 9 بائبل کی بنیاد ہے۔

خدا ایمانداروں کو نہ صرف نجات کے لئے چنتا ہے(جواز)، بلکہ تقدس کے لئے بھی (بحوالہ کلسیوں 12 : 1)۔یہ اس کے متعلق ہو سکتا ہے(1) مسیح میں ہمارا درجہ(بحوالہ II کرنتھیوں 5:22) یا(2) اپنے بچوں میں اپنے کردار کو پیدا کرنے کی خدا کی خواہش (بحوالہ 2:10؛ رومیوں 29-8:28؛ گلتیوں 4:19)۔خدا کی مرضی اپنے بچوں کے لئے ایک دن جنت اور اب مسیح سے محبت دونوں ہے!

''اُس میں'' افسیوں 1:4 کا یہ ایک کلیدی تصور ہے۔ باپ کی برکات، عظمت، اور نجات مسیح سے رواں ہوتی ہے(بحوالہ یوحنا 14:6)۔اس قواعدی انداز کی تکرار پر غور کریں(کرہ کا ظرفِ مکان)۔ آیت 3 میں، ''مسیح میں''؛ آیت 4، ''اُس میں''؛ آیت 7، ''اُس میں''؛ آیت 9، ''اُس میں''؛ آیت 10، ''مسیح میں''، ''اُس میں''؛ آیت 12، ''مسیح میں'' اور آیت 13، ''اُس میں'' (دوبار)۔ یسوع خدا کی ''ہاں'' ہے گری ہوئی انسانیت کے لئے (Karl Barth)۔یسوع خدا کا چنیدہ ہے اور اُس میں موجود تمام چنیدہ ہیں۔تمام خدا باپ کی برکات مسیح سے رواں ہوتی ہیں۔

یہ فقرہ ''دنیا کے قیام سے پہلے'' متی 25:34؛ یوحنا 17:24؛ I پطرس 20-1:19؛ اور مکاشفہ 13:8۔ میں بھی استعمال ہوا ہے۔ یہ تثلیث خدا کی نجات کی سرگرمی کو ظاہر کرتا ہے تکوین 1:1 سے بھی پہلے۔ انسان اپنے وقت کے احساس سے محدود ہیں؛ ہمارے لئے سب کچھ ماضی، حال اور مستقبل ہے لیکن خدا کے لئے کچھ بھی نہیں۔ تقدیر کا مقصد مقدس ہونا ہے، اختیار رکھنا نہیں۔خدا کا بلاوا آدم کے بچوں میں سے چند چنے ہوؤں کے لیے نہیں، بلکہ سب کے لیے ہے! جیسا نسل انسانی کو ہونے کے لیے خدا سوچتا ہے ویسا بننے کے لیے بلاوا ہے، اُس کی طرح (بحوالہ I تسالونیکیوں 5:23؛ II تسالونیکیوں 2:13)؛ اُس کی شبیہ میں (بحوالہ تکوین 27-1:26)۔تقدیر کو ایک پاک زندگی میں بدلنے کی بجائے ایک الہیاتی رائے عقیدہ میں بدلنا ایک حادثہ ہے۔ اکثر ہماری الہیات بائبل کے متن سے اُونچا بولتی ہیں۔

اصطلاح ''بے قصور'' (Amomoss) یا ''عیب سے پاک'' استعمال ہوا ہے(1) یسوع (بحوالہ عبرانیوں 14 : 9؛ پطرس 19 : 1)؛ (2) ذکریا اور الزبتھ (بحوالہ لوقا 1:6)؛ (3) پولوس (بحوالہ فلپیوں 3:6)؛ اور (4) تمام سچے مسیحیوں (بحوالہ فلپیوں 2:15؛ I تسالونیکیوں 3:13؛ 5:23) کے لیے۔خدا کی ناقابل تبدل مرضی ہر مسیحی کے لیے مستقبل میں صرف جنت ہی نہیں، بلکہ اب مسیح سے محبت بھی ہے(بحوالہ رومیوں 30-8:29؛ گلتیوں 4:19؛ I پطرس 1:2)۔انجیل کی بشارت کے مقصد کے لیے ایمانداروں کو ایک کھوئی ہوئی دنیا پر خدا کی خصوصیات کو ظاہر کرنا ہے۔

قواعدی طور پر فقرہ ''محبت میں'' اِس آیت میں یا آیت 4 یا آیت 5 کے بارے میں ہوسکتا ہے۔ تاہم، جب یہ فقرہ دوسری جگہوں یعنی افسیوں میں استعمال ہوتا ہے یہ ہمیشہ خدا کے لیے انسانی پیار کا حوالہ دیتا ہے(بحوالہ 4:2,15,16;3:17)۔

C۔افسیوں 1:5 میں فقرہ ''اُس نے ہمیں اپنے لئے پیشتر سے مقرر کیا'' ایک مضارع فاعلی صفتِ فعلی ہے۔ یہ یونانی اصطلاح ''پہلے'' اور ''اگلے ہونے'' کا ایک مجموعہ ہے۔ یہ خدا کے پہلے سے طے کردہ نجات کے منصوبے کا حوالہ دیتا ہے(بحوالہ لوقا 22:22؛ اعمال 2:23؛ 4:28؛ 17:31؛ رومیوں 30-8:29)۔تقدیر انسانیت کی نجات سے جڑی بہت سی سچائیوں میں ایک ہے۔ یہ ایک الہیاتی نمونے یا جڑی ہوئی سچائیوں کے سلسلے کا حصہّ ہے۔ اِس کا انفرادیت پر زور دینے کا کبھی مطلب نہیں تھا! بائبل کا سچ ایک تناؤ بھرے سلسلے، متنا قض جوڑوں میں دیا گیا ہے۔ مذہبی فرقہ بندی بائبل کے تناؤ کو ختم کرنے کی طرف راغب ہیں جدلیاتی سچائیوں میں سے صرف ایک پر زور دیتے ہوئے (تقدیر بمقابلہ انسانی آزاد مرضی؛ ایماندار کی حفاظت بمقابلہ مقدسین کا استقلال؛ اصلی گناہ مرضی سے کیا گیا گناہ؛ بے گناہی بمقابلہ گناہ کیے بغیر اُسی لمحے بیان کیا گیا تقدس بمقابلہ بڑھتا ہوا تقدس؛ ایمان بمقابلہ کام؛ مسیحی آزادی بمقابلہ مسیحی ذمہ داری؛ ماوریت بمقابلہ نفوذیت۔ خدا کی پسند انسانی کارکردگی کی پیش آگاہی پر مبنی نہیں ہے بلکہ اُس کے رحیم کردار پر (بحوالہ vv.9 اور 11)۔وہ چاہتا ہے کہ سب (صرف روحانی یا Modern-dayultra-calvinists کے جیسے چند خاص لوگ نہیں) بچائے جاسکیں گے(بحوالہ حزقیال 23-18:21؛ یوحنا 17-3:16؛ I تیمتھیس 2:4؛ 4:10؛ طِطس 2:11؛ II پطرس 3:9)۔خدا کی عظمت (خدا کا کردار) اِس عبارت کی الہیاتی کلید ہے(بحوالہ vv-6a، 7c؛ 9b)، جیسے خدا کی رحمت تو پر یہ دوسری عبارتوں کی کلید ہے، رومیوں 11-9۔

گری ہوئی انسانیت کی اُمید صرف خدا کی رحمت اور عظمت ہے(بحوالہ اشعیا 53:6اور پرانے عہد نامے کے بہت سے دوسرے متنوں کا رومیوں 3:9-18میں حوالہ دیا گیا ہے)۔یہ فیصلہ کن ہے اِن پہلے الہیاتی ابواب کی تفسیر کرتے ہوئے یہ سمجھنا کہ پولُوس اُن چیزوں پر زور دیا جو انسانی کارکردگی سے بالکل لاتعلق تھیں: تقدیر(باب 1)،عظمت (باب 2)،اورخدا کا نجات کا ابدی منصوبہ(راز 2:11,3:13)۔انسان کی خوبی اور غرور پر جھوٹے استادوں کے زور کے درمیان یہ توازن قائم کرنا تھا۔

2:12 ''ہمیں تربیت دیتا ہے''اِس کالفظی طور پر مطلب بچے کا نظم وضبط یا تربیت دینا ہے(بحوالہ I تیمتھیس 1:10؛II تیمتھیس 3:16I;2:25)۔فضل ایک پیار کرنے والے والدین کی طرح کی مثالی صورت ہے(بحوالہ عبرانیوں12:5ff)۔

''بیدینی''asebeia(بیدینی،ابتدائی نفی کی علامت)اور eusebia(دینداری)کے درمیان یہ ایک تلازمہ ہے۔پرانے عہدنامے کے حکمت کے ادب کے''دوطریقوں''کوظاہر کرسکتے ہیں(بحوالہ یوشع 24:14-15؛1.Ps؛امثال 4:10-19؛متی 7:13-14)۔ہمیں برائی سے رخ پھیرنا ہے کیونکہ مسیح نے ہمیں برائی سے بچانے کے لئے خود کو قربان کر دیا؛ہمیں اچھائی کی طرف رخ کرنا ہے کیونکہ مسیح نے مثال قائم کی ہے۔فضل ہمیں دونوں ایک مثبت اور منفی سبق سکھا تا ہے!

''دنیوی خواہشوں''(بحوالہ I تیمتھیس 3:3؛II تیمتھیس 6:9؛ تیمتھیس 2:22؛3:6؛4:3)۔

''پرہیز گاری''دیکھئے نوٹ I تیمتھیس 3:2پر۔

''راستبازی''(بحوالہ آیت 2,4,5,6)۔

## خُصوصی موضوع:راستبازی

''راستبازی''ایک ایسا اہم موضوع ہے جس کا بائبل کے طالب علم کو شخصی وسیع نظریہ کے طور قائم کرنا چاہیئے۔پُرانے عہدنامے میں خُدا کا کردار''راست''یا''صالح''کے طور بیان کیا گیا ہے۔میسوپوتیمین اصطلاح ازخُود دریائی سرکنڈے سے نکلی ہے جو تعمیراتی آلے کے طور دیواروں اور باڑوں کے سیدھا پن کا جائزہ لینے کیلیئے استعمال ہوتا تھا۔خُدا اِس کیلیئے استعمال ہوتا تھا۔خُدا اِس اصطلاح کو استعر اتی طور اپنی ذاتی فطرت کیلیئے چُنتا ہے۔وہ براہ راست کنارہ(پیمانہ)ہے جس سے تمام چیزوں کا تجزیہ کیا جاتا ہے۔یہ نظریہ خُدا کی راستبازی اور اُس کے ساتھ ساتھ اُس کے عدالت کرنے کے حق کا دعویٰ کرتا ہے۔

انسان خُدا کی صُورت پر بنایا گیا(بحوالہ پیدائش 1:26-27;5:1,3;9:6)۔انسان خُدا کے ساتھ شراکت کیلیئے تخلیق کیئے گئے تھے۔تمام تخلیق خُدا اور انسان کے درمیان باہمی تعلقات کیلیئے ایک تخت گاہ یا میدان عمل ہے۔خُدا چاہتا ہے کہ اُس کی افضل تخلیق،انسان اُسے جانیں،اُس سے مُحبت رکھیں خدمت کریں اور اُس کی طرح ہوں۔انسان کی وفاداری کی آزمائش کی گئی(بحوالہ پیدائش3)اور ابتدائی جوڑا اُس آزمائش میں ناکام ہوگیا۔اِس کے نتیجے میں خُدا اور انسان کے درمیان تعلق ٹُوٹ گیا(بحوالہ پیدائش 3رومیوں 5:12-21)۔

خُدا اِس شراکت کو بحال کرنے اور اِس کی درستگی کا وعدہ کرتا ہے(بحوالہ پیدائش 3:15)۔وہ ایسا اپنی مرضی اور اپنے بیٹے کے ذریعے کرتا ہے(بحوالہ رومیوں 1:18-3:20)۔پہلے گُناہ کے بعد،خُدا کا بحالی کی طرف پہلا قدم اپنی دعوت اور انسان کے نادم،وفاداری اور تابعدار ردعمل کے طور عہد بندی کے نظریہ کی بُنیاد پر تھا۔پہلے گُناہ کی بنا پر انسان اپنے مناسب کاموں کے اہل نہ رہے تھے(بحوالہ رومیوں 3:21-31گلتیوں3)۔خُدا کو ازخُود عہد کی بحالی کیلیئے جو انسان نے توڑا تھا کیلیئے شروعات کرنا پڑی۔اُس نے ایسا یُوں کیا:

1۔ گُناہ گار انسان کو مسیح کے کام کے وسیلے سے راستباز ٹھہرانے سے(عدالت سے متعلقہ راستبازی)
2۔ مسیح کے کام کے وسیلے سے انسانوں کو مفت راستبازی دینے سے(منسوب راستبازی)
3۔ بسنے والا رُوح فراہم کرتے ہوئے جو انسانوں میں راستبازی پیدا کرتا ہے(اخلاقی راستبازی)
4۔ خُدا کی صُورت بحال کرتے ہوئے مسیح کے وسیلے سے ایمانداروں میں باغ عدن کا تعلق بحال کرتے ہوئے(بحوالہ پیدائش 1:26-27)۔

(تعلقاتی راستبازی)

بحرحال، خُدا عہد بندی کا ردِعمل چاہتا ہے۔ خُدا فرمان جاری کرتا (یہ کہ مفت دیتا ہے) اور مہیا کرتا ہے مگر انسانوں کو ردِعمل کرنا چاہیئے اور درج ذیل میں ردِعمل جاری رکھنا چاہیئے:

ا۔ توبہ

۲۔ ایمان

۳۔ طرزِ زندگی کی تابعداری

۴۔ ثابت قدمی

راستبازی، اِس لئے خُدا اور اُس کی افضل تخلیق کے درمیان ایک عہد کا باہمی عمل ہے۔ یہ خُدا کے کردار، مسیح کے کام اور روُح کی اہلیت کی بُنیاد پر ہے جس کا ہر فرد کو شخصی اور مناسب طور مسلسل ردِعمل کرنا چاہیئے۔ نظریہ "ایمان کی بدولت واجبیت) کہلاتا ہے۔ نظریہ انجیل میں ظاہر کیا جاتا ہے مگر اِن اصطلاحات میں نہیں۔ اِسے بُنیادی طور پر پولوُس بیان کرتا ہے جو یونانی اصطلاح "راستبازی" اُس کی مختلف صُورتوں میں کوئی سو مرتبہ سے زائد استعمال کرتا ہے

پولوُس ایک تربیت یافتہ ربی ہونے کے ناطے اصطلاح dikaiosune اصطلاح SDQ کے عبرانی معنوں میں استعمال کرتا ہے جو یونانی توریت میں استعمال ہوئی ہے نہ کہ یونانی ادب سے۔ یونانی تحاریر میں اصطلاح کسی ایسے سے تعلق رکھتی ہے جو معاشرے اور مرتبہ خُداوندی کی توقعات کے موافق ہے۔ عبرانی معنوں میں یہ ہمیشہ روایتی اصطلاحات میں تشکیل پاتی ہے۔ یہواہ ایک راست، اخلاقی اور نیک خُدا ہے۔ وہ اپنے لوگوں میں اپنے کردار کی عکاسی چاہتا ہے۔ نجات پانے والے انسان ایک نئی تخلیق بنتے ہیں۔ اور یہ نیا پن نتیجہ طور خُدا خوفی (رومن کاتھولک کی واجبیت پر مرکوز) کا نیا طرزِ زندگی لاتا ہے۔ چونکہ اسرائیل مذہب کی بُنیاد پر حکومت تھی اِس لئے وہاں سیکولر (معاشرتی اقدار) اور پوتر (خُدا کی مرضی) کے درمیان کوئی واضح خاکہ نہ تھا۔ اِس فرق کا اظہار عبرانی اور یونانی اصطلاحات کو انگریزی میں ترجمہ کرنے سے ہوتا ہے۔ یعنی "راست" (معاشرے سے متعلقہ) اور "راستبازی" (مذہب سے متعلقہ)۔

یسوع کی انجیل (خوشخبری) یہ ہے کہ برگشتہ انسان کو خُدا کے ساتھ شراکت میں بحال کر دیا گیا ہے۔ پولوُس کا قولِ محال یہ ہے کہ خُدا مسیح کے وسیلے سے قصورواروں کو بے گُناہ ٹھہراتا ہے۔ یہ باپ کی مُحبت، رحم اور فضل، بیٹے کی زندگی، موت اور جی اُٹھنا اور روُح اُلقدس کی رفاقت اور انجیل کی تحریک سے تکمیل پاتا ہے۔ واجبیت خُدا کا ایک مفت عمل ہے مگر یہ خُدا خوفی میں جاری ہونا چاہیئے (اگسٹین کا مقام جو دونوں کی عکاسی کرتا ہے یعنی انجیل کی مفت فراہمی پر اصلاحاتی زور اور رومن کاتھولک کا وفاداری اور محبت کی تبدیل شُدہ زندگی پر زور)۔ اصلاح کاروں کیلئے اصطلاح "خُدا کی راستبازی" ایک بے جنس فاعل ہے (یعنی گُناہگار انسان کو خُدا کے نزدیک قابلِ قبول ٹھہرانے کا عمل [نظریاتی تطہیر]، جبکہ کاتھولک کیلئے یہ موضوعاتی بے جنس ہے جو مزید خُدا کی طرح ہونے کا عمل ہے (تجرباتی بتدریج بڑھنے والی تطہیر)۔ حقیقت میں یہ یقیناً دونوں ہیں۔

میری نظر میں تمام بائبل پیدائش 4 سے لیکر مُکاشفہ 20 تک یہ خُدا کا عدن کی شراکت کی بحالی کا اندراج ہے۔ بائبل زمینی پس منظر میں خُدا اور انسان کی شراکت سے شروع ہوتی ہے (بحوالہ پیدائش 1-2) اور بائبل اِسی منظر میں اختتام پذیر ہوتی ہے (بحوالہ مُکاشفہ 22-21)۔ خُدا کی صُورت اور مقصد بحال ہوگا۔

درج بالا گفتگو کو قلم بند کرنے کیلئے درج ذیل چُنے گئے نئے عہدنامے کے حوالوں پر غور کریں جو یونانی الفاظی گروہ کو بیان کرتے ہیں۔

1۔ خُدا راستباز ہے (اکثر خُدا بطور منصف سے تعلق رکھتا ہے)

ا۔ رومیوں 3:26

ب۔ دوُسرا تھسلنیکیوں 1:5-6

ج۔ دوُسرا تیمتھیس 4:8

2۔ یسوع رساتباز ہے

ا۔ اعمال 3:14;7:52;22:14 (مسیحا کا لقب)

ب۔ متی 27:19

ج۔ پہلا یوحنا 2:1,29;3:7

3۔ خُدا کی اپنی تخلیق کیلئے مرضی راستبازی ہے

ا۔ احبار 19:2

ب۔ متی 5:48 (بحوالہ 5:17-20)

4۔ خُدا کے راستبازی پیدا کرنے اور مہیا کرنے کے ذرائع

ا۔ رومیوں 3:21-31

ب۔ رومیوں 4

ج۔ رومیوں 5:6-11

د۔ گلتیوں 3:6-14

ر۔ خُدا کی طرف سے دیا گیا

ا۔ رومیوں 3:24;6:23

۲۔ پہلا کرنتھیوں 1:30

۳۔ افسیوں 2:8-9

س۔ ایمان سے پایا گیا

ا۔ رومیوں 1:17;3:22,26;4:3,5,13;9:30;10:4,6,10

۲۔ پہلا کرنتھیوں 5:21

ص۔ بیٹے کے کاموں کے وسیلے سے

ا۔ رومیوں 5:21-31

۲۔ دوسرا کرنتھیوں 5:21

۳۔ فلپیوں 2:6-11

5۔ خُدا کی مرضی یہ ہے کہ اُس کے پیروکار راستباز ہوں

ا۔ متی 5:3-48;7:24-27

ب۔ رومیوں 2:13;5:1-5;6:1-23

ج۔ دوسرا کرنتھیوں 6:14

د۔ پہلا تمیتھیس 6:11

ر۔ دوسرا تمیتھیس 2:22;3:16

س۔ پہلا یوحنا 3:7

ص۔ پہلا پطرس 2:24

6۔ خُدا دُنیا کی عدالت راستبازی سے کرے گا

ا۔ اعمال 17:31

ب۔ دُوسرا تمیتھیس 4:8

راستبازی خُدا کی خصُوصیت ہے جو گُناہ گار انسان کو مفت مسیح کے وسیلے سے دی گئی۔ یہ

ا۔ خُدا کا فیصلہ ہے

ب۔ خُدا کی نعمت ہے

ج۔ مسیح کا عمل ہے

لیکن یہ راستباز بننے کا عمل بھی ہے جو بڑی قوت اور مستعدی سے جاری رکھنا چاہیئے۔ یہ ایک دن آمدِ ثانی پر انجام پذیر ہوگا۔ خدا کے ساتھ شراکت نجات پر بحال ہوتی ہے لیکن زندگی کے دوران ترویج پاتی ہے تاکہ موت یا پیروشیہ پر رُوبرُو مقابلہ کرسکیں۔

یہاں IVP کی ''پولوس اور اُس کے خطوط کی لُغت'' سے لیا گیا ایک اچھا اقتباس درج ذیل ہے۔

''کیلون، لوُتھر سے قدرے زیادہ خُدا کی راستبازی کے تعلقاتی پہلو پر زور دیتا ہے۔ لوُتھر کا خُدا کی راستبازی کا نظریہ بے گُناہ ٹھہرانے کا پہلو لئے لگتا ہے۔ کیلون رابطہ کاری کی انوکھی فطرت یا خُدا کی ہمیں راستبازی دستیاب ہونے پر زور دیتا ہے'' (صفحہ 834)۔

میرے لئے ایماندار کے خُدا کے ساتھ تعلق کے تین پہلو ہیں:

ا۔ انجیل ایک شخص ہے (مشرقی کلیسیا اور کیلون اِس پر زور دیتے ہیں)

۲۔ انجیل سچائی ہے (اگسٹین اور لوُتھر اِس پر زور دیتے ہیں)

۳۔ انجیل ایک تبدیل زندگی ہے (کاتھولک اِس پر زور دیتے ہیں)

یہ تمام درست ہیں اور انہیں ایک صحتمند، مربُوط بائبل کی مسیحیت میں جُڑے رہنا چاہیئے۔ اگر اِن میں سے کسی پر بھی زیادہ زور دیا جائے یا اُس کی تحقیر کی جائے تو مسئلہ پیدا ہوگا۔

ہمیں یسوع کو قبُول کرنا چاہیئے!

ہمیں انجیل پر ایمان رکھنا چاہیئے!

ہمیں مسیح کی سی طرزِ زندگی کی تقلید کرنی چاہیئے!۔

☆ ''اس موجودہ جہاں میں'' دیکھئے خاص موضوع I تمیتھیس 6:17 پر۔

2:13 ''منتظر رہیں'' یہ ایک حالیہ درمیانی ہے جو مسیح کے لوٹنے کی ایک مسلسل ذاتی اُمید کا حوالہ دیتی ہے۔

☆ ''مبارک اُمید'' یہ دوسری آمد کا ایک اور حوالہ ہے۔

''ظاہر ہونے'' دیکھئے درج ذیل خصُوصی موضوع

## خصُوصی موضوع: مسیح کی آمد کیلئے نئے عہد نامے کی اصطلاحات

یہ لغوی طور ''قبل از پیروشیہ Parousia'' ہے جس کا مطلب ''موجودگی'' ہے اور یہ شاہی دورے کیلئے استعمال ہوتا تھا۔ دیگر نئے عہد نامے کی اصطلاحات جو آمدِ ثانی کیلئے استعمال ہوئی وہ یہ ہیں (1) epiphaneia ''رُوبرُو ظاہر ہونا''؛ (2) apokalupis ''ظاہر ہونا''؛ اور (3) ''خُداوند کا دن'' اور اِس فقرے کے متفرقات ہیں۔ اِس حوالے میں ''خُداوند'' سے قبل آنے والے دونوں یہواہ بمطابق آیات 10 اور 11 اور یسوع بمطابق آیات 7,8,14 ہیں۔ یہ گرائمر کی رُو سے ابہام نئے عہد نامے کے لکھاریوں کا یسوع کا مرتبہ خُداوندی کے دعویٰ کیلئے ایک عام تکنیک تھی۔

نیا عہد نامہ مجموعی طور پُرانے عہد نامے کے دُنیاوی تناظر کے دائرہ کار میں ہے جو دعویٰ کرتا ہے

1۔ موجودہ بدی کا بغاوتی دور

2۔ راستبازی کا آنے والا نیا دور

3۔ یہ رُوح کے وسیلے سے مسیحا کے کام کی بدولت لایا جائے گا (مسح کئے گئے)

بتدریج بڑھنے والے مُکاشفہ کا الٰہیاتی تعلّی لازم ہوتا ہے کیونکہ نئے عہد نامے کے لکھاری اسرائیل کی توقعات کو قدرے کم کرتے ہیں۔ عسکری کے بجائے، قومیت پر مرکوز (اسرائیل) مسیحا کی آمد یعنی دو آمدیں تھیں۔ پہلی آمد ناصرت کے یسوع کی صُورت میں مرتبہ خُداوندی کا تجسم، یعنی حمل میں پڑنا اور پیدا ہونا تھی۔ وہ یسعیاہ 53 کے مطابق غیر عسکری، غیر عدالتی اور ''دُکھ اُٹھانے والے خادم'' کے طور آیا، نیز زکریاہ 9:9 کے مطابق گدھی کے بچے پر (نہ کہ جنگی گھوڑے یا شاہی خچر پر سوار) ایک خاکسار سوار کی طرح۔ پہلی آمد نئے مسیحائی دور یعنی خُدا کی بادشاہت کا آغاز کرتی ہے۔ ایک طرح سے بادشاہت یہاں ہے لیکن یقیناً دُوسری طرح یہ ابھی بہت دور ہے۔ یہ مسیحا کی دونوں آمدوں کے درمیان میں تناؤ ہے جو ایک طرح سے دو یہودی ادوار کا الجھاؤ ہے جو غیر ساعتی تھا یا کم از کم پُرانے عہد نامے سے غیر واضح تھا۔ حقیقت میں یہ دوہری آمد یہواہ کی تمام انسانوں کو کفارہ دینے کی عہد بندی پر زور دیتی ہے (بحوالہ پیدائش 3:15;12:3 خُروج 19:5 اور نبیوں کی مُنادی خاص طور پر یسعیاہ اور یوناہ کی)۔ کلیسیا پُرانے عہد نامے کی نبوت کی تکمیل کا انتظار نہیں کرتی ہے کیونکہ بہت سی نبوتیں پہلی آمد کا حوالہ دیتی ہیں (بحوالہ بائبل کو اپنی پُوری قدر و قیمت کے ساتھ کیسے پڑھا جائے، صفحات 166-165)۔ ایماندار جو توقع کرتے ہیں وہ جی اُٹھنے والے بادشاہوں کے بادشاہ، خُداوندوں کے خُدا کی جلالی آمد ہے، زمین پر راستبازی کے نئے دور کی متوقع تاریخی تکمیل ہے جیسے وہ آسمان پر ہے (بحوالہ متی 6:10)۔ پُرانے عہد نامے کی پیشکاری غیر دُرست بلکہ نامُکمل تھی۔ وہ دوبارہ آئے گا جیسے کہ نبیوں نے پیشن گوئی کی ہیں یہواہ کی قوت اور اختیار کے ساتھ۔

آمدِ ثانی بائبل کی اصطلاح نہیں ہے مگر تصور مُکمل نئے عہد نامے کا دُنیاوی نظریہ اور ڈھانچہ تشکیل دیتا ہے۔ خُدا یہ سب کُچھ دُرست کرے گا۔ اُس کی صُورت پر بنائے گئے انسان اور خُدا کے درمیان شراکت بحال ہو جائے گی۔ بدی کی عدالت ہو گی اور ہٹا دی جائے گی۔ خُدا کا مقصد ناکام ہو سکتا ہے اور نہ ہو گا۔

''جلال کے'' یہ فقرہ ''جلال کے'' دو طریقوں میں سمجھا جا سکتا ہے (1) ''شان سے ظاہر ہونا'' (بحوالہ NKJV) یا (2) ''جلال کے ظاہر ہونے'' (بحوالہ NASB، NRSV، TEV اور NJB)۔ جلال اکثر پرانے عہد نامے میں خدا کی موجودگی کے ساتھ جڑا ہے (خاص طور پر *The Shekinah cloud of glory* ویران جہاں پیائی کے دَور کے دوران)۔ جلال عبرانی اصطلاح *Kabod* سے ہے جو ایک شعاع ریز جلال کا حوالہ دیتا ہے۔ دوسری آمد کے ساتھ جڑی ہوئی دونوں یونانی اصطلاحیں ایک روشن یا درخشندگی کا بھی حوالہ دیتی ہیں: epiphaneia (بحوالہ متی 25:31) اور praneroo (بحوالہ متی 24:30)۔ یسوع اپنے اور اپنے باپ کے جلال کے بارے میں یوحنا 17:1-5,22,24 میں بتاتا ہے۔

## خصُوصی موضوع: جلال

''اپنے بزرگ خدا اور منجی، یسوع مسیح'' یسوع کو یہاں واضح طور پر خدا کا نام دیا گیا ہے! Caesars نے انھیں خطابات کا دعویٰ کیا تھا۔ اصطلاحیں ''ظاہر ہونا'' اور ''بزرگ''

YHWH کے لئے کبھی استعمال نہیں ہوئیں۔اور یہ بھی، کہ یہاں ''نجات دہندہ'' کے بارے میں کچھ نہیں لکھا۔یونان کی مشترکہ بولی کی ترکیبِ نحوی یسوع کے لئے ایک خطاب کے طور پر اس کی تائید کرتی ہے کیونکہ یہاں دونوں اسموں کے ساتھ صرف ایک شق ہے، پس دونوں کے باہم جوڑتا ہے۔یسوع الہٰی ہے(بحوالہ یوحنا 1:1؛ 8:57-58؛ 20:28؛ رومیوں 9:5؛ فلپیوں 2:6؛ II تسالونیکیوں 1:12؛ عبرانیوں 1:8؛ I یوحنا 5:20؛ II پطرس 1:1,11)۔پرانے عہد نامے میں مسیحا کو مصنفین کی طرح ایک الہٰی اختیار رکھتا ہوا شخص سمجھا جاتا تھا۔اُس کی الوہیت نے سب کو حیران کر دیا!

2:14 ''جس نے اپنے آپ کو ہمارے واسطے دے دیا'' یہ مرقس 10:45؛ II کرنتھیوں 5:21؛ اور عبرانیوں 9:14 کی الہیات کی اتباع کرتا ہے۔یہ نہایت، عوضی کفارے کا حوالہ دیتی ہے(بحوالہ اشعیا 53؛ گلتیوں 1:4؛ I تیمتھیس 2:5-6؛ عبرانیوں 9:12-15؛ I پطرس 1:18-19)۔خدا باپ نے ''بھیجا'' لیکن بیٹے نے ''خود کو قربان کر دیا''!

''تا کہ فدیہ ہو کر ہمیں ہر طرح کی بدینی سے چھڑا ئے'' ''تاوان'' اور ''فدیہ'' اصطلاحوں کی پرانے عہد نامے جڑیں ہیں(nasb آیت-14 کی اشاعت پرانے عہد نامے کے ایک حوالے کے طور پر کرتے ہیں)۔دونوں الفاظ کسی کا غلامی سے واپس خریدے جانے کا حوالہ دیتے ہیں جیسے اسرائیل کو مصر سے چھڑایا گیا تھا۔یہ اس طرح بھی اشارہ کرتا ہے کہ ایماندار مسیح کے ذریعے سے گناہ کی طاقت سے آزاد ہیں(بحوالہ۔رومیوں۔16)۔دیکھئے خاص موضوع: تاوان/فدیہ I تیمتھیس 2:6 پر۔

''پاک کرکے'' 2:13 پر ''راستبازی'' پر خاص موضوع کا یہ حوالہ دیتا ہے۔الہیاتی سوال یہ ہے کہ کس طرح اُس نے لوگوں کو پاک کیا؟ کیا یہ ایک مُفت انعام ہے مسیح کی طرف سے، دیا گیا الٰہی فرمان یا یہ ایک سپُردکردہ اختیار، نادم، وفادار، مضبوط ایمان ہے؟ کیا یہ پورا خدا یا ایک انسان کے اختیار کا جوابی عمل ہے؟

میرے لئے، جب سے میں نے بائبل کو سچائی کو متناقض جوڑوں میں پیش کرتے ہوئے دیکھا، یہ پاک خدا کا ایک آزاد عمل اور ایک مطلوبہ ابتدائی عمل اور ایک گرے ہوئے فرد کا ایک مسلسل عمل دونوں ہیں!

''اپنی خاص ملکیت کے لئے ایک ایسی اُمت بنائے'' یہ پرانے عہد نامے کی معاہدی اصطلاحات ہے(بحوالہ۔خروج۔19:5، استثنا 14:2؛ I پطرس 2:5,9,10؛ مکاشفہ 1:6)۔کلیسیاء روحانی اسرائیلی ہیں(بحوالہ 6:16 گلتیوں؛ رومیوں 2:29)۔

کلیسیاء کے پاس تمام انسانوں کو انجیل کی بشارت دینے کا اختیار ہے انجیل کو بانٹنے اور انجیل میں جیتے ہوئے(بحوالہ متی 28:19-20؛ اعمال 1:8)!

''جو نیک کاموں میں سرگرم ہو'' مسیحیت کا مقصد جب ایماندار مریں تو صرف جنت ہی نہیں بلکہ اب مسیح سے محبت ہے(بحوالہ افسیوں 1:4؛ 2:10)۔

خدا کے لوگوں کی پہچان اچھے کاموں کے لئے اُن کی شدید خواہش سے ہوتی ہے(بحوالہ یعقوب اور I یوحنا)۔

2:15 ''یہ باتیں کہہ اور نصیحت دے اور ملامت کر'' یہاں تین حالتِ فاعلی صغیہ امر ہیں: تعلیم دیتے رہو(بحوالہ 2:1)، نصیحت کرتے رہو۔اور ملامت کرتے رہو(بحوالہ II تیمتھُیس۔3:16)۔کلیسیاء کے رہنماؤں کو مقدسین کی حوصلہ افزائی کرنی اور اُستادوں کو پہچاننا چاہیے!

''پورے اختیار کے ساتھ'' یسوع کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اُسے زمین پر اور جنت میں پورا اختیار(exousia) حاصل ہے(بحوالہ۔متی 28:18)۔اُس نے اِس اختیار کو اپنے رسولوں کو تفویض کیا ہے(پولُوس آخری ہوتے ہوئے، کسی کا مقررہ وقت سے باہر پیدا ہونا)۔پولُوس نے اپنے اِس اختیار(epitage) کو تمتھُیس اور طِطس دونوں کو تفویض کیا اپنے ذاتی نمائندوں کے طور پر۔

اِن چشم دید گواہوں کی موت سے اب تک، ''ایمانداروں کی ایک کے بعد ایک آنے والی نسلوں کے لیے'' تحریر کردہ نیا عہد نامہ(اُس کے ساتھ ساتھ پرانا عہد نامہ) اختیار بن گیا ہے(بحوالہ II تیمتھُیس 3:15-17)۔

''کوئی تیری حقارت نہ کرنے پائے'' یہ ایک حالت فاعلی نفی کرنے والا صغیہ امر ہے(بحوالہ I تیمتھیس 4:12)۔یہ حوالہ یوں سکتا ہے(1) طِطس کی عمر یا تفویض کردہ اختیار کے حوالے سے وہ جو کلیسیاء میں تھے انکا یا(2) وہ جو جھوٹے استادوں کے ساتھ ملے ہوئے تھے، ممکن ہے ایک سربراہ نمائندہ بھی۔

## سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ کیا یہ باب مسیح کی پہلے آمد یا اُس دوسری آمد کے بارے میں بتاتا ہے؟

2۔ آیت 13 کے بارے میں کیا چیز بہت اہم ہے؟

3۔ آیت 15 میں مبلغ کے تین کاموں کی فہرست بنائیں؟

a۔

b۔

c۔

4۔ کیا آیت 15 باب 2 کو ختم کرتی ہے یا باب 3 کے تبصرے کی شروعات کرتی ہے؟

# طیطس۳ (Titus 3)

## جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

| UBS4 | NKJV | NRSV | TEV | NJB |
|---|---|---|---|---|
| نیک کاموں میں لگے رہو | فضل کے وارثوں کی عظمتیں | پاسبان اور گلہ (2:1-3:11) | مسیحی طرزِ عمل 3:1-8a | ایمانداروں کے لئے عام ہدایات |
| | 3:1-8 | 2:15-3:8a; 3:8b-11 | 3:8b-11 | 3:1-3; 3:4-8a |
| 3:1-7; 3:8-11 | جھگڑوں سے گریز 3:9-11 | آخری ہدایات 3:12-14 | آخری ہدایات 3:12-14 | طیطس کو ذاتی نصیحت 3:8b-11 |
| ذاتی ہدایات اور تسلیمات | حتمی پیغامات 3:12-14 | 3:15a | 3:15a | عملی تجاویز، الوداعی کلمات اور |
| 3:12-14; 3:15 | الوداعی کلمات 3:15 | 3:15b | 3:15b | نیک خواہشات 3:15 ;3:12-14 |

## پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

## طیطس 3 کے سیاق وسباق کی بصیرت

۱۔ یہ مختصر پیغام پوری کتاب کی دو طریقوں میں وضاحت کرتا ہے۔

1۔ 1:16؛2:7,14؛3:1-2,8 میں مسیحی کردار پر زور دیا گیا ہے۔

2۔ مسیحی عقیدے کا 2:11-14 اور 3:4-7 میں خلاصہ کیا گیا ہے۔

3۔ ایمانداروں کو راستی کے ساتھ زندگی گزارنی چاہیے کیونکہ وہ خدا کے ساتھ راست ہیں۔ ہمیں اپنے باپ کی خاندانی خصوصیات کو سنبھالنا ہے۔مسیحیت کا مقصد جب ہم مریں تو صرف جنت نہیں ہے، بلکہ اب مسیح سے محبت بھی ہے(بحوالہ رومیوں 8:28-29؛ II کرنتھیوں 3:18؛ گلتیوں 4:19؛ افسیوں 1:4؛ I تھسلنیکوں 3:13؛ 4:3)
ہماری نئی زندگی کا مقصد اُن تک پہنچنا ہے جو انجیل کے ساتھ کھو چکے ہیں۔تاہم، پولوس اس بات کا یقین دلانا چاہتا ہے کہ اس کے "نیک جینے" کی درخواست "راستبازی کے کاموں" کے ساتھ اُلجھی نہیں ہے۔

ب۔ پوری تثلیث انسانیت کی نجات میں فعال ہے۔

1 ۔باپ کا پیار(آیت4)۔

2۔ روح کی حمایت،تجدید اور بپتسمہ(آیت5)۔

3۔ بیٹے کا ثالث بالخیر ہونا(آیت6)

ج۔ آیت 11-9پولوس کے جھوٹے استادوں کے خلاف اور اچھے کاموں کی نصیحت کی پیشن گوئیاں ہیں، پاسبانی اقتباس کی خصوصیات(بحوالہ I 1:10-16؛ تیمتھیس 1:3-7)۔

د۔ آیات 15-12 ططس کی حوصلہ افزائی اور ہدایات کا ایک ذاتی آخری نتیجہ بناتی ہیں

## الفاظ اور ضرب المثال کی تحقیق:

## NASB(تجدید شُدہ)عبارت:3:1-11

ا۔اُن کو یاد دِلا کہ حاکموں اور اختیار والوں کے تابع رہیں اور اُن کا حکم مانیں اور ہر نیک کام کے لئے مستعد رہیں۔۲۔کسی کی بدگوئی نہ کریں۔تکراری نہ ہوں بلکہ نرم مزاج ہوں اور سب آدمیوں کے ساتھ حلیمی سے پیش آئیں۔۳۔کیونکہ ہم بھی پہلے نادان۔نافرمان۔فریب کھانے والے اور رنگ برنگ کی خواہشوں اور عیش وعشرت کے بندے تھے اور بد خواہی اور حسد میں زِندگی گذارتے تھے۔نفرت کے لائق تھے اور آپس میں کینہ رکھتے تھے۔۴۔مگر جب منجی خدا کی مہربانی اور اِنسان کے ساتھ اُس کی اُلفت ظاہر ہوئی۔۵۔تو اُس نے ہم کو نجات دی مگر راستبازی کے کاموں کے سبب سے نہیں جو ہم نے خود کئے بلکہ اپنی رحمت کے مطابق نئی پیدایش کے غسل اور رُوح القدس کے ہمیں نیا بنانے کے وسیلہ سے ۔۶۔جسے اُس نے ہمارے منجی یسوع مسیح کی معرفت ہم پر اِفراط سے نازل کیا۔۷۔تا کہ ہم اُس کے فضل سے راستباز ٹھہر کر ہمیشہ کی زِندگی کی اُمید کے مطابق وارث بنیں۔ ۸۔یہ بات سچ ہے اور مَیں چاہتا ہوں کہ تو اِن باتوں کا یقینی طور سے دعویٰ کرے تا کہ جنہوں نے خدا کا یقین کیا ہے وہ اچھے کاموں میں لگے رہنے کا خیال رکھیں۔یہ باتیں بھلی اور آدمیوں کے واسطے فائدہ مند ہیں۔۹۔مگر بیوقوفی کی حجتوں اور نسب ناموں اور جھگڑوں اور اُن لڑائیوں سے جو شریعت کی بابت ہوں پرہیز کر اِسلئے کہ یہ لا حاصل اور بے فائدہ ہیں۔۱۰۔ایک دو بار نصیحت کر کے بدعتی شخص سے کنارہ کر۔۱۱۔یہ جان کر کے اَیسا شخص برگشتہ ہو گیا ہے اور اپنے آپ کو مجرم ٹھہرا کر گناہ کرتا رہتا ہے

3:1 ''اُن کو یاد دلا کہ'' یہ ایک حالت فاعلی صیغہ امر جس کا مطلب ''یاد کراتے رہنا'' ہے۔یہ ظاہر ہے 2:15 سے جڑا ہوا ہے۔ططس کو اُن کو وہ یاد دلانا ہے جو وہ پہلے سے جانتے ہیں(بحوالہ II تیمتھیس 2:14؛ IIپطرس 1:12؛ 3:1-2؛ یہودہ 5)۔دیکھئے خاص موضوع: نیکیاں اور بدیاں نئے عہدنامے میں I تیمتھیس 1:9پر۔

☆''تابع رہیں'' یہ ایک حالت درمیانی مصدر ہے، جس کا مطلب ''اپنے آپ کو مسلسل اختیار کے نیچے رکھنا'' ہے۔یہ اصطلاح حکم کے سلسلے کے لئے ایک عسکری ہے۔بالکل یہی اصطلاح 2:5 میں مسیحی بیویوں اور 2:9 میں مسیحی غلاموں کے لئے استعمال ہوئی ہے۔افسیوں 5:20 میں یہ تمام مسیحوں کے لئے بھی استعمال ہوئی ہے۔یہ بنیادی طور پر زندگی کا ایک انداز ہے تمام علاقوں میں مسیحوں کے لئے۔

☆''حاکموں اور اختیار والوں کے'' اِن دونوں اصطلاحوں arche اور exousia، کے معنی کا بحیرہ روم کی دنیا میں ایک وسیع سلسلہ ہے۔یہاں، تاہم، ایک دوسرے پر اختیار یا طاقت کے معنوں میں کچھ الفاظ کی تعبیر سے متعلق متراکب ہوتے ہیں۔

1۔رومیوں 13:1 اور ططس 3:1 میں exousia شہری اختیار کے لئے استعمال ہوا ہے۔I تیمتھیس 2:2 اور I پطرس 2:13-17 الٰہیاتی طور پر متوازی ہیں، اگرچہ یہ دونوں مخصوص یونانی اصطلاحیں استعمال نہیں ہوئی ہیں۔

2۔ exousia اور arche افسیوں 2:2 اور کلسیوں 2:15 میں روحانی اختیارات اور طاقتوں کے لئے استعمال ہوئی ہیں۔ افسیوں 3:10 اور 6:12 میں یہ دو اصطلاحیں" آسمانوں میں" کے ساتھ جڑی ہوئی ہیں، جو افسیوں کے لئے منفرد ہے اور انسانی تاریخ میں روحانی بادشاہت فعال ہونے کا حوالہ دیتا ہے۔

3۔ یہاں کچھ پولوس سے متعلق متن ہیں جو شہری اور روحانی اختیارات کو جوڑتے ہیں (I کرنتھیوں 15:24؛ افسیوں 1:21؛ اور کلسیوں 1:16)۔ دیکھئے خاص موضوع: انسانی حکومت پہلا تیمتھیس 2:2 پر۔

☆" اُن کا حکم مانیں" یہ ایک حالت فاعلی مصدر ہے۔ یہ دو یا زائد الفاظ کا مرکب اور تلازمہ ہے "مانیں" (peithomai) کے ساتھ "حاکموں" (arche) پر۔ نئے عہد نامے میں یہ صرف یہاں اور اعمال 27:21 میں پایا جاتا ہے۔ اطاعت اور فرمانبرداری کا تصور دوہرایا گیا ہے مسیحی بیویوں، بچوں اور غلاموں کو پولوس کی نصیحت میں افسیوں 5:21-6:9 اور کلسیوں 3:18-25 میں۔

☆" اور ہر نیک کام کے لئے مستعد رہیں" متن میں یہ جملہ ایمانداروں کی خدمت شہری اختیار والوں اور یا ان کے ساتھی انسانوں کی جماعتی خدمت کا حوالہ ہوسکتا ہے۔ تاہم، ملتے جلتے جملے II تیمتھیس 2:21 اور 3:17 میں نظر آتے ہیں، جہاں متن عام طور پر نیک زندگی گزارنے کا حوالہ دیتا ہے (بحوالہ ططس 2:14؛ II کرنتھیوں 9:8؛ افسیوں 2:10)۔ 1:16 کے جھوٹے استاد کسی بھی اچھے کام کے لئے نااہل ہیں، غیر مذہبی یا مذہبی۔

3:2 یہ جملہ چار چیزوں کی فہرست بناتا ہے جو مسیحوں کو اُن کے ہمسایوں کی بابت کرنی چاہیے۔ مسیحی اُن کی ہمسایہ داری میں اقلیت میں تھے۔ اُنھوں نے کس طرح عمل کیا یہ ایک نہایت اہم گواہ تھا۔ اس کے علاوہ، یہ فہرست یہ بھی ظاہر کرسکتی ہے کہ جھوٹے استادوں کو کیا کرنا چاہیے اور سچے ایمانداروں کو کیا نہیں کرنا چاہیے۔ یہ ایک اچھی تجویز ہے سیاسی عمل میں شامل جدید ایمانداروں کے لئے۔ ہم کس طرح عمل کرتے ہیں اُتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ جو ہم کہتے ہیں! کوئی چیز عقیدہ بشارت کی جگہ نہیں لے سکتی!

☆

| | |
|---|---|
| NASB | " کسی کی بدگوئی نہ کریں" |
| NRSV,NKJV | " کسی کی برائی نہ کریں" |
| TEV | " کسی کے بارے میں برا نہ کہیں" |
| NJB | " دوسرے لوگوں کی بدگوئی نہ کرتے رہیں" |

لفظی طور پر اس اصطلاح کا مطلب "بے حرمتی کرنا" ہے (بحوالہ I تیمتھیس 1:13,20؛ II تیمتھیس 3:2؛ I پطرس 4:4؛ II پطرس 2:2,10,11,12)۔ یہ اکثر خدا کی برائی کرنے کے بارے میں استعمال ہوتا ہے (بحوالہ متی 26:65)۔ پولوس نے اس کو استعمال کیا اس بات پر زور دینے کے لئے کہ مسیحوں کے کردار کی وجہ سے انجیل کی کوئی برائی نہیں کی جانی چاہیے (بحوالہ رومیوں 14:16؛ I کرنتھیوں 10:30 اور یہاں)۔ ایماندار کس طرح زندگی گزارتے ہیں یہ کلیسیاء کہ انجیل کے مبلغین کے گواہوں کے لئے یہ نہایت اہم ہے۔

☆" تکراری نہ ہوں" یہ ان تینوں اصطلاحوں کی طرح، ایمانداروں کا ایمان نہ رکھنے والوں کے ساتھ روابط کا حوالہ دیتا ہے۔ دیکھئے نوٹ I تیمتھیس 3:3 پر۔

☆" نرم مزاج ہوں" دیکھئے نوٹ I تیمتھیس 3:3 پر۔

☆

| | |
|---|---|
| NASB | " سب آدمیوں کے ساتھ کمال حلیمی سے پیش آئیں" |
| NKJV,NRSV | " سب کے ساتھ بہت خوش اخلاقی سے پیش آئیں" |

TEV "ہمیشہ ہر ایک کے ساتھ ایک نرم رویے کے ساتھ پیش آئیں"

NJB "ہمیشہ ہر طرح کے لوگوں کے ساتھ شائستہ رہیں"

دوبارہ یہ جملہ ایمانداروں کا ایمان نہ رکھنے والوں کی طرف اعمال کا حوالہ دیتا ہے۔ II تیمتھیس 2:25 میں یہ ایمانداروں کی طرف ہمارے اعمال کو ظاہر کرتا ہے (بحوالہ I تیمتھیس 6:11) "ہر کسی" کا نفسِ موضوع پاسبانی خطوط کی خصوصیت ہے۔ خدا تمام لوگوں کے پیار کرتا ہے؛ یسوع تمام لوگوں کے لئے مرا: مسیحیوں کو تمام لوگوں کی طرف مثبت جواب دینا چاہیے (بحوالہ I تیمتھیس 2:1,4,6؛ 4:10؛ ططس 2:11)۔

3 : 3 "کیونکہ ہم بھی پہلے" اس آیت میں بیان کردہ اعمال گرے ہوئے انسانو ں کی وضاحت کرتے ہیں، مسیحی بھی اُن کی نجات سے پہلے (بحوالہ رومیوں 1:29-31؛ II کرنتھیوں 6:9-11؛ افسیوں 2:3؛ 4:17-21؛ گلتیوں 5:19-21)۔

☆ "نادان"، "سوچنے" یا "استدلال" کے لئے یہ اصطلاح نفی کرتی ہے (بحوالہ لوقا 6:11؛ 24:25؛ رومیوں 1:14,21؛ گلتیوں 3:1,3؛ I تیمتھیس 6:9؛ II تیمتھیس 3:9) غلط، نامناسب سوچنے کے لئے یہ ایک مضبوط اصطلاح ہے۔

☆ "نافرمان" یہ اصطلاح "یقین کرنے" کی نفی کرتی ہے۔ یہ استعمال کی گئی تھی (1) اعمال 26:19 میں بادشاہ agrippa کے لئے (2) رومیوں 1:30؛ افسیوں 2:2؛ 5:6؛ میں کافروں کے لئے (3) لوقا 1:17؛ رومیوں 11:30,32؛ عبرانیوں 4:6 میں یہودیوں کے لئے اور (4) ططس 1:16؛ II تیمتھیس 3:2 میں جھوٹے استادوں کے لئے۔

☆ "فریب کھانے والے" یہ ایک زمانہ حال صفتِ فعلی ہے، جس کا لفظی طور پر مطلب "فریب کھانا" یا "دھوکے میں آ جانا" ہے۔ یہ اصل میں رات کے آسمان میں بھٹکتے ہوؤں کا حوالہ دیا گیا ہے اور انگریزی میں "سیارے" کے طور پر آیا ہے۔ یہ بطور استعارہ استعمال ہوا ہے جو گمراہی میں تھے اُن کے لئے۔ یہ اصطلاح، پچھلی دونوں کی طرح، پولوس کے انسان کے گناہوں کے بیان میں استعمال ہوا ہے رومیوں 1:27 اور II تھسلنیکیوں 2:11 میں۔ I تیمتھیس 4:1-2؛ II تیمتھیس 3:13؛ I پطرس 2:25؛ II پطرس 2:18؛ 3:17؛ اور یہوداہ II میں بھی اس کے استعمال پر غور کریں۔
مجہول صوت باہر کے کام کرنے والوں کے عمل کا اشارہ کرتی ہے، یہاں شیطان یا مافوق الفطرات کا۔

☆ "بندے تھے" یہ ایک زمانہ حال صفتِ فعلی ہے، جس کا لفظی طور پر مطلب "غلاموں کی طرح خدمت کرنا ہے" انسانی خواہشوں کی (بحوالہ رومیوں 6:6,12)۔

☆ "رنگ برنگ کی" یہ صفت ہے "رنگ برنگا"، جو دھنک کے لئے استعمال ہوتا تھا۔ یہ متنوع پہلو دار چیزوں کے لئے استعمال ہوا تھا (جو کہ I پطرس 1:6 اور یعقوب 1:2 میں بہت سے آزمائشوں کا جن کا ایماندار سامنا کرتے ہیں اور I پطرس 4:10 میں خدا کے فضل کی مختلف کی شکلیں، متنو پہلو دار فطرت کا)۔

☆ "خواہشوں" "پر" (epi) اور "دماغ یا روح" (Thumos) کی ایک مجموعی اصطلاح ہے۔ یہ کسی چیز کے لئے شدید خواہش کا حوالہ دیتی ہے، اکثر منفی معنوں میں۔ یہ اصطلاح رومیوں 1:24 میں گری ہوئی انسانیت کو بیان کرنے کے لئے بھی استعمال ہوئی ہے۔

☆ "عیش و عشرت" اس یونانی لفظ سے ہم انگریزی اصطلاح "لذت" حاصل کرتے ہیں (بحوالہ لوقا 8:14؛ یعقوب 4:1-3)۔ ذاتی خواہش کی تسکین حاصل کرنا ایک ظالم حکمران بن جاتی ہے!

☆ "بدخواہی اور حسد میں زندگی گزارتے تھے" گری ہوئی انسانیت کی خصوصیات کا رومیوں 1:29 سے یہ ایک اور بیان ہے۔

☆ NASB,NKJV "نفرت کے لائق تھے اور آپس میں کینہ رکھتے تھے"

NRSV "نفرت کے قابل تھے اور ایک دوسرے سے کینہ رکھتے تھے"

TEV "دوسرے ہم سے نفرت کرتے تھے اور ہم اُن سے نفرت کرتے تھے"

NJB "ایک دوسرے سے نفرت کرتے تھے اور ہم نفرت کے قابل تھے"

نفرت کے لئے یہ دو مترادف یونانی اصطلاحوں کو استعمال کیا گیا ہے۔ مسائل کی یہ فہرست متی 7 سے ایک کی یاد دلاتی ہے، "اُن کے پھلوں سے تم اُن کو پہچان لو گے"! یہ بیان کرتا ہے ان ایمانداروں کے تبدیلی کے عمل سے پہلے، لیکن اُمید ہے بعد میں بھی نہیں، اور ابھی بھی جھوٹے استادوں اور اُن کے پیروکاروں کو بیان کرتا ہے۔

3:4-7 یونانی میں یہ ایک لمبا جملہ ہے جو انجیل کو بیان کرتا ہے (2:11-14 سے ملتا جلتا)۔ یہ ایک حمد، مذہب یا گیت سے بھی ہو سکتا ہے۔

3:4 "مگر جب مہربانی" اوہ، فضل کیا ایک موازنہ بناتا ہے! اس لفظ سے ہم انگریزی اصطلاح "سخاوت" حاصل کرتے ہیں جو دو یونانی اصطلاحوں سے ہے: "بھائی چارہ" (*phileo*) اور "انسانیت" (*anthropos*)۔ نئے عہد نامے میں یہ لفظ صرف یہاں اور اعمال 28:2 میں پایا گیا ہے۔ خدا لوگوں سے پیار کرتا ہے اُنھیں اپنی صورت پر بنایا، برگشتہ لوگوں کو بھی (بحوالہ رومیوں 5:8)۔

☆ "ہمارے منجی خدا کی" یہ YHWH کا ایک بیان ہے (بحوالہ II ملوک 13:5؛ زبور 106:21؛ اشعیاء 19:20؛ 43:3,11؛ 45:15,21؛ 49:26؛ 60:16؛ لوقا 1:47)۔
یہ شہنشاہ کے لئے ہم عصر خطاب کو ظاہر کر سکتا ہے (بحوالہ I تیمتھیس 1:1)۔ پاسبانی خطوط کا یہ ایک مخصوص جملہ ہے۔ غور کریں کہ یسوع آیت 6 میں بالکل اسے خطاب سے پکارا گیا ہے (بحوالہ I تیمتھیس 1:1؛ 2:3؛ 4:10؛ لوقا 2:11؛ یوحنا 4:42؛ اعمال 5:31؛ 13:23؛ II تیمتھیس 1:10)۔ ططس کا موازنہ 1:3-4؛ 2:10-13؛ 3:4-6۔ خدا خالق کائنات کا حقیقی دل اُسکی باغی مخلوق کو بچانے، نجات بخشنے، معاف کرنے، بحال کرنے، پھر سے ملانے پر ہے (بحوالہ یوحنا 3:16؛ رومیوں 5:8)۔

☆ "ظاہر ہوئی" یہ یسوع کی پہلی آمد کا حوالہ دیتا ہے۔ بالکل یہی اصطلاح 2:13 میں یسوع کی دوسری آمد کے لئے استعمال ہوئی ہے (بحوالہ I تیمتھیس 6:14)۔ دیکھئے خاص موضوع 2:13 پر۔ خدا کے نجات کے وعدے نے بیت الحم میں جنم لیا تھا (بحوالہ 2:11)۔

3:5 "تو اس نے ہم کو نجات دی" یہ ایک مضارع فاعلی علامتی ہے، جو گزرے وقت میں مکمل عمل کی جانب اشارہ ہے۔ آیت 4 سے آیت 7 سے یونانی جملے کا خاص فعل ہے۔ دیکھئے خاص موضوع: نجات کے لئے استعمال کئے گئے یونانی فعل زمانہ II تیمتھیس 1:9 پر۔

☆ "مگر کاموں کے سبب سے نہیں جو ہم نے خود کئے" یہ فقرہ پہلے خصوصی اہمیت کے حوالے سے یونانی جملے میں رکھا گیا۔ نجات انسانوں کی کوششوں پر مبنی نہیں ہے، بلکہ خدا کا (بحوالہ رومیوں 3:20,2-28؛ 4:4-5؛ 9:11؛ گلتیوں 2:16؛ افسیوں 2:8-9؛ فلپیوں 3:9؛ II تیمتھیس 1:9)۔ "اعمال کے علاوہ ایمان" اور "اعمال میں نظر آنا" کے درمیان یہ ایک الہیاتی تناؤ ہے (بحوالہ افسیوں 2:8-10؛ یعقوب 2:14-26)۔ یہودی باطنی لحاظ سے جھوٹے استاد انسانی معیار پر زور دے رہے تھے!

☆ "راستبازی کے" "ایمانداروں کو راستبازی میں سرگرم عمل رہنا ہے (جو کہ مسیح سے محبت) نجات کے بعد (بحوالہ I تیمتھیس 6:11)، لیکن گرے ہوئے انسان ایک پاک خدا تک ان کی اپنی ذاتی راستبازی کے معیار کے مطابق کبھی نہیں پہنچ سکتے (بحوالہ اشعیا 64:6 اور پرانے عہد نامے کے سلسلے کا حوالہ رومیوں 3:10-18 میں ہے)۔ دیکھئے خاص موضوع: راستبازی 2:12 پر۔

☆ "بلکہ اپنی رحمت کے مطابق" گری ہوئی انسانیت کی صرف امید خدا کا پیار بھرے، پُر رحم فضل میں ہے۔ یہ اس کا کردار اور با مقصد عمل ہے جو معاف کرنے اور بحال کرنے کا موقع لایا ہے (بحوالہ تکوین 3:15؛ ملاکی 3:6؛ افسیوں 2:4-7؛ I پطرس 1:3)۔

☆''نئی پیدائش کے غسل'' لفظی نوعیت کے اعتبار سے ''نیا جنم لینے کے غسل'' سے ہے۔ اصطلاح غسل نئے عہدنامے میں صرف دو بار استعمال ہوا ہے (افسیوں 15:26 اور یہاں)۔ یہ کبھی کبھار ہفتادی میں استعمال ہوتی تھیں۔ یہ حوالہ ہوسکتا ہے (1) غسل کی جگہ، (2) غسل کا پانی، (3) غسل کا عمل۔ احبار کی کتاب میں غسل انسانوں یا چیزوں کو صاف یا پاک کرنے کی علامت تھا (deadseascrolle)

اصطلاح ''نئی پیدائش'' (palingenesia) بھی ایک غیر معمولی اصطلاح ہے، صرف متی 19:28 میں اور یہاں پائی گئی ہے۔ ''دوبارہ'' (palin) اور ''پیدائش'' (genesis) سے یہ ایک مجموعہ ہے۔ لہذا، یہ یسوع کے کام کی تکمیل اور روح کی بجز و نیاز سے لائی گئی نئی پیدائش کا حوالہ دیتی ہے۔ نئی پیدائش کا موقع پانی کا بپتسمہ ہے، اور اس میں کام کرنے والا پاک روح ہے (بحوالہ آیات 5-6)، مطلب مسیح کی موت اور مُردوں میں سے جی اُٹھانا ہے (بحوالہ آیت 6)، اور اس کی بنیاد باپ کا تمام پیار اور رحم ہے (بحوالہ آیت 4)۔ یہ ایک متن نہیں ہے جو بپتسمہ کی نئی پیدائش کی تائید کرتا ہے۔ بپتسمہ لوگوں کے اعتراف اندہب میں شامل ہونے کا اقرار کرنے کے لئے ایک موقع تھا (بحوالہ اعمال 2:38) اور ایمانداروں کی موت، تدفین، اور مسیح کے ساتھ علامتی عمل میں جی اُٹھنے کی علامت تھی (بحوالہ رومیوں 9-6:3؛ کلسیوں 2:12)۔ ابتدائی کلیسیا میں بپتسمہ انسانوں کے لئے ایمان میں شمولیت کرنے کا ایک موقع تھا (''یسوع خداوند ہے'' بحوالہ رومیوں 10:13)۔ توجہ کا مرکز پاک روح کا عمل ہے (جو کہ نئی زندگی دینا اور نیا بنانا ہے)۔

☆''نیا بنانے کے وسیلے سے'' یہ بھی ایک غیر معمولی اصطلاح ہے نئے عہدنامہ میں صرف دو بار استعمال کی گئی ہے، یہاں اور رومیوں 12:2۔ اس کا مطلب کسی کا یا کسی چیز کا نیا بننا۔ اس سے ملتی جلتی اصطلاح کلسیوں 3:10 میں ملتی ہے۔ گرامر کے لحاظ سے یہ ''دوبارہ پیدا ہونے'' کے ساتھ مترادف ہے۔ یہاں پر صرف ایک ہی حرفِ جار (dia) ان دونوں کے لئے ہے۔ اس لئے فضل کے دو کام نہیں ہیں، بلکہ ایک کام کے دو پہلو ہیں۔ وہ پاک روح کا انتظام کردہ ایک خاص واقعہ کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ یہ یوحنا 8-3:5 اور اپطرس 1:23 سے ملتا جلتا ہوسکتا ہوگا۔

3:6 ''ہم پر افراط سے نازل کیا'' یہ باپ (بحوالہ آیت 4) یا پاک روح (بحوالہ آیت 5) کے متعلق حوالہ ہوسکتا ہے۔ بالکل یہی فعل بالکل اسی مبہم انداز کے ساتھ اعمال 2:17-18,33؛ 10:45 میں استعمال ہوا ہے، جو یوئیل 30-2:28 سے لیا گیا ہے۔

☆ ''جسے اس نے ہمارے منجی یسوع مسیح کی معرفت'' آیت 4 میں خدا باپ کے لئے استعمال کیا گیا ''منجی'' کا خطاب اب خدا کے بیٹے کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔ خطاب کا بالکل یہی مبادلہ طیطس 1:3 اور 4؛ اور 2:10 اور 13 میں پایا گیا ہے۔

## خصُوصی موضوع: پاک تثلیث

تثلیث کے تمام تینوں شخصیات کے کاموں پر غور کریں۔ اصطلاح ''تثلیث'' سب سے پہلے ترتولئین نے استعمال کی اور یہ بائبل کا لفظ نہیں ہے مگر یہ تصور وسیع معنوں میں موجود ہے۔

i۔ انجیلیں

ا۔ متی 3:16-17؛28:19 (اور متوازی)

ب۔ یوحنا 14:26

ii۔ اعمال۔ اعمال 2:32-33,38-39

iii۔ پولُوس

ا۔ رومیوں 1:4-5;5:1,5;8:1-4,8-10

ب۔ پہلا کرنتھیوں 2:8-10;12:4-6

ج۔دوُسرا کرنتھیوں 1:21;13:14

د۔گلتیوں 4:4-6

ر۔افسیوں 1:3-14,17;2;18;3:14-17;4:4-6

س۔پہلا تھسلنیکیوں 1:2-5

ص۔دوُسرا تھسلنیکیوں 2:13

ط۔طیطس 3:4-6

iv۔ پطرس۔پہلا پطرس 1:2

v۔ یہوداہ۔آیات 20-21

پُرانے عہدنامے میں اِس کا اشارہ کیا گیا ہے۔

i۔ خُدا کیلئے جمع کا استعمال

ا۔نام ''الوہیم'' Elohim جمع ہے مگر جب خُدا کیلئے استعمال ہوتا ہے تو ہمیشہ واحد فعل رکھتا ہے۔

ب۔''ہم'' پیدائش میں 1:26-27;3:22;11:7

ج۔''واحد'' استثنا 6:4 کے یہودیوں کے کلمہ ایمانی میں جمع ہے (جیسے کہ یہ پیدائش 2:24 حزقیال 37:17 میں ہے)۔

ii۔ خُداوند کے فرشتے خُدائی کے واضح نمائندے ہیں

ا۔پیدائش 16:7-13;22:11-15;31:11,13;48:15-16

ب۔خُروج 3:2,4;13:21;14:19

ج۔قضاۃ 2:1;6:22-23;13:3-22

د۔زکریاہ 3:1-2

iii۔ خُدا اور روُح الگ الگ ہیں پیدائش 1:1-2 زبُور 104:30 یسعیاہ 63:9-11 حزقی ایل 37:13-14

iv۔ خُدا (یہواہ) اور مسیحا (Adon) الگ الگ ہیں۔زبُور 45:6-7;110:1 زکریاہ 2:8-11;10:9-12

v۔ مسیحا اور پاک روُح الگ الگ ہیں۔زکریاہ 12:10

vi۔ تمام تینوں کا یسعیاہ 48:16;16:1 میں ذکر ہے۔

یسوع کا مرتبہ خُداوندی اور روُح پاک کی شخصیت نے سخت، وحدانیت پرست ابتدائی ایمانداروں کیلئے مسائل پیدا کئے۔

i۔ ترتولیین۔بیٹے کو باپ کے ماتحت جانتا ہے۔

ii۔ اوری گون۔بیٹے اور روُح پاک کی الٰہی روُح کا ماتحت جانتا ہے۔

iii۔ اریئس۔بیٹے اور روُح پاک کے مرتبہ خُداوندی سے انکار کرتا ہے۔

iv۔ مونارکیانزم۔خُدا کے مسلسل ظہور میں یقین رکھتا ہے۔

بائبل کا مواد بتاتا ہے کہ تثلیث کی تدوین، تشکیل تاریخی ہے۔

i۔ یسوع کا مکمل مرتبہ خُداوندی باپ کے برابر ہے جسکی نسائے کونسل نے 325 عیسوی میں تصدیق کی۔

ii۔ روُح پاک کی مکمل شخصیت اور مرتبہ خُداوندی باپ اور بیٹے کے برابر ہے جسکی قسطنطنیہ کی کونسل نے 381 عیسوی میں تصدیق کی۔

iii۔ تثلیث کا الٰہیاتی عقیدہ بھرپُور انداز میں اگسٹین کی تصنیف De Trinitate میں بیان کیا گیا ہے۔

یہاں حقیقی طور پر بھید ہے مگر نیا عہدنامہ ایک الٰہی روح کو تینوں ابدی شخصی ظہوروں کیساتھ تصدیق کرتا دکھائی دیتا ہے۔

3:7 ''تا کہ'' یہ ایک مقصد کا بیان (*hina*) ہے 3:8,13 اور 14 کی طرح۔

☆

| | | |
|---|---|---|
| NASB | ''اس کے فضل سے راستباز ٹھہر کر'' | |
| NKJV,NRSV | ''اس کے فضل سے راستباز ٹھہرتے ہوئے'' | |
| TEV | ''اس کے فضل سے ہم شائد خدا کے ساتھ راستباز رہیں'' | |
| NJB | ''اس کے فضل سے راستباز ٹھہریں'' | |

یہ ایک مضارع مجہول مشتق ہے (بحوالہ 1:16-17؛ 3:24) ''راستبازی'' لفظ کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔ دیکھئے سارا نوٹ 2:12 پر۔ مجہول صوت روح کے کام کا اشارہ کرتا ہے۔ ''ایمان کے ذریعے سے راستباز ٹھہرنا'' عدالتی (قانونی) ہے خدا کے ابتدائی فضل پر زور دینے کے لئے پولُس کے ذریعے اکثر و بیشتر بطور استعارہ استعمال کیا گیا ہے (بحوالہ تمیتھیس 1:2,14؛ اا تمیتھیس 1:2؛ طیطس 1:4) ایماندار معاف کئے اور قبول کئے گئے ہیں اس وجہ سے وہ کون ہے اور اس نے کیا کیا ہے، اس لئے نہیں کہ وہ کون ہیں اور انہوں نے کیا کیا ہے!

☆ ''ہم وارث بنیں'' یہ ایمانداروں کو بیان کرنے کے لئے خاندانی استعارہ کے استعمال کا آخری اطلاق ہے (بحوالہ رومیوں 4:13؛ 8:14-17؛ گلتیوں 3:29؛ 4:7؛ عبرانیوں 6:7؛ یعقوب 2:5)۔

☆ ''ہمیشہ کی زندگی'' دیکھئے نوٹ 1:2 پر۔

3:8 ''یہ بات سچ ہے'' پولُس کی پاسبانی خطوط میں پانچ الٰہیاتی تصدیق کے لئے یہ ایک عام نشان ہے (بحوالہ اتمیتھیس 1:15؛3:1؛4:9؛ اا تمیتھیس 2:11)۔ یہ کون سی بالکل صحیح آیات کا حوالہ دیتا ہے، تبصرہ نگاروں کے درمیان اس پر مباحثہ ہوا ہے؛ زیادہ تر سمجھا جاتا ہے آیات 4-7۔

☆ ''تو ان باتوں کا یقینی طور پر دعویٰ کرے'' (بحوالہ اتمیتھیس 1:7)۔

☆ ''تا کہ'' یہ ایک اور hina ہے (مقصد کا حصہ)، 13:7,13 اور 14 کی طرح۔

☆ ''جنہوں نے خدا کا یقین کیا ہے'' یہ ایک کامل فاعلی فعل سے مشتق ہے، جو ایک ماضی کے عمل کو بیان کرتی ہے، مسلسل نتائج کے ساتھ جو ہونے کی ایک قائم شدہ حالت بن جاتی ہے۔ اکثر پرانے عہدنامے میں ایمان کا مرکز یسوع ہے، لیکن یہ اکثر خدا کے لئے استعمال کیا گیا اسمِ ضمیر (وہ) غیر واضح ہے اور یہ باپ بیٹے کا حوالہ ہوسکتا ہے۔

☆ ''وہ اچھے کاموں میں لگے رہنے کا خیال رکھیں'' اصطلاح ''خیال رکھیں''، فعل ''وجہ کے لئے'' یا ''احتیاط سے سمجھنے کے لئے'' کی ایک قسم ہے، جو صرف یہاں نئے عہدنامے میں ہی ملتی ہے۔ مصدر ''لگے رہنا'' عام طور پر لفظ ''بندوبست کرنا'' کے ترجمہ میں سے ہے (بحوالہ اتمیتھیس 3:4,5,12)۔ ایمانداروں کو مسلسل اس بارے میں انجیل کی خاطر سوچنا اور نیک زندگیاں گزارنے کی

شروعات کرنے چاہیے۔ پولوس دوبارہ تصدیق کرتا ہے کہ لوگ ذاتی اچھے کاموں کے علاوہ خدا کے ساتھ راستباز ہیں،لیکن یہ بھی کہ خدا کا مقصد ہر ایماندار کے لئے ذاتی اچھے کام ہیں (بحوالہ افسیوں 2:8-10اور یعقوب 2:14-23)۔شکر گزاری تحریک ہے خدا کے ناحق، بلا استحقاق فضل کے لئے؛اس کا اثر مسیح کی پسندیدگی ہے؛مقصد عقیدہ بشارت ہے۔

☆ ''آدمیوں کے واسطے'' دوبارہ، ہمہ گیر زور یہ ہے کہ خدا تمام انسانیت سے پیار کرتا ہے اور تمام کو بچانا چاہتا ہے۔ بے اعتقادوں کو خدا کی طرف راغب کرنے کا ایک کلیدی راستہ ایمانداروں کی بدلی ہوئی زندگیاں ہیں (بحوالہ متی 5:16؛ اپطرس 2:12)۔

3:9 ''مگر پرہیز کر'' یہ ایک حالت درمیانی صیغہ امر ہے، جس کا مطلب ''کسی سے مسلسل دُور رہنا یا پرہیز کرنا'' ہے (بحوالہ ۲ تمیتھیس 2:16)۔

☆ ''بے وقوفی کی حجتوں'' یہ اصطلاح خصوصی اہمیت کے لئے پہلے یونانی متن میں ہے (بحوالہ ۱ تمیتھیس 6:4-5؛ ۲ تمیتھیس 2:14,23)۔ تمیتھیس پولوس کا رسولی نمائندہ ہے۔ اسے سوچنا یا بحث نہیں کرنی ہے بلکہ اختیار کے ساتھ رسولی حق کے راستے پر چلنا ہے۔

☆ ''نسب ناموں'' بالکل اسی طرح کے جھوٹے استاد جو افسُوس (بحوالہ ۱ تمیتھیس 1:4) میں تھے اور کریتے میں تھے۔ یہ نسب نامے غالباً یہودی تھے، مسیح سے متعلق غور فکر کو بیان کر رہا ہے، نہ کہ باطنی فرشتانہ درجات کو (eons)۔

☆ آیت 9 میں اسموں کا ایک سلسلہ ''اور'' (kai) سے جڑا ہے، جو الگ پہلوؤں کا یا ایک عام میلان کا حوالہ بھی ہوسکتا ہے۔ یہ ''حجتوں''، ''نسب ناموں''، ''جھگڑوں''، اور ''لڑائیوں'' اسم ہیں۔ یہ تمام یا تو پہلے یا دوسرے تمیتھیس میں نظر آتے ہیں۔

☆ ''جو شریعت کی بابت ہوں'' جھوٹی تعلیم دینے میں یہ یہودی حصہ کو ظاہر کرتا ہے (بحوالہ 1:10,14؛ ۱ تمیتھیس 1:3-7)۔

☆ ''اس لئے کہ یہ لاحاصل اور بے فائدہ ہیں'' الٰہیاتی موشگافی اور سوچ بچار کرنا ہمیشہ مسیح کے بدن کے لئے مددگار نہیں ہے۔ طیطس، تمیتھیس کی طرح، پولوس کے رسولی اختیار کے ساتھ بولتا ہے۔

☆ ''کنارہ کر'' یہ ایک اور حالت درمیانی صیغہ امر ہے، آیت 9 کی طرح۔ بالکل یہی اصطلاح ''قبول نہ کرنا''، ''رد کرنا''، یا ''انکار کرنا'' ۱ تمیتھیس 4:7;5:11 اور ۲ تمیتھیس 2:23 میں استعمال ہوئی۔ بالکل یہی تصور رومیوں 16-17؛ گلتیوں 1:8-9؛ ۲ تھسلنیکیوں 3:6-14 میں استعمال ہوا ہے۔
بدعتی لوگوں کے ساتھ مکالمے کی ہماری کوشش میں ہمیں کوئی بھی اشارہ یا خیر سگالی نہیں دینی چاہیے جو کہ قبولیت یا تصدیق کے طور پر دیکھی جاسکے (بحوالہ ۲ یوحنا 10)۔

☆

NASB ''بدعتی شخص''

NKJV ''اختلاف پیدا کرنے والا شخص''

NRSV ''کوئی جو اختلافات پیدا کرے''

TEV ''ان کو جو اختلافات پیدا کرتے ہیں''

NJB ''اگر کوئی جو تم تعلیم دیتے ہو اس پر مباحثہ کرے''

یہ یونانی اصطلاح hairetikos (جو صرف یہاں نئے عہدنامہ میں نظر آتی ) ہے، جس سے ہم انگریزی اصطلاح ''بدعتی'' حاصل کرتے ہیں۔اس اصطلاح کا اصلی مطلب ''حمایت کرنا'' یا ''اپنے آپ کا خود چناؤ کرنا'' کے ہیں۔ یہ نئے عہدنامے میں استعمال ہوا ہے (1) اعمال 5:17؛24:14 میں ''جماعتوں'' کے لئے، (2) ا کرنتھیوں 11:19؛ گلتیوں 5:20 میں ''جماعتی تفریق'' کے لئے اور (3) ۱۱ پطرس 2:1 میں ''تعلیمات'' کے لئے ہے۔

☆ ''ایک دو بار نصیحت کر کے'' کلیسیا کے نظم وضبط پر یہ نئے عہدنامے کے دوسرے اقتباس کے مطابق ہے (بحوالہ متی 17-18:15؛ گلتیوں 6:1؛ ۱۱ تھسلنیکیوں 3:15؛ یعقوب 5:19؛)۔ یہ احبار 19:17 کو ظاہر کرسکتا ہے۔

3:11 ''یہ جان کر کہ ایسا شخص'' یہ ایک کامل فاعلی صفت فعلی ہے۔ان کے اعمال واضح طور پر ظاہر کرتے ہیں اور ظاہر کررہے ہیں کہ وہ اصل میں کون ہیں (بحوالہ متی 7)۔

☆ ''برگشتہ ہو گیا ہے'' یہ ایک کامل معفولی علامتی جملہ ہے۔اس طرح کی قسم صرف یہاں نئے عہدنامے میں پائی جاتی ہے۔ ek (سے) اور strepho (پلٹنا) سے یہ ایک مجموعی اصطلاح ہے، چنانچہ جس کا مطلب، کسی سے پلٹنا ہے۔ یہ ایک تلازمہ ہے مسیح کی طرف راغب ہونے کی اصطلاح پر (تقلیب) متی 18:3 یا epistrepho کا، جو پرانے عہدنامے کی اصطلاح کو ظاہر کرتا ہے خدا کی طرف راغب (shub) ہونے کے لئے (متی 13:15؛ مرقس 4:12؛ لوقا 22:30؛ یوحنا 12:40؛ اعمال 3:19؛25:27؛ یعقوب 20-5:19)۔ یہ جھوٹے استاد خدا سے اب دور ہورہے ہیں (بحوالہ apostrepho 1:14) اور عام عقائد کے خلاف نظریات اور جھوٹی تعلیمات کی طرف راغب ہورہے ہیں۔ معفولی صوت باہر کے کارکن کی جانب اشارہ کرتی ہے۔اس متن میں یہ شیطان کو ہونا چاہیے۔

☆ ''گناہ کرتا رہتا ہے'' یہ ایک حالت فاعلی علامتی ہے، جو باقاعدہ جاری طرز زندگی کی خصوصیات کا اشارہ کرتی ہے (بحوالہ ا تیمتھیس 5:20)۔

☆ ''اپنے آپ مجرم ٹھہرا کر'' یہ ایک حالت فاعلی صفتِ فعلی ہے۔ یہ ایسی قسم ہے جو صرف نئے عہدنامے میں پائی گئی ہے۔ ہمارے اعمال اور الفاظ ہمارے دلوں کو ظاہر کرتے ہیں (بحوالہ ا تیمتھیس 5:24؛ متی 7؛ مرقس 7)۔

## NASB (تجدید شدہ) عبارت: 3:12-14

۱۲۔ جب مَیں تیرے پاس اَرتماس یا تخِکس کو بھیجوں تو میرے پاس نیکپلس آنے کی کوشش کرنا کیونکہ مَیں نے وہیں جاڑا کاٹنے کا قصد کرلیا ہے۔ ۱۳۔ زیناس عالم شرع اور اُپلوس کو کوشش کر کے روانہ کردے اِس طور پر کہ اُن کو کسی چیز کی حاجت نہ رہے۔ ۱۴۔ اور ہمارے لوگ بھی ضرورتوں کو رفع کرنے کے لئے اچھے کاموں میں لگے رہنا سیکھیں تاکہ بے پھل نہ رہیں۔

3:12 ''ارتماس'' اس آدمی سے ہم نہ واقف ہیں لیکن خدا اس سے نہیں۔

☆ ''تخلس'' اس شخص کا اعمال 20:4؛ افسیوں 22-6:21؛ کلسیوں 8-4:7 اور ۱۱ تیمتھیس 4:12 میں ذکر کیا گیا ہے۔ یہ قید خانے کے خطوط لانے اور لے جانے والا شخص ہے۔ یہ دونوں آدمی ططس کو کرنے میں رہنمائی کیلئے لینے آئے تا کہ وہ بھی سردیوں کے موسم میں پولوس کا ساتھی بنے۔

یہ ظاہر کرتا ہے کہ خط، اگرچہ لکھا تو ططس کو گیا تھا، جس کا مطلب کرتے پر پوری کلیسیاء کو آگاہ، یہ آیت، اور اُن کی حوصلہ افزائی کرنا تھا۔ ططس کے لیے پولوس کے بہت سے بیانات زیادہ قابل فہم نہ تھے اگر ططس خط ملنے کے فوراً بعد چلا جاتا تھا سوائے اُس صورت میں جب مسیحیوں کے لیے یہ ظاہر ہوتا کہ پولوس ططس کے لفظوں کے ذریعے ان سے خطاب کررہا تھا۔

☆ ''میرے پاس آنے کی کوشش کرنا'' پولوس اکیلا نہیں ہونا چاہتا تھا (بحوالہ ۱۱ تیمتھیس 4:9,21)۔ میرا خیال غالباً دمشق کی راہ پر اس کی تبدیلی کے عمل سے پہلے اسے آنکھ کا مسلہٗ تھا (بحوالہ اعمال 18-9,12,17-9:3)۔ میرا ماننا ہے کہ اس کا ''وجود مسلسل کوفت کا باعث رہا'' (بحوالہ ۱۱ کرنتھیوں 12:7) اسے غالباً آنکھ کی تکلیف کوفت کا باعث رہی (گلتیوں 4:15) میں غیر معمولی بیان پر غور کریں۔ گلتیوں 6:11 میں بھی پولوس اپنی لکھائی کے بڑے ہونے کے بارے میں تنقید کرتا ہے۔ انہیں اس کی تصدیق پیش کرنے کے لئے اس نے اپنے خطوط کی آخری چند سطریں تحریر کیں (بحوالہ ۱۱ تھسلنیکوں 3:17;2:2؛ ۱ کرنتھیوں 16:21؛ کلسیوں 4:8؛ فلیمون 19)۔

☆ '' نیکپلس'' اس نام کے بہت سے شہر ہیں، جس کا مطلب ''فتح کا شہر'' ہے۔ یہ غالباً اکتائم کی جنگ کے قطعہ زمین کے قریبی ساحلی شہر تھا۔

3:13 NASB ''کوشش کر کے۔۔۔روانہ کر دے''

NKJV ''روانہ کر دے۔۔۔جلدی کے ساتھ ان کے سفر پر''

NRSV ''ہر ممکن کوشش کرو بھیجنے کی۔۔۔ان کے راستے میں''

TEV ''مدد کرنے کی اپنی بہترین کوشش کرو۔۔۔اُن کا سفر شروع کرنے پہلے''

NJB ''اُن کے راستے پر شوق سے مدد کرو''

یہ تابع فعل ہے spoudaios، جس کا مطلب ''زر پیشگی'' یا ''شوق سے'' یا ''سرگرمی سے'' (بحوالہ لوقا 7:4 اور فلپیوں 2:28 میں ملتی ہوئی اصطلاح) یہ مضارع فاعلی صیغہ امر کے ساتھ جُڑا ہوا ہے propempo، جس کا مطلب ہر چیز جو سفر کے لئے ضروری ہے اُسے سنوارنا (بحوالہ ۱۱۱ یوحنا 6؛ اور اعمال 15:3)، بظاہر زیناس اور اپلوس مشن کی سرگرمی کا منصوبہ بنا رہے تھے۔ پولوس نے روم میں گھریلو کلیسیاؤں سے مترادف چیز پوچھی رومیوں 15:24 میں۔

☆ ''زینس عالم شرع'' چاہے وہ یہودی تھا یا یونانی عالم شرع گمنام ہے۔

☆ ''اپلوس'' یہ الیگزینڈریا میں سے شریں کلام مبلغ تھا جس کی پرسکلا اور اکولا نے مدد کی تھی (بحوالہ اعمال 19:1؛ 18:24,28؛ ۱ کرنتھیوں 16:12؛ 3:5,6,22؛ 1:12)۔ یہ دونوں آدمی غالباً پولوس کے ططس کو خطوط کے خدمت گار تھے۔

3:14 ''اور ہمارے لوگ بھی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے اچھے کاموں میں لگے رہنا سیکھیں'' یہ حالت فاعلی صیغہ امر ہے (بحوالہ 3:18؛ 2:7,14؛ 1:16؛ 1:16)، مشنریوں کی حوصلہ افزائی کرنا بشارتی سرگرمی ہے (بحوالہ 3:8؛ 2:7,14)۔

☆ ''تاکہ بے پھل نہ رہیں'' اصطلاح بے پھل مبہم ہے۔ مجھے لگتا ہے یہ پولوس کے ''بے مقصد'' کے ساتھ متوازی ہے (بحوالہ eike ۱ کرنتھیوں 15:2؛ گلتیوں 4:11؛ 3:4 میں یا Kenos ۱ کرنتھیوں 15:10,58؛ ۱۱ کرنتھیوں 6:1؛ فلپیوں 2:2؛ فلپیوں 2:16؛ ۱ تھسلنیکوں 3:5؛ 2:1 میں) جو اثر انداز بشارتی اور تبلیغی ذہن کی کلیسیاؤں کے ساتھ منسوب کرتا ہے۔
پولوس نے چنیدہ علاقوں میں پورے ریجن میں بشارت دینے کے مقصد کے لئے کلیسیائیں بنانا شروع کیں۔ اگر بعض وجوہات کے لئے یہ ابتدائی جماعتیں اپنے ''عظیم فائدہ'' کے مقصد کی بینائی کھو دیتے ہیں، تو ان کا شروع کرنا بے فائدہ تھا!

## NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 3:15a

۱۵۔ میرے سب ساتھی تجھے سلام کہتے ہیں جو ایمان کی رو سے۔

3:15 ''میرے سب ساتھی تجھے سلام کہتے ہیں'' پولوس عموماً لیکن ہمیشہ نہیں (بحوالہ I تیمتھیس)، اپنے خطوط کا خیر سگالیوں کے ساتھ نتیجہ نکالتا تھا (1) تبلیغی ٹیم اس کے ساتھ ہونے میں سے اور (2) کلیسیاء میں ایمانداروں پر یادوقوع جو وہ تحریر کرتا ہے۔

☆ ''ایمان کی رو سے'' ایمان کے لئے اصطلاح عقیدہ استعمال کی جاسکتی ہے جیسا کہ اعمال 14:22؛ 13:8؛ 6:7؛ گلتیوں 3:23؛ 1:23؛ فلپیوں 1:27 یہوداہ 3,20 میں یا کسی کے خدا کے ذریعے مسیح کے ساتھ ذاتی رشتہ داری کو بیان کرنے کے طریقے کے طور پر (بحوالہ یوحنا 3:16؛ 1:12)۔ یہ پرانے عہد نامے کے وفاداری یا قابلِ اعتبار ہونے کے معنوں میں بھی استعمال ہو سکتا ہے۔ اس جملے کا غالباً مطلب یہ ہے کہ کریتے میں جھوٹے استادوں نے پولوس کے رسولی اختیارات اور تعلیمات کو رد کیا تھا۔

## NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 3:15b

ہمیں عزیز رکھتے ہیں اُن سے سلام کہہ تم سب پر فضل ہوتا رہے۔

☆ ''تم سب پر فضل ہوتا رہے'' ''تم'' جمع ہے۔ اس خط کو گھریلو کلیسیاؤں کے ساتھ کریتے میں پڑھنا تھا جیسے کے تمام پاسبانی خطوط تھے (بحوالہ I تیمتھیس 6:21؛ II تیمتھیس 4:22)۔

☆King James کی اشاعت ''آمین'' کے ساتھ نتیجہ نکالتی ہے، لیکن یہ ابتدائی یونانی ہاتھ سے تحریر کی ہوئی کتب P61,N*,A,C یا D* میں موجود نہیں ہے۔ غالباً بعد از اں قلم کاروں نے اسکا رومیوں 16:27؛ گلتیوں 6:18؛ فلپیوں 4:20؛ II تھسلنیکوں 3:18؛ I تیمتھیس 6:16؛ اور II تیمتھیس 4:18 میں استعمال پر غور کیا اور یہاں بھی اسے شامل کیا جیسا انھوں نے رومیوں 16:20,24؛ 15:33؛ I کرنتھیوں 16:24؛ II کرنتھیوں 13:14؛ افسیوں 6:24؛ فلپیوں 4:23؛ I تھسلنیکوں 5:28؛ I تیمتھیس 6:21؛ II تیمتھیس 4:22؛ اور ططس 3:15 میں کیا۔

## سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ کیوں مسیحیوں کو سِوِل حکومت کے حوالے کرنا ہے؟ کیا ہے اگر حکومتی مختار کاریاں مسیحی نہیں ہیں؟

2۔ آیات 7-4 کا سب سے بڑا زور کس بات پر ہے؟

3۔ کیا بپتسمہ نجات کے لئے ضروری ہے؟ کیوں؟ کیوں نہیں؟

4۔ کیوں ایمانداروں کو سِوِل مختار کاری کے تابع ہونا ہے؟

5۔ بدعتی کیا ہیں؟

6۔ آیات 7-5 کی الٰہیاتی بیانات کا خاکا کھینچیے۔

7۔ آیت 8 اور 14 کے "اچھے اعمال" میں کیا کیا شامل ہے؟

8۔ کیا جھوٹے استاد یہودی تھے یا مسیحی عالم؟ کیوں؟

# دُوسرا تمیتھیس باب ا (II Temothy 1)

## جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

| NJB | TEV | NRSV | NKJV | UBS4 |
|---|---|---|---|---|
| تسلیمات اور شُکر گُزاری 1:1-2;1:3-5 | ہدایت 1:1;1:2a;1:2b | سلام 1:1;1:2a;1:2b | تسلیمات 1:1;1:2a;1:2b | سلام 1:1-2 |
| نعمتیں جو تمیتھیس نے پائیں 1:6-11 | شُکر گُزاری اور نصیحت 1:3-7 | شُکر گُزاری اور نصیحت 1:3-7 | تمیتھیس کا ایمان اور میراث 1:3-7 | خُوشخبری سے وفاداری 1:3-14 |
| 1:12;1:13-14;1:15-18 | 1:8-10; 1:11-14 | حوصلہ افزائی ظاہر کرنے کی درخواست (1:8-2:13) | خُوشخبری سے مت شرمائیں 1:8-12 | |
| | 1:15-18 | 1:8-14; 1:15-18 | ایمان سے وفادار رہیں 1:13-18 | 1:15-18 |

### پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھیئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

ا۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

### الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

**NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1:1-2**

ا۔ پولُس کی طرف سے جو اُس زِندگی کے وعدہ کے موافق جو مسیح یسوع میں ہے خدا کی مرضی سے مسیح یسوع کا رسول ہے۔ ۲۔ پیارے فرزند تمیتھیس کے نام۔فضل۔رحم اور اطمینان خدا باپ اور ہمارے خداوند مسیح یسوع کی طرف سے تجھے حاصل ہوتا رہے۔

1:1 ''پولوس'' تارسس کے ساؤل کو پہلی مرتبہ اعمال 13:9 میں پولوس پکارا گیا۔غالباً یہ کہ غیر قوموں میں بکھرے ہوئے بہت سے یہودیوں کا عبرانی نام (ساؤل) اور یونانی نام (پولوس) تھا۔اگر ایسا ہے، تو ساؤل کے والدین نے اُسے یہ نام دیا، مگر کیوں، تب، کیا''پولوس'' اعمال 13 میں اچانک نمودار ہوا؟ ممکنہ طور پر (ا) دوسرے اُسے اس نام سے بُلانا شروع ہو گئے یا (2) وہ اپنے آپ کو اصطلاح ''ادنی'' یا ''کم تر'' کے ساتھ منسوب کرنا شروع ہو گیا۔یونانی نام paulos کا مطلب ''ادنی'' ہے۔اس کے یونانی نام کے نقطۂ آغاز

کے بارے میں کئی نظریات پیش کئے گئے :(ا) دوسری صدی کی روایت کہ پولوس چھوٹا، موٹا، گنجا، جھکی ہوئی ٹانگ والا، گھنی بھنوؤں والا، اور باہر کو نکلی ہوئی آنکھوں والا تھا، غیر مصدقہ کتاب میں سے ماخوذ تھسلینیو کا میں سے جو paul and thekla کہلاتا تھا، نام کا ممکن ذریعہ ہے؛ (2) پولوس خُود کو ”مقدسین میں سے کم تر“ پکارتا ہے کیونکہ اُس نے کلیسیاء کو آزار کیا (بحوالہ اعمال 9:1-2; I کرنتھیوں 9-15; افسیوں 3:8; I تموتاؤس 1:15)۔ کچھ نے اُس ”کم تری“ کو خود چنیدہ عنوان کے مخرج کے طور پر دیکھا ہے۔ تاہم، گلتیوں کی طرح کی کتاب میں، جہاں وہ یروشلم کے بارہ کے برابری اور اُن میں سے اپنی آزادی کو زور دیتا ہے، یہ کہیں نہ کہیں غیر تسلی بخش ہے۔ (بحوالہ II کرنتھیوں 11:5;12:11;15:10)۔

☆ ”رسول“ یہ یونانی لفظ ”بھیجنا“ (apostello) میں آتا ہے۔ یسوع نے بارہ آدمیوں کو ایک خاص لحاظ میں اپنے ساتھ رہنے کے لئے چنا اور اُنہیں ”رسول“ پکارا (بحوالہ لوقا 6:1)۔ باپ کی طرف سے بھیجا گیا یسوع کی اصطلاح اکثر استعمال کی گئی تھی (بحوالہ متی 10:40;15:24؛ مرقس 9:37؛ لوقا 9:48؛ یوحنا 4:34;5:24,30,36,37,38 6:29,38,39,40,57;7:29;8:42;10:36;11:42;17;3,8,18,21,23;25;20:21;) یہودی ذرائع کے مطابق، رسول وہ ہوتا ہے جو کسی کے سرکاری نمائندہ کے طور پر بھیجا گیا ہو، ”سفیر“ کے مترادف (بحوالہ II کرنتھیوں 5:20)۔

☆ ”مسیح“ یہ یونانی، عبرانی کے برابر کی اصطلاح مسیحا Messiah ہے، جس کا مطلب ”مسح کیا ہوا“۔ یہ ظاہر کرتا ہے ”ایک بلایا گیا ہے جو خدا کے ذریعے لیس کیا گیا اور اسے مخصوص کام کے کئے بھیجا گیا ہو“۔ پُرانے عہد نامے میں تین گروہوں کے رہنما۔ پادری، بادشاہ، اور نبی مسَح کئے ہوتے تھے۔ یسوع نے ان تمام تینوں مسح کیے ہوئے عہدوں کو پورا کیا (بحوالہ عبرانیوں 1:2-3)۔ یہ وہی وعدہ کیا ہوا ہے جس نے راستبازی کے دَور کی ابتداء کرنا تھی۔

☆ ”یسوع“ اس عبرانی نام کا مطلب ”یہواہ بچاتا ہے“، ”یہواہ نجات ہے“، یا ”یہواہ نجات لاتا ہے“۔ یہ بالکل پرانے عہدنامے کے نام ”یوشع“ کی طرح ہے۔ ”یسوع نجات“، hosea کے کئے عبرانی لفظ سے ماخوذ کیا گیا ہے، خدا کے لئے معاہدے کے نام کے آخر میں جوڑا ہوا، ”یہواہ“ یہ وہ نام تھا جو مریم کو فرشتہ کے ذریعے خدا نے بتایا تھا (بحوالہ متی 1:21)۔

☆ ”خدا کے حکم سے“ یہی بالکل تعارفی جملہ I کرنتھیوں 1:1؛ II کرنتھیوں 1:1؛ افسیوں 1:1؛ اور کُلسیوں 1:1 میں استعمال ہوا ہے۔ پولوس نے مان لیا تھا کہ خدا نے اُسے رسول بنانے کے لئے چُن لیا تھا۔ بلاوے کا یہ خاص لحاظ اُس کے دمشق کے راستے کے تبدل کے وقت شروع ہوا (بحوالہ اعمال 9:1-22;23:3-16;26:9-18)۔ پولوس اکثر اپنے خدا کے دیئے ہوئے اختیار اور اس کی تحریر کی توثیق کرنے کے لئے بلائے جو خدا کی طرف سے یکتائی بن رہی ہے، کی وضاحت کرتا ہے (جو متاثر ہے، بحوالہ II تمیھیس 3:16; I کرنتھیوں 2:9-13; I تھسلنیکوں 2:13)۔

| | | |
|---|---|---|
| ☆ | NASB، NKJV | ”زندگی کے وعدہ کے مطابق“ |
| | NRSV | ”زندگی کے وعدہ کے واسطے“ |
| | TEV | ”وعدہ کی زندگی کی منادی کے لئے بھیجا“ |
| | NJB | ”اُس کی زندگی کے وعدہ کے ساتھ مطابقت میں“ |

پولوس وضاحت کرتا ہے کہ اُس کی نجات، بُلاوا اور خدمت کے لئے اُسے لیس کرنا یہ تمام تر خدا کے مسیح کے ذریعے حقیقی زندگی، ابدی زندگی کے وعدوں کی بنیاد پر ہے (بحوالہ 1:1,2,9,13)۔ پولوس پاسبانی خطوط میں خدا کا رکھنا اور کئی مرتبہ زندگی دینا کے اس نظریہ پر کنایہ کرتا ہے (بحوالہ I تمیتھیس 1:1; 6:15-16,19 طیطس 1:2)۔

2 : 1 ''تیمتھیس کے نام جو ایمان کے لحاظ سے میرا سچا فرزند ہے'' یہ انجیل میں پولوس کے تیمتھیس کے روحانی باپ ہونے کے لئے استعارہ ہے(بحوالہ T;2:1 تیمتھیس 1:2; طیطس 1:4)۔

☆ ''فضل، رحم اور اطمینان'' پولوس کے آغاز کے سلام میں خصوصیت میں اشتراک اور اختلافات پر غور کریں۔

1۔ ''خدا ہمارے باپ اور خداوند یسوع مسیح کا فضل اور اطمینان تم پر ہو'' (رومیوں 1:7; I کرنتھیوں 1:3; II کرنتھیوں 1:2; گلتیوں 1:3; افسیوں 1:3; فلپیوں 1:2; I تھسلنیکیوں 1:2; فلیمون 1:3)۔

2۔ ''خدا ہمارے باپ کی طرف سے تم پر فضل اور رحمت ہو'' (کلسیوں 1:2)۔

3۔ ''تم پر فضل اور رحمت ہو'' (I تھسلنیکیوں 1:1)۔

4۔ ''خدا باپ اور مسیح یسوع ہمارے خداوند کا فضل، رحم اور اطمینان ہو''۔(I تیموتاؤس 1:2; II تیمتھیس 1:2)۔

5۔ ''خدا باپ اور مسیح یسوع ہمارے بچانے والے کی طرف سے فضل اور اطمینان'' (طیطس 1:4)۔

غور کریں کہ یہاں پر تنوع ہے، مگر کچھ عناصر معیاری ہیں۔

1۔ ''فضل'' مبارک بادیاں شروع کرتا ہے۔ معیاری یونانی آغاز کی مسیحائی قسم ہے۔ خدا کے کردار پر مرکوز ہے۔

2۔ ''اطمینان'' قابل اعتماد خدا میں انسانی اعتماد کا نتیجہ ہے، اس کے پُر اعتماد ہونے پر ایمان رکھنا۔

3۔ ''رحم'' ایک اور طریقہ ہے خدا کے کردار کو بیان کرنے کا اور یہ I اور II تیمتھیس پر مختلف ہے۔ یہ اصطلاح ہفتادی میں استعمال کی گئی تھی عبرانی اصطلاح nesed کا ترجمہ کرنے کے لئے (معاہدہ کا پیار اور وفاداری)۔ خدا عظیم اور قابل اعتبار ہے۔

4۔ باپ اور بیٹا ہر سلام میں درج ہیں (I تھسلنیکیوں میں، وہ پچھلے جملے میں درج ہیں)۔ یہ ہمیشہ گرامر کے لحاظ سے جڑے رہے ہیں۔ ناصرت کے یُسوع کے مکمل مرتبہ خدُاوندی کا اعلان کرنے کا نئے عہد نامے کے مصنفین کا یہ واحد راستہ تھا۔ یہ پرانے عہد نامے عنونوں کا صحیح استعمال ہے یہواہ کے لئے یُسوع پر لاگو کیا ہوا (خُداوند اور نجات دہندہ)۔

☆ ''خدُا باپ اور ہمارے خدُاوند مسیح یُسوع کی طرف سے'' یہ افتتاحی جملہ جو ''فضل، رحم اور اطمینان'' کی پیروی کرتا ہے اس کا ایک حرف جار (apo) ہے۔ باپ اور بیٹے کو برابر گرامری تعلق میں جوڑتا ہوا (بحوالہ I تیمتھیس 1:2; طیطس 1:4 اور II 1:2 تیمتھیس)۔ یہ ایک تیکنیک تھی جو پولوس نے یسوع کا مرتبہ خداوندی کا علان کرنے کے لئے استعمال کی۔

''باپ'' جنسی نسل یا تواریخ کے متعلق ترتیب کے معنوں میں استعمال نہیں ہوا، بلکہ گہرے خاندانی رشتہ داری کے معنوں میں۔ خدا نے خاندان کی اصطلاحیں خود کو انسانیت پر ظاہر کرنے کے لئے چنیں (بحوالہ Hosea 2-3، جہاں خدا مغلوب الجذ بات، وفادار عاشق کے طور پر دکھایا گیا ہے، اور Hosea II جہاں وہ پیار کرنے والے باپ اور ماں کے طور پر دکھایا گیا ہے)۔

الہام کا مرتبہ خداوندی قدرتی وسیلہ توانائی نہیں ہے یا یونانی فلسفہ کی پہلی وجہ، بلکہ مسیح یسوع کا باپ۔ بائبل انسانی-وجہ فلسفہ نہیں ہے بلکہ الٰہی پردہ کشائی، الہام ہے جو انسانی مشاہدہ کے ذریعے سے دریافت نہیں ہو سکتا۔ خاص موضوع دیکھئے: باپ I تیمتھیس 1:2 پر۔

☆ ''خداوند'' خدا اپنے عہد کا نام موسیٰ پر YHWH - 3:14 خروج میں ظاہر کرتا ہے۔ یہ عبرانی فعل ''ہونا to be'' کی موجب قسم میں سے تھا۔ بعد ازاں یہودی اس مقدس نام لیتے

ہوئے خوف محسوس کرتے تھے، جب انہوں الہامی کتاب پڑھی، انہوں نے اسے بے مقصد لیا اور دس احکام میں سے ایک توڑ دیا (بحوالہ خروج 20:7; استثنا 5:11)۔ تاہم انہوں نے ایک اور لفظ بدل دیا، adon، جسکا مطلب، ''شوہر، مالک، آقا، خداوند'' ہے۔ یہ یہواہ YHWH کی LORD خداوند کے طور پر انگریزی ترجمہ کا ذریعہ ہے۔ جب نئے عہدنامے کے مصنفین نے یسوع کو ''خداوند'' بلایا (Kurios)، وہ یسوع کی مرتبہ خداوندی کا اعلان کررہے تھے۔ یہ عمل توثیق ابتدائی کلیسیا کا بپتسمائی کلیہ بنا، ''یسوع خداوند ہے'' (بحوالہ رومیوں 10:9-13; فلپیوں 2:6-11)

## NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1:3-14

۳۔ جس خدا کی عبادت مَیں صاف دِل سے باپ دادا کے طور پر کرتا ہوں اُس کا شکر ہے کہ اپنی دُعاؤں میں بلاِ ناغہ تجھے یاد رکھتا ہوں ۴۔ اور تیرے آنسوؤں کو یاد کر کے رات دِن تیری ملاقات کا مشتاق رہتاہوں تا کہ خوشی سے بھر جاؤں ۵۔ اور مجھے وہ تیرا بے رِیا ایمان یاد دِلایا گیا ہے جو پہلے تیری نانی لُوئس اور تیری ماں یونیکے رکھتی تھیں اور مجھے یقین ہے کہ تو بھی رکھتا ہے۔ ۶۔ اِسی سبب سے مَیں تجھے یاد دِلاتاہُوں کہ تو خدا کی اُس نعمت کو چمکا دے جو میرے ہاتھ رکھنے کے باعث تجھے حاصل ہے۔ ۷۔ کیونکہ خدا نے ہمیں دہشت کی رُوح نہیں بلکہ قدرت اور محبت اور تربیت کی روح دی ہے۔ ۸۔ پس ہمارے خداوند کی گواہی دینے سے اور مجھ سے جو اُس کا قیدی ہوں شرم نہ کر بلکہ خدا کی قدرت کے موافق خوشخبری کی خاطر میرے ساتھ دُکھ اُٹھا۔ ۹۔ جس نے ہمیں نجات دی اور پاک بُلاوے سے بُلایا ہمارے کاموں کے موافق نہیں بلکہ اپنے خاص ارادہ اور اُس فضل کے موافق جو مسیح یسوع میں ہم پر ازل سے ہوا۔ ۱۰۔ مگر اب ہمارے منجی مسیح یسوع کے ظہور سے ظاہر ہوا جس نے موت کو نیست اور زندگی اور بقا کو اُس خوشخبری کے وسیلہ سے رَوشن کر دِیا۔ ۱۱۔ جس کے لِئے مَیں منادی کرنے والا اور رسول اور اُستاد مقرر ہوا۔ ۱۲۔ اِسی باعث سے مَیں یہ دُکھ بھی اُٹھاتا ہوں لیکن شرماتا نہیں کیونکہ جس کا مَیں نے یقین کیا ہے اُسے جانتا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ وہ میری امانت کی اُس دِن تک حفاظت کرسکتا ہے۔ ۱۳۔ جو صحیح باتیں تو نے مجھ سے سُنیں اُس ایمان اور محبت کے ساتھ جو مسیح یسوع میں ہے اُن کا خاکہ یاد رکھ۔ ۱۴۔ رُوح القدس کے وسیلہ سے جو ہم میں بسا ہوا ہے اِس اچھی امانت کی حفاظت کر۔

1:3 ''اُسکا شکر ہے'' خط کے شروع میں شکر گزاری کی دعا شامل کرنے کے لئے قدیم بحیرۂ روم کے خطوط کا علامتی تھا۔ پولوس عموماً اس نمونہ کی پیروی کرتا تھا (بحوالہ رومیوں 1:8; I کرنتھیوں 1:4; افسیوں 1:15-16; فلپیوں 1:3-4; کلسیوں 1:3-4; I تھسلنیکوں 1:2; II تھسلنیکوں 1:3; فلیمون 4)۔

☆ ''جس کی عبادت میں۔۔۔ باپ دادا کے طور پر کرتا ہوں'' پولوس اس بارے میں ہوشمند نہیں کے میسیحیت پرانے رہدنامے کی طرف سے نیا یا جدا ایمان بنے گی (بحوالہ اعمال 24:14; 26:5-6; رومیوں 4; II کرنتھیوں 11:22; اور فلپیوں 3:5)۔

☆ ''صاف دِل'' نوٹ دیکھیں I تمتھیس 1:5 پر۔

☆ ''یاد'' پولوس تمتھیس کی زندگی، خاندان اور خدمت کے لئے بلاوے کو یاد رکھتا ہے۔ وہ آیت 3-6 میں اصطلاح mneia کو چار طریقوں سے استعمال کرتا ہے۔

1۔ آیت 3 میں پولوس تمتھیس کو اپنی دعاؤں میں مسلسل یاد رکھتا ہے۔
2۔ آیت 4 میں تمتھیس کو اُن کا افسوس ناک الگ ہونا یاد دلانے کے لئے فعل سے مشتق قسم استعمال کرتا ہے۔
3۔ آیت 5 میں اس نے مرکب قسم استعمال کی ہے (hupo+mneia) تمتھیس کو اس کے خاندان کے وفادار ایمان کی یاددہانی کرانے کے لئے۔
4۔ آیت 6 میں وہ اصطلاح (ana+mneia) کی مرکب استعمال کرتا ہے۔ تمتھیس کو احساس دلایا جاتا ہے کہ وہ اپنی بلاہٹ اور خدمت کے لئے تیار رہے۔

یہ الہیاتی طور پر مددگار اور حوصلہ بڑھانے والا ہے کہ اپنی زندگیوں پر غور کریں کہ خدا نے ہر مرحلے پر ہمارے ساتھ رہا ہے جس میں (خاندانی ایمان، ذاتی ایمان، بلاوا اور خدا کی خدمت کے لئے تیار ہونا اور متقی دوست اور اصلاح کار) شامل ہیں۔

1:4 ''پولوس اور تمتھیس کا مسیح کی خدمت میں ایک گہرا تعلق تھا۔اُن کی دوستی نے خدا کی خدمت کے لئے اُن کا حوصلہ بڑھایا اور انہیں طاقت بخشی (بحوالہ 4:9,21)۔

1:5 ''بے ریا ایمان'' لفظی نوعیت کے لحاظ سے یہ ''غیر منافق'' ہے۔یہ ''خالص ایمان'' کے معنوں میں استعمال ہوا ہے (بحوالہ تمتھیس 1:5)۔

☆ ''تو بھی رکھتا ہے'' یہ متن میں سے غیر یقینی ہے (اور 3:15 اور اعمال 16:1 میں بھی) بے شک یہ یہودیت سے منسوب کرتا ہے (تمتھیس کی دادی، نانی اور ممکنہ طور پر اس کی ماں) یا مسیحیت (تمتھیس کا تبدل)۔یہ بلاشُبہ YHWH اور اس کے نجات کے منصوبہ کے ساتھ منسوب کرتا ہے۔

☆ NASB ''مجھے یقین ہے کہ وہ تم میں بھی ہے''

NKJV ''مجھے یقین ہے تم میں بھی ہے''

NRSV ''مجھے یقین ہے، تم میں جیتا ہے''

TEV ''مجھے یقین ہے کہ تم میں بھی وہ ہے''

NJB ''مجھے یقین ہے تم میں بھی مقیم ہے''۔

یہ جملہ یونانی میں تمتھیس کی زندگی اور خدمت میں روح کے کام میں مسلسل اعتماد کا مضبوط عمل توثیق ہے۔

1:6 ''اُس نعمت کو چمکا دے'' یہ حالت فاعلی کی طرف اشارہ کرنے والا ہے جو پھیلانے یا دوبارہ روشن کرنے یا آگ کو اچھی طرح ہوا دینے کی متواتر ضرورت کو ظاہر کرتا ہے یہاں طباغ کا قوتِ ارادی کا پہلو ہے! اس کو ظاہر کرنے کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ تمتھیس نے خدا کے بلاوے کی آگ کو چھوڑ دیا اور اس کی ذہانت کم جلی، لیکن مشکل حالات میں اس کی موجودہ تضویض کا عمل، اسے خدا کے پچھلے بلاوے اور اس کو چننے سے طاقت حاصل کرنی چاہیے۔

☆ ''خدا کی نعمت'' اصطلاح ''نعمت'' (کرشمہ زائی)، جو کے ''فضل'' (charis) میں سے ہے۔یہ روح القدس کے ساتھ منسوب کی جا سکتی ہے یا، اس متن میں بہتر، خدا کی خدمت کی نعمت کے ساتھ ہر ایماندار کے پاس مافوق افطرت نعمت ہے یا خدا کی خدمت کے لئے نعمتیں ہیں (I کرنتھیوں 12:7,11,18)۔تمیتھیس کی نعمت اور اس کی آبائی کلیسیا کو پولوس نے پہچانا تھا (بحوالہ تمیتھیس 4:14)۔

☆ ''جو میرے ہاتھ رکھنے کے باعث تجھے حاصل ہوا'' یہ ''رسولی جانشینی'' کے لئے ثابت کردہ متن نہیں ہوسکتا۔خاص موضوع دیکھیں I تمیتھیس 4:14 پر۔جو ہاتھ رکھنے کئی وجوہات کی بنا پر بائبل میں استعمال ہوا تھا۔

1:7 ''کیونکہ خدا نے ہمیں دہشت کی روح نہیں دی'' نئے عہد ناموں کے قدیم یونانی متن بڑے حروف (خطافی اسلوب) میں لکھے ہوئے تھے، پس جدید تراجمات میں بڑے حروف سے شروع کرنا تشریح کا مواد ہے۔یہاں پر اس یونانی متن میں قطعی article Definite ہے۔چھوٹے ''s'' کے لئے نئے عہد نامے کے متوازی بھی ہیں (بحوالہ رومیوں 8 : 15 ;اکرنتھیوں 2 : 12)حتیٰ کہ دو متنوں میں روح القدس خصوصاً درج ہے۔زیادہ تر جدید تراجمات میں ''روح - - -'' ہے (جو کہ NIV اور KJV,ASV,NKJV,NASB,RSV,NRSV,NEB,REB)۔تاہم، باقی خیال کرتے ہیں کہ روح القدس یہاں پر منسوب کیا جائے (بحوالہ NJB,TEV اور نئے عہد نامے کے ولیم کا ترجمہ)۔حقیقت میں یہ بامقصد الہام ہوسکتا ہے (بحوالہ NEB اور NJB)۔خدا نے ہر ایماندار کو عظیم نعمت، روح اور اس کے ساتھ ساتھ روحانی نعمت (نعمتوں) سے خدا کی خدمت کے لئے بلکہ بے باک اور طاقتور خدمت، بانٹنے، جانے اور مسیح کی طرح بننے کی خواہش سے بھی نوازا ہے۔

Robert Girdlestone, Synonyms of the Old Testment، میں نئے عہدنامے میں اصطلاح روح کے استعمال کا دلچسپ تبصرہ ہے (pp.61-63)۔

1۔شیطانی روحیں

2۔انسانی روحیں

3۔روح القدس

4۔چیزیں جو روح، انسانی روحوں میں اور ان کے ذریعے بناتی ہیں۔

a۔"غلامی کی روح نہیں" بلمقابل "اپنانے کی روح"، رومیوں 8:15۔

b۔"شائستگی کی روح"، I کرنتھیوں 4:21۔

c۔"ایمان کی روح"، II کرنتھیوں 4:13۔

d۔"اُس کی تعلیم میں دانائی اور الہام کی روح"، افسیوں 1:17۔

e۔"قطعی بزدلی کی روح"، بلمقابل "طاقت، پیار اور نظم وضبط"، II تمیتھیس 1:17۔

f۔"غلطی کی روح" بلمقابل "سچ کی روح"، یوحنا 4:6۔

☆ NASB,NJB "بزدلی کی روح"

NKJV "خوف کی روح"

NSRV "پست ہمتی کی روح"

TEV "روح--- ہمیں بزدل نہیں بناتی"

یہ خدا کی بخشش پر ایک منفی اور تین مثبت عناصر ہیں۔

☆ NASB "نظم وضبط"

NKJV "تندرست دماغ"

NRSV "ذاتی نظم وضبط"

NJB,TEV "نفس پر قابو"

Sophron کے لئے I تمتھیس 3:2 پر نوٹ دیکھیں۔

1:8-14۔"یہ یونانی میں ایک جملہ ہے۔

☆"شرم" اس پہلے باب میں یہ ایک کلیدی فقرہ ہے (بحوالہ آیت 8,12,16؛ مرقس 8:38؛ رومیوں 1:16 کو بھی دیکھیئے)۔ یہاں اسکا قواعدی انداز AORIST مفعالی (ایسا فعل) تمنائی فعل ہے؛ یہ بالکل یہ ظاہر نہیں کرتا کہ تمتھیس شرمندہ تھا، بلکہ وہ یہ نصیحت کرتا تھا تا کہ شرمندہ ہونا نہ شروع کرنا۔ پولوس شاید پرانے عہدنامے میں گناہ کا تصور جیسے مسائل لا رہے ہیں اور راستبازی کا تصور فضائل کا باعث بن رہا ہے (بحوالہ استثنا 28-27؛ ایوب، زبور 73)۔ پولوس گناہوں کے لئے نہیں بلکہ مسیح کے لئے برداشت کر رہا تھا۔

☆"پس ہمارے خداوند کی گواہی دینے سے اور مجھ سے جو اُسکا قیدی ہوں" پولوس نے مسیح کی مصیبتوں کی تبلیغ کو جاری رکھنے کی تمیتھیس کو تنبیہ کی (بحوالہ تکوین 3:15;

اشعیاء53;اعمال3:8;26:23)،اور پولوس کے ساتھ انجیل کے روحانی قیدی اور جسمانی قیدی انجیل کی وجہ سے، کے طور پر شناخت کرے! قیمت یا نتائج کی پرواہ کئے بغیر خوشخبری کی منادی کرو!

☆''میرے ساتھ'' مسیح کے ساتھ موت میں ایمانداروں کی قریبی شناخت کے بارے میں پولوس کی الٰہیات کی وجہ سے (بحوالہ رومیوں6; گلتیوں2:20) اور مصیبت اُٹھانا (بحوالہ رومیوں 8:17;II کرنتھیوں1:5;فلپیوں3:10;اور Iپطرس4:13میں بھی)، پولوس اکثر حرف جار Synاستعمال کرتے ہوئے نئے یونانی الفاظ بناتا تھا، جس کا مطلب ''مشترکہ شرکت میں'': (1) ساتھ برداشت کریں (1:8اور2:3) (2) ساتھ مریں (2:11)؛ (3) ساتھ جیئیں (2:11)؛ اور (4) ساتھ حکومت کریں (2:12)

☆''خوشخبری کی خاطر میرے ساتھ دُکھ اُٹھا'' یہ Aorist فاعلی صیغہ امر ہے (بحوالہ 4:5؛2:3,9؛ رومیوں 8:17؛ Iپطرس 4:12-19؛3:14)۔اس جملہ کی طرف کلیدیہ ہے ''خوشخبری کے لئے''، ہماری اپنی برائی کے لئے نہیں (بحوالہ Iپطرس 2:15-16)۔جدید دور کے مسیحیوں کو یہ ضرور پہچاننا چاہیے کہ انجیل کی خاطر دُکھ اُٹھانا مثالی ہے، قابلِ اعتراض نہیں ہے (بحوالہ متی 5:10-12؛یوحنا 17:14; 1-2:16; 18-21:15؛اعمال 14:22؛رومیوں 3-4:5؛IIکرنتھیوں 4:16-18;6:4-10; 11:23-28؛Iتھسلنیکوں3:3؛IIتیمتھیس3:12؛یعقوب1:2-4)

1:9''جس نے ہمیں نجات دی اور پاک بلاوے سے ''بُلایا'' یہ دو Aroist فاعلی فعل سے مشتق ''اور'' (Kai) سے جُڑے ہوئے ہیں۔رومیوں 8:29-30 میں ''بُلاوا'' ''نجات'' سے پہلے آتا ہے، خُدا کے اقتدار (چُناؤ) کے ساتھ منوب کرنا،لیکن یہاں بُلا وا خُدا کی خدمت کے ساتھ منسوب کر رہا ہے (بُلاوے سے بُلایا گیا، بحوالہ 6-8آیت اور خاص موضوع 9آیت پر) یہ نیا عہد نامہ برابر ہے پُرانے عہد نامے کی معاہدہ کی زبان کے جو اسرائیل استعمال کرتا تھا۔یسوع ایماندار خُدا کے معاہدہ کے لوگ ہیں۔

## خصُوصی موضوع: نجات کیلئے استعمال ہونے یونانی فعل کے زمانے

نجات کوئی پیداوار نہیں بلکہ ایک تعلق ہے۔کسی کے مسیح پر یقین رکھنے سے یہ ختم نہیں ہو جاتی ہے؛ یہ صرف شروع ہوتی ہے! یہ کوئی فوری بیمہ پالیسی نہیں ہے نہ ہی عالم اقدس کیلئے کوئی ٹکٹ ہے مگر یسوع کے ساتھ ذاتی تعلق جو روزمرہ کی مسیح کی طرز کی زندگی میں جارہ ہوتا ہے۔

نجات بطور ایک تکمیل شُدہ عمل (مضارع)

- اعمال 15:11
- رومیوں 8:24
- دُوسرا تیمتھیس 1:9
- طیطس 3:5
- رومیوں 13:11 (مضارع کو مُستقبل کی دُرست سمت کے تعین کیلئے شامل کرتا ہے)۔

نجات بطور موجودیت کی صُورت (کامل)

- افسیوں 2:5,8

نجات بطور ایک جاری رہنے والا عمل (فعل حال)

- پہلا کرنتھیوں 1:18;15:2
- دُوسرا کرنتھیوں 2:15

- پہلا پطرس 3:21;4:18

نجات بطور مُستقبل کا انجام آخرت (فعل کے زمانے یا سیاق وسباق میں مُستقبل)

- (متی 10:22;24:13 مرقس 13:13 میں مفہوم ہے۔)
- رومیوں 5:9,10;10:9,13
- پہلا کرنتھیوں 3:15;5:5
- فلپیوں 1:28
- پہلا تھسلنیکیوں 5:8-9
- پہلا تیمتھیس 4:16
- عبرانیوں 1:14;9:28
- پہلا پطرس 1:5,9

اِس لئے نجات ابتدائی ایمان کے فیصلے سے شروع ہوتی ہے (بحوالہ یوحنا 1:12;3:16 رومیوں 10:9-13) مگر یہ ایمان کے طرز زندگی کے عمل میں جاری ہونی چاہیئے (بحوالہ رومیوں 8:29 گلتیوں 4:19 افسیوں 1:4;2:10) جوکہ ایک دن بصری طور پر انجام آخرت کو پہنچے گی۔ (بحوالہ پہلا یوحنا 3:2)۔ یہ آخری حالت جلالی کہلاتی ہے۔ یہ یوں بیان کی جاسکتی ہے:

1۔ ابتدائی نجات ۔۔ واجبیت (گُناہ کے کفارے سے بچایا جانا)

2۔ بتدریج بڑھنے والی نجات ۔۔ پاک قرار دیا جانا (گُناہ کی قوت سے بچایا جانا)

3۔ فیصلہ کُن نجات ۔۔۔ جلالی (گُناہ کی موجودیت سے بچایا جانا)

☆ ''پاک بلاوے سے'' یہ خُدا کو پاک ہونے کے ساتھ منسوب کرسکتا ہے، لیکن غالباً متن میں یہ خُدا کے پاک معاہدہ میں لوگوں کی مرضی کے ساتھ منسوب کرسکتا ہے۔ خُدا کی مرضی ہمیشہ ''اس کے تصور میں نئے لوگوں کے لئے ہے (بحوالہ تکوین 1:26-27) اس کے تصور کا عکس دکھانے کے لئے! تکوین 3 میں آدم اور حوّا کی بغاوت میں کھوئے ہوئے خُدا کے تصور کو مسیحا کے کام نے بحال کیا مسیحیت کا مقصد مسیح کی طرح بننا ہے (بحوالہ رومیوں 8:29؛ گلتیوں 4:19؛ افسیوں 1:4)۔

## خصُوصی موضوع: بُلائے گئے

خُدا ہمیشہ ایمانداروں کو اپنی طرف کھینچنے، چُننے اور بُلانے میں شروعات کرتا ہے (بحوالہ آیت 12 یوحنا 6:44,65;15:16 افسیوں 1:4-5,11)۔ اصطلاح ''بُلانا'' بہت سے الہیاتی معنوں میں استعمال ہوا ہے:

ا۔ گُناہگار نجات کیلئے خُدا کے فضل سے مسیح کے تکمیل شُدہ کام کے وسیلے سے بُلائے جاتے ہیں (یعنی kletos، بحوالہ رومیوں 1:6-7 جو الہیاتی طور پہلا کرنتھیوں 1:1-2 اور دوُسرا تیمتھیس 1:9 دوُسرا پطرس 1:10 سے ملتے جُلتے ہیں)۔

ب۔ گُناہگار خُداوند کے نام میں نجات کیلئے بُلائے جاتے ہیں (یعنی epikaleo بحوالہ اعمال 2:21;22:16 رومیوں 10:9-13)۔ یہ بیان یہودی پرستش کا محاورہ ہے۔

ج۔ ایماندار مسیح کی سی زندگی گزارنے کیلئے بُلائے جاتے ہیں (یعنی klesis بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:26;7:20 افسیوں 4:1 فلپیوں 3:14 دوُسرا تھسلنیکیوں 1:11 دوُسرا تیمتھیس 1:9)۔

د۔ ایماندار مُنادی کے کاموں کیلئے بُلائے جاتے ہیں (بحوالہ اعمال 13:2 پہلا کرنتھیوں 7-12:4 افسیوں 4:1)۔

☆ ''ہمارے کاموں کے موافق نہیں'' یہ پولُوس گلتیوں اور 15 اعمال کے یہودیوں کے لئے بُنیادی تبلیغی نُقطہ تھا۔ جھوٹے استادوں کے پاسبانی خطوط میں بھی یہودی راستبازی کے کام کی ذہنی کیفیت تھی۔ راستبازی کے کام کا یوں ترک کرنا پولُوس کے لکھے ہوؤں میں دوبارہ وقوع نفس مضمون ہے (بحوالہ رومیوں 9:11؛ 8؛ 5-4:4؛ 28-27؛ 3:20؛ گلتیوں 2:16؛ افسیوں 9-2:8؛ فلپیوں 11؛ 3:9 تمیتھیس 1:9؛ طِطس 3:5)

☆ ''اپنے خاص ارادہ اور اس فضل کے موافق'' خُدا کی مرضی اور کردار خُدا نہیں ہو سکتے۔ اُس نے جو وہ ہے کی بنیاد پر گری ہوئی نسل انسانی کی طرف سے عمل کیا ہے (بحوالہ افسیوں 5,11-1:4) انجیل باپ کا دل، بیٹے کے پیار کرنے والے اعمال اور روح کی طاقت کو ظاہر کرتی ہے۔ نجات خُدا کا خیال تھا، خُدا کی شروعات اور خُدا کا بہم پہنچانے کا عمل!

☆ ''جو مسیح یُسوع میں ہم پر ازل سے ہوا'' انجیل ''منصوبہ B'' نہیں تھا۔ یہ ہمیشہ نسل انسانی کو بخات دینے کا خُدا کا منصوبہ تھا نسل انسانی اس کے تصّور میں بنی اور اس کے ساتھ رفاقت کے لئے بنی جیسے کہ تکوین 3 نسل انسانی کی بغاوت قلمبند کرتا ہے، یہ خُدا کا وعدہ اور منصوبہ بھی محفوظ کرتا ہے (بحوالہ تکوین 3:15؛ رومیوں 26-16:25؛ افسیوں 3:13-2:11)۔ یہ مسیح کے ذریعے سے طے شدہ منصوبہ اکثر اعمال میں رسولوں کے وعظوں پر منسوب کیا ہوا ہے (بحوالہ 2:23؛3:18؛4:28؛13:29 اس کے ساتھ ساتھ مرقس 10:45؛ لوقا 22:20 میں یسوع کے اپنے الفاظ میں بھی)۔ ممکنہ طور پر اس پر طِطس 1:2 اور مکاشفہ 13:18 میں بھی گفتگو ہوئی ہے۔ دنیا کو نجات دلانے کا خدا کے منصوبے میں اسرائیل صرف پہلا مرحلہ تھا (بحوالہ تکوین 12:3؛ Exod.19:5)۔ گناہگار انسانیت کے لئے مسیح ہمیشہ واحد اُمید تھا!

1:10 ''ظہور سے'' یہاں اصطلاح epiphany مسیح کی پہلی آمد پر منسوب کرتا ہے (بحوالہ I تیمتاوُس 6:14؛ طِطس 2:11)، مگر II تیمتاوُس 4:1 اور طِطس 2:13 پر دیکھیں۔

☆ ''ہمارے منجی مسیح یسوع'' منجی یہواہ کے لئے پرانے عہدنامے کا عنوان ہے (بحوالہ زبور 106:21؛ اشعیاء 43:3,11,15,21:49:26;60:16;63:8؛ ہوشیع 13:4؛ لوقا 1:47)۔ نئے عہدنامے میں یہ یسوع بطور خدا کا مسیح کے ساتھ منسوب ہے (بحوالہ لوقا 2:11؛ یوحنا 4:42;13:23؛ افسیوں 5:23؛ فلپیوں 3:20؛ یوحنا 4:14)۔ صرف پاسبانی خطوط میں دونوں عنوان بہت ہی قربت میں خدا باپ اور خدا بیٹے کے لئے استعمال ہوئے ہیں۔

ا۔ خُدا

1۔ خدا ہمارا منجی (I تمیتھس 1:1)۔
2۔ خُدا ہمارا منجی (I تمیتھس 2:3)۔
3۔ تمام انسانوں کا منجی (I تمیتھس 4:10)۔
4۔ خُدا ہمارا منجی (طِطس 1:3)۔
5۔ خُدا ہمارا منجی (طِطس 2:10)۔
6۔ خُدا ہمارا منجی (طِطس 3:4)۔

ب۔ مسیح

1۔ ہمارا منجی (II تیمتھس 1:10)۔
2۔ خُداوند یسوع مسیح ہمارا منجی (طِطس 1:4)۔
3۔ ہمارا عظیم خدا اور منجی، مسیح یسوع (طِطس 2:13)۔
4۔ یسوع مسیح ہمارا نجات دہندہ (طِطس 3:6)۔
5۔ ہمارا خداوند اور نجات دہندہ یسوع مسیح (II پطرس 1:11)۔
6۔ خداوند اور نجات دہندہ یسوع مسیح (II پطرس 2:20)۔
7۔ ہمارا خداوند اور نجات دہندہ یسوع مسیح (II پطرس 3:18)۔

پاسبانی خطوط، بعد ساٹھ کی دہائی میں لکھے گئے، بھی رومی شہنشاہوں کے دونوں خدا اور نجات دہندہ ہونے کے دعویٰ کے خلاف ردِعمل کر رہے تھے (اور اس کے ساتھ ساتھ یہ عنوان پراسرار مذاہب میں استعمال ہوئے)۔ مسیحوں کیلئے یہ عنوان YHWH اور اس کے مسیحا کے لئے محفوظ تھے۔

☆''جس نے موت کو نیست کیا''۔ دیکھیئے درج ذیل خصوصی موضوع

## خصوصی موضوع: باطل اور منسوخ (KARTARGEO)

یہ (kartargeo) پولوس کا ایک پسندیدہ لفظ تھا۔ اُس نے اِسے کم از کم پچیس مرتبہ استعمال کیا مگر اس کی بہت وسیع لغوی دسترس ہے۔

ا۔ اِس کی بُنیادی لسانیاتی جڑ argos سے ہے جس کا مطلب

ا۔ بے حرکت

۲۔ بے کار

۳۔ استعمال نہ کیا گیا ہو

۴۔ بے فائدہ

۵۔ بے اثر

ب۔ kata کے ساتھ مرکب اِس اظہار کیلئے استعمال ہوتا تھا

ا۔ بے حرکتی

۲۔ بے فائدہ ہونا

۳۔ وہ جو منسوخ کیا گیا ہو

۴۔ وہ جو جس کے ساتھ کیا جائے

۵۔ وہ جو مکمل طور بے اثر ہو

ج۔ یہ ایک مرتبہ لوقا میں بے ثمر کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہُوا، اِس لئے بے فائدہ درخت (بحوالہ لوقا 13:7)

د۔ پولوس اِسے دو بُنیادی طور تشبیہی معنوں میں استعمال کرتا ہے

ا۔ خُدا کا بے اثر چیزیں بنانا جو انسانوں کے مخالف ہوں۔

ا۔ انسانوں کی گُناہگار فطرت۔ رومیوں 6:6

ب۔ مؤسوی شریعت، خُدا کا ''نسل'' بڑھانے کے وعدے کے حوالے سے۔ رومیوں 4:14 گلتیوں 3:17;5:4,11 افسیوں 2:15

ج۔ روحانی قوتیں۔ پہلا کرنتھیوں 15:24

د۔ ''گُناہ کا شخص''۔ دوُسرا تھسلنیکیوں 2:8

ر۔ جسمانی موت۔ پہلا کرنتھیوں 15:26 دوُسرا تیمتھیس 1:16 (عبرانیوں 2:14)

۲۔ خُدا پُرانے (عہد، دور) کو نئے کے ساتھ بدلتا ہے۔

ا۔ مؤسوی شریعت سے متعلقہ چیزیں۔ رومیوں 3:3,31;4:14 دوُسرا کرنتھیوں 3:7,11,13,14

ب۔ بیاہ سے متعلقہ شریعت کا استعمال۔ رومیوں 7:2,6

ج۔ اِس دور کی چیزیں۔ پہلا کرنتھیوں 13:8,10,11

د۔ یہ جسم۔ پہلا کرنتھیوں 6:13

ر۔اِس دور کے رہنما۔ پہلا کرنتھیوں 1:28;2:6

اِس لفظ کا کئی مختلف انداز میں ترجمہ ہُوا ہے مگر اِس کا بُنیادی مطلب کسی چیز کو بے اثر، بے کار، بے فائدہ، غیر مؤثر بنانا ہے مگر ضروری نہیں کہ اُس کا وجود ختم کر دیا جائے یا تباہ کر دیا جائے۔

☆ '' زندگی اور بقا کو روشن کر دیا''۔ اصطلاح ''زندگی'' کئی بار پاسبانی خطوط میں استعمال ہوا اور اس کا مطلب ہو سکتا ہے (1)ابدی زندگی (I تمیتھیس 1:6,6:12؛ طیطس 1:2;3:7)؛ (2) حقیقی زندگی (I تمیتھیس 6:19)؛ (3) موجودہ زندگی اور آنے والے دور کی زندگی (I تمیتھیس 4:8)، (4) مسیح میں زندگی کا وعدہ (II تمیتھیس 1:1)، اور (5) مسیح کے ذریعے بقائے دائمی اور زندگی (II تمیتھیس 1:10)۔

یہاں پر پاسبانی خطوط میں کبھی نہ ختم ہونے والی دو ملتی جلتی اصطلاحیں ہیں۔ نئے دور کی زندگی کو بیان کرنے کے لئے (1) ''مسخ کردہ'' اول نقصان Alpha Privative کے ساتھ (II تمیتھیس 1:10، طیطس 2:7؛ رومیوں 2:7؛ I کرنتھیوں 15:52-54)؛ یا (2) ''موت'' اول نقصان Alpha Privative کے ساتھ (بحوالہ I تمیتھیس 6:16 اور I کرنتھیوں 15:53-54)۔ یہ ہر انسان کا یونانی نظریہ نہیں ہے کہ ایک غیر فانی پیش موجودہ ''روح'' رکھنا۔ ایمانداروں کی بقائے دائمی ان کے مسیح میں ذاتی نادم ایمان کے ساتھ بقائے دائمی کا خدا واحد ذریعہ ہے (بحوالہ I تمیتھیس 1:17;6:16)۔ وہ اسے مفت با آسانی مسیح کے ذریعے سے دیتا ہے (اور واحد مسیح)

☆ ''خوشخبری کے وسیلے سے'' اس یونانی اصطلاح کا اصل مطلب ہے ''خوشخبری لانے کے لئے انعام''۔ یہ واحد طور پر مسیحیت کے درمیان یسوع کی زندگی، تعلیمات، موت اور جی اُٹھنے کے ذریعے خدا کے معافی اور قبولیت کے شاندار پیغام سے منسوب کیا جاتا ہے۔ بعد میں یہ یسوع کی زندگی کے بارے میں بیان کرنے والی کتاب بن گئی (جو کہ چار اناجیل ہیں)۔ یسوع خدا کے گناہ گاروں کے لئے پیار اور خوشخبری کے عمل کو باہم پہنچاتا ہے۔

1:11 ''جس کے لئے میں مقرر ہوا'' یہ AORIST مفعولی اشارہ کرتا ہے۔ اس آیت میں پولوس اپنے انجیل سے متعلق خدا کی دی ہوئی نعمتوں اور دیے ہوئے کاموں کے بارے بیان کرتا ہے (بحوالہ I تمیتھیس 2:7)۔

☆ ''منادی کرنے والا''۔ یہ کام کے مقابلے میں اتنی بڑی نعمت نہیں ہے (بحوالہ TEV)۔ منادی کبھی بھی نعمت کے طور پر فہرست میں شامل نہیں کی گئی بلکہ تمام قیادت کی نعمتوں کے مفید عنصر کے معنوں میں شامل ہے (بحوالہ افسیوں 4:11)، جو تمام منادی کو شامل کرتا ہے۔ یہ اسم فعل میں سے ہے، جسکا مطلب لوگوں میں اعلان یا منادی کرنا ہے۔ یہ تکنیکی معنی لانے کے لئے آیا رسولی منادی کے ساتھ منسوب کرنے کے طریقہ کے طور پر (Kerygma) خاص طور پر جیسا کے یہ اعمال کی کتاب میں پطرس اور پولوس کے ریکارڈ کئے وعظوں میں ظاہر ہوتا ہے۔

☆ ''رسول''۔ ''رسول'' یونونی الفاظ میں سے ایک میں سے آیا ہے جس کے معنیٰ ''بھیجنا'' (apostello) کے ہیں۔ یسوع نے اپنے بارہ شاگردوں کو خاص لحاظ میں اپنے ساتھ رہنے کے لئے چنا اور اُنہیں ''رسول'' پکارا (بحوالہ لوقا 6:13)۔ فعل قسم اکثر یسوع کے باپ کی طرف سے بھیجے جانے کے لئے استعمال ہوتا ہے (بحوالہ متی 10:40;15:24؛ مرقس 9:37؛ لوقا 9:48؛ یوحنا 4:34;5:24,30,36,37,38;6:29,38,39,40,57;7:29;8:42;10:36;11:42;1 7:3,3,18,21,23,25;20:21)۔ یہودی ذرائع میں، اصطلاح کسی کے سرکار نمائندہ کے طور پر کوئی بھیجا گیا ہوا کے لئے استعمال کی گئی ہے جو ''سفیر'' کے مترادف ہے۔

اس اصطلاح کا ایک خاص معتبر مطلب ہے۔ یہ اُن کے لئے استعمال کی گئی جو مسیح کو اُس کی جسمانی زندگی اور خدا کی خدمت کے دوران سے جانتے تھے (بحوالہ اعمال 1:21-26)۔ پولوس دعویٰ کرتا ہے کہ اُس نے خداوند کو دمشق کی بصارت اور پکار میں دیکھا ہوا ہے (بحوالہ اعمال 9)۔ یہ آدمی فرداً فرداً یسوع کی زمینی زندگی کے معجزات اور

تعلیمات کی تقریبات کو بیان کرنے اور اُنہیں درج کرنے کے لئے روح کے ذریعے سے بلائے اور لیس کئے گئے تھے۔

اصطلاح کلیسیاء میں جاری وساری نعمت کے استعمال میں آئی (بحوالہ I کرنتھیوں 12:28; افسیوں 4:11)۔ اُن کا اصل کام کبھی مخصوص نہیں کیا گیا؛ یہ نئے علاقوں یا ریجنل قیادت میں کلیسیاء کو پیدا کرنا بھی ہوسکتا ہے (بحوالہ اعمال 18:5، 14:4,14; اکرنتھیوں 4:9; گلتیوں 1:19; فلپیوں 2:25; اتھسلنیکوں 2:6)۔

☆ ''اُستاد''۔ یہ اعمال 13:1; رومیوں 12:6-7; اکرنتھیوں 12:28; اور یعقوب 3 میں روحانی نعمتوں کے طور پر فہرست میں ہے۔ یہ افسیوں 4:11 اور I تیموتاؤس 3:2; II تیموتاؤس 2:24 میں پاسبان کی نعمت کے ساتھ ملایا گیا ہے۔ جب یہ الگ نعمت کے طور پر استعمال کیا گیا، یہ نئے تبدیل ہونے والوں کی تربیت کے ساتھ شاید منسوب کرسکتا ہے، لیکن جب پاسبان کے ساتھ جوڑا جائے یہ ہدایت نامہ میں ایمانداروں کی تربیت کے ساتھ شاید منسوب کرتا ہے (بحوالہ II تیموتاؤس 2:15;3:16-17)۔

KJV اور NKJV نے اصطلاح ''غیر یہودیوں کے لئے'' شامل کی ہے۔ یہ یونانی بڑے بڑے حروف کی کتاب N اور A میں نہیں ظاہر ہوتا، لیکن یہ بہت سے دوسرے قدیم متنوں میں ظاہر ہوتا ہے۔ یہ I تیمتھس 2:7 میں ظاہر ہوسکتا ہے اور یہ غالباً ابتدائی مصنفین نے اضافہ کیا ہے۔

1:12 ''اِسی باعث سے میں یہ دُکھ بھی اُٹھاتا ہوں''۔ یہ ضرور آیت 8 سے تعلق رکھتا ہے۔ پولوس ذاتی طور پر روحانی رہنمائی کی قیمت کو جانتا تھا (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 4:7-12;6:3-10;11:24-28)۔

☆ ''لیکن میں شرماتا نہیں'' یہ آیت 8 اور آیت 16 میں پولوس کی تیمتھس کو نصیحت کی طرف منسوب کرتا ہے۔ پولوس کا مسئلہ انجیل کی منادی میں اس کی کامیابی کے ثبوت کے لحاظ میں تھا!

☆ ''کیونکہ میں اُسے جانتا ہوں'' غور کریں کہ ذاتی رشتہ داری پر زور دیا گیا ہے، حالات پر نہیں۔

☆ ''میں نے یقین کیا''۔ یہ کامل فاعلی حالت کی طرف اشارہ کرنے والا ہے۔ جو لفظی نوعیت سے ''میں نے یقین کیا اور یقین کرتا رہوں گا'' ہے۔ یہ پولوس کے دمشق کے راستہ پر نجات کے تجربہ کے ساتھ منسوب کرتا ہے (بحوالہ اعمال 9)۔

☆ ''مجھے یقین ہے''۔ یہ کامل مفعولی حالت کی طرف اشارہ کرنے والا ہے۔ یہ پولوس کے خدا میں اور خدا کے لئے، یہاں تک کے آزاردہی اور اسیریوں کے درمیان میں جس کا اس نے تجربہ کیا۔

☆ ''وہ حفاظت کرسکتا ہے''۔ جملہ ''وہ کرسکتا ہے'' خدا کے لئے شاندار بیانیہ لقب ہے (بحوالہ رومیوں 16:25; افسیوں 3:20 اور یہوداہ 24)۔ خدا صرف کر ہی نہیں سکتا، بلکہ وہ ہمارے مسیح میں ایمان کے شعبہ کی حفاظت کرنے کے لئے تیار ہے (بحوالہ اپطرس 1:4-5) اور ہمارا وفادار طرز زندگی! صرف نجات کا ہی خدا نے آغاز نہیں کیا، خدا پیدا کرتا ہے اور خدا تقریب کو تکمیل کرتا ہے، مگر پس، ایسی ہی مسیحی زندگی بھی ہے۔

☆ ''وہ میری امانت''۔ خدا ایمانداروں کے پیشوں کی حفاظت کرتا ہے (بحوالہ اپطرس 1:4-5)۔ تاہم، ایمانداروں کو اُن کے انجیل کے نگراں کی ضرور حفاظت کرنی چاہیے (بحوالہ تیموتاؤس 6:20; II تیموتاؤس 1:14)۔ مسیحیت مفاد اور حق کے ساتھ معاہدہ ہے، بلکہ ضروریات اور ذمہ داریوں کے ساتھ بھی!

☆ ''اُس دن'' یہ پرانے عہدنامے کا ایک طریقہ ہے آخری وقت کے ساتھ منسوب کرنے کا (بحوالہ آیت 18) پرانا عہدنامہ واضح طور پر انسانی تاریخ میں خدا کی کمال مداخلت کو

ظاہر کرتا ہے، تاہم نئے عہدنامے کے ایماندار ترقیاتی الہام کی طرف سے اب جانتے ہیں کے دوقسم کی آمد ہیں، مجسم ہونا (خدا کی بادشاہت کا افتتاح) اور دوسری آمد (خدا کی بادشاہت کی تکمیل)۔

1:13 NASB ''محفوظ رکھنا''

NKJV ''تیزی سے تھامو''

NRSV ''اس پر تھامو''

TEV ''اس پر مضبوطی سے تھامو''

NJB ''رکھو''

یہ بہت عام ہے''میں نے'' کی گونج (echo)، مگر اس الفاظ کی تعبیر سے متعلق وسیع پھیلاؤ ہے جیسا کے ترجمے ظاہر کرتے ہیں۔ حالت فاعلی صیغہء امر قسیم ہے۔ پولوس کے دیے ہوئے رسولی سچ کو تیمتھس کو تھامے رکھنا چاہیے (بحوالہ 3:14; طیطس 1:9)۔

☆''خاکہ'' کی اصطلاح''۔''خاکہ'' کا یونانی میں مطلب''خاکہ بنانا'' ہے اور ماہر تعمیرات کے ڈیزائنز کے لئے استعمال ہوا تھا (i.e نیلا خاکہ)۔ پولوس نے تیمتھس کو مکمل منصوبہ دے دیا۔

☆''صحیح باتیں''۔ یہ پاسبانی خطوط میں بار بار رونما ہونے والا نفس موضوع ہے جو صحت مند تعلیمات کے ساتھ منسوب کرتا ہے (بحوالہ I تیمتھس 1:10;4:6;6:3;II تیمتھس 1:13;4:3,4; طیطس 1:9,13;2:1,2)۔ یہ آیت بے شک جھوٹے اساتذہ کی وجہ سے پیدا ہوئے مسائل اور اُن کی موجودگی کو ظاہر کرتی ہے۔

☆''ایمان اور محبت کے ساتھ''۔ یہ اس ترتیب کے ساتھ منسوب کرتا ہے جس میں رہنماؤں کو انجیل کے سچ کو ہاتھ سے نہیں جانے دینا، آگے دینا اور اُسے بچانا ہے (بحوالہ I کرنتھیوں 13)۔

1:14 ''روح القدس کے وسیلہ سے امانت کی حفاظت کر'' یہ ایک AORIST فاعلی صیغہء امر ہے۔ غور کریں کے ایمانداروں کو ضرور حفاظت کرنی چاہیے، لیکن روح القدس ہی ذریعہ اور طاقت ہے جس کے ذریعہ یہ ہوسکتا ہے! نوٹ دیکھیں 1:12 پر۔

☆''ہم میں بسا ہوا''۔ یہ حالت فاعلی فعل سے مشتق ہے۔ روح اور بیٹے کے کام کے درمیان پتلا ہونے کی بات کی گئی ہے۔ G.campbell Morgan نے کہا ہے کہ روح کیلئے بہترین نام''دوسرا یسوع'' ہے۔ درج ذیل بیٹے اور روح کے عنوانوں اور کام کا مختصر موازنہ ہے:

1۔ روح کو''یسوع کی روح'' کہتے ہیں یا مترادف تعبیر (بحوالہ رومیوں 8:9; I کرنتھیوں 15:54; II کرنتھیوں 3:17; گلتیوں 4:6; I پطرس 1:11)۔

2۔ دونوں ایک سی اصطلاحوں سے پکارے جاتے ہیں۔

a۔''حق''

1۔ یسوع (یوحنا 14:6)۔

2۔ روح (یوحنا 14:17;16:13)۔

b۔''وکیل''

1۔یسوع (I یوحنا 2:1)۔

2۔روح (یوحنا 14:16;16:7)۔

دونوں ایمانداروں میں مقیم ہیں۔

a۔یسوع (متی 28:20; یوحنا 14:20,23;15:4-5; رومیوں 8:10;II کرنتھیوں 13:5; گلتیوں 2:20;افسیوں 3:17; کلسیوں 1:27)۔

b۔رُوح (یوحنا 14:16-17; رومیوں 8:9,11;I کرنتھیوں 3:16;6:19;II تیمتھس 1:14)۔

c۔باپ (یوحنا 14:23;II کرنتھیوں 6:16)۔

☆ NASB ''خزانہ جوتمہاری تحویل میں دیا گیا ہے''

NKJV ''وہ اچھی چیز جو تمہارے سپرد کی گئی تھی''

NRSV ''اچھا خزانہ تمہاری حفاظت میں دیا گیا''

TEV ''اچھی اشیاء جو تمہاری حفاظت میں دی گئیں''

NJB ''وہ قیمتی چیز تمہاری سپرداری میں دی گئی''

یہ کسی چیز کا کسی کو حفاظت میں دینے کے ساتھ منسوب کرتا ہے۔ یہ ممکنہ طور پر اصطلاح Pistis پر لفظی کھیل ہے، جسکا انگریزی میں یقین، بھروسہ، ایمان کے طور پر ترجمہ کیا ہے۔ ایمانداروں نے اپنا ایمان خدا کو دیا ہے (بحوالہ 1:12) جواب میں خدا نے اُنہیں انجیل کا پیغام دیا ہے (بحوالہ I تیمتھس 6:20)۔ایماندار انجیل کے پیغام کے نگراں ہیں۔ ایک دن ہم اُسے حساب دینگے (بحوالہ II کرنتھیوں 5:10) اس پر کے ہم نے اس حق کے کو کیسے سنبھالا

## NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1:15-18

۱۵۔تو یہ جانتا ہے کہ آسیہ کے سب لوگ مجھ سے پھر گئے۔ جن میں فُوگلُس اور ہرمُگنیس ہیں۔ ۱۶۔خداوند اُنیسفرُس کے گھرانے پر رحم کرے کیونکہ اُس نے بہت دفعہ مجھے تازہ دَم کیا اور میری قید سے شرمندہ نہ ہوا۔ ۱۷۔بلکہ جب وہ روما میں آیا تو کوشش سے تلاش کر کے مجھ سے مِلا۔ ۱۸۔(خداوند اُسے یہ بخشے کہ اُس دِن اُس خداوند کا رحم ہو) اور اُس نے اِفسُس میں جو جو خدمتیں کیں تو اُنہیں خوب جانتا ہے۔

1:15 ''مجھ سے پھر گئے'' پولوس کے کچھ مددگار (بحوالہ 4:10,16) اس کی اسیری میں اُسے چھوڑ گئے (بحوالہ 1:8,16) مگر ضروری نہیں کے مسیح میں اپنا ایمان چھوڑ دیا۔غالباً یہ پولوس کے رومی مقدمہ سے تعلق رکھتا تھا۔

''فوگلس اور ہرمگنیس''، فوگلس اور ہرمگنیس کے بارے میں کچھ نہیں پتہ۔

1:16-18 آیات 16-18 وسیع کردہ دُعائیں ہیں (AORIST ACTIVE OPTATIVE)۔

1:16 ''انیسفرسؔ'' یہ ایک ایماندار شخص ہے اور اسکا خاندان (یا گھر کا گرجہ) جس نے پولوس کو نجس نہیں کیا (بحوالہ 4:19)۔ غیر مخصوص طریقوں میں (جذباتی طور پر، مالی طور پر) اس آدمی نے پولوس کا حوصلہ بڑھایا جبکہ وہ قید میں تھا، اور اس کے ساتھ ساتھ اُفسیس میں ضروری خدمات بھی فراہم کیں (بحوالہ آیت 18)۔

1:18 ''خداوند۔۔۔خداوند'' عبرانی میں YHWA (خداوند) اور Adon میں صاف فرق ہے (خداوند، بحوالہ زبور 110:1)۔ یونانی میں دونوں کا kurios کے طور پر ترجمہ ہے۔ ایسا

لگتا ہے کہ یہ دعا مسیح سے کی گئی ہے اور یہ ''یہواہ کے دن'' کے ساتھ منسوب کرتی ہو، وقت کے اختتام (برکات یا حساب کا دن) کے لئے پرانے عہدنامے کا محاورہ۔
یہ ہم پر ایک عجیب دعا لگتی ہے۔ کچھ تبصرہ نگاروں نے سوچ لیا ہے کہ onesiporus مر چکا ہے؛ اگر ایسا ہے تو مرحوم کی طرف سے بائبل میں یہ واحد دعا ہے۔ پولوس پوچھ رہا تھا کہ خدا نے اس کے ''گھر'' کو برکت دی (خاندانی یا گھریلو کلیسیا کے طور پر) اس وفادار خدمت کی وجہ سے (بحوالہ استثنا 5:10;7:9 اور یہی تصور، ا کرنتھیوں 7:14 میں بھی ہے)۔

## سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ کیا پولوس نے مسیحیت کو پرانے عہدنامہ سے الگ دیکھا یا اسی سے ملا ہوا؟

2۔ ہاتھ رکھنے کے باعث کا کیا مقصد ہے؟

3 آیت 9 میں الٰہیات سے متعلق معنی خیز اشیاء کی فہرست بنائیے۔

4۔ یسوع نے کس طرح موت کو معدوم کر دیا؟

5۔ لفظ ''حفاظت کرنا'' کس طرح آیت 12 اور آیت 14 میں مختلف طریقے سے استعمال ہوا ہے؟

6۔ پولوس کے ہم کارکنوں نے اسے کیوں چھوڑ دیا تھا؟ کیا یہ اشارہ کرتا ہے کہ اب وہ ایماندار نہیں رہے تھے؟

# دُوسرا تمیتھیس باب۲ (II Temothy 2)

## جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

| UBS4 | NKJV | NRSV | TEV | NJB |
|---|---|---|---|---|
| مسیح یسوع کا اچھا سپاہی | فضل میں مضبوط بنو | ہمت دکھانے کی فریاد | مسیح یسوع کا وفادار سپاہی | تمیتھیس کو کیسے مشکلات کا سامنا کرنا چاہیے |
| 2:1-7, 2:8-13 | 2:1-13 | 2:1-7; 2:8-13 | 2:1-7; 2:8-13 | 2:1-2; 2:3-7; 2:8-13 |
| مقبُول مزدور | مقبُول اور رد کئے ہوئے مزدُور | چرواہا اور گلہ (2:14-4:5) | مقبُول مزدُور | جھوٹے معلموں سے فوری خطرہ کیخلاف کوشش |
| 2:14-26 | 2:14-26 | 2:14-19; 2:20-3:9 | 2:14-19; 2:20-26 | 2:14-18;2:19;2:20-21;2:22-26 |

## پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

### NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 2:1-7

۱۔پس اَے میرے فرزند تو اُس فضل سے جو مسیح یسوع میں ہے مضبوط بن۔۲۔اور جو باتیں تو نے بہت سے گواہوں کے سامنے مجھ سے سُنی ہیں اُن کو اَیسے دِیانتدار آدمیوں کے سپرد کر جو اَوروں کو بھی سکھانے کے قابل ہوں۔۳۔مسیح یسوع کے اچھے سپاہی کی طرح میرے ساتھ دُکھ اُٹھا۔۴۔کوئی سپاہی جب لڑائی کو جاتا ہے اپنے آپ کو دُنیا کے معاملوں میں نہیں پھنساتا تاکہ اپنے بھرتی کرنے والے کو خوش کرے۔۵۔دنگل میں مقابلہ کرنے والا بھی اگر اُس نے باقاعدہ مقابلہ نہ کیا ہو تو سہرا نہیں پاتا۔۶۔جو کسان محنت کرتا ہے پیداوار کا حصہ پہلے اُسی کو ملنا چاہیئے۔۷۔جو مَیں کہتا ہوں اُس پر غور کر کیونکہ خداوند تجھے سب باتوں کی سمجھ دے گا۔

2:1 ''پس تو''۔ یہ 1:15-18 سے تعلق جوڑتا ہوا نظر آتا ہے، جہاں پولوس ایسے لوگوں کا موازنہ کرتا ہے جنہوں نے اُسے چھوڑ دیا اور وفادار رہے۔

''میرے فرزند''۔ یہ انجیل میں پولوس کے تیمتھیس کے باپ ہونے کے ساتھ منسوب کرتا ہے (بحوالہ I تیمتھیس 1:2؛ 1:2؛ ططس 1:4)۔

''مضبوط بن''۔ یہ ہوسکتا ہے(1) حالت مفعولی صیغہ امر، ''مضبوط بنا جاری رکھو( The Analytical Greek dexican Revised by Harold K.Moulton and the Charles B.Williams translation) کیا ایماندار اختیار دینے میں حصہّ لیتے ہیں، یا کیا خدا اختیار دیتا ہے؟ یہ خدا کے اقتدار اور انسان کی آزاد مرضی کے درمیان تناؤ ہے۔ نئے عہد نامے میں دونوں نجات اور مسیحی زندگی میں شامل ہے۔ خدا معاہدہ کے رشتہ داری میں گری ہوئی نسلِ انسانی کے ساتھ نبٹتا ہے۔ یہاں پر دونوں حقوق اور فرائض، ضروریات اور حق ہیں! فضل ہمیشہ ترجیح رہی ہے، لیکن جوابی الفاظ سپرد کردہ اختیار ہے!

## خصُوصی موضوع: عہد

پُرانے عہد نامے کی اصطلاح berith عہد کی تعریف اتنی آسان نہیں ہے۔ عبارنی میں کوئی بھی ملتا جُلتا فعل نہیں ہے۔ لسانیاتی تعریف اخذ کرنے کی تمام کوششیں بے سُود ثابت ہُوئی ہیں۔ جبکہ اِس نظریئے کی واضح مرکزیت نے علما کو مجبُور کیا کہ وہ الفاظ کے استعمال کا مُشاہدہ کریں تا کہ اِس کے عملی معنی کا تعین کیا جا سکے۔

عہد وہ ذریعہ ہے جس کے وسیلے سے ایک سچا خُدا اپنی انسانی مخلُوق سے روابط رکھتا ہے۔ عہد، معاھدے یا راضی نامے کا نظریہ بائبل کے مُکاشفے کو سمجھنے کیلئے نہایت ضروری ہے۔ خُدا کی حاکمیت اور انسانی آزاد مرضی کے درمیان تناؤ واضح طور پر عہد کے نظریئے میں دیکھا جا سکتا ہے۔ کُچھ عہد خُدا کے کردار، کاموں اور مقاصد کی بُنیاد پر ہیں۔

۱۔ازخُود تخلیق (بحوالہ پیدائش 2-1)

۲۔ابراہام کی بُلاہٹ (بحوالہ پیدائش 12)

۳۔ابراہام سے عہد (بحوالہ پیدائش 15)

۴۔نوُح سے وعدہ اور پاسداری (بحوالہ پیدائش 9-6)

جبکہ عہد کی لازمی فطرت ردِعمل مانگتی ہے

۱۔ایمان کی بدولت آدم خُدا کی فرمانبرداری کرے اور باغ عدن کے وسط میں درخت کا پھل نہ کھائے (بحوالہ پیدائش 2)۔

۲۔ایمان کی بدولت ابراہام اپنے خاندان کو چھوڑے، خُدا کی پیروی کرے اور اپنی مُستقبل کی نسل پر اعتقاد لائے (بحوالہ پیدائش 12,15)۔

۳۔ایمان کی بدولت نوُح پانی سے دوُر ایک بڑی کشتی بنائے اور اُس میں تمام جانوروں کو جمع کرے (بحوالہ پیدائش 9-6)۔

۴۔ایمان کی بدولت موسیٰ اسرائیلیوں کو مصر سے باہر نکال لایا اور مذہبی اور معاشرتی زندگی کیلئے برکات اور لعنتوں کے وعدوں کیساتھ ایک خاص رہنمائی حاصل کرتا ہے (بحوالہ استثنا 28-27)۔ اِسی تناؤ کو خُدا کے انسانوں کیساتھ تعلق کی شمولیت کیساتھ ''نئے عہد'' میں مخاطب کیا گیا ہے۔ تناؤ واضح طور پر حزقی ایل 18 کو حزقی ایل 37-27-36:27 کے ساتھ موازنہ کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ کیا یہ عہد خُدا کے پُرفضل کاموں یا ضروری انسانی ردِعمل کی بُنیاد پر ہے؟ یہ نئے اور پُرانے عہد کا سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ دونوں کی تکمیل منازل ایک ہی ہیں: (1) پیدائش 3 میں کھوئے جانے والی شراکت کی بحالی اور (2) راستباز لوگوں کا قائم کیا جانا جو خُدا کے کردار کی عکاسی کرتے ہیں۔

یرمیاہ 34-31:31 اِس مسئلے کو قبُولیت حاصل کرنے کیلئے انسانی کاموں کے ذریعے کو ہٹانے سے حل کرتا ہے۔ خُدا کی شریعت ایک اندرونی خواہش بنتی ہے بجائے بیرونی کارکردگی کے۔ خُدا میں راستباز لوگوں کا مقصد وہی رہتا ہے مگر طریقہ کار بدل جاتا ہے۔ برگشتہ انسان نے اپنے آپ کو خُدا کے منعکس شبیہہ کو ثابت کرنے کیلئے غیر مناسب ٹھہرایا ہے (بحوالہ رومیوں 18-3:9)۔ مسئلہ عہد نہیں تھا بلکہ انسانوں کا گُناہ اور کمزوری تھا (بحوالہ رومیوں 7؛ گلتیوں 3)۔

پُرانے عہد نامے کے درمیان یہی تناؤ جو کہ شرطیہ اور غیر شرطیہ عہد ہے نئے عہد نامے میں بھی رہتا ہے۔ نجات مکمل طور پر یسوع مسیح کے تکمیل کردہ کام کی صُورت میں مُفت ملتی ہے مگر اِس کیلئے توبہ اور ایمان (دونوں ابتدائی اور مسلسل طور) کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ دونوں طور شرعی اعلامیہ اور مسیح کی طرح کا ہونے کیلئے بُلاہٹ ہے جو کہ قبُولیت کا ایک علامتی بیان اور پاکیزگی کیلئے لازمی امر ہے۔ ایماندار اپنے کاموں کی بنا پر نجات نہیں پاتے بلکہ وفاداری کے سبب (بحوالہ افسیوں 10-2:8)۔ خُدا میں زندگی نجات کا ثبوت بنتی ہے نہ کہ نجات کا ذریعہ۔ یہی تناؤ نئے عہد نامے کی کتابوں یعقوب اور پہلا یوحنا میں واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔

2:2 ''اور جو باتیں تو نے مجھ سے سنی ہیں'' تیمتھیس کو پولوس کی رسولی تعلیمات پر چلنا ہے، نہ کہ اس کی اپنی ذاتی رائے یا نظریات پر (بحوالہ 1:13)۔

☆ ''بہت سے گواہوں کے سامنے'' یہ ان کے ساتھ منسوب کرتا ہوا نظر آتا ہے جنہوں نے پولوس کی تبلیغ اور تعلیم کو تب سنا جب تیمتھیس موجود تھا۔ تیمتھیس کو ہر علاقے میں پولوس کی ہمعصری کرنی ہے!

☆ ''سپرد کرنا'' یہ ایک AORIST درمیانہ صیغہ امر ہے۔ یہی لفظ 1:12,14 میں استعمال ہوا ہے۔ نوٹ دیکھیں 1:12 پر۔

| | | |
|---|---|---|
| ☆ | NASB, NKJV | ''وفادار آدمیوں کو'' |
| | NRSV | ''وفادار لوگوں کو'' |
| | TEV, NJB | ''پر اعتماد لوگوں کو'' |

یہ یونانی اس pistis ہے جس کا ترجمہ انگریزی زبان میں ''ایمان''، ''یقین'' یا ''بھروسہ'' کے طور پر کیا گیا ہے۔ یہاں یہ اسم صفت کے طور پر استعمال ہوا ہے، pistos، پرانے عہد نامے میں قابلِ اعتبار، وفادار، پُر امید کلیسیا کے رہنماؤں کی تیز فہم کے معنوں میں۔ یہ ضرب دینے کے عمل اور وفد کا اصول ہے۔ یسوع نے کچھ چنے ہوؤں پر اپنا وقت گزارا پس جیسے کے اُن کے ذریعے سے بہتوں تک پہنچا۔ دو شاندار کتابیں جنہوں نے اس نظریہ کو پیدا کیا یہ ہیں ( the master plan of Evangelism and The master plan of Discipleship;both by Robert E.Coleman

2:3 ''میرے ساتھ دکھ اُٹھا'' یہ ایک AORIST فاعلی صیغہ امر ہے۔ یہ بار بار رونما ہونے والا نفس موضوع ہے (بحوالہ 1:8,12؛ 2:3,9؛ 4:5)۔ پورا نوٹ دیکھیں 1:8 پر۔ خدمت اکثر کھوئے ہوئے پڑوسی، سِول اختیار یا ثقافت کی طرف سے ردِ عمل پیدا کر سکتی ہے۔

☆ ''اچھے سپاہی کی طرح'' پولوس اکثر مسیحی زندگی کو عسکری میں بیان کرتا تھا (بحوالہ آیت 4) یا کھیل کے استعارہ (بحوالہ رومیوں 13:12؛ II کرنتھیوں 10:4؛ 6:7؛ 9:7؛ افسیوں 6:11-17؛ فلمون 2؛ I تیمتھیس 1:18؛ 6:12؛ II تیمتھیس 4:7)۔

2:4 ''کوئی سپاہی۔۔۔ دنگل میں مقابلہ کرنے والا۔۔۔ کسان نہیں'' پولوس نے تین شعبوں کی مثالیں تیمتھیس پر اپنی حوصلہ افزائی بیان کرنے کے لئے استعمال کیں۔

☆ ''اپنے آپ کو دنیا کے معاملوں میں نہیں پھنساتا'' یہ حالت درمیانی فعل سے مشتق ہے جو مضمون کے مصہ پر اعمال جاری رکھنے پر زور دیتا ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ لا دینی بُری ہیں، یہ صرف ترجیح یا حتمی نہیں ہو سکتیں (بحوالہ II پطرس 2:20)۔

2:5 ''اگر'' یہ تیسرے درجے کا مشروط جملہ ہے جو مشروط اعمال کے بارے میں بات کرتا ہے۔

☆ ''باقاعدہ مقابلہ'' یہ کاروباری، پورا وقت دنگال میں مقابلہ کرنے والوں کے لئے استعمال ہوا تھا۔ اگر مقابلے میں آنے والا قوانین سے بھٹکتا ہے، مذکرا مونث نا اہل قرار دے دیا جائیگا (بحوالہ I کرنتھیوں 9:24-27)۔

2:6 ''جو کسان محنت کرتا ہے'' پولوس یہاں پر تین جاندار قسم کی مثالیں دیتا ہے۔ 1۔ سپاہی اپنے کمانڈر کی خاطر لڑتے ہیں۔ 2۔ کھلاڑی انعام کے لئے اصول وضوابط میں رہتے ہوئے مقابلہ کرتے ہیں۔

3۔کسان اپنی فصل سے پھل حاصل کرنے کے لئے سخت محنت کرتے ہیں۔وہ تمام جنہوں نے محنت ،مشقت،دکھ اور کوششیں کیں !انہوں نے اُتنا ہی پھل پایا(بحوالہ امثال 27:18)۔

2:7 ''جو میں کہتا ہوں اس پرغور کرو'' یہ ایک حالت فاعلی صیغہ امر جملہ ہے جو''بڑی احتیاط کے ساتھ مسلسل سوچنے یا غور کرنے کی طرف اشارہ کرتا ہے۔اس بات پر دھیان کرنا ہے کہ انسانی ذمہ داری اور خدائے مہربان کی عنایات کے درمیان ایک مسلسل کھیل ہے۔

☆''خداوند تجھے سب باتوں کی سمجھ دے گا'' خداوند روح القدس کے ذریعے اپنے لوگوں کو سمجھ دے گا (بحوالہ جان 16:13؛14:16)۔یہ آ یرمیاہ (34-31:31 خصوصاً 33-34) کے نئے عہد کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے۔
یہ یقیناً تمام شعبہ ہائے زندگی میں مکمل علم کی جانب اشارہ نہیں کرتی مگر انجیل اور اس سے ماخوذ عمل کا ایک بھرپور مکمل علم کی جانب کرتی ہے۔روح پاک ایمانداروں کو ہر قسم کے علم اور خدا میں جینے کی تمام ضروریات پورا کر دے۔

## NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 2:8-13

۸۔یسوع مسیح کو یاد رکھ جو مردوں میں سے جی اُٹھا ہے اور داؤد کی نسل سے ہے میری اُس خوشخبری کے موافق۔۹۔جس کے لئے مَیں بدکار کی طرح دُکھ اُٹھاتا ہوں یہاں تک کے قید ہوں مگر خدا کا کلام قید نہیں۔۱۰۔اسی لئے مَیں برگزیدہ لوگوں کی خاطر سب کچھ سہتا ہوں تا کہ وہ بھی اُس نجات کو جو مسیح یسوع میں ہے ابدی جلال سمیت حاصل کریں۔۱۱۔یہ بات سچ ہے کہ جب ہم اُس کے ساتھ مَر گئے تو اُس کے ساتھ جئیں گے بھی۔۱۲۔اگر ہم دُکھ سہیں گے تو اُس کے ساتھ بادشاہی بھی کریں گے اگر ہم اُس کا انکار کریں گے تو وہ بھی ہمارا انکار کرے گا۔۱۳۔اگر ہم بیوفا ہو جائیں گے تو بھی وہ وفادار رہے گا کیونکہ وہ آپ اپنا انکار نہیں کرسکتا۔

2:8 ''یاد رکھ'' یہ حالت فاعلی صیغہ امر جملہ ہے۔پولوس کئی بار تیمتھیس کے ذہن میں آیا (بحوالہ 2:8,14؛1:3,4,5,6)۔یہ مصنوئی طور پر رونما ہونے والے علم المسیح سے منسوب عقیدے کے واقعے پر زور دیتا ہے۔

☆''یسوع مسیح، جو مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے'' یہ حالت معفولی مشتق جملہ ہے جو اس بات پر زور دیتا ہے کی یسوع باپ سے جی اٹھا اور وہی ہے جو ایک جی اٹھا خداوند ہے۔یسوع کا جی اُٹھنا اس بات کی علامت بھی کہ باپ نے بیٹے کی زمینی زندگی ک کام تعلیمات اور گناہ کیلئے قربانی کو مکمل طور پر قبول کیا۔یسوع کا جی اُٹھنا مسیحیت کا مرکزی ستون ہے(بحوالہ ا کرنتھیوں 15)۔یسوع کا جی اُٹھنا اعمال کے مطابق پطرس اور پولوس کی ابتدائی تعلیمات (Kerygma) کا اہم حصہ بھی ہے، جو اکثر اوقات ابتدائی کلیسیا میں انجیل کی سچائیوں کو دہراتا ہے۔

1۔ مسیحا ضرور دکھ اٹھائے گا۔
2۔ یسوع پرانے عہد نامی کی کاملیت ہوگا۔
3۔ روح پاک کا تازہ مسح یسوع میں ظاہر ہوا ہے۔
4۔ یسوع گنہگاروں کے لئے مرا جو خدا کے منصوبے سے متعین کردہ تھا۔
5۔ یسوع مُردوں میں سے جی اٹھا آسمان پر چڑھ گیا اور خدا کے دائیں ہاتھ بیٹھ گیا۔

6۔ یسوع پھر آئے گا۔

7۔ تاہم ندامت کے ساتھ اس پر بھروسہ رکھو تا کہ ایمان محفوظ رہے۔

☆"داؤد کی نسل سے ہے" یہ آیت اس کی حقیقی انسانیت کے بارے بات کرتی ہے(بحوالہ متی 1:1؛رومیوں 1:3)اور پیشن گوئیوں کی کاملیت (بحوالہ II سیموئیل 7:14ff)

☆"میری خوشخبری کے مطابق" رومیوں 25-2:16 میں پولوس نے بالکل یہی الفاظ استعمال کئے۔بائبل کی تبلیغ سے یہ اس کی رسالتی خدمت کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

2:10"میں سب کچھ سہتا ہوں"۔اس کا مطلب ہے"رضا کارانہ، چست، مستقل مزاج اور قوتِ برداشت رکھنے والا" پولوس نے یہ پسند کیا کہ وہ انجیل کی خدمت کے بوجھ میں رہے گا تا کہ لوگ بچ جائیں۔

☆"تا کہ وہ بھی جو چنے گئے"۔خدا اپنوں کو جانتا ہے(بحوالہ طیطس 4:1؛ مکاشفہ 13:8)۔بظاہر یہ دونوں جنہوں نے جواب دیا اور وہ بھی جنہوں نے ابھی تک جواب نہیں دیا کی طرف اشارہ کرتی ہے(بحوالہ رومیوں 26-11:25)۔

☆"تا کہ وہ بھی اس نجات کو حاصل کریں"۔ نجات اور ابدی زندگی کا صرف خداوند یسوع سے حاصل ہوتی ہے(بحوالہ تھسلنیکیوں 5:9، II تھسلنیکیوں 14-2:13)۔

☆"اور ابدی جلال سمیت"۔نیا عہد نامہ کی نجات ان چیزوں سے اور وہ چیزیں جو دی گئی ہیں کے ذریعے وضاحت کرسکتی ہے۔

A۔جو لی گئی ہیں

1۔گناہ 2۔شیطان اور شیطانی قوتیں 3۔غلطی 4۔خود فریبی

B۔جو دی گئی ہیں

1۔خدا کے ساتھ امن 2۔زندگی میں کوئی مقصد

3۔خدمت کے لئے تحفہ 4۔روح سے بھرپور زندگی کی رہنمائی

5۔مستقبل کی تکمیل 6۔مسقبل میں جنت میں گھر

7۔مستقبل میں یسوع کے ساتھ جلال پانا 8۔مستقبل میں یسوع کے ساتھ تدبیر

9۔مستقبل میں یسوع کی طرح کا جسم رکھنا

☆ "جلال" نوٹ I تیمتھیس 1:17 پر دیکھئے

2:11"اگر" یہ ان پانچ قابلِ اعتماد بیانات یعنی پاسبانی خطوط میں سے ایک آخری بیان ہے(بحوالہ I تیمتھیس 4:9 ;1:15;3:1، طیطس 3:8)۔یہ(آیات 11:13)عقیدہ یا گیت سے لئے گئے اقتباس سے نمودار ہوا ہے۔

1۔ یہ چار کا سلسلہ ''اگر'' کا نمایاں حصہ ہے(اعلیٰ درجے کا مشروط جملہ، بحوالہ آیات 11,12,13 دوبار)۔

2۔ پہلے دو مثبت ہیں، جبکہ آخری دونوں منفی ہیں۔

3۔ تیسرا اور چوتھا جملے کا نمایاں حصہ الگ اہمیت کا حامل ہے۔

☆''ہم اس کے ساتھ مر گئے''۔ یہ بہت سے جملوں میں سے دوسرے تمیتھیس میں واحد مرکب ہے۔ یہ بائبل کے حوالے سے جسم کو پوری طرح بھگونے والے بپتسمہ کے استعارہ کے بارے میں کلام کرتا ہے(بحوالہ رومیوں 6:1-11، گلتیوں 2:20)۔ یہ مرقس 14:31؛ ا ا کرنتھیوں 7:3 میں یہاں صحیح طور پر وقوع پذیر ہوا ہے۔

☆''تو اس کے ساتھ جئیں گے بھی''۔ یہ ایک اور کم از بیش مرکب ہے(بحوالہ رومیوں 6:8؛ ا ا کرنتھیوں 7:3)۔ یہ ایمانداروں کے اس اعتماد کی طرف اشارہ کرتا ہے جو یسوع کے ساتھ تعلق رکھتا ہے، نہ صرف اب ایمان کے ذریعے بلکہ ایک دن (ہر روز) آمنے سامنے۔

پہلے تین ''اگر''، فعل مستقبل میں نمایاں طور پر ختم ہوتا ہے جو معادیاتی ذہنی سوچ (جو کہ آخری وقت) کے مطابق ہے۔ تمام تر نیا عہد نامہ پہلے ہی سے ویسی ہیں مگر تا ہم کوئی تناؤ نہیں۔

خدا کی بادشاہت یسوع میں وقوع پذیر ہوئی مگر یہ ابھی مکمل نہیں ہوئی۔

اب ایمانداروں نے خدا کی بادشاہی پر بہت سے تجربات حاصل کئے ہیں، مگر دیگر بعض لوگ ابھی بھی آمدِ ثانی تک محدود ہیں۔

☆''اگر ہم دکھ سہیں گے''۔ یہ گرامر کے لحاظ سے پہلے درجے کا مشروط جملہ ہے، جو یہ باور کراتا ہے کہ ایماندار نہایت ثابت قدم رہیں گے۔

## خصوصی موضوع: قائم رہنا

بائبل کی مسیحی زندگی سے متعلقہ الٰہی تعلیم کو بیان کرنا مشکل ہے کیونکہ یہ روایتی مشرقی لسانیاتی جوڑوں میں ہے۔ یہ جوڑے متضاد دکھائی دیتے ہیں لیکن دونوں بائبل سے ہوتے ہیں ۔مغربی مسیحی ایک سچائی کو چننے کی طرف راغب ہوتے ہیں جبکہ دوسری مخالف سچائی کو نظر انداز یا کمتر جانتے ہیں۔ مجھے اِس کی وضاحت کرنے دیں۔

ا۔ کیا نجات مسیح پر بھروسے کیلئے ایک ابتدائی فیصلہ ہے یا شاگردی کیلئے زندگی بھر کا عہد ہے؟

۲۔ کیا نجات اختیار رکھنے والے خُدا کی طرف سے فضل کے وسیلے سے چُنا جانا ہے یا انسان کا ایمان لانا اور الٰہی دعوت کیلئے توبہ کا ردِعمل ہے؟

۳۔ کیا نجات ایک مرتبہ قبولیت کے بعد کھونا مُشکل ہے یا کوئی مسلسل کوشش کی ضرورت ہوتی ہے؟

قائم رہنے کا اجراء پُوری کلیسیائی تاریخ میں فتنہ ساز رہا ہے۔ مسئلہ نئے عہد نامے میں ظاہری تضاد والے حوالوں سے شروع ہوا۔

ا۔ یقین دہانی پر عبارتیں

ا۔ یسوع کے بیانات (یوحنا 6:37;10:28-29)۔

ب۔ پولُوس کے بیانات (رومیوں 8:35-39 افسیوں 1:13;2:5,8-9 فلپّیوں 1:6;2:13 دُوسرا تھسلنیکیوں 3:3 دُوسرا تیمتھیس 1:12;4:18)۔

ج۔ پطرس کے بیانات (پہلا پطرس 1:4-5)

۲۔ قائم رہنے کی ضرورت پر عبارتیں

ا۔ یسوع کے بیانات (متی 10:22;13:1-9,24-30;24:13 مرقس 13:13 یوحنا 8:31;15:4-10 مُکاشفہ 2:7,17,20;3:5,12,21)۔

ب۔ پولُوس کے بیانات (رومیوں 11:22 پہلا کرنتھیوں 15:2 دُوسرا کرنتھیوں 13:5 گلتیوں 1:6;3:4;5:4;6:9 فلپیوں 2:12;3:18-20 کُلسیوں 1:23)

ج۔ عبرانیوں کے لکھاری کے بیانات (2:1;3:6,14;4:14;6:11)

د۔ یوحنا کے بیانات (پہلا یوحنا 2:6 دُوسرا یوحنا 9)

ر۔ باپ کے بیانات (مُکاشفہ 21:7)

بائبل کی نجات کا اجراء مُحبت، رحم، اور اختیار رکھنے والے تثلیثی خُدا کے فضل سے ہوتا ہے۔ کوئی انسان رُوح کی ابتدا کے بغیر نجات نہیں پا سکتا (بحوالہ یوحنا 6:44,65)۔ مرتبہ خُداوندی پہلے آتی ہے اور ایجنڈا طے کرتی ہے لیکن تقاضا کرتی ہے کہ انسان ایمان اور توبہ دونوں ابتدائی اور مسلسل کا ردِعمل کریں۔ خُدا انسانوں کے ساتھ عہد کے تعلق میں کام کرتا ہے۔ وہاں مراعات اور ذمہ داریاں ہیں۔

نجات کی دعوت تمام انسانوں کو دی جاتی ہے۔ یسوع کی موت برگشتہ تخلیق کے گُناہ کے مسئلے کیلئے تھی۔ خُدا نے ایک راستہ دیا ہے کہ چاہتا ہے کہ وہ تمام جو اُس کی صُورت پر بنائے گئے ہیں وہ اُس کی مُحبت اور یسوع میں فراہمی پر ردِعمل کریں۔

اگر آپ غیر کیلونسٹک نکتہ نظر سے اِس موضوع پر مزید پڑھنا چاہتے ہیں تو درج ذیل کتابیں دیکھیں:

ا۔ ڈیل مُوڈی کی کتاب ''سچائی کا کلمہ'' جسے ایرڈمینز نے 1981 میں شائع کیا (صفحات 348-365)

۲۔ ہاورڈ مارشل کی کتاب ''خُدا کی قُدرت سے ہوا'' جسے بیت عنیاہ فیلوشپ نے 1969 میں شائع کیا۔

۳۔ رابرٹ شینک کی کتاب ''بیٹے میں زندگی'' جسے ویسٹ کوٹ نے 1961 میں شائع کیا۔

بائبل اِس معاملے میں دو مختلف مسئلوں کو مخاطب کرتی ہے: (1) یقین دہانی کو بطور بے ثمر زندگی، خُود غرض زندگی گزارنے کی اجازت کے طور لینا، (2) اُن کی حوصلہ افزائی کرنا جو مُنادی اور شخصی گُناہ سے نبرد آزما ہوتے ہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ غلط گروہ غلط پیغامات لے رہے ہیں اور الہیاتی نظام محدود بائبل کے حوالوں پر تشکیل دے رہے ہیں۔ کُچھ مسیحیوں کو یقین دہانی کیلئے پیغام کی اشد ضرورت ہے جبکہ دُوسروں کو سخت تنبیہ کی ضرورت ہے۔ آپ کونسے گروہ میں ہیں؟

2:12 ''اُس کے ساتھ بادشاہی بھی کریں گے'' یہ ایک اور syn مرکب یہاں اور اکرنتھیوں 4:8 میں ملتا ہے۔ پولوس ان مرکبات کا خاصا شوقین نظر آتا ہے۔ وقت، جگہ اور شرکاء غیر یقینی ہیں۔

## خصُوصی موضوع: خُدا کی بادشاہی میں سلطنت کرنا

مسیح کے ساتھ سلطنت کرنے کا تصور بڑی الہیاتی قسم کا حصّہ ہے جو ''خُدا کی بادشاہت'' کہلاتی ہے۔ یہ پُرانے عہدنامے سے لیا گیا تصور ہے کہ خُدا بطور اسرائیل کا حقیقی بادشاہ ہے (بحوالہ پہلا سیموئیل 8:7)۔ وہ علامتی طور پر سلطنت کرتا ہے (پہلا سیموئیل 8:7;10:17-19) یہوداہ کے قبیلے کی نسل سے (بحوالہ پیدائش 49:10) اور یسی کے خاندان میں سے (بحوالہ دُوسرا سیموئیل 7)۔

یسوع، مسیحا کے حوالے سے پُرانے عہدنامے کی نبوتوں کے وعدہ کی تکمیل ہے۔ اُس نے خُدا کی بادشاہت کا آغاز اپنے بیت الحم میں تجسم کے ساتھ کیا۔ خُدا کی بادشاہت یسوع کی مُنادی کا مرکزی ستون بنی۔ بادشاہت مکمل طور اُس میں ہی آتی ہے (بحوالہ متی 10:7;11:12;12:28 مرقس 1:15 لُوقا 10:9,11;11:20;16:16;17:20-21)۔

بحر حال، بادشاہت آنے والا دور بھی تھا (قیامت سے متعلقہ)۔ یہ زمانہ حال تھا لیکن حتمی نہیں (بحوالہ متی 6:10;8:11;16:28;22:1-14;26:29 لُوقا 9:27;11:2;13:29;

14:10-24;22:16,18)۔ یسوع پہلی بار ایک دُکھ اُٹھانے والے خادم کے طور آیا (بحوالہ یسعیاہ 12-52:13-53:12) بطور فروتن (بحوالہ زکریاہ 9:9) لیکن اُس کی واپسی بادشاہوں کے بادشاہ کے طور ہوگی (بحوالہ متی 14-11:27:11-14;21:5;2:2;)۔ ''سلطنت'' کرنے کا تصور یقیناً اِس ''بادشاہت'' کی الٰہیات کا حصّہ تھا۔ خُدا نے بادشاہت یسوع کے پیروکاروں کو دی ہے (دیکھیئے لُوقا 12:32)۔

مسیح کے ساتھ سلطنت کرنے کے تصور میں کئی پہلو اور سوالات ہیں:

ا۔ کیا حوالہ جات جو کہتے ہیں کہ خُدا نے ایمانداروں کو مسیح کے وسیلے سے ''بادشاہت'' دی ہے ''سلطنت کرنے'' کا حوالہ ہیں (بحوالہ متی 5:3,10 لُوقا 12:32)؟

۲۔ کیا پہلی صدی کے یہودی سیاق وسباق میں یسوع کے اپنے حقیقی شاگردوں سے الفاظ تمام ایمانداروں کا حوالہ دیتے ہیں (بحوالہ متی 19:28 لُوقا 22:28-30)؟

۳۔ کیا پولُوس کی اِس زندگی میں سلطنت کرنے کی تاکید اب درج بالا عبارتوں کا موازنہ یا تکمیلی ہے (بحوالہ رومیوں 5:17 پہلا کرنتھیوں 4:8)؟

۴۔ کیسے دُکھ اُٹھانا اور سلطنت کرنا تعلق رکھتے ہیں (بحوالہ رومیوں 8:17 دُوسرا تمیتھیس 2:11-12 پہلا پطرس 4:13 مُکاشفہ 1:9)؟

۵۔ مُکاشفہ کا جاری موضوع جلالی مسیح کی سلطنت میں شراکت کرنا ہے

ا۔ زمینی، 5:10

ب۔ ایک ہزار سالہ، 20:5,6

ج۔ ہمیشہ کی، 2:26;3:21;22:5 اور دانی ایل 7:14,18,27

''اگر ہم اس کا انکار کریں گے تو وہ بھی ہمارا انکار کریگا''۔ یاد رہے کہ یہ ایذا رسائی، دکھ اور موت کا دور تھا (بحوالہ متی 10:32-33؛ لوقا 9:26؛ پہلا تمیتھیس 5:8؛ ططس 1:16؛ II پطرس 2:1؛ یہودہ 4)

2:13 ''اگر ہم بے وفا ہو جائیں گے تو بھی وہ وفادار رہے گا'' یہ جملہ خاصہ میران کن ہے۔ صورت حال اب بھی بہت بہترین ہے (دلیل مسیح سمجھنا)؛ اس کے توقع تیسرے درجے کی رکھی جاسکتی ہے (صلاقِ عمل)۔

کس احساس یا فہم سے ایماندار بے اعتماد رہے؟ اس کا مطلب ہے (1) ایذا رسانیوں اور مشکلوں میں ڈگمگانا؛ (2) جھوٹے استادوں کی پیروی نہ کرنا یا (3) فتنہ پرور طرزِ زندگی؟ (یہ خدا کے اس تصور) یہ پرانے عہدنامہ کے خدا کی وفاداری کا تصور جو اسرائیلوں کی مسلسل بے رفا کے عہد کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے (بحوالہ متی 3:6)۔ بالآخر ایمانداروں کے لا تبدیل کردار اور خدا کے وعدے پر ایمانداروں کی امید۔ یہواہ کی وفاداری دو عنوانوں پر بیان کرتی ہے (deut 7:9؛ اشعیاء 7:49، I کرنتھیوں 1:9؛ 10:13؛ II کرنتھیوں 1:18؛ I تھسلنیکوں 5:24؛ II تھلسینکوں 3:3) اور اسکی مفت بیان کرتا ہے (زبور 119:90؛ 92:2؛ 89:1,2,5,8؛ 40:10؛ 36:5؛ عبرانیوں 6:17-18؛ I پطرس 4:19) جو مکمل طور پر یسوع میں ظہور پذیر ہوا ہے (عبرانیوں 6:13-20) کیونکہ بعض نے ایمان کو چھوڑ دیا اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ خدا نے انہیں چھوڑ دیا! ہر سطح پر آزاد مرض کا کام۔ خدا کا فضل اور وفاداری جھوٹے استادوں اور اُن کے ماننے والے (بے وفا) لوگوں کی وجہ سے قسم کا کوئی خطرہ نہیں۔

## NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 2:14-19

۱۴۔ یہ باتیں اُنہیں یاد دِلا اور خداوند کے سامنے تاکید کر کہ لفظی تکرار نہ کریں جس سے کچھ حاصل نہیں بلکہ سُننے والے بگڑ جاتے ہیں۔ ۱۵۔ اپنے آپ کو خدا کے سامنے مقبول اور اَیسے کام کرنے والے کی طرح پیش کرنے کی کوشش کر جس کو شرمندہ ہونا نہ پڑے اور جو حق کے کلام کو دُرستی سے کام میں لاتا ہو۔ ۱۶۔ لیکن بیہودہ بکواس سے پرہیز کر کیونکہ اَیسے

شخص اور بھی بے دِینی میں ترقی کریں گے۔ ۱۷۔ اور اُن کا کلام آکلہ کی طرح کھاتا چلا جائے گا۔ ہمنیس اور فلتیس اُن ہی میں سے ہیں۔ ۱۸۔ وہ یہ کہہ کر کہ قیامت ہو چکی ہے حق سے گمراہ ہو گئے ہیں اور بعض کا ایمان بگاڑتے ہیں۔ ۱۹۔ تو بھی خدا کی مضبوط بنیاد قائم رہتی ہے اور اُس پر یہ مہر ہے کہ خداوند اپنوں کو پہچانتا ہے اور جو کوئی خداوند کا نام لیتا ہے نا راستی سے باز رہے۔

2:14 ''انہیں یاد دلا'' یہ ایک فاعلی صیغہ امر جملہ ہے۔ دیکھئے 1:3 ''یاد رہے'' پر

☆ ''یہ باتیں'' یہ آیت 13-11 یا 19-14 کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے۔

☆ NASB ''خدا کی موجودگی میں ان پر باوقار الزام دو''

NKJV ''خدا کے سامنے ان پر الزام دو''

TEV ''خدا کے سامنے ان کی تنبیہ کرو''

NJB ''خدا کے نام میں انہیں بتاؤ''

یہ یونانی ہاتھ سے لکھی دستاویز جو ''خدا'' (MSS N,C,F,G) اور ''خداوند'' (MSS A,D) کے مابین ایک فرق ہے۔ ایک جیسا جملہ میں ''خدا'' 4:1 اور تمیتھیس 5:4,21 میں ظاہر ہوتا ہے؛ لہذا خدا theos حقیقی ہے۔ اس طرح کے بے شمار فرق اس الہیاتی فرق کو معنی خیز نہیں بناتے یہ dia + marturomai کا مرکب ہے جس کا مطلب ''سرگرمی اور سنجیدگی کا اعلان'' ہے (بحوالہ لوقا 16:28؛ اعمال 2:40;8:25;10:42;20:21-24;23:28؛ تمیتھیس 5:21؛ ۱۱ تمیتھیس 2:14;4:1)

تمیتھیس نے دونوں اختیار استعمال کئے پولوس کا رسولی نمائندہ کے طور پر اور الہیاتی قیاس نہیں بلکہ تقویٰ میں رہتے ہوئے جھوٹے استادوں کا سامنا کرتے ہوئے خدا کا نمائندہ بنا (بحوالہ آیات 14:26)۔

☆ ''لفظی تکرار نہ کریں''۔ یہاں پر عملی کام کا عنصر پیش کیا گیا ہے (بحوالہ 16؛ ۱ تمیتھیس 1:3-4;4:7;6:4,5,20 طیطس 3:9)۔

تمیتھیس کو انتباہ کیا گیا ہے کہ وہ جھوٹے اساتذوں سے مختلف وجوہات کی بنا پر الہیاتی مکالمہ نہ کرے۔

1۔ یہ بالکل فضول تھا کیونکہ ان کے ذہن اندھے اور بے ضمیر ہو چکے تھے (بحوالہ آیت 14؛ 1 تمیتھیس 4:2;6:5؛ طیطس 3:11)
2۔ یہ دیگر ایمانداروں کی وجہ بنی جو بھٹکے ہوئے لوگوں کے مکالمے کی کن سوئیاں لیتے ہیں (بحوالہ آیت 14,18؛ ۱ تمیتھیس 6:20-21)
3۔ یہ آگے نامعقولیت کی طرف لے جاتی ہے (بحوالہ آیت 16,19؛ ۱ تمیتھیس 6:3)
4۔ یہ بیماری کی طرح پھیلے گا (بحوالہ آیت 17)

☆ ''بلکہ سننے والے بگڑ جاتے ہیں''۔ ''بگڑنا'' یونانی اصطلاح ہے جس سے ہمیں انگریزی لفظ ''تباہی'' ملا ہے۔ اس کا لفظی مطلب ''گرا دینا'' ہے۔

2:15 ''اپنے آپ کو سامنے مقبول کرو''۔ یہ ایک مضارع فاعلی صیغۂ امر ہے ایک Aorist فاعلی مصدر کے ساتھ ہے۔ نفسِ کے فیصلہ کن عمل کے لئے یہ ایک بلاوہ ہے (بحوالہ رومیوں 6:13)۔

☆ ''پیش کرو''۔ یہ ایک دھات کاری کی اصطلاح ہے جو ایک ''منظوری کے لئے آزمائش'' کا محاورہ بن جاتا ہے۔ معنوی طور پر یہ دیکھنے کے لئے کہ یہ اصل ہے (بحوالہ ۱ کرنتھیوں 11:19؛ ۱۱ کرنتھیوں 10:18)۔ دیکھئے خصوصی موضوع ۱ تمیتھیس 6:9 پر۔

☆''خدا کے سامنے''۔خدا ہی وہ واحد ہستی ہے جو ہماری تعلیمات، بشارت اور ہمارے طرزِ زندگی کو قبول کرتا ہے۔

☆''ایسے کام کرنے والے کی طرح پیش کرنے کی کوشش کر جس کو شرمندہ نہ ہونا پڑے''۔ روح کے بغیر بائبل کی تعلیمات اور یسوع کو پسند کئے بغیر ہماری روزمرہ زندگی ایمانداروں کے لئے شرمندگی کا باعث اس وقت بنتی ہے جب ہم خدا کے حضور کھڑے ہوتے ہیں (بحوالہ 1:8,12,16)۔

☆''درستگی سے کام لاتا ہے''۔ یہ زمانہ حال عملی صفت فعلی جملہ ہے جس کا مطلب ''سیدھا کاٹنا'' کے ہیں۔ یہ اکثر روڈ کی تعمیر، کھیت میں ہل چلانے یا ایک معمار کا عمارت پر پتھر لگانا میں استعمال ہوا ہے۔

اس اصطلاح کو سیدھی لائن میں کاٹنا کے استعارہ کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ خدا کا کام سچائی کا سیدھا راستہ ہے۔''سیدھا'' کا لفظ پرانے عہدنامہ کی تعمیراتی اصطلاح ہے جس کو لفظ''دریا کے بہاؤ'' سے لیا گیا ہے جس کو اس بات کے لئے استعمال کیا جاتا تھا آیا کہ دیوار یا گلی گُنیہ کے مطابق ہے کہ نہیں۔ یہواہ اس اصطلاح کو اپنے امتیازی نشان کے طور پر استعمال کرتا ہے۔ اس کو''بالکل اسی طرح'' یا ''سیدھا'' (اور اس سے متعلقہ تمام شکلیں) بھی۔ خدا مسطر پیائش کرنے والا یا معیار رکھنے والا ہے جو تمام لوگوں کی قدر و قیمت جانچ سکتا ہے۔ رسولی سچائی خدا کے کردار کو منعکس کرتی ہے، رسولی زندگی خدا کے کردار کو منعکس کرتی ہے۔ جھوٹے استادان دونوں میں ہی سے ناکام ہوئے ہیں۔

☆''جو حق کا کلام''۔ افسیوں 1:13؛ کلسیوں 1:5 اور یعقوب 1:18، انجیل کی جانب اشارہ کرتی ہیں۔ یہاں پر اس رسالت کی سچائی کی بات ہو رہی ہے جو پولوس نے کی اور تیمتھیس کو ملی اور پختہ ایمانداروں نے اسے قبول کیا اور اپنایا۔ رسولی بشارت، تعلیمات اور نئے عہدنامہ کے خطوط کی بہتری اور ترقی کے لئے دیکھیئے ولیم۔ ایل بیون (یونیورسٹی، کیرسن سٹی، ٹی این) کی کتاب نئے عہدنامہ کی پیدائش، اور خصوصی موضوع سچائی، ا تیمتھیس 2:4 پر دیکھئے۔

2:16''لیکن بے ہودہ بکواس سے پرہیز کر'' یہ درمیانی صیغہِ امر ہے۔ یہ پاسبانی خطوط کا ایک بڑا موضوع ہے (بحوالہ ا تیمتھیس 6:21؛ طیطس 3:9)۔

☆''ترقی کریں گے''۔ ایماندار راستبازی اور سچائی کا سیدھا راستہ تراشیں گے (بحوالہ 2:15) مگر جھوٹے استاد اور ان کے ماننے والے فتنہ پروری اور خود فریبی کا راستہ بنائیں گے (بحوالہ 3:9,15)۔

| | | |
|---|---|---|
| 2:17 | NASB, NRSV | ''ان کا کلام آکلہ کی طرح کھاتا چلا جائے گا'' |
| | NKJV | ''ان کا پیغام کینسر کی طرح پھلایا جائے گا'' |
| | TEV | ''ان کی تعلیمات ایک ایسے ناسور کی طرح ہیں جو گوشت کو کھا جاتی ہیں'' |
| | NJB | ''اس قسم کی گفتگو خرانی اور بیماری پھیلاتی ہے'' |

جھوٹے استادوں پر اثر انداز ہونے کے لئے کیا جاندار محاورہ ہے! کلیسیائی عقائد کے خلاف بات اس طرح پھیلتی ہے جیسے کینسر کی بیماری، حتیٰ کہ ایمانداروں میں بھی، اور اس کے نتائج خطرناک ہو سکتے ہیں جس طرح کہ استعارہ (بحوالہ ا تیمتھیس 6:20-21)۔

☆''ہمنیس''، دیکھئے نوٹ ا تیمتھیس 1:20 پر۔

☆''فلیتس'' اس آدمی کا نام صرف نئے عہدنامے میں درج ہے۔

2:18 ''حق سے گمراہ ہوگئے ہیں''۔یہ لفظی نوعیت کے اعتبار سے'' نشانہ خطا ہونا'' ہے یہ ایک استعارہ ہے جو تیر انداز کے کھیل سے لیا گیا ہے (بحوالہ ا تیمتھیس 1:19;4:1;5:8;6:10-21)۔عمومی طور پرلفظ گناہ (hamartia) کا مطلب نشانہ چوک جانا کہ ہیں۔ اس باب میں سیدھا راستہ کوقطع کرنے پر اصرار کرنا ہے (بحوالہ 2:15-16)۔خدا''سیدھا'' ہے جوکہ عبرانی کاروباری استعارہ دریا کے بہاؤ سے لیا گیا ہے میں استعمال ہوتا ہے جو برابری کے ''حق'' یا ''انصاف'' ہوتا ہے۔خدا کے لوگ اس کے کردار پرغور کرسکتے ہیں،مگر یہ جھوٹے استاداوران کے پیروکارکھلم کھلا رسولی سچ سے انحراف کرتے ہیں،انہوں نے سیدھاراستہ جوکہ''راستہ''جوکلیسیا کا ابتدائی عنوان تھاسے بھی انحراف کیا۔

☆ ''وہ یہ کہہ رہے تھے کہ قیامت ہوچکی ہے'' یہ ایک کامل فاعلی مصدر جملہ ہے(بحوالہ ا کرنتھیوں 15:12)۔ممکن تفسیریں یہ ہیں:

1۔ یونانی دوہراپن جودوام کے طبعی پہلوکوردکرتے ہیں۔
2۔ یونانی فلاسفی الٰہی چمک پرزوردیتی ہےان تمام کوجوخدا کے ساتھ موت کے وقت شامل ہیں۔
3۔ صدوقی روایت پسندلوگ موت کے بعدزندگی کاتصورنہیں رکھتے۔
4۔ جی اُٹھناصرف یسوع کے لئے تھا۔
5۔ جی اُٹھنا پہلے ہی سے ظہور پذیرتھا(ا ا تھسلنیکیوں 2:1-2)
6۔ ایمانداروں کا جی اُٹھنانجات کے وت ایک نئی زندگی کاظہورہوا(بحوالہ یوحنا5:25؛رومیوں 6:1-11؛کلسیوں 2:12-13)۔

☆

| | |
|---|---|
| NASB | ''بعض کاایمان بگاڑتے ہیں'' |
| NKJV | ''وہ بعض کےایمان کوپرے کرنے کی کوشش کرتے ہیں'' |
| NRSV, TEV | ''وہ بعض کےایمان کوپریشان کرتے ہیں'' |
| NJB | ''بعض لوگوں کےایمان کوبگاڑتے ہیں'' |

یہ ایک زمانہ حال عملی علامتی ہے جس کو''اُلٹ دینا'' (بحوالہ یوحنا 2:15) یا ''خاتمہ کرنا'' سے آیا ہے جو''بے دخل'' یا''بگڑاہوا'' کے لئے استعارہ کے طور پراستعمال ہوتا ہے (بحوالہ طیطس 1:11اوراس کانتیجہ، ا تیمتھیس 6:21;1:19 میں ملتاہے۔اس کا صحیح مطلب یاموثرانحراف کے تعلق سے غیریقینی ہے،مگرایک مکمل روحانی ناگہانی آفت ہے! متی 7 کے الفاظ''ان کے پھلوں سے تم ان کوپہچان لوگے'' (بحوالہ 2:19) حقیقت ہیں!

☆''ایمان'' کی اصطلاح تین طریقوں سے سمجھی جاتی ہے:

1۔ مسیحیت کے بارے کسی کاایمان (عقائد)
2۔ یسوع کے ساتھ کسی کےتعلقات
3۔ کسی کاتقویٰ یایسوع کوپسندکرنے کاطرزِزندگی

2:19''توبھی خدا کی مضبوط بنیادہے'' خداکےلوگ یسوع پراپنی عمارت کی بنیادرکھتے ہیں جس طرح پولوس کابنیادرکھنااس کاپسندیدہ استعارہ ہے(بحوالہ ا کرنتھیوں 3:10ff؛

افسیوں 2:20ff؛ اتمیتھیس 3:15)۔اس متن میں یہ خدا کی سچائی کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے جو یقیناً اور پختہ طور پر جھوٹے استادوں کا مقابلہ کرتی ہے۔ایمانداروں کی امید خدا کے کرداراوراس کے بھروسہ مند وعدوں پر مبنیٰ ہے۔

☆''قائم رہتی ہے''۔ یہ ایک کامل علامتی عملی حالت کے جانب اشارہ کرنے والا جملہ ہے۔ یونائیٹڈ بائبل سوسائٹی تیمتھیس اور طیطس کے لئے پولوس کے خطوط کا کتابچہ P.210 اس کی بنیاد کی شناخت کے لئے چار نکات دیتی ہے۔

1۔یسوع بذاتِ خود، کونے کا پتھر(بحوالہ اشعیا 28:16؛رومیوں 9:33؛ اکرنتھیوں 3:10-12)

2۔یسوع سے متعلق پیغام(بحوالہ افسیوں 2:20)

3۔کلیسیاء یسوع کا بدن

4۔سچائی(موثر تعلیمات)

☆''اس پر یہ مہر ہے''۔ یہ ایک ممکن سرسری اشارہ ہے(1) کندہ نویسی کا قدیمی اصول کونے کے سرے پر بنیاد رکھنے کا مقصد یا(2) مالکانہ حقوق کے حصول کے لئے کوئی سرکاری مہر (بحوالہ یوحنا 3:33;6:27؛رومیوں 4:11'15:28؛ اکرنتھیوں 9:2؛ اا کرنتھیوں 1:22؛افسیوں 1:13;4:30؛ مکاشفہ 7:3-8)۔

☆''خدااپنوں کو پہچانتا ہے''۔ یہ دھڑوں اور تقسیم کی تاریخی ترتیب میں نحم یاہ 16:5 کی جانب ایک سرسری اشارہ ہوسکتا ہے جیسے یوحنا 10:14-27) میں ہے۔

☆''اور جو کوئی خداوند کا نام لیتا ہے''۔شائد اس کا بھرپور مقصد مبہم ہے۔کیا پرانے عہدنامے میں''خداوند'' کی اصطلاح یہواہ یا یسوع کی جانب اشارہ کرتی ہے؟
یہواہ کے نام کو پکارنا پرستش کا استعارہ ہے۔ نئے عہدنامہ کا مصنف اسے اپناتے ہوئے''نام میں''اسی طرح استعمال کرتا ہے(1) یسوع کی الوہیت کو بیان کرنا؛(2) اس بات کو تسلیم کرنا کہ وہ نجات دہندہ اور استاد اور(3) روزمرہ زندگی میں اس کی بلاہٹ، عمل اور کردار کی تقلید کرنا(خاص کر پرستش کے موقعوں پر)۔
یہ حالت فاعلی صیغہ امر ہے جوان کی طرف اشارہ کرتا ہے جو یسوع سے مسلسل تعلق اور دعویٰ رکھتے ہیں۔عبرانی میں نام کسی شخص کے کردار کی تائید کرنے کا ذریعہ ہوتا تھا۔اگر ایماندار یسوع کے نام میں بلائے جاتے ہیں تو بطور پیروکار اس کے نام کی حفاظت اور اس کو ظاہر کرنا چاہتے ہیں تو ان کا ایمان اور زندگی اسی طرح ہو جس طرح یسوع کی تھی!

## خصوصی موضوع: خداوند کا نام

یہ عہد، جدید کا ایک عام انداز ہے جس سے کلیسیا میں اقدس ثالوث کی شخصی موجودگی اور متحرک قوت ظاہر ہوتی ہے۔یہ ایک جادوئی کلیہ کی بجائے خدا کے کردار کی نشانی تھا۔
اکثر اسی انداز سے یسوع کو بھی خداوند کہا گیا ہے(فلپیوں 2:11)

1۔ بپتسمہ کے وقت کسی شخص کا یسوع پر اظہار ایمان(رومیوں 10:9-13؛ اعمال 2:38;8:12,16;10:48;19:5;22:16؛ پہلا کرنتھیوں 1:13,15؛ یعقوب 2:7)

2۔ بدروحوں کو نکالتے ہوئے(متی 7:22؛ مرقس 9:38؛ لوقا 9:49,10:17؛ اعمال 19:13)

3۔ شفاء کے وقت(اعمال 3:6,16;4:10;9:34؛ یعقوب 5:14)

4۔ کاہنانہ تقرر کے وقت(متی 10:42;18:5؛ لوقا 9:48)

5۔ کلیسیائی نظم وضبط کے وقت(متی 18:15-20)

6۔ غیر قوموں میں تبلیغ کے دوران(لوقا 24:47؛ اعمال 9:15,15:17؛ رومیوں 1:5)

7۔ دعامیں(یوحنا 16:23، 16، 15:2، 14:13-14؛ پہلا کرنتھیوں 1:2)

8۔ ایک طرح سے مسیحیت کا حوالہ دیتے ہوئے(اعمال 26:9، پہلا کرنتھیوں 1:10، دوسرا تیمتھیس 2:19؛ یعقوب 2:7؛ پہلا پطرس 4:14)۔

خوشخبری کے پیامبر، رسول، مددگار، شفاء دینے والے، بدروحوں کو نکالنے والے ہونے کی حیثیت سے ہم جو بھی کرتے ہیں ہم اس کے طرزِ عمل، اس کی طاقت، اس کی یقین دھانیوں اور اس کے نام میں کرتے ہیں!

☆'' بکواس سے پرہیز کر''۔ یہ ایک مضارع عملی صیغہِ امر جملہ ہے۔ یہ ہفتادی میں نحم یاہ 16:26-27 کی طرف سرسری اشارہ بھی ہوسکتا ہے۔ متن میں یہ بے شک بے دین جھوٹے استادوں اور ان کے پیروکاروں کے ساتھ جماعتی طور پر ہوسکتا ہے۔

## NASB (تجدید شدہ) عبارت: 2:20-26

۲۰۔ بڑے گھر میں نہ صرف سونے چاندی ہی کے برتن ہوتے ہیں بلکہ لکڑی اور مٹی کے بھی۔ بعض عزت اور بعض ذت کے لئے۔ ۲۱۔ پس جو کوئی ان میں سے الگ ہو کر اپنے تئیں پاک کرے گا وہ عزت کا برتن اور مقدس بنے گا اور مالک کے کام کے لائق اور ہر نیک کام کے لئے تیار ہوگا۔ ۲۲۔ جوانی کی خواہشوں سے بھاگ اور جو پاک دِل کے ساتھ خداوند سے دُعا کرتے ہیں اُن کے ساتھ راستبازی اور ایمان اور محبت اور صلح کا طالب ہو۔ ۲۳۔ لیکن بیوقوفی اور نادانی حجتوں سے کنارہ کر کیونکہ تو جانتا ہے کہ اُن سے جھگڑے پیدا ہوتے ہیں۔ ۲۴۔ اور مناسب نہیں کہ خداوند کا بندہ جھگڑا کرے بلکہ سب کے ساتھ نرمی کرے اور تعلیم دینے کے لائق اور بردبار ہو۔ ۲۵۔ اور مخالفوں کو حلیمی سے تادیب کرے شاید خدا اُنہیں توبہ کی توفیق بخشے تاکہ وہ حق کو پہچانیں۔ ۲۶۔ اور خداوند کے بندہ کے ہاتھ سے خدا کی مرضی کے اسیر ہو کر ابلیس کے پھندے سے چھوٹیں۔

2:20 ''بڑے گھر'' فوری متن پکا ظاہر کرتا ہے کہ یہ گرجہ کے لئے ایک استعارہ ہے(بحوالہ یوحنا 14:2)

☆'' بعض عزت اور بعض ذلت کے لئے'' بعض اسے مختلف قسم کی مہارتیں، شخصیات اور ایمانداروں کی نعمتوں کو بیان کرنے کے طور پر دیکھتے ہیں (بحوالہ رومیوں 9:19-24؛ ا کرنتھیوں 12:12-31)۔ جبکہ دوسرے اسے آیات 22-23 کے مطابق مشکلات پیدا کرنے والوں کی نظر سے دیکھتے ہیں۔

2:21 ''پس جو کوئی ان سے الگ ہو کر اپنے تئیں پاک کرے گا'' یہ تیسرے درجے کا مشروط جملہ ہے جو ایک باصلاحیت عمل کو ظاہر کرتا ہے، لیکن حالات کی بے یقینی کے درجے کے ساتھ یا انسان کے برضا و عمل کی رغبت کو ظاہر کرتا ہے۔ ''پاک'' کی اصطلاح مضارع فاعلی تمنائی ہے جو ممکنہ طور پر تبدیلی یا جھوٹے استادوں کی پیروکاری سے واپس پھرنے سے منسلک ہے۔ مجموعی اصطلاح ek+kathairo صرف یہاں پر اور ا کرنتھیوں 5:7 میں استعمال ہوئی ہے۔ ایمانداروں کو بادشاہت کے کام میں ان کی شمولیت اور افادیت کا حق حاصل ہے۔

☆'' مقدس بنے گا'' یہ کامل معفولی فعل سے مشتق ہے جو بہت سی چیزیں ظاہر کرتا ہے: (1) وہ ماضی میں مقدس بنے تھے اور وہ کیفیت یا حالت ابھی تک (فعل کامل) جاری رہی۔ وہ خدا سے مقدس بنائے گئے (طور مجہول)۔

اپنے تئیں پاک ہونے کے لئے اور پھر خدا کے اعمال کے بیانات پر چناؤ کی حالت پر غور کریں۔ الٰہی عمل اور انسانی عمل دونوں تقدس ہیں۔ یہ نمونہ سب میں خدا کا انسانوں کے ساتھ نبٹنے کا معاہدہ کے رشتہ کی شناخت کرتا ہے۔ وہ ہمیشہ پہلا قدم لیتا ہے اور ایجنڈا طے کرتا ہے، لیکن نسل انسانی کو مناسب انداز میں جواب دینا اور مسلسل جواب دینا چاہیے۔

## خصُوصی موضوع: پاک بننا

نیا عہد نامہ دعویٰ کرتا ہے کہ جب گُناہگار یسوع کی طرف توبہ اور ایمان کے ساتھ رجوع کرتے ہیں وہ فوراًواجب اور پاک بن جاتے ہیں۔ یہ اُن کی مسیح میں نئی حیثیت ہے۔ اُس کی رسا تبازی اُن سے منسوب ہو جاتی ہے۔ (بحوالہ رُومیوں 4)۔ وہ راست اور پاک قرار دیئے جاتے ہیں (خُدا کا عدالتی عمل)۔

مگر نیا عہد نامہ ایمانداروں کو یہ ترغیب بھی دیتا ہے کہ وہ پرہیزگاری اور پاک بننے کی طرف بڑھتے جائیں۔ یہ دونوں یسوع مسیح کے تکمیل شُدہ کام میں الٰہیاتی حیثیت اور روزمرہ کے رویوں اور اعمال میں مسیح کی طرح ہونے کیلئے بُلاہٹ بھی ہے۔ جیسے کہ نجات ایک مفت نعمت ہے اور قیمت کے طور ہر طرح کے طرزِ زندگی میں پاک بننا بھی ہے۔

| ابتدائی ردِعمل | بتدریج مسیح کی طرح ہونا |
|---|---|
| اعمال 20:23; 26:18 | رُومیوں 6:19 |
| رُومیوں 15:16 | دُوسرا کرنتھیوں 7:1 |
| پہلا کرنتھیوں 1:2 - 3; 6:11 | پہلا تھسلنیکیوں 3:13; 4:3 - 4, 7; 5:23 |
| دُوسرا تھسلنیکیوں 2:13 | پہلا تیمتھیس 2:15 |
| عبرانیوں 2:11; 10:10,14; 13:12 | دُوسرا تیمتھیس 2:21 |
| پہلا پطرس 1:1 | عبرانیوں 12:14 |
| | پہلا پطرس 1:15 - 16 |

☆"مالک کے کام کے لائق"۔ یہ یونانی اصطلاح ہے جس سے ہم انگریزی لفظ "مطلق العنان حاکم" حاصل کرتے ہیں۔ یہ غلام کے مالک کے ساتھ منسوب کرتا ہے (بحوالہ ا تیمتھیس 6:1-2؛ طیطس 2:9؛ اپطرس 2:18)۔

ایماندار جو خود کو پاک کرتے ہیں خدا کے لئے مفید ہیں۔ جھوٹے استاد مفید نہیں ہیں!

☆"ہر نیک کام کے لئے تیار ہوگا"۔ یہ ایک اور کامل درمیانی یا مفعولی فعل سے مشتق ہے۔ یہ فعل صرف یہاں ملے گا اور اشعیاء کی طرف سے اکرنتھیوں 2:9 کے ضرب المثل میں (جو کہ 64:4 اور 65:17 ہے)۔ اچھے کام ہمیں قابلِ قبول نہیں بناتے یا خدا کے پاس نہیں لے جاتے، بلکہ ایک بار ہم اسے مسیح میں ملیں وہ متوقع نتیجہ ہیں (بحوالہ افسیوں 2:10؛ یعقوب 2:14-26)! ہم لوگ مسیح کی طرح بننے کے لئے تخلیق کئے گئے ہیں، خدا کے تصور کی بحالی کے لئے جو تکوین باب 3 میں گرنے سے کھو گیا تھا۔ ایمانداروں کی راستباز زندگیاں اُن کی نجات کی تصدیق کرتی ہیں اور دوسروں کو مسیح کی طرف کھینچتی ہیں۔ خاص موضوع دیکھیں: نئے عہد نامہ میں بدیاں اور نیکیاں اتیمتھیس 1:9 پر۔

| | | |
|---|---|---|
| 2:22 | NASB, NKJV | "فرار۔۔۔تعاقب کرنا" |
| | NRSV | "گریز کرنا۔۔۔تعاقب کرنا" |
| | TEV | "دُور بھاگنا۔۔۔جدوجہد کرنا" |
| | NJB | "دوڑ ختم کرنا۔۔۔توجہ مرکوز کرنا" |

یہ دونوں حالت فاعلی صیغہ امر ہیں۔ ایمانداروں کو خدا کے تقدس کا مظاہرہ جاری رکھنا ہے (بحوالہ اتیمتھیس 6:11)۔

☆''جوانی کی خواہشوں سے''۔زندگی کے ہر موڑ پر منفرد آزمائشیں ہیں (بحوالہ جامع 8-3:1-8;11:10;12:1)۔

☆''راستبازی، ایمان، محبت اور صلح''۔ یہ تمام تثلیث کے خدا کی خصوصیات ہیں جس کو اس کے لوگوں میں پیدا کرنے اور اس کے اظہار کی ضرورت ہے (بحوالہ اتمیتھیس 1:5,14)۔''راستبازی'' کے لئے خصوصی موضوع دیکھیں۔

☆''جو پاک دل کے ساتھ خداوند سے دعا کرتے ہیں''۔ یہ حالت فاعلی فعل سے مشتق ہے، جو مسلسل عمل کو ظاہر کرتا ہے۔ یوئیل 2:32؛ اعمال 2:21 اور رومیوں 13-10:9 میں یہ جملہ ابتدائی جواب ظاہر کرتا ہوا نظر آتا ہے، لیکن اس متن میں یہ ایمانداروں کی پختگی سے منسوب کرتا ہے۔ ہماری پُر مسرت اور پُر امن مسیحی زندگی کا ایک راز ہے۔ خاص موضوع دیکھئے: دل اتمیتھیس 1:5 پر۔

2:23''کنارہ کر''۔غلط تعلیمات دینے والوں کے احمقانہ مباحثے اور قیاس پر مبنی نظریات میں حصہ نہ لینے پر برقرار رہنے کے لئے تمیتھیس کو حکم دیا گیا ہے (حالت درمیانی ''deponent تصدیق کرنا'' صیغہ امر).

☆''بیوقوفی''۔ یہ اصطلاح ''احمقانہ برائی'' کے لئے ہے عبرانی /ارامی اصطلاح کو ظاہر کر سکتی ہے (جیسا کہ Raca بحوالہ متی 5:22)۔

☆''نادانی''۔ یہ اصطلاح ہے جو پہلے حرف کی خامی کے ساتھ بچوں کی تربیت کو ظاہر کرنے کے لئے استعمال ہوئی ہے۔ پولوس اکثر اس منسوخ نہ ہونے والی اصطلاح کو پاسبانوں میں اس کی مختلف اقسام میں استعمال کرتا ہے (بحوالہ اتمیتھیس 1:20؛ IIتمیتھیس 3:16;2:25؛ طیطس 2:12)۔ یہ غلط تعلیم دینے والے بے معنی اور غیر تربیت یافتہ ہوتے ہیں؛ یہ با مقصد اور دیدہ و دانستہ طور پر ہے! وہ صرف غیر ضروری چیزوں کے بارے میں بحث و مباحثہ اور قیاس آرائی کرنا چاہتے ہیں (بحوالہ اتمیتھیس 6:4;4:7;1:4؛ IIتمیتھیس 4:4;2:14؛ طیطس 3:9;1:14)۔اس طرح کا بد دماغ مباحثہ پاسبانی خطوط میں بار بار خدمت کا شکار ہوتا رہا ہے۔

2:24-25 یہاں پر چیزوں کا ایک سلسلہ ہے جو ایمانداروں یعنی ''گمراہ ہوئے ہوؤں'' کو خدا کی طرف واپس لانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے:

1۔ لڑائی جھگڑا کرنے والے نہ ہوں (بحوالہ اتمیتھیس 3:3؛ طیطس 3:9)
2۔ سب کے ساتھ نرم مزاج ہوں (بحوالہ طیطس 3:2)
3۔ تعلیم دینے کے قابل ہوں (بحوالہ اتمیتھیس 3:2؛ طیطس 1:7)
4۔ جب غلط ہوں تو صابر رہیں (مختلف اصطلاحیں لیکن اتمیتھیس 3:3 ; 6:1؛ IIتمیتھیس 3:10؛ طیطس 2:2 میں متوازی ہیں)
5۔ اصلاح کرنے میں نرم رہیں (بحوالہ اتمیتھیس 3:3؛ طیطس 3:2)

پولوس قیادت کی ضروری خصوصیات (بحوالہ اتمیتھیس 3-) اور ہر ایماندار کی نیک خصوصیت کو بھی بیان کر رہا ہے (بحوالہ طیطس 3-3:1)۔

2:25''اور مخالفوں کو'' یہ ایک حالت درمیانی مشتق ہے (جو کہ وہ جو دانستہ رسولی سچ اور اخلاقی اصولوں کی مخالفت جاری رکھتے ہیں)۔

☆''شائد خدا انہیں توبہ کی توفیق بخشے''۔ یہ ''اگر'' یونانی متن میں ہیں ہے، لیکن مضارع فاعلی تمنائی فعل ایک تیسرے درجے کے شرطیہ جملے کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اس فقرے کے متعلق مذہبی تنازعہ نجات سے وابستہ خدا کی برتری بمقابلہ انسانوں کی آزاد مرضی ہے۔ کیا ایمان اور توبہ (بحوالہ مرقس 1:15؛ اعمال 20:21;3:16,19) ایک انسانی عمل کا نتیجہ ہے یا خدا کی طرف سے ایک تحفہ ہے؟ یہاں وہ متن ہیں جو پکا اشارہ کرتے ہیں کہ یہ خدا کی طرف سے تحفے ہیں (بحوالہ اعمال 11:18;5:31؛ رومیوں 2:4)۔ جب سے میں نے

یقین کیا کہ مقدس صحائف وجدانی ہیں (بحوالہ ۱۱تیمیتھیس 3:16) تب کسی کو بھی دیئے گئے کسی بھی الہیاتی تنازعے سے ملتے جلتے تمام متنوں کا موازنہ کرنا چاہیے اور ایک ثابت کردہ متن کے طریقہ کار سے مغلوب نہیں ہونا چاہیے۔ یہ ظاہر ہے کہ ایک سچا خدا تمام چیزوں کے اختیار میں ہے! مگر وہ اس لئے چنا گیا کہ وہ اپنی اعلیٰ ترین مخلوق کو عہد کے ذریعے وابستہ کرے۔ خدا ہمیشہ پہل کرتا ہے اور لائحہ عمل تشکیل دیتا ہے، مگر انسان کو اس کا جواب دینا اور مسلسل جواب دینا چاہیے۔ یہ ہرگز ہر دوا یا سوال نہیں ہے۔ یہ ہمیشہ دونوں اور تعلق والا ہے۔ دیکھئے خصوصی موضوع: عہد 2:1 پر۔

## خصوصی موضوع: توبہ

توبہ ایک عہد (ایمان کے ساتھ) دونوں کی ضرورت ہے عہدِ قدیم یعنی (nachem، املوک 8:47؛ shuv؛ ا،ملوک 8:48؛ حزقیال 14:60,18:30؛ یوئیل 2:12-13؛ زکریا 1:3-4) اور عہدِ جدید (یوحنا بپتسمہ دینے والا۔ متی 3:2؛ مرقس 1:4؛ لوقا 3:38؛ یسوع: متی 4:17؛ مرقس 1:15;2:17؛ لوقا 5:32;13:3,5;15:7;17:3؛ پطرس: اعمال 2:38;3:19;8:22;11:18؛ پطرس 3:9؛ پولوس: اعمال 13:24'17:30;20:21;26:20؛ رومیوں 2:4؛ ۱۱کرنتھیوں 2:9-10)۔

لیکن توبہ کیا ہے؟ کیا یہ افسوس ہے؟ کیا یہ گناہ کو ترک کرنا ہے؟ نئے عہد نامہ میں ۱۱کرنتھیوں 7:8-11 کے مفہوم کو سمجھنے اور اس کے لغوی معنوں میں فرق جانچنے کے لئے ایک بہترین باب ہے، جہاں تین جڑی ہوئی یونانی اصطلاحات، مگر مختلف استعمال کی ہوئی ہیں:

1۔ ''غم'' (lupe) بحوالہ آیت 8 (دو مرتبہ)، 9 (تین مرتبہ)، 10 (دو مرتبہ)، 11)۔ اس کا مطلب رنج و غم اور انتہائی غیر جانب دار لغوی معنی ہیں۔

2۔ ''توبہ'' (Metanoeo، بحوالہ آیت 9,10)۔ یہ ایک ''بعد'' + ''دماغ'' کا مجموعہ ہے جو ایک نیا ذہن، ایک نئی سوچ کا راستہ، ایک نیا خدا اور زندگی کا رویہ کو ظاہر کرتا ہے۔ یہی ایک حقیقی توبہ ہے۔

3۔ ''پچھتاتا'' (metamelomai، بحوالہ آیت 8 (دو مرتبہ)، 10)۔ یہ ایک ''بعد'' + ''توجہ'' کا دکب جملہ ہے۔ یہ متی 27:3 میں یہودہ کا استعمال ہے اور عبرانیوں 12:16-17 میں عیسو استعمال ہوا ہے۔ یہ کہانیاں بنانے والوں پر غم کا تاثر موثر کرتی ہے یہ کہ اعمال پر۔ توبہ اور ایمان کو اعمال کے عہد کی ضرورت ہے۔ (بحوالہ مرقس 1:15؛ اعمال 20:21؛ 3:16,19؛ 2:38,41)۔ یہاں پر چند متن پائے جاتے ہیں کہ خدا نے توبہ دی (بحوالہ اعمال 5:31؛11:18؛ II تیمتھیس 2:25)۔ لیکن بہت سے متن خدا کی جانب سے دی گئی نجات یا مخلصی ہیں انسانی جواب ضروری سمجھتے ہیں۔

عبرانی اور یونانی دونوں کی تشریحاتی اصطلاح کو توجہ کے مکمل معنی سمجھنے کے لئے ایک مضبوط گرفت کی ضرورت ہے۔ عبرانی کہتے ہیں کہ ''عمل کی تبدیلی''، ہو جبکہ یونانی ''سوچ کی تبدیلی'' کی بات کرتے ہیں۔ بچائے گئے انسان نئی سوچ اور نیا دل پائیں گے۔ وہ مختلف سوچتا ہے اور مختلف طریقے سے رہتا ہے۔ ''اس میں میرے لئے کیا ہے''؟ کی بجائے اب سوال یہ ہے کہ ''خدا کی رضا کیا ہے''؟ توبہ محض جذباتی نہیں ہوتی جو پھیکی یا کوئی مکمل خاموش ہو بلکہ یہ ایک پاک ہستی ہے یہ ایک نیا رشتہ ہے جو ایک ایماندار کو ایک پاک ہستی میں تبدیل کر دیتا ہے۔

☆ ''تاکہ وہ حق کو پہچانیں''۔ سچائی کا راستہ (aletheia) اور مکمل علم (epignasis) ان میں نہیں پایا جاتا (1) یہودی نسب نامہ کے لحاظ سے یا (2) مگر یسوع کی انجیل میں باطنی خیال (بحوالہ ۱:3:7 تیمتھیس 2:4؛ طیطس 1:1)۔ دیکھئے خصوصی موضوع: حق ا تیمتھیس 2:4 پر۔

2:26 ''شاید خدا انہیں توفیق بخشے''۔ یہ عملی مضارع موضوعاتی (ana+nepho) کا مرکب ہے جو کہ nephalios کی اصطلاح ہے (''سنجیدہ بنو'') بطور استعارہ ''ہوشیار رہو'' استعمال ہوا ہے (بحوالہ ا تیمتھیس 3:2,11، طیطس 2:2)۔

☆''خدا کی مرضی کے اسیر ہوکر''۔ یہ ایک مجہول کامل صفت فعلی ہے'' پکڑنا'' +''زندہ'' کے مرکب کی اصطلاح ہے جو جانوروں کے شکار کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ یہاں پر یہ جنگی اسیر کو ایک قیدی کے طور پر استعمال ہوا ہے۔ مجہول صوت اور ی سیاق وسباق ظاہر کرتا ہے کہ شیطان جھٹے استادوں کا نمائندہ ہے اوران کے ماننے والے اسیروں کا! جب کہ بائبل انسانوں کو اپنا گرویدہ بناتی ہے(بحوالہ لوقا 5:10) اسی طرح ابلیس بھی (بحوالہ تیمتھیس 3:7)۔

یہاں پر یہ اسم''اس''اور ''وہ'' سے غیر واضح طور پر منسلک ہے۔ بہت سے انگریزی ترجمے یہ باور کرانے کی کوشش کرتے ہیں کہ دونوں شیطان کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ یہ بہت ممکن ہے کہ آخری اشارہ خدا کی مرضی کی جانب کیا گیا ہے جو انہیں گمراہی سے اس کی طرف لانا چاہتا ہے(بحوالہ آیت 25)۔

## سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہرایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کرسکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ ایک پاسٹر کا بنیادی مقصد کیا ہوتا ہے؟

2۔ دکھ کیوں مسیحیت کا حصہ ہیں؟

3۔ کیوں جی اُٹھنا مسیحی ایمان میں مرکزی حیثیت کا حامل ہے؟

4۔ آیت 12b کس طرف اشارہ کرتی ہے؟ اس کا کیا مطلب ہے؟

5۔ تیمتھیس کو کس طرح جھوٹے استادوں سے اپنا رویہ رکھنا چاہیے تھا؟

6۔ آیت نمبر 15 تمام مسیحیوں کے لئے کیوں ضروری ہے؟

7۔ کیا خدا انسانوں کو توبہ بخشتا ہے؟ اگر ہے تو کیا کسی ایک کے لئے یا سب کے لئے؟

8۔ یہ کس نے کہا کہ جھوٹے استادوں اوران کے ماننے والوں کو پکڑلو؟ وہ کس طرح بچ سکتے ہیں؟

# دوُسرا تمیتھیس باب ۳ (II Temothy 3)

## جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

| UBS4 | NKJV | NRSV | TEV | NJB |
|---|---|---|---|---|
| آخری گھڑی میں آدمیوں کا کردار | خطرناک گھڑی اور خطرناک آدمی | چرواہا اور گلہ (2:14-4:5) | آخری گھڑی | آخری گھڑی کے خطرات |
| 3:1-9 | 3:1-9 | 2:20-3:9 | 3:1-9 | 3:1-5; 3:6-9 |
| تمیتھیس کو آخری حکم | خُدا کا آدمی اور خُدا کا کلام | | آخری ہدایات (3:10-4:8) | 3:10-13 |
| 3:10-17 | 3:10-17 | 3:10-4:5 | 3:10-4:5 | 3:14-17 |

### پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دوُسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

### NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 3:1-9

۱۔لیکن یہ جان رکھ کہ اخیر زمانہ میں برے دِن آئیں گے۔ ۲۔ کیونکہ آدمی خودغرض۔ زردوست۔ شیخی باز۔ مغرور۔ بدگو۔ ماں باپ کے نافرمان۔ ناشکر۔ ناپاک۔ ۳۔طبعی محبت سے خالی۔ سنگدل۔ تہمت لگانے والے۔ بے ضبط۔ تُند مزاج۔ نیکی کے دُشمن۔ ۴۔ دغاباز۔ ڈھیٹھ۔ گھمنڈ کرنے والے۔ خدا کی نسبت عیش وعشرت کو زیادہ دوست رکھنے والے ہوں گے۔ ۵۔ وہ دِینداری کی وضع تو رکھیں گے مگر اُس کے اثر کو قبول نہ کریں گے اَیسوں سے بھی کنارہ کرنا۔ ۶۔ اِن ہی میں سے وہ لوگ ہیں جو گھروں میں دبے پاؤں گھس آتے ہیں اور اُن چھچھوری عورتوں کو قابو میں کر لیتے ہیں جو گناہوں میں دبی ہوئی ہیں اور طرح طرح کی خواہشوں کے بس میں ہیں۔ ۷۔ اور ہمیشہ تعلیم پاتی رہتی ہے مگر حق کی پہچان تک کبھی نہیں پہنچتیں۔ ۸۔ اور جس طرح کہ ینیسؔ اور یمبریسؔ نے کی مخالفت کی تھی اُسی طرح یہ لوگ بھی حق کی مخالفت کرتے ہیں یہ اَیسے آدمی ہیں جن کی عقل بگڑی ہوئی ہے اور وہ ایمان کے اعتبار سے نامقبول ہیں۔ ۹۔ مگر اس سے زیادہ نہ بڑھ سکیں گے اِس واسطے کہ اِن کی نادانی سب آدمیوں پر ظاہر ہو جائے گی جیسے اُن کی بھی ہو گئی تھی۔

3:1 ''آخیر زمانہ'' یہ دو یہودی ادوار پر چھا جانے کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ دیکھیئے خصوصی موضوع اتیمتھیس 8:17 پر۔ آخیر زمانہ کے دن اب سے ہیں (بحوالہ اعمال 17-2:16، عبرانیوں 1:2؛ اپطرس 1:20;4:7؛ ایوحنا 2:18)۔

☆ ''بُرے دن آئیں گے'' یہ نئے دَور کی ''دردِزہ'' کی جانب اشارہ کرتی ہے (بحوالہ متی 24؛ مرقس 8:13؛ لوقا 21؛ رومیوں 8:22؛ اتیمتھیس 4:1)۔
تبصرہ نگاروں اور الٰہیات کے ماہرین کے مابین یسوع کی آمدِ ثانی کے موقع پر انسانی معاشرہ کے قیام کے لئے سیر حاصل گفتگو ہو چکی ہے۔ رواں ہزار سالہ مدت کے بعد بعض کے لئے یسوع کی آمد ہر انسانی معاشرے کی بہتر تبدیلی کے لئے انجیل کی قوت اور روح القدس کا کام جاری ہے۔ دوسروں کے لئے پرانا عہد نامہ اور نیا عہد نامہ انسانی تاریخ کے لئے ایک تباہ کن نتیجے کی پیشن گوئی کرتے ہیں (ہزار سالہ مدت سے قبل)۔ پولوس کا ''سرکش آدمی'' کے بارے میں تبصرہ ااتھسلنیکیوں 2 تیز سے بڑھتی ہوئی برائی اور سرکشی کے بارے میں پیشین گوئی کی گئی ہے۔
جیا اتیمتھیس .4 اور ااتیمتھیس 3 کرتے ہیں۔ یسوع نظم وضبط اور راستبازی کو بحال کرنے کے لئے آئے گا۔

3:2 ''خودغرض'' سرکشی پر ملتی جلتی فہرست کے لئے دیکھئے رومیوں 32-1:28 یہ خاص فصوصیت انسانی سرکشی کی اصل حقیقت ہے۔ پیار (philos) + زات (auto) سے یہ ایک مجموعی اصطلاح ہے (بحوالہ phil- 2:21)

☆ ''زردوست'' دیکھئے نوٹ اتیمتھیس 3:3 اور 6:10 پر۔

☆ ''شیخی باز'' ۔ یہ انسان کی شخیاں بگھارنے یا کسی کی زات میں خوداعتادی ہونے کی وضاحت کرتا ہے (بحوالہ رومیوں 1:30-؛ یعقوب 4:16-؛ ایوحنا 2:16)۔

☆ ''مغروری'' ۔ یہ اُس شخص کو بیان کرتا ہے جو خود کو برتر سمجھتا ہے اور جو اس کو الفاظ اور اعمال سے ظاہر کرتا ہے (بحوالہ-لوقا 1:51؛ رومیوں 1:30؛ یعقوب 4:6؛ اپطرس 5:5-) ی ونانی اصطلاح hupere-phanos ہے۔ دیکھئے خاص موضوع: پولوس کا Huper مجموعہ کا استعمال اتیمتھیس 1:14- پر۔

☆ NASB ''بدگو''
NKJV ''بے حرمتی کرنے والے''
NRSV ''توہین آمیز''
TEV ''وہ بے عزتی کرنے والے ہوں گے''
NJB ''ناشائستہ''
لفظی طور پر یہ ''بے حرمتی کرنے والے'' ہیں۔ یہ غیر یقینی ہے کہ آیا وہ خلاف بولتے (1) خدا ا مسیح (بحوالہ ا تیمتھیس 1:13,20؛ 6:1؛ 21؛ Rev.16:11): (2) فرشتوں (بحوالہ II پطرس 12-2:10) یا (3) دوسرے انسانوں کے (بحوالہ ا تیمتھیس 6:4؛ طیطس 3:2؛ اپطرس 4:4)۔

☆ ''ماں باپ کے نافرمان'' ۔ یہ دس احکامات کے متعلق ہو سکتا ہے (بحوالہ خروج 20:12)۔ یہودیوں کے لئے، مضبوط خاندانوں کا مطلب ایک مضبوط معاشرہ تھا (''تمہارے دن اس زمین پر دراز ہوں گے'')۔ گھر میں، کلیسیا، میں، کام میں، وغیرہ میں باہمی تعلقات کے درمیان ہماہمی ہمیشہ تکلیف کا باعث بنتی ہے۔

☆ ''ناشکر''۔''عنایت'' کو منسوخ کرنے والی یہ اصطلاح ہے۔اس فہرست میں بہت سے الفاظ شروع سے نفی کی علامت کے ساتھ نفی کی اصطلاحیں ہیں۔یہ شکریے سے گریز کرنے والے،خودغرض،اختلال انگیز لوگ ہیں۔

☆ ''ناپاک''۔یہ hosios اصطلاح کی نفی کی شکل ہے،جو ایسے انسانکا حوالہ دیتی ہیجو خدا کے تمام احکامات کا مشاہدہ کرتا ہے اور اس لئے خود کو نیک یا بہت مذہبی (بحوالہ طیطس 1:8) اور پاک سمجھتا تھا۔Hosios اعمال 2:27؛13:35 میں یسوع کو بیان کرنے کے لئے استعمال ہوا تھا (Ps.16 کا ایک حوالہ)۔Heb7:26 میں یہ یسوع کی ایک خصوصیت ہے،ہمارا سربراہ۔ Thessalonika میں پولوس اس کو ایمانداروں کی طرف اسکے اپنے اعمال کو بیان کرنے کے لئے استعمال کرتا ہے (بحوالہ 2:10Thess.I)۔

3:3 NASB,NKJV ''طبعی محبت سے خالی''
NSRV ''غیر انسانی''
TEV ''وہ بے رحم ہوں گے''
NJB ''بے حس''

طبعی محبت کے لئے یونانی اصطلاح نفی کرتی ہے (بحوالہ رومیوں 1:31)۔یہ ایک انسانی یا خاندانی پیار کی کمی کا حوالہ دیتی ہے۔

☆ NASB ''سخت مخالف''
NKJV ''معاف نہ کرنے والا''
NRSV ''سخت دل''
TEV ''بے رحم''
NJB ''ضدی''

ایک معاہدہ یا سمجھوتا کرنے کے لئے یہ اصطلاح ہے،جو نفی کرتی ہے (بحوالہ رومیوں 1:31)۔یہ اُن لوگوں کا حوالہ دیتی ہے جو ایک تعلق کو بنانے یا بحال کرنے کے لئے رضامند نہیں ہوتے۔

☆ ''تہمت لگانے والے''۔''بہتان'' (diaboloi) کے لئے ئی یونانی اصطلاح ہے جو شیطان (عبرانی) یا ابلیس (یونانی) کے لئے بھی اصطلاح ہے۔دیکھئے نوٹ I تیمتھیس 3:11 پر۔

☆ NASB,NKJV ''بے ضبط''
NRSV,NJB ''عیاش''
TEV ''پرتشدد''

یہ یونانی اصطلاح Kratos ہے جس کا مطلب ''طاقت،قوت،زور'' ہے،جو نفی کرتی ہے۔ان لوگوں میں ضبط نفس کی کمی ہوتی ہے (بحوالہ متی 23:25؛ I کرنتھیوں 7:5)۔
''تندمزاج''''اطاعت شعار،شائستہ یا نرمی'' کے لئے یہ اصطلاح ہے،جو نفی کرتی ہے۔NJB میں ''وحشی'' ہے۔

☆''نیکی کے دشمن''۔ یہ یونانی مجموعہ ہے philos,arathos(i.e اچھائی کے چاہنے والے،(بحوالہ طیطس 1:8)، جونفی کرتا ہے۔ جو بھی اچھا اور نیک ہوتا ہے یہ سب لوگ اُس کے دشمن ہوتے ہیں۔

3:4 ''دغاباز''۔ یہ یونانی مجموعہ ''چھوڑ دینا'' ہے جومحاوراتی طور پر ''ایک دھوکے باز'' استعمال ہوا تھا(بحوالہ لوقا 6:16؛ اعمال 7:52)۔

☆''ڈھیٹھ''۔ یہ یونانی اصطلاح pros+pipto کا ایک مجموعہ ہے بغیر سوچنے کے لئے محاوراتی طور پر استعمال ہوا ہے اور اس سبب سے غیر معقول عمل کرنا ہے(بحوالہ اعمال 19:36)۔

| | | |
|---|---|---|
| ☆ | NASB | ''گھمنڈ کرنے والے'' |
| | NKJV | ''متکبر'' |
| | NRSV | ''تکبر سے پھولے ہوئے'' |
| | TEV | ''غرور سے پھولے ہوئے'' |
| | NJB | ''غرور سے پاگل'' |

یہ ایک کامل معفولی فعل مشتق ہے جو باہر کے ایک کارندہ سے لائی گئی ایک حالت کا اشارہ کرتا ہے؛ یہاں، ایک برے کا۔ دھوکا دہی کے متعلق یہ ایک محاورہ ہے آنکھوں میں دھول جھونکنا(بحوالہ اتیمتھیس 3:6;6:4-)۔

☆''خدا کی نسبت عیش وعشرت کو زیادہ دوست رکھنے والے''۔ پولوس نے philos کے ساتھ بہت سے مرکب استعمال کیے ہیں:

1۔ خودغرض(3:2)۔
2۔ زردوست(3:2)۔
3۔ اچھائی کے دشمن(3:3)۔
4۔ عیش وعشرت کے دوست(3:4)۔
5۔ خدا سے پیار کرنے والے(3:4)۔

خدا اور اُس کی مرضی پر توجہ دینے کی بجائے، یہ لوگ اپنے آپ پر اور اپنی خواہشات پر توجہ دیتے ہیں(بحوالہ Phil 3:19)۔

3:5 ''وہ دینداری کی وضع تو رکھینگے مگر اسکے اثر کو قبول کرینگے''۔ یہ ایک کامل درمیانی فعل سے مشتق ہے(بحوالہ Isa-29:13؛ رومیوں 2:20؛ طیطس 1:16)۔ یہ دانستہ طور پر گھمنڈ کی ایک ٹھہری ہوئی حالت ہے۔ ادارے کی شکل میں مذہب ایک ظالم مشقت گیر ہوسکتا ہے!

☆''ایسوں سے بھی کنارہ کرنا''۔ یہ ایک حالیہ رومیانی صغیہ امر ہے(بحوالہ IIThess 3:6)۔ تیمتھیس کو دانستہ طور پر اور مسلسل اس طرح کے انسانوں سے کنارہ کرنا ہے۔ غلط تعلیمات دینے والوں اور اُن کے پیروکاروں کا یہ ظاہری حوالہ ہے۔

3:6 ''وہ لوگ جو گھروں میں دبے پاؤں گھس آتے ہیں''۔ لفظی نوعیت سے یہ ''خفیہ'' ہے(بحوالہ متی 7:15؛ یہودہ 4)۔ یہ جھوٹے اساتذہ ان نظر نہ رکھے جانی والی اور بے خبر گھر کی عورتوں کا فائدہ اُٹھا رہے تھے۔

☆ ''قابو میں کر لیتے ہیں''۔ یہ ایک حالیہ فعل سے مشتق ہے۔ لفظی نوعیت سے یہ ''ایک پکڑنے والے کانٹے دار اوزار کے ذریعے سے قبضے میں کرنا'' ہے(بحوالہ افسیوں 4:8؛ مکاشفہ 13:10)۔ بیوی کے ذریعے سے خاندانوں کو ورغلانے کی اس تدبیر کے استعمال کو جھوٹے انبیاء جاری رکھتے ہیں، جو دن کے وقت کام کے اوقات کے دوران گھر میں رہتی ہیں۔

☆ ''چھچھوری عورتیں جو گناہوں میں دبی ہوئی ہیں''۔ یہ ایک کامل معفولی فعل سے مشتق ہے۔ یہ بدی سے ورغلائی ہوئی نوجوان بیواؤں کے مسئلے کے ساتھ جوڑتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔

☆ ''طرح طرح کی خواہشوں کے بس میں ہیں''۔ یہ ایک حالیہ معفولی فعل سے مشتق ہے۔ یہ عورتوں کا مسلسل برائی کی طرف جانے کا اشارہ کرتا ہے(بحوالہ ططس 3:3)۔

3:7 ''آیت 7 میں دوبار اور آیت 6 میں دوبار قریبی متن اور بے جنس کلمہ جمع کی فعلی شکلیں پیش رفتہ جیسا کہ آیت 6 کی ''چھچھوری عورتوں'' کی تصدیق کرتی ہے۔ گناہ اور عمل کا کیا ایک المناک بیان ہے!

3:8 ''ینّیس اور یمبریس'' Exod 7:8ff میں Pharaoh کے جاگردوں کے یہ روایتی نام ہیں۔ اُن کے نام یہودی ربیوں کے علم سے حاصل کیے گئے ہیں، خصوصی طور پر The Targum of Jonathan، لیکن یہ پرانے عہدنامے میں درج نہیں ہیں۔ پولوس اکثر ربیوں کی روایات کو استعمال کرتا ہے(بحوالہ I کرنتھیوں 10:4)۔

☆ ''اُسی طرح یہ لوگ بھی حق کی مخالفت کرتے''۔ ایک حالیہ درمیانی اشارہ کرنا والا ہے۔ ان جھوٹے اساتذہ کا حکومت کے ساتھ مسئلہ تھا اور رسولی تعلیمات کی مسلسل مخالفت کرتے رہے۔ دیکھئے خاص موضوع: سچ I تیمتھیس 2:4 پر۔

☆ NASB ''ایسے آدمی ہیں جنکی عقل بگڑی ہوئی ہے''
NKJV ''ایسے لوگ جنکے دماغ گندے ہوتے ہیں''
NRSV ''گندے دماغ والے، یہ لوگ''
TEV ''ایسے لوگ جن کے دماغ خراب ہیں''
NJB ''اُن کے گندے دماغ''

*Kata+patheiro* کے مجموعے سے یہ ایک کامل معفولی فعل سے مشتق ہے، جس کا مطلب ہے کوئی جو باہر کے گماشتے کے کام (i.e شیطان یا آسیب) کے ذریعے سے بدراہ ہوئے ہوں اور ہوتے جا رہے ہوں حق کو انکی اپنی مرضی سے رد کرنے کے نتیجے میں(بحوالہ I تیمتھیس 6:5؛ ططس 1:15)۔

☆ NASB ''اور وہ ایمان کے اعتبار سے نا مقبول ہیں''

NKJV ''ایمان کے اعتبار سے ناپسندیدہ ہیں''

NRSV ''جھوٹا ایمان''

TEV ''جو ایمان میں ناکام ہیں''

NJB ''اُن کا ایمان جھاٹا ہے''

یہ dokimazo اصطلاح ہے آزمائش کے مفہوم کے ساتھ پسندیدگی کی طرف ایک نظریہ کے ساتھ،نفی کے طور پر۔یہ ایمان کی آزمائش میں ناکام ہوتے ہیں(بحوالہ رومیوں 28 : 1؛ I کرنتھیوں 27 : 9؛ II کرنتھیوں 7-5 : 13؛ طیطس 16 : 1؛عبرانیوں 8 : 6)۔ناکامی میں مبتلا ایمان کا یہ ایک خوفناک بیان ہے!دیکھئے خاص موضوع:''آزمائش'' کے لئے یونانی اصطلاحیں اوران کے لغوی مفہوم I تیمتھیس 6:9 پر۔

3:9 ''مگراس سے زیادہ نہ بڑھ سکینگے'' یہ جھوٹے اساتذہ اوران کے پیروکاروں کا حوالہ ہوسکتا ہے کیونکہ بالکل ایسا ہی فعل اُن کے لئے 2:16 اور 3:13 میں استعمال ہوا ہے۔اس کا اصل مقصد کسی چیز میں بڑھنا ہے(i.e,2:16 راستبازی میں اور 3:13 دھوکا دینے اور دھوکا کھانے میں)۔

''اس واسطے کی انکی نادانی سب آدمیوں پر ظاہر ہو جائیگی جیسے انکی بھی ہوگئی تھی''پس انکے پھلوں سے تم انکو پہچان لوگے''(بحوالہ متی 7:20؛ I تیمتھیس 5:24)۔

## NASB (تجدید شُدہ) عبارت:3:10-17

۱۰۔لیکن تو نے تعلیم۔چال چلن۔ارادہ ایمان۔تحمل۔محبت۔صبر۔ستائے جانے اور دُکھ اُٹھانے میں میری پیروی کی۔۱۱۔یعنی اَیسے دُکھوں میں جو انطاکیہ اور اِکنیم اور لُسترہ میں مجھ پر پڑے اور دُکھوں میں بھی جو مَیں نے اُٹھائے ہیں مگر خداوند نے اُن سب سے مجھے چھڑالیا۔۱۲۔بلکہ جتنے مسیح یسوع میں دِینداری کے ساتھ زِندگی گذارنا چاہتے ہیں وہ سب ستائے جائیں گے۔۱۳۔اور بُرے اور دھوکاباز آدمی فریب دیتے اور فریب کھاتے ہوئے بگڑتے چلے جائیں گے۔۱۴۔تو اُن باتوں پر جو تو نے سیکھی تھیں اور جن کا یقین تجھے دِلایا گیا تھا یہ جان کر قائم رہ کہ تو نے اُنہیں کن لوگوں سے سیکھا تھا۔۱۵۔اور تو بچپن سے اُن پاک نوشتوں سے واقف ہے جو تجھے مسیح یسوع پر ایمان لانے سے نجات حاصل کرنے کے لئے دانائی بخش سکتے ہیں۔۱۶۔ہر ایک صحیفہ جو خدا کے الہام سے ہے تعلیم اور اِلزام اور اِصلاح اور راستبازی میں تربیت کرنے کے لئے فائدہ مند بھی ہے۔۱۷۔تاکہ مَردِ خدا کامِل بنے اور ہر ایک نیک کام کے لئے بالکل تیار رہو جائے۔

3:10-11 ''آیت 10 جھوٹے اساتذہ کی زندگیوں اور ترجیحات کا ایک موازنہ ہے۔پولوس ان چیزوں کو درج فہرست کرتا ہے جس میں تیمتھیاس کے ساتھ خدمت میں شریک ہوتا ہے۔

1۔پولوس کی رسولی تعلیم(بحوالہ I تیمتھیس 4:6)

2۔پولوس کی طرزِ زندگی

3۔پولوس کا مقصد

4۔پولوس کا ایمان(بحوالہ I تیمتھیس 6:11)۔

5۔ پولوس کا متبر

6۔ پولوس کی محبت (بحوالہ I تیمتھیس 6:11)۔

7۔ پولوس کا استقلال (بحوالہ I تیمتھیس 6:11)۔

8۔ پولوس کی آزادی دہی

9۔ پولوس کی تکلیفیں (بحوالہ I کرنتھیوں 4:10-13؛ II کرنتھیوں 4:7-11؛ 6:3-10؛ 11:23-28)۔

آیت 10-11 میں تمام افعال AORIST ہیں۔ پولوس اپنے تبلیغی سفر پر غور و خوص کر رہا تھا اور کیسے خدا نے اُسے ہر حالت میں چھڑایا۔ اس نے اس حوصلہ افزائی کو تیمتھیس پر ایک یاد دہانی کرانے کے طریقے سے منتقل کیا۔

3:11 ''انطاکیہ، اکنیم اور لُسترہ'' اعمال 13 اور 14 سے ہم جانتے ہیں کہ یہ تیمتھیس کے گھر کا علاقہ تھا۔

3:12 ''جدید مغربی ایمانداروں کے لئے یہ ایک حیران کن آیت ہے۔ ہماری ثقافت نے بہت سی ستائے جانے والی کیفیت جو مسیحیت سے منسوب تھیں کو آزادی بخشی مگر تکلیفوں کی کمی کے ساتھ طاقت اور راستبازی کی بھی کمی آ جاتی ہے! یسوع اُن چیزوں سے کامل تھا جو اُس نے برداشت کیں (بحوالہ عبرانیوں 5:8)۔ خدا جو چیزیں اپنے بچوں کے اندر بڑھانا چاہتا تھا وہ یسوع کی محبت سے جس سے ہم ہمیشہ دور بھاگتے ہیں! صحت، دولت اور خوشحالی کی تحریک ہمارے بگڑے، گرویدہ کرنے والے معاشرے کی وضاحت کرتی ہے۔ غور کریں متن ''تمام'' کہتا ہے! اس ختم ہوتی دُنیا میں تکلیفیں خدا کے فرزندوں کے لئے معمولی ہیں جو خدا میں جیتے ہیں۔ ہاں، معمولی (بحوالہ متی 5:10-12؛ یوحنا 15:18-21؛ 16:1-2؛ 17:14؛ اعمال 14:22؛ رومیوں 5:3-4؛ 8:17؛ II کرنتھیوں 4:16-18؛ Phil 1:29؛ II تیمتھیس 1:8؛ 2:3؛ 3:12؛ I تیمتھیس 3:3؛ یعقوب 1:2-4؛ I پطرس 4:12-19)!

ہمیں تکلیفوں کو حاصل نہیں کرنا، لیکن ہمیں تیار جینا چاہیے! اگر ہم مسیح کی خاطر ہر روز مریں، تب جسمانی موت ہمیں اس سے زیادہ خوفزدہ نہیں کر سکتی!

3:13 ''برے اور دھوکا باز آدمی'' وہ جھوٹے جادوگروں کی طرح خام لیاقت پر دھاک بٹھانے والے تھے (بحوالہ آیت 8)۔

☆ ''بگڑے چلے جائیں گے'' یہ بالکل وہی فعل ہے جیسا کی 2:16 میں ہے۔

☆ ''فریب دیتے'' یہ ایک حالیہ فاعل مشتق ہے۔ وہ دوسروں کو گمراہی کی طرف راغب کرتے تھے جیسے وہ خود برائی میں پھنسے ہوئے تھے۔

☆ ''اور فریب کھاتے ہوئے'' یہ ایک حالیہ معفولی مشتق ہے۔ وہ جو گناہ میں پھنسے ہوتے ہیں، وہ اور شیطان دوسروں کو پھانسنے کے لئے راغب کرتے ہیں!

3:14 ''اُن باتوں پر جو تو نے سیکھی تھیں قائم رہ'' یہ آیت 13 کا ایک موازنہ ہے اور آیت 10-12 سے خوصلہ افزائی جاری رکھتا ہے۔ یہ ایک حالیہ فاعلی صغیہ امر ہے (بحوالہ 2:13؛ طیطس 1:9)۔

3:15 ''بچپن سے'' یہ تیمتھیس کی گھر پر مذہبی تربیت کو ظاہر کرتا ہے (بحوالہ 1:5)۔ یہ غیر یقینی ہے کہ آیا یہ یہودیت یا مسیحیت کا حوالہ دیتا ہے۔

☆ ''اُن پاک نوشتوں'' اس میں صرف پرانے عہدنامے کے علاوہ اور بھی شامل ہو سکتی ہیں، لیکن آیت 16 ہمیں بتاتی ہے کہ پرانے عہدنامے کا مطلب وہ ہے جو یہاں بیان کیا گیا ہے۔

☆ ''جو تجھے نجات حاصل کرنے کے لئے دانائی بخش سکتے ہیں'' یہ ظاہر کرتا ہے کہ بائبل کا اصل مقصد انسانیت کی نجات ہے۔ اس سے ہمیں جنات کے طریق کار کا بھی پتہ چلتا ہے جو خدا کے مسیحا کی طرف انسانی ایمان کا جواب ہے۔ رسولی تبلیغ (Kerygma) کا یہ خلاصہ ہے۔ تاہم، آیت 17 ظاہر کرتی ہے کہ بائبل (جو اس متن میں ضرور پرانے عہدنامے کا حوالہ دیتی ہے کیونکہ نیا عہدنامہ اُس وقت تک پورا نہیں ہوا تھا یا سلسلے میں تھا) کا اس کے بعد ایک اور مقصد ہے۔ مقدسین کو مسیح سے محبت کرنے والے طریقِ زندگی کے لئے اُن چیزوں سے لیس کرنا۔ پولوس اکثر پرانے عہدنامے کو استعمال کرتا تھا ایمانداروں کا حوصلہ بڑھانے کے لئے نیک زندگیاں گزارنے کے لئے۔

## خصُوصی موضوع: ابتدائی کلیسیا کا وعظ (KERYGMA)

۱۔ یسوع کے بطور مسیحا آنے سے خُدا کے پُرانے عہدنامے میں کئے گئے وعدوں کی اب تکمیل ہوگئی ہے (اعمال 2:30;3:19,24;10:43;26:6-7,22 رومیوں 1:2-4 پہلا تیمتھیس 3:16 عبرانیوں 1:1-2 پہلا پطرس 1:10-12 دوسرا پطرس 1:18-19)۔

۲۔ یسوع اپنے بپتسمہ پر بطور مسیحا مسح کیا گیا (اعمال 10:38)

۳۔ یسوع نے اپنے بپتسمہ کے بعد گلیل میں اپنی خدمت شروع کی (اعمال 10:37)۔

۴۔ اُس کی خدمت خُدا کی قُدرت کے وسیلے سے اچھے کام اور بڑے بڑے کام کرنے کی خصُوصیات رکھتی تھی (مرقس 10:45 اعمال 2:22;10:38)۔

۵۔ مسیحا کو خُدا کے منصُوبے موافق مصلُوب کیا گیا (مرقس 10:45 یوحنا 3:16 اعمال 2:23;3:13-15,18;4:11;10:39;26:23 رومیوں 8:34 پہلا کرنتھیوں 1:17-18;15:3 گلتیوں 1:4 عبرانیوں 1:3 پہلا پطرس 1:2,19;3:18 پہلا یوحنا 4:10)۔

۶۔ وہ مُردوں میں سے زندہ کیا گیا اور اپنے شاگردوں پر ظاہر ہوا (اعمال 2:24,31-32;3:15,26;10:40-41;17:31;26:23 رومیوں 8:34;10:9 پہلا کرنتھیوں 15:4-7,12ff پہلا تھسلنیکیوں 1:10 پہلا تیمتھیس 3:16 پہلا پطرس 1:2;3:18,21)۔

۷۔ یسوع کو خُدا نے بُلا لیا اور اُس نے نام خُداوند پایا (اعمال 2:25-29,33-36;3:13;10:36 رومیوں 8:34;10:9 پہلا تیمتھیس 3:16 عبرانیوں 1:31 پہلا پطرس 3:22)۔

۸۔ اُس نے خُدا کی نئی جماعت بنانے کیلئے رُوح اُلقدس دا (اعمال 1:8;2:14-18,38-39;10:44-47 پہلا پطرس 1:12)۔

۹۔ وہ تمام چیزوں کی بحالی اور عدالت کیلئے دوبارہ آئے گا (اعمال 3:20-21;10:42;17:31 پہلا کرنتھیوں 15:20-28 پہلا تھسلنیکیوں 1:10)۔

۱۰۔ وہ تمام جو خُوشخبری سُنتے ہیں وہ توبہ کریں اور بپتسمہ لیں (اعمال 2:21,38;3:19;10:43,47-48;17:30;26:20 رومیوں 1:17;10:9 پہلا پطرس 3:21)۔

اِس ابتدائی منصوبے نے ابتدائی کلیسیا کی ضروری مُنادی کا کام کیا، چونکہ نئے عہدنامے کے مختلف لکھاریوں نے کوئی حصّہ چھوڑ دیا ہوگا یا اپنی مُنادی میں کسی دوسرے پر زیادہ زور دیتے رہے ہونگے۔ مرقس کی پُوری انجیل پطرس کے ابتدائی کلیسیا کے وعظ کی پُوری تقلید کرتی ہے۔ مرقس روایتی طور پر پطرس کے رومہ میں دیئے گئے وعظوں کو تحریری انجیل کی صُورت میں ڈھالنے والا کردار ہے۔ دونوں متی اور لُوقا مرقس کے بُنیادی ڈھانچے کی پیروی کرتے ہیں۔

3:16 ''ہرایک صحیفہ'' یہاں پر کوئی جزو (article) نہیں۔ یہ ''تمام پاک کتابوں'' سے ترجمہ کی جاسکتی ہے، مگر یہ بعض الگ تھلگ سچائیوں (اقوالِ زریں) پر لاگو کی جاسکتی ہیں۔ جدید بائبل مطالعہ کی مصیبت ''حتمی متن'' کی تفسیر کا طریقہ کار ہے جو ادب وانشاء سے متعلق متن کو برباد کر دیتی ہے اور ایک مصنف کی نیت پر شک کیا جاتا ہے۔

☆ ''جو خدا کے الہام سے ہے'' یہ ایک پکی خدا کی آواز ہے۔ کیسے کو بیان نہیں کیا گیا، بلکہ کون اور کیوں کو مخصوص کیا گیا ہے (II پطرس 1:21 میں روح کے الہام کو مرکز بنایا گیا ہے، مگر یہاں یہ باپ ہے۔ اس حصے میں دونوں ہی متحرک ہیں!

☆ ''راستبازی میں'' دیکھئے خصوصی موضوع ططس 2:12 پر

3:17 ''تا کہ'' یہ ایک قانون وغیرہ کے مقصد کو بیان کرنے کا متعلق جملہ ہے (جیسا کہ hina) جس کا ترجمہ ''اس ترتیب میں'' ہونا چاہیے تھا۔

☆ ''نیک کام'' یہ اصطلاح صرف نئے عہدنامہ میں پائی جاتی ہے۔ اس کا مطلب ''مکمل، قابل، ماہر یا پورے طور پر موزوں ہونا'' کے ہیں۔

☆ ''بالکل تیار ہو جائے'' ''نیک کام'' (artios) اور ''تیار'' (exartize) دونوں مصدر سے ماخوذ ہیں جو ایک مخصوص کام کے لئے استعمال کئے گئے ہیں (بحوالہ افسیوں 4:12)۔ یہ تحفہ کے بارے، بالغ عمل کا کہتی ہے جو صحائف کی بدولت روح سے حاصل کیا جاتا ہے۔

☆ ''ہرایک نیک کام کے لئے'' کیا خدا ہمیں بلاتا ہے (بحوالہ افسیوں 2:10، وہ ہمیں (بحوالہ 2:21 کے لئے تیار کرتا ہے۔

## سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ ''آخری دن'' کس کے ساتھ منسوب کیا جاتا ہے؟
2۔ کس قسم کے جھوٹے استادوں کا پولوس جواب دیتا ہے؟ وہ کس پر یقین رکھتے تھے؟
3۔ نو ایسی چیزوں کی فہرست بنائیں جو پولوس نے تیمتھیس سے آیات 11-10 میں پوچھیں جس کی تقلید جوش وخروش کے ساتھ کی گئی؟
4۔ اعلیٰ خیالی کے بارے میں آیات 17-15 کیا کہتی ہیں؟
5۔ زندہ کلمہ یسوع، کس طرح تحریر شدہ بائبل کا کلمہ ہو سکتا ہے؟

# دُوسرا تمیتھیس باب ۴ (II Temothy 4)

## جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

| NJB | TEV | NRSV | NKJV | UBS4 |
| --- | --- | --- | --- | --- |
| مذہبی حکم 4:1-5 | آخری ہدایات (3:10-4:5) | چرواہا اور گلہ (2:14-4:5) | کلام کی مُنادی کرو 4:1-5 | تمیتھیس کو آخری حکم |
| | 3:10-4:5; 4:6-8 | 3:10-4:5 | پولُس کی الوداعی تقریر 4:6-8 | (3:10-4:8) 4:1-5; 4:6-8 |
| پولُس اپنی زندگی کی شام میں 4:6-8 | ذاتی الفاظ 4:9-13; | اختتامی نصیحتیں 4:6-8; | آوارہ رسُول 4:9-16 | ذاتی ہدایات 4:9-15 |
| آخری نصیحت 4:9-15; 4:16-18 | 4:14-15; 4:16-18 | 4:9-15; 4:16-18 | خُداوند وفادار ہے 4:17-18 | 4:16-18 |
| الوداع اور آخری نیک خواہشات | آخری تسلیمات 4:19-21a; | 4:19-21; 4:22 | جاڑے سے پہلے آنا 4:19-21 | آخری سلام 4:19-22 |
| 4:19-21a;4:21b;4:22 | 4:21b;4:22a;4:22b | | الوداع 4:22 | |

### پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

### الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

### NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 4:1-5

۱۔خدا اور مسیح یسوعؔ کو جو زِندوں اور مُردوں کی عدالت کرے گا گواہ کرکے اور اُس کے ظہور اور بادشاہی کو یاد دِلا کر مَیں تجھے تاکید کرتا ہوں۔۲۔کہ تو کلام کی منادی کر۔وقت اور بے وقت مستعدرہ۔ہر طرح کے تحمّل اور تعلیم کے ساتھ سمجھا دے اور ملامت کر اور نصیحت کر۔۳۔کیونکہ اَیسا وقت آئے گا کہ لوگ صحیح تعلیم کی برداشت نہ کریں گے بلکہ کانوں کی کھجلی کے باعث اپنی اپنی خواہشوں کے موافق بہت سے اُستاد بنالیں گے۔۴۔اور اپنے کانوں کو حق کی طرف پھیر کر کہانیوں کی طرف متوجہ ہوں گے۔۵۔مگر تو سب باتوں میں ہوشیار رہ ۔دُکھ اُٹھانا۔بشارت کا کام انجام دے کر اپنی خدمت کو پورا کر۔

4:1 ''میں تجھے تاکید کرتا ہوں'' پولوس تمیتھیس کے کام کو نمایاں کر رہا ہے اور اسے عمل کرنے کی نصیحت کر رہا ہے (بحوالہ ا تمیتھیس 6:13;5:21؛ اا تمیتھیس 4:1;2:14)۔ یاد رہے یہ پولوس کا شہید ہونے سے پہلے آخری خط ہے!

☆ ''خدا اور مسیح یسوع کی موجودگی میں'' باپ اور بیٹا ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں ایک قواعدی انداز میں جو ان کے ایک جیسا ہونے پر زور دیتا ہے۔

☆ ''جو عدالت کرے گا'' یہ پرانے عہدنامے کا عنوان ہے اور خدا کا یسوع کے لئے ایک طریقہ کار ہے جو یہاں استعمال ہوا ہے۔ یہ اس کی پوری الوہیت کو ظاہر کرتا ہے (بحوالہ متی 25:31ff؛ اعمال 17:31;10:42؛ رومیوں 2:16؛ ا پطرس 4:5)۔ جس طرح تخلیق کے وقت یسوع خدا کا نمائندہ تھا (بحوالہ یوحنا 1:3؛ ا کرنتھیوں 8:6؛ کلسیوں 1:16؛ عبرانیوں 1:2) پس کیا فیصلہ کے وقت وہ خدا کا نمائندہ ہوگا۔

☆ ''زندوں اور مُردوں کی'' پوری ہوشمند تخلیق کے بارے میں یہ یسوع کے فیصلے کا حوالہ دیتا ہے (بحوالہ فلپیوں 2:10)۔ دوسری آمد کے وقت کچھ زیادہ ہوں گے (بحوالہ تھسلنیکیوں 4:13-18) بعض مسیح کے ساتھ (بحوالہ اا کرنتھیوں 5:8) اور کچھ (برے لوگ) عالمِ ارواح میں ہوں گے (بحوالہ مکاشفہ 20:13؛ متی 11:23؛ لوقا 16:23)۔

## خصُوصی موضوع: مُردے کہاں ہیں؟

I۔ پرانا عہدنامہ

A۔ تمام انسان عالمِ برزخ (اشتیاق غیر یقینی) جاتے ہیں، جو موت کا یا قبر کا حوالہ زیادہ تر حکمت کے ادب اور اشعیا میں دینے کا ایک طریقہ ہے۔ پرانے عہدنامہ میں یہ ایک نیم تاریک، باخبر، لیکن بے کیف موجودگی تھی (بحوالہ ایوب 10:21-22;38:17؛ زبور 107:10,14)

B۔ عالمِ برزخ کی وضاحت

1۔ خدا کے فیصلے کے ساتھ جڑے ہونا (آگ)، تثنیہ شرع 32:22

2۔ قیامت کے دن سے پہلے کے ساتھ جڑے ہونا ہو سکتا ہے، زبور 5-184

3۔ جہنم کے ساتھ جڑے ہونا (تباہی)، لیکن خدا کے لئے بھی کھلا رہے، ایوب 26:6؛ زبور 139:8؛ عاموس 9:2

4۔ ''گڑھا'' (قبر) کے ساتھ جڑے ہونا، زبور 16:10؛ اشعیا 14:15؛ حزقیال 31:15-17

5۔ بُرے لوگ جیتے جی عالم برزخ میں اتارے جائیں گے، نحم یاہ 16:30-33؛ زبور 55:15

6۔ ایک بہت بڑے منہ والے جانور کے طور پر اکثر مجسم قرار دیا جانا، نحم یاہ 16:30؛ اشعیا 14:9;5:14؛ عبرانیوں 2:5

7۔ وہ لوگ سایہ *(shades)* کہلائے جاتے ہیں، اشعیا 14:9-11

II۔ نیا عہدنامہ

A۔ عبرانی لفظ *she'ol* کا ترجمہ یونانی زبان میں عالم برزخ کیا گیا ہے (ان دیکھی دنیا)

B۔ عالم اروح کی وضاحت

1۔ موت کا حوالہ دیتا ہے، متی 16:18

2۔موت سے جڑا ہے، مکاشفہ 20:13-14;6:8;1:18

3۔سزا (جہنم) کی مستقل جگہ اکثر مماثلت رکھتی ہے، متی 11:23 (عہد عتیق کا قول)،لوقا 10:15;16:23-24)

4۔قبر کے بارے میں اکثر مماثلت رکھتی ہے،لوقا 16:23

C۔(ربیوں) کی ممکن تقسیم

1۔پارسا حصہ جنت کہلاتا ہے (جنت کا دوسرا حقیقی نام) بحوالہ ۱۱ کرنتھیوں 12:4؛ مکاشفہ 2:7؛ لوقا 23:43

2۔شیطانی حصہ زیرِ زمین عقوبت خانے کہلاتے ہیں، ۱۱ پطرس 2:4 جہاں پر برے فرشتے رہتے ہیں (بحوالہ تکوین 6، ۱۱نوش)

D۔جہنم

1۔ عہدِ عتیق کے اس جملے پر غور کریں ''ہنوم کے بیٹوں کی وادی'' (جنوبی یروشلیم)۔ یہ ایک قدیم سامی جنوبی شام کے علاقے فنیقیہ میں وہ جگہ ہے جہاں پاک آگ تھی اور مولک نے پرستش کرتے ہوئے قربانی کے لئے اپنے بیٹے کو آگ پر جلایا (بحوالہ سلاطین 16:3;21:6؛ ۱۱ تواریخ 28:3,33:6)۔ جس کو احبار 18:21;21:2-5 میں منع کیا گیا تھا۔

2۔ یرمیاہ نے اس کافرانہ پرستش کا تبدیل کرکے یہواہ کی عدالت کا مقام دیا (بحوالہ یرمیاہ 7:32;19:6-7)۔ یہ ایک آتشیں جگہ یعنی ۱، انوش, Enoch 90:26-27 اور سیب sib1:103) میں ابدی عدالت بن گئی۔

3۔ یسوع کا دن کے دوران یہودیوں کے اباؤ اجداد کی کافرانہ پرستش یعنی بچوں کی قربانی کی وجہ سے برے ٹھہریں گے اور وہ اس گندی جگہ سے نکل کر یروشلیم لوٹے۔ بہت سے ایسے لوگ ابدی عدالت کے لئے اس سرزمین سے جا بسے (آگ، دھواں، تپش اور بدبو بحوالہ مرقس 9:44-46) تھا یسوع کے پاس لوٹے۔ جہنم کی اصطلاح یسوع نے استعمال کی (یعقوب 3:6 کے علاوہ)

4۔ یسوع جہنم کا استعمال کرتا ہے

a۔آگ، متی 5:22;18:19؛ مرقس 9:43

b۔مستقل، مرقس 9:48؛ (متی 25:46)

c۔تباہی کا مقام (جسم اور روح دونوں) متی 10:28

d۔عالم برزخ کے متوازی، متی 5:29;18:9

e۔شیطان کی شناخت ''جہنم کے فرزند''، متی 23:15

f۔عدالتی جملے کا نتیجہ، متی 23:33؛ لوقا 12:5

g۔جہنم کا تصور دوسری موت کے متوازی ہے (بحوالہ مکاشفہ 2:11;20:6-14) یا آگ کی جھیل (بحوالہ متی 13:42,50؛ مکاشفہ 19:20;20:10,14-15;21:8)۔ یہ ممکن ہے کہ آگ کی جھیل مکمل طور پر انسانوں کے مسکن سے قائم ہوئی یعنی یہودی مُردوں کا زیرِ زمین ٹھکانا اور برے فرشتے (زیرِ زمین عقوبت خانوں سے، ۱۱ پطرس 2:4؛ یہودہ 6 یا گہری یا سیت سے بحوالہ لوقا 8:31؛ مکاشفہ 20:13 ;9:1-10

h۔یہ انسانوں کے لئے مرتب نہیں کی گئی، بلکہ شیطان اور اس کے فرشتوں کے لئے ترتیب دی گئی ہے، متی 25:41

E۔یہودیوں کے عقیدے کے مطابق مُردوں کا زیرِ زمین ٹھکانہ (عالمِ برزخ) پاتال میں مُردوں کا ٹھکانہ اور جہنم کا منطبق یعنی چھا جانا، ی ممکن ہے کہ

1۔تمام نسلِ انسانی زیرزمین hades/she,ol پاتال میں چلے گئے

2۔روزِ عدالت کے بعد وہاں (اچھائی یا برائی) کا تجربہ ہونا ایک برہمی کی علامت ہے، لیکن شریر کی جگہ وہی رہتی ہے (وہ اس لئے کہ KJV ترجمہ

Hades (قبر) اور اسی طرح Gehenna یعنی (جہنم) کیا گیا ہے۔

3۔ صرف عہدِ جدید کا متن ہی سخت ازیت کی نشاندہی عدالت سے پہلے کرتا ہے جو لوقا 31-16:19 میں لعزر اور امیر آدمی) کے معجزہ میں بیان کی گئی ہے۔

she'ol (زیرِ زمین) بھی اب سزا کی جگہ کی بات کرتا ہے (بحوالہ استثنا 32:22؛ زبور 5-18:1) تا ہم اس معجزہ پر کوئی عقیدہ پنپ نہیں سکتا۔

III۔ موت اور جی اُٹھنے کے درمیان ثانوی جگہ:

A۔ عہد جدید ''روح کی بے حرمتی'' کی تعلیم نہیں دیتا، جو زندگی کے بعد بہت سے قدیم تناظر میں پایا جاتا ہے۔

1۔ ان کی طبعی زندگی سے قبل انسانی روحیں موجود رہتی ہیں

2۔ طبعی زندگی سے پہلے اور بعد میں انسانی روحیں ابدی ہوتی ہیں

3۔ اکثر طبعی جسم ایک قید کی صورت نظر آتا ہے اور موت موجودگی سے پہلے کی جگہ چھٹکارہ پاتی ہیں۔

B۔ نیا عہدنامہ موت اور جی اُٹھنے کے درمیان جسم سے رہائی پانے کی جگہ کی جانب اشارہ کرتا ہے۔

1۔ یسوع جسم اور روح کے مابین اس کی تقسیم کی بات کرتا ہے، متی 10:28

2۔ ابراہیم اب یہاں ممکن ہے جسم رکھتا ہو، مرقس 27-12:26؛ لوقا 16:23

3۔ تبدیلِ صورت کے وقت موسیٰ اور ایلیاہ طبعی جسم لئے ہوئے تھے، متی 1:7

4۔ پولوس اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ یسوع کی دوسری آمد کے موقع پر تمام روحیں نئے جسم حاصل کریں گی، اا تھسلنیکیوں 18-4:13

5۔ پولوس اس بات کا اصرار کرتا ہے کہ ایماندار قیامت کے روز نئے پاکیزہ جسم حاصل کریں گے، ا کرنتھیوں 52-15:23

6۔ پولوس اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ ایماندار پاتال میں نہیں ہونگے لیکن موت میں وہ یسوع کے ساتھ ہوں گے، اا کرنتھیوں 5:6,8؛ فلپیوں

1:23۔ یسوع موت پر غالب آیا اور راستبازوں کو اپنے ساتھ بہشت میں لے گیا، ا پطرس 22-3:18

IV۔ بہشت

A۔ بائبل میں یہ اصطلاح تین مفہوم میں استعمال کی گئی ہے

1۔ زمین سے اُوپر کی فضا، تکوین 1:1,8؛ اشعیا 45:18 ; 42:5

2۔ تاروں بھری جنت، تکوین 1:14؛ استثنا 10:14؛ زبور 148:4؛ عبرانیوں 4:14;7:26

3۔ خدا کے تخت پر، استثنا 10:14؛ املوک 8:27؛ زبور 148:4؛ افسیوں 4:10؛ عبرانیوں 9:24 (تیسری بہشت، اا کرنتھیوں 12:2)

B۔ بائبل بعد از زندگی کے بارے میں زیادہ منکشف نہیں کرتی، عموماً گرتی ہوئی انسانیت کو اسے سمجھنے کے لئے کوئی راستہ یا سوچ نہیں رکھتی (بحوالہ ا کرنتھیوں 2:9)

C۔ جنت ایک جگہ (بحوالہ یوحنا 3-14:2) اور انسان دونوں ہیں (بحوالہ اا کرنتھیوں 5:6,8)۔ بہشت کو باغِ عدن میں ضم کر دیا گیا (تکوین 2-1؛ مکاشفہ 22-21۔ زمین ایک صاف ہوگی اور بحال ہوگی (بحوالہ اعمال 3:21؛ رومیوں 8:21؛ اا پطرس 3:10۔ خدا کی شبیہ (تکوین 27-1:26) جو یسوع میں بحال ہوئی۔ باغ عدن کی سی گہری وابستگی اب بھی ممکن ہے، تاہم یہ ایک بڑا نشان یا استعارہ ہے (جنت مکعب شکل کی طرز کا شہر ہے، مکاشفہ (27-21:9) اور محض لفظی نہیں، ا کرنتھیوں 2:9 (ایک اقتباس اشعیا 64:4 اور 65:7) میں یہ ایک بڑا عہد اور امید ہے! میں جانتا ہوں کہ کب ہم اس سے ملتے ہیں اور ہم اسے پسند کریں گے (بحوالہ ا یوحنا 3:2)

V۔ مددگار ذرائع

A۔ ولیم ہینڈرکسن، بعد از موت زندگی کی بائبل۔

B۔ میورس رالنگرز، موت کے دروازے سے پرے

☆''اس نے ظہور سے'' لفظی نوعیت کے اعتبار سے یہ مجوسیوں کی عید ہے۔ یہ ایسا خیال ظاہر کرتی ہے جو ''چمک دار، پر جمال، شان وشوکت یا جلال'' والا ہو۔ ممکن ہے یہ عہد عتیق میں خدا کے اس تصور کی جانب اشارہ ہو جو مصر سے خروج کے بعد اسرائیلی قوم پر صحرا میں بھٹکنے کے دران خدا نے اپنے جلال کے بادل کا سایہ کیا۔ یہ ان میں ایک منفرد اور مخصوص کلمہ ہے جو دوسری آمد کے لئے پاسبانی خطوط لکھے گئے (بحوالہ ا تیمتھیس 6:14؛ اا تیمتھیس 1:10,4:18؛ طیطس 2:11,13;3:4؛ اا تھسلنیکیوں 2:8)۔ دیکھئے خصوصی موضوع طیطس 2:13 پر۔
پولوس تیمتھیس کو ملامت کرتا ہے کہ روزِ عدالت اجی اُٹھنے کی حقیقت کو اجاگر کرنے کے لئے بہت سی چیزوں کو کرنے کی ضرورت ہے۔ دوسری آمد کا مقصد یہ ہے کہ ہر دور میں ایماندار ہمت سے کام لیں، اگر چہ یہ حقیقت صرف ایک ہی نسل کے لئے ہوگی تا کہ ایماندار ایسے زندگی گزاریں جیسے کہ یہ آخری دن ہو۔

☆''اس کی بادشاہی کو'' یہ آیت خدا کی بادشاہی کی طرف اشارہ کرتی ہے جو اب ایمانداروں کے دلوں میں ہے وہی تمام کائنات کی تکمیل کرے گی (بحوالہ متی 6:10) یہاں پر پھر سے خدا کی بادشاہی کو بیٹے میں منتقل کیا گیا ہے۔ یسوع مسیح ان کو تین معادیاتی کاموں میں بیان کرتا ہے (1) عدالت (2) آنے والا؛ اور (3) بادشاہ۔

4:2 ''کلام کی منادی کر'' یہ مضارع صیغہ امر نو کی فہرست میں سے پہلے نمبر پر ہے۔ ہمارا پیغام (کلامِ ربانی) یسوع ہے (بحوالہ کلسیوں 4:3)۔ وہی انجیل ہے!

☆''وقت اور بے وقت مستعدرہ'' یہ ایک مضارع عملی صیغہ امر جملہ ہے۔ لفظی طور پر یہ ''بروقت'' (eukairas) اور ''بے وقت'' (akairos) ہے۔ یہ مسیحیت کی ''عظیم خدمت'' کو بیان کرتا ہے۔

☆''اعتراض کر'' لفظی نوعیت سے یہ ''ثابت کرنے کے لئے جس طرح آزمائش میں ڈالے جانا'' ہے (بحوالہ ا تیمتھیس 5:20؛ طیطس 2:15;1:13)۔

☆''ملامت کر'' یہ ایک مضارع عملی صیغہ امر جملہ ہے (بحوالہ لوقا 23:40;17:3)۔

☆''نصیحت کر'' یہ ایک اور مضارع عمل صیغہ امر جملہ ہے۔ اس کی بالکل وہی بنیاد جیسا کہ ''حوصلہ بڑھانا'' ہے۔ حوصلہ افزائی اور صبر کے بغیر اعتراض یا ملامت کرنے والا مسیحی نہیں ہے (بحوالہ 3:10؛ ا تیمتھیس 1:16)۔

☆''تحمل کے ساتھ'' دیکھئے نوٹ ا تیمتھیس 1:16 پر۔

4:3 ''کیونکہ ایسا وقت آئے گا'' یہ پولوس کے دن کو ظاہر کرتا ہے، کسی معنی میں ہر دن، اور منفرد طور پر آخری دن (بحوالہ 3:1؛ ا تیمتھیس 4:1-2)۔

☆''کہ لوگ صحیح تعلیم برداشت نہ کریں گے'' پاسبانی خطوط میں بہت سے الفاظ لوقا کی تحریروں میں بھی پائے جاتے ہیں۔ یہ ممکن ہے کہ پولوس لوقا کو ان خطوط کو لکھنے کے لئے ایک قلم کار کے طور پر استعمال کرتا تھا۔ اصطلاح ''صحیح'' کا مطلب ''تندرست'' ہے اور پولوس اسے اکثر استعمال کرتا تھا (بحوالہ لوقا 5:31;7:10;15:27 وغیرہ)۔ پاسبانی خطوط میں یہ مذہبی عقائد اور ایمان کا ایک بہت عام بیان ہے (بحوالہ ا تیمتھیس 6:3;4:6؛ اا تیمتھیس 4:8;1:13؛ طیطس 1:9,13; 2:1,2,8)۔

☆"بلکہ کانوں کی کھجلی کے باعث" یہ فقرہ جھوٹے استادوں (بحوالہ آیت 4) اوران کے پیروکاروں کا حوالہ دیتا ہے۔

☆"وہ اپنی اپنی خواہشوں کے موافق بہت سے استاد بنالیں گے" وہ صرف سننا چاہتے ہیں (1) ان کو جوان کے ساتھ متفق ہوتے ہیں (بحوالہ یرمیاہ 5:31)؛ (2) جونئی اور قیاس پر مبنیٰ چیزیں سکھاتے ہیں یا (3) بہت سے مختلف استاد (ہمیشہ ایک نئے عملی مذاکرہ میں شرکت)۔

4:4 "پھیر کر" پہلی اصطلاح طیطس 1:14 میں گمراہی یا اا تمیتھیس 1:15 میں پھرنے کے لئے استعمال ہوئی ہے۔ دوسری اصطلاح اکثر پاسبانی خطوط میں استعمال ہوئی ہے (بحوالہ اتمیتھیس 6:20;5:15;1:6؛ اا تمیتھیس 4:4)۔
یہ دونوں ایک جملہ (یا سیدھے سرے) کی طرح پرانے عہدنامے کے پاکبازی کے تصور پر ایک کھیل ہے؛ گناہ کے لئے تمام اصطلاحیں معیار سے ایک انحراف ہیں۔ یہ جھوٹے استاد حقیقی مذہبی عقائد سے منہ موڑ لیتے ہیں اور کہانی کی طرف رخ کر لیتے ہیں!

☆"حق کی طرف سے" دیکھئے خاص موضوع: حق، اتمیتھیس 2:4 پر۔

☆"داستانیں" یہ تصور اکثر پاسبانی خطوط میں استعمال ہوا ہے (بحوالہ اتمیتھیس 4:7;1:4؛ طیطس 3:9;1:14؛ اا پطرس 1:16)۔ ممکن ہے یہ حوالہ دیتا ہے (1) باطنی aeons (اونچے اچھے خدا اور کمتر روحانیت کے درمیان فرشتانہ درجات جو مواد بنا سکتی ہیں)؛ (2) یہودی مسیحا سے منسوب علم الانساب؛ یا (3) کچھ غیر مستند "اناجیل" کا۔

4:5 یہ تمیتھیس اور جھوٹے استادوں کے اعمال کے درمیان ایک اور موازنہ ہے۔

☆ NASB "تو سب باتوں میں ہوشیار رہ"
NKJV "سب باتوں میں چوکس رہ"
NRSV "ہمیشہ ہوشیار رہ"
TEV "تمام حالات میں خود پر قابو رکھ"
NJB "ہر وقت ہوشیار رہ"

یہ ایک حالیہ فاعلی صیغہ امر جملہ ہے۔ یہ شراب سے اجتناب کرنے کا حوالہ نہیں دیتی ہے بلکہ سنجیدہ مزاج ہونے کا۔ دیکھئے پورا نوٹ اتمیتھیس 3:2 پر۔

☆ NASB "دکھ اُٹھا"
NKJV "دُکھ اُٹھا"
NRSV,TEV "تکلیف برداشت کر"

اس پیراگراف میں تین مضارع عملی صیغہ امر کا سلسلہ ہے۔ یہ اصطلاح اا تمیتھیس (بحوالہ 4:5;2:3,9;1:8) میں تین بار استعمال ہوئی ہے۔ یہ انجیل کی خدمت میں شریک ہونے کی وجہ سے تکلیف اور محرومی کا حوالہ دیتی ہے۔

☆''بشارت کا کام انجام دے'' اسی پیراگراف میں یہ دوسرا مضارع صیغہ امر جملہ ہے۔یہ اسم ''بشارت کا کام کرنے والے'' نئے نامے میں صرف تین بار استعمال ہوا ہے۔

1۔ فلپس کی سات بیٹیاں (بحوالہ اعمال 21:9)

2۔تحفہ کے طور پر دیا گیا ایک مقامی کلیسیا کا رہنما (بحوالہ افسیوں 4:11)

3۔اور یہاں اصطلاح ''انجیل'' (euangelion) کا لفظی طور پر مطلب ''خوشخبری'' ہے؛ایک بشارت کرنے والا ہے جو انجیل کو دوسروں کے ساتھ بانٹتا ہے۔

ایک بشارت کرنے والا (euanelistes) کلیسیا کے لئے ایک روحانی تحفہ ہے (بحوالہ افسیوں 4:11) اور عقیدہ بشارت ہر ایماندار کی ذمہ داری ہے (بحوالہ ا پطرس 3:15؛ کلسیوں 4:6)۔ایمانداروں کو یسوع کے حکم کی نہ صرف تائید کرنی چاہیے (بحوالہ متی 28:19-20) بلکہ روز بروز اس سے جینا چاہیے!

☆''اپنی خدمت کو پورا کر'' یہ تیسرا مضارع فاعلی صغیہ امر ہے۔انجیل کی خدمت عقیدہ بشارت کے بغیر ایک پوری خدمت نہیں ہے (بحوالہ کلسیوں 4:17)۔عقیدہ بشارت خدا کا دل،مسیح کی قربانی کا مقصد،روح کا بنیادی کام ہے۔

## NASB (تجدید شُدہ) عبارت:4:6-8

۶۔کیونکہ مَیں اب قربان ہو رہا ہوں اور میرے کوچ کا وقت آ پہنچا ہے۔ ۷۔مَیں اچھی کشتی لڑ چکا۔مَیں نے دَوڑ کو ختم کر لیا۔مَیں نے ایمان کو محفوظ رکھا۔ ۸۔آیندہ کے لئے میرے واسطے راستبازی کا وہ تاج رکھا ہوا ہے جو عادِل اور منصف یعنی خداوند مجھے اُس دِن دے گا اور صرف مجھے ہی نہیں بلکہ اُن سب کو بھی جو اُس کے ظہور کے آرزُومند ہوں۔

4:6''کیونکہ میں اب قربان ہو رہا ہوں'' یہ ایک حالیہ معفولی اشارہ کرنے والا ہے۔یہ فقرہ فلپیوں 2:17 میں استعمال ہوا ہے پرانے عہدنامے کی مے کی قربانی کے لئے (بحوالہ عدد 28:7,10,14,15)۔پولوس نے اپنی زندگی کو مسیح کے لئے قربانی کے طور پر دیکھا۔

☆''اور میرے کوُچ کا وقت آ پہنچا ہے'' یہ ایک کامل فاعلی بیانہ صورت ہے۔یہ اصطلاح analusis (انگریزی ''تجزیہ'') صرف یہاں نئے عہدنامے میں پائی گئی ہے،لیکن فعل کی قسم کئی بار استعمال کی گئی ہے ایک کشتی کا حوالہ دیتی ہے جو اپنے لنگر سے ہٹتی جا رہی ہے (بحوالہ لوقا 12:36)۔یہ فلپیوں 1:23 میں موت کے لئے بطور استعارہ استعمال ہوا ہے۔پولوس کے سر اڑائے جانے سے پہلے لکھا گیا یہ آخری خط ہے،A.D 58-56 کے درمیان (ابتدائی کلیسیاء کی روایت کے مطابق)۔

4:7''میں اچھی کشتی لڑ چکا'' کامل درمیانی اشارہ کرنے والوں تینوں میں سے یہ پہلا ہے۔پولوس نے کسرتی اور فوجی استعارہ استعمال کیا ہے اپنی خدمت کو بیان کرنے کے لئے۔تیمتھیس کو اس نے وہ کرنے کے لئے ہمت دی (بحوالہ ا تیمتھیس 1:18؛6:12) جو وہ خود کر چکا تھا۔

☆''میں نے دوڑ کو ختم کر لیا'' یہ دوسرا کامل فاعلی اشارہ کرنے والا ہے۔پولوس جانتا تھا کے اُس کی موت قریب الوقوع تھی۔

☆''میں نے ایمان کو محفوظ رکھا'' یہ ایک اور کامل عملی اشارہ کرنے والا جملہ ہے۔یہ (1) عقیدے؛ (2) وفاداری،یا (3) ایسے کھلاڑی کے لئے جو کھیل کے اصولوں کو اپناتا ہے کی طرف اشارہ کرتا ہے (بحوالہ ا کرنتھیوں 9:27)۔

4:8''راستبازی کا تاج'' یہ (1) ہمارا نہیں بلکہ یسوع کی راستبازی سے منسوب ہو سکتا ہے؛ اور/یا (2) ہماری یسوع پسند زندگی میں۔یہ اصطلاح ایک ایسے کھلاڑی کی جانب اشارہ کرتی ہے جس نے امتیاز و افتخار کی مالا پہنی ہو۔ہم نے انگریزی نام ''سٹیفن'' اسی یونانی لفظ سے رکھا ہے۔نئے عہدنامے میں ایمانداروں کے واسطے اس قسم کے بے شمار

تاجوں کا ذکر کیا گیا ہے۔(1)۔لازوال تاج (I کرنتھیوں 9 : 27)۔(2)۔راستبازی کا تاج (II تیمتھیس 4 : 8)۔(3)۔زندگی کا تاج (یعقوب 1:12؛ مکاشفہ 2:4)۔(4)۔جلال کا تاج (I پطرس 5:4)۔(5)۔سونے کا تاج (مکاشفہ 4:4)۔(6)۔تاج جو راستباز کا ہے۔
دیکھئے خصوصی موضوع: راستبازی طیطس 2:12 پر۔

☆"جو عادل منصف یعنی خداوند" "خداوند" کی اصطلاح یہواہ پر عائد ہوتی ہے کیونکہ یہ منصف کہلاتا ہے (بحوالہ تکوین 18:25؛ زبور 2:94:6:5؛ یوئیل 3:12؛ عبرانیوں 12:23؛ یعقوب 4:12) یا یسوع کو کیونکہ یہ منصفی "ظہور" سے جڑی ہوئی ہے۔ یہواہ نے یسوع کو بطور منصف مقرر کیا ہے (بحوالہ متی 25:31-46؛ اعمال 17:31؛ II کرنتھیوں 5:10)۔

☆"اس دن مجھے دے گا" یہ آخری وقت ہوگا (معادیاتی) واقفیت کے حوالے سے (بحوالہ 1:14؛ 1:18)۔ظاہری طور پر پولوس اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ ایماندار یسوع کی موت پر اس کے ساتھ ہونگے (بحوالہ II کرنتھیوں 5:8)، مگر انعام اور مکمل رفاقت اس وقت ہوئی جب قیامت کا دن ہوگا (بحوالہ I تھسلنیکوں 4:13-18)۔

☆"بلکہ اُن سب کو جو اس کے ظہور کے آرزومند ہوں گے" یہ ایمانداروں کے اُس گہرے تعلق کی طرف اشارہ کرتی ہے جو خداوند کی دوسری آمد کے مشتاق ہیں۔ یہ کوئی لمبے عرصے کا خوف نہیں ہے۔ یہ فرحت انگیز ہے! یہ حقیقی مسیحیت کی علامت ہے!

## NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 4:9-15

۹۔میرے پاس جلد آنے کی کوشش کر۔۱۰۔کیونکہ دیماؔس نے اِس موجودہ جہان کو پسند کر کے مجھے چھوڑ دیا اور تھسلنیکےؔ کو چلا گیا اور کریسکینسؔ گلتیہ کو اور ططس دلمتیہ کو۔۱۱۔صرف لوقا میرے پاس ہے مرقس کو ساتھ لے کر آجا کیونکہ خدمت کے لِئے وہ میرے کام کا ہے۔۱۲۔تخِکس کو مَیں نے اِفسس بھیج دِیا ہے۔۱۳۔جو چوغہ مَیں ترواؔس میں کرپُس کے ہاں چھوڑ آیا ہوں جب تو آئے تو وہ کتابیں خاص کر رَق کے طور مار لیتا آئیو۔۱۴۔سِکندر ٹھٹھیرے نے مجھ سے بہت برائیاں کیں۔ خداوند اُسے اُس کے کاموں کے موافق بدلہ دے گا۔۱۵۔اُس سے تو بھی خبردار رہ کیونکہ اُس نے ہماری باتوں کی بڑی مخالفت کی۔

4:9 "میرے پاس جلد آنے کی کوشش کر" پولوس اکیلا تھا (بحوالہ آیت 21؛ طیطس 3:12)۔ اور اسے اکثر آنکھ کا مسئلہ رہتا تھا (بحوالہ II کرنتھیوں 12:7)۔ جو اُسے تنہائی کے عالم میں تکلیف دیتا تھا۔

4:10 "دیماس نے مجھے چھوڑ دیا" یہ پولوس کا قید میں ایک تاریخی متن ہے، شائد بطور سزا اس کا جلد ہی سرتن سے جدا کیا جاتا، جو دیماس کے اس عمل کی وضاحت کرتا ہے۔ یہ ایک غیر یقینی بات ہے کہ اس نے کس طرح پال کو چھوڑ دیا جو یسوع میں ایمان رکھتا تھا۔

4:10 "موجودہ جہاں کو پسند کر کے" یہ لفظی نوعیت "اس موجودہ دَور" کے حوالے سے ہے۔ دیکھئے خصوصی موضوع I تیمتھیس 6:17 پر۔ دیماس نے فوراً ابدی زندگی کو چنا۔ اس جہاں کو اپنی جگہ سے ہٹانا انتہائی مشکل ہے، مگر یہ وقتی طور پر ہوسکتا ہے (بحوالہ I یوحنا 2:15-17)۔

☆"وہ تھسلنیکے چلا گیا"، فلیمون 24 کا اعمال 20:4 کے ساتھ موازنہ نہ کریں۔ ارسترخس اور ہوسکتا ہے دیماس جو تھسلنیکوں میں سے تھا۔

☆ ''کریسکین گلتیہ کو جا چکا ہے'' یہاں پر ایک یونانی طومار کی تبدیلی شامل ہے جس میں کریسکین کے فاصلے کے متعلق بتایا گیا ہے۔

1۔ چھوٹا ایشیاء (مغربی ترکی) گلیتہ کا صوبہ (بحوالہ ایم ایس ایس۔اے۔ڈی۔ایف۔جی)

2۔ جنوبی فرانس، تب سے گال (گلیتہ) کہا جاتا تھا (بحوالہ ایم ایس ایس این،سی)

یونائیٹڈ بائبل سوسائٹی کے یونانی نئے عہد نامہ کا چوتھا ایڈیشن ''گلیتہ'' کے معنے کے لحاظ سے تقریباً ''اے'' درجہ دیتا ہے۔ یہ اس بات کی مکمل دلیل ہے کہ پولوس نے مشرقی بحرہ روم کا سفر کیا۔

☆ ''طیطس دلمیتہ کو'' وہ پولوس کا واحد وفادار ساتھ تھا (بحوالہ کرنتھیوں 12:18;8:6,16,23;12:12;7:6;3:2؛گلتیوں 2:1,3؛طیطس 1:4)۔

دلمتیہ جنوبی علاقے الریکم (سابقہ یوگوسلوا کیہ) کا رومی صوبہ تھا۔ پولوس نے وہاں پر تبلیغ کی، اعمال 20:1۔ یہ مکدونیہ کے شمال میں واقع ہے۔ یہ وہ آخری کا تھا جو ہم نے نئے عہد نامے میں طیطس سے سنا تھا۔

4:11۔ ''لوقا''۔ یہ غیر یہودی معالج تھا (بحوالہ کلسیوں 4:14؛فلیمون 24اور ''ہم'' اعمال کا حصہ)۔ یہ ممکن ہے کہ معالج کی اصطلاح کا سادہ مطلب ''تعلیم یافتہ'' ہو۔ یہ واحد غیر یہودی نئے عہد نامہ کا مصنف ہے (مثلاً لوقا کی انجیل، اعمال اور یہ بھی ممکن ہے کہ اس نے پاسبانی خطوط لکھے ہوں)۔

☆ ''مرقس'' یہ یوحنا جو مرقس کہلاتا ہے، ممکن ہے اسی کے گھر میں آخری کھانے کی رسم ادا کی گئی ہو (بحوالہ اعمال 12:12)۔ پولوس اور برناباس کے ساتھ پہلا بشارتی سفر کیا، مگر بعض وجوہات کی بنا پر اس نے اپنا سفر جاری نہ رکھا (بحوالہ اعمال 15:28)۔ پولوس اور برناباس نے مرقس پر بحث کی کہ دوسرے بشارتی سفر میں اس کی شمولیت یقینی بنائیں جس کے نتیجے میں دو مشنری گروہ تیار کئے گئے (بحوالہ اعمال 15:36-41)۔ پولوس اور یوحنا مرقس نے بعدازاں مفاہمت کر لی (کلسیوں 4:10)۔

4:12۔ ''تخکس'' اُفسوس کلیسیا اور شہر تھا جہاں پولوس نے بہت سا وقت گزارا اور کوششیں کئیں۔ تیمتھیس اس وقت افسوس میں تھا جب پولوس نے تیمتھیس کو اپنا پہلا خط لکھا۔ تخکس پولوس کا قابل اعتماد پیامبر تھا (بحوالہ اعمال 20:4؛کلسیوں 4:7؛افسیوں 6:21؛طیطس 3:12)۔ جو غالباً II تیمتھیس سے تیمتھیس کا حامل تحریر تھا اور اس کا متبادل بھی ممکن تھا۔

4:13 ''چوغہ'' یہ ایک بڑا بھاری بھر کم کپڑا تھا جو سردیوں کے دوران کوٹ اور سونے کے لئے گدے کے طور پر استعمال ہوتا تھا۔ ''تروآس'' یہ جدید مغربی ترکی کا ساحل شہر تھا۔ یہ پولوس کے ''مکدونیہ'' کی مخصوص جگہ تھی جو (اعمال 16:6-10) میں درج ہے۔ ظاہری طور پر پولوس نے وہاں پر بعض جگہوں میں اپنا کام شروع کیا۔

☆ ''اور کتابیں خاص کر رِق کے طومار'' پولوس کو ان طومار کی ضرورت پڑی کہ ان کا مطالعہ کرے۔ ''چرمی پارچہ'' اُن جانوروں کی کھال کی جانب اشارہ کرتا ہے جن پر لکھا جاتا تھا۔ اُن کے نام پر گامم سے لئے گئے ہیں جہاں یہ ایجاد ہوتے تھے۔ تاہم یہ تمام قیاس پر مبنی نظریہ ہے۔

4:14 ''سکندر'' یہ ایک عام نام تھا جس کے بارے میں ہم کوئی حتمی رائے نہیں دے سکتے کہ (1) ایک اور نامعلوم سکندر۔ وہ انجیل کی مخالف کی ایک اور مثال ہے خواہ وہ کلیسیا میں سے ہے یا کلیسیا کے باہر کا۔

☆ ''خداوند اس کے کاموں کے موافق بدلہ دے گا'' یہ ایک روحانی اصول ہے۔ خدا اخلاقی اور اخلاقیات پسند کرتا ہے اور اسی طرح اس کی مخلوق، انسان خدا کے حضور اپنے آپ کو

جھکا دیتا ہے۔ یہ ایمان رکھنے والوں کے لئے حقیقت ہے (مگر نجات پر اثر انگیز نہیں) اور نہ ہی ایمان نہ رکھنے والوں پر (بحوالہ ایوب 34:11؛ زبور 28:4; 62:12؛ امثال 24:12؛ جامع 12:14؛ یرمیاہ 32:19;17:10؛ متی 16:27,25:31-46؛ رومیوں 2:6;14:12؛ ا کرنتھیوں 3:8؛ گلتیوں 6:7-10؛ ا تیمتھیس 4:14؛ ا پطرس 1:17؛ مکاشفہ 2:23;20:12;22:12)۔

☆"خبردار رہ کیونکہ اس نے ہماری باتوں کی بڑی مخالفت کی" یہ حالت درمیانی صیغہ امر ہے۔ مستقل احتیاط پر نظر رکھو۔ بدی اور بدکاری موجود ہے۔

## NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 4:16-18

۱۶۔ میری پہلی جواب دِہی کے وقت کسی نے میرا ساتھ نہ دیا بلکہ سب نے مجھے چھوڑ دیا۔ کاشکہ اُنہیں اِس کا حساب دینا نہ پڑے۔ ۱۷۔ مگر خداوند میرا مددگار تھا اور اُس نے مجھے طاقت بخشی تا کہ میری معرفت پیغام کی پوری منادی ہو جائے اور سب غیر قومیں سُن لیں اور مَیں شیر کے منہ سے چھڑایا گیا۔ ۱۸۔ خداوند مجھے ہر ایک بُرے کام سے چھڑائے گا اور اپنی آسمانی بادشاہی میں صحیح سلامت پہنچا دے گا۔ اُس کی تمجید ابدالآباد ہوتی رہے۔ آمین۔

4:16 "میری پہلی جواب دہی" یونانی اصطلاح apologia سے ہم نے انگریزی لفظ "معذرت" حاصل کیا۔ یہ قانونی تحفظ کے طور پر استعمال ہوتا تھا (بحوالہ اعمال 19:23,22:1; 26:1,2,24)۔ پولوس نے فلسطین اور روم میں بہت سے قانونی دائروں میں رہتے ہوئے انجیل کی منادی، تحفظ اور بشارت کی (بحوالہ 9:15)۔

☆"کسی نے میرا ساتھ نہ دیا بلکہ سب نے مجھے چھوڑ دیا" اس کو آیت نمبر 10 میں وضاحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ یسوع کے پکڑے جانے کے بعد اس کے حواریوں کے دلوں میں خوف تحلیل ہوا بالکل اسی طرح پولوس کے مددگار بھی خوف زدہ ہو گئے اور اسے چھوڑ گئے (جیسے کہ دیماس)۔ پولوس کے وقت روم کا عدالتی نظام کے تحت ابتدائی تفشیش کی جاتی تھی اس سے قبل کہ اس پر رسمی مقدمہ چلے۔ بظاہر اس قانونی طریقہ کار میں کوئی ایک بھی پولوس کا اقرار نہ کر سکا۔

☆"کاش کہ انہیں اس کا حساب نہ دینا پڑے" پولوس نے وہ الفاظ یاد کئے جو اس نے صلیب پر ادا کئے تھے (بحوالہ لوقا 23:34) اور اسٹیفن کے الفاظ اعمال 7:60 میں، مگر اس حسابی جملے، آیت 14 پر بھی غور کیا جائے۔

4:17 "مگر خدا میرا مددگار تھا" یسوع نے وعدہ کیا ہے کہ وہ متی 28:20 کے مطابق ہمارے ساتھ رہے گا۔ بالکل اسی طرح کا فعل یہاں بھی استعمال ہوا ہے کہ پولوس کا کسی مافوق الفطرت احساس کے ساتھ حوصلہ بڑھایا گیا (اعمال 23:11 اور 27:23 ; 18:9)۔

☆"اور اس نے مجھے طاقت بخشی" پولوس اس بات کا اکثر ذکر کیا کرتا تھا کہ یسوع نے مجھے قوت بخشی ہے (بحوالہ افسیوں 3:16؛ فلپیوں 4:13؛ کلسیوں 1:11؛ ا تیمتھیس 1:12؛ اا تیمتھیس 2:1)۔

☆"میری معرفت پیغام کی پوری منادی ہو جائے" پولوس کو غیر یہودیوں میں بطور رسول بھیجا گیا (بحوالہ 9:15;22:21;23:11;26:17؛ رومیوں 1:5;11:13;15:16؛ گلتیوں 1:16;2:7؛ افسیوں 3:1-8؛ ا تیمتھیس 2:7)۔

☆"میں شیر کے منہ سے چھڑایا گیا" یہ عہد عتیق سے محاورہ ہو سکتا ہے ان کے لئے (1) خدا ایمانداروں کو ان کے دشمنوں سے بچا رہا ہے یا (2) خدا انہیں موت سے چھڑاتا ہے۔ زبور پڑھیئے 7:2;22:21 اور 35:17)۔

4:18 ''خداوند'' اس آیت میں (اور آیت 4) یہواہ کی جانب اشارہ کرتی ہے جبکہ آیت 17 (اور آیت 1) یسوع کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ باب 4 میں تمام صورتِ حال کا جائزہ لیتے ہوئے یہ بات سامنے آتی ہے کہ یسوع ایک بہترین چناؤ کی صورت ہے۔

☆ NASB ''مجھے تمام شیطانی کاموں سے چھڑا''

NKJV ''مجھے ہر برے کام سے بچا''

NRSV ''مجھے ہر برے حملے سے بچا''

TEV ''مجھے تمام برائیوں سے بچا''

NJB ''مجھے تمام آنے والی برائیوں سے بچا''

پولوس اس بات سے بخوبی واقف تھا کہ خداونداس کے ساتھ تھا۔ وہ یہ بھی سمجھتا تھا کہ انسان کی مخالفت کا منبع شیطان یا آسیب ہے۔ انجیل کی بشارت کے دوران ہمیشہ برائی نے رکاوٹیں ڈالنے کی کوششیں کی ہیں۔ یہ جملہ بہت زیادہ پُر اثر اور متناقض ہوا جب پولوس کی سزائے موت نزدیک تھی۔

☆ ''اور اپنی آسمانی بادشاہی میں صحیح سلامت پہنچا دے گا'' دیکھئے خصوصی موضوع: اس دَور میں اور وہ زمانہ جو II تمیتھیس 3:1 میں ہے۔

☆ ''اس کی تمجید ابدالآباد ہوتی رہے'' پولوس اکثر کلیسیائی حمد کے الفاظ ادا کرتا ہے (جیسا کہ دو بہترین مثالیں، رومیوں 11:36؛ افسیوں 3:14-21)۔

☆ ''آمین'' دیکھئے خصوصی موضوع طیطس 2:12 پر۔

## NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 4:19-21

۱۹۔ پرسکہ اور اکولہ سے اور انیسفرس کے خاندان سے سلام کہہ۔ ۲۰۔ اِراستس کرنتھس میں رہا اور ترفمس کو میں نے میلتیس میں بیمار چھوڑا۔ ۲۱۔ جاڑوں سے پہلے میرے پاس آجانے کی کوشش کر۔ یوبولس اور پودینس اور لینس اور کلودِیہ اور سب بھائی تجھے سلام کہتے ہیں۔

4:19 ''پرسکہ اور اکولہ'' اعمال 18:18,26 اور رومیوں 16:3 اور یہاں پر ایک خاتون کا پہلی مرتبہ ذکر کیا گیا ہے (وہ بھی پرسکہ کہلاتی تھے)، اس کے خاوند کا ذکر بھی پہلی مرتبہ اعمال 18:2 اور I کرنتھیوں 16:19 میں آیا ہے۔ اس کے نام کا پہلی مرتبہ ذکر کرنا ممکن ہے کہ وہ بہت ہی غیر معمولی اہمیت کی حامل ہو کیونکہ اس کا شمار رومی شرفا میں ہوتا تھا۔ وہ یہ ہوسکتا ہے کہ ایک مضبوط ترین شخصیت ہو۔ وہ تمبو بنانے والے (یا چمڑے کا کاربار) کرنے والے ہوں جس طرح پولوس اور اس کے اچھے دوست اور ساتھ بائبل میں موجود ہیں۔

☆ ''انیسفرس'' دیکھئے نوٹ 1:16-18 پر۔

4:20 ''اراستس'' بالکل اسی طرح کے نام کا ذکر اعمال 19:22 اور رومیوں 16:23 میں بھی کیا گیا ہے۔

☆ ''ترفمیس کو میں نے بیمار چھوڑا'' اس آدمی کا ذکر اعمال 20:4,21:29 اور ممکن ہے II کرنتھیوں 8:19-22 میں آیا ہے، نئے عہد نامے کے مصنفین سے بہت سے سوالات پوچھے جاسکتے ہیں۔ ایک قابلِ غور ہے کہ تمام ایماندار طبعی شفا کے متعلق سوچتے ہیں (بحوالہ اعمال 19:12;28:7-9) میں پولوس شفا دینے کے قابل ہو جاتا ہے لیکن II کرنتھیوں 12:25-30 میں وہ شفا ہوتی تھی جواب بند ہوگئی ہے؟

میں یقیناً مافوق الفطرت اور ہمدرد باپ پر یقین رکھتا ہوں جو جسمانی اور روحانی دونوں شفا عطا فرماتا ہے۔مگر یہاں پر کیوں شفا کا پہلو فریب نظر آتا ہے اور آسانی سے نظر نہیں آتا؟ میرا خیال نہیں کہ یہ انسان کے ایمان پولوس کے ایمانی کے لئے ملا ہوا ہے(بحوالہ ۱۱کرنتھیوں 12)۔میں محسوس کرتا ہوں کہ شفا اور ایمان کے معجزات انجیل کے جائز اور بھروسے کی تائید کرتے ہیں جو دنیا کے ان حصوں میں ابھی تک ہو رہا ہے جہاں اس کی پہلی بشارت ہوئی۔تاہم میرا خیال ہے کہ خدا ہم سے چاہتا ہے کہ ہم ایمان میں آگے بڑھیں نہ کہ محض دیکھنے سے۔جسمانی بیماریاں اکثر ایمانداروں کی زندگی میں بھی شامل ہو جاتی ہے (1) جیسے مذہبی حوالے سے گناہ کی سزا (2) جیسے شکست خوردہ دنیا میں زندگی کی اہمیت اور (3) روحانیت میں ایمانداروں کی پختگی میں مدد کرنا۔میرا مسلۂ یہ ہے کہ میں کبھی نہیں جان سکا کہ ان میں سے کون شامل ہے۔میری دعا ہے کہ خدا کی پاک مرضی ہر حالت میں پوری ہو ایمان کی کمی کے باعث نہیں بلکہ مخلصانہ کوشش کے ذریعے رحیم مہربان اور ہمدرد خدا ان کی زندگیوں میں کام کرے اور اس کی پاک مرضی پر ہر ایک کی زندگی میں شامل ہو۔

☆''میلیتس میں''یہ ایک مغربی ایشیاء میں ایک بندرگاہ تھی (مغربی ترکی)،افسوس کے جنوب میں۔

4:21 ''جاڑوں سے پہلے میرے پاس آجانے کی کوشش کر''پولوس آنکھوں کے مسلۓ کی وجہ سے اکثر افسردہ رہتا تھا۔سردیوں میں بحری جہاز رک جایا کرتے تھے،لہٰذا اس کے پاس کوئی بھی نہیں آسکتا تھا جب تک موسمی طوفان ختم نہ ہو جاتے (بحوالہ طیطس 3:21)۔

☆''ہم نئے عہدنامے کے کسی اور حصے سے ایسے ایمانداروں کو نہیں جانتے''۔اوہ،مگر خدا کرسکتا ہے۔

## NASB (تجدید شُدہ) عبارت:-4:22

۲۲۔خداوند تیری رُوح کے ساتھ رہے۔تم فضل ہوتا رہے۔

4:22 یہ آیت پولوس نے اپنے ہاتھوں سے لکھی تاکہ اس بات کی تصدیق ہو سکے کہ یہ خط اصلی ہیں (بحوالہ ۱۱تھسلنیکیوں 2:2;3:17)۔

☆''خداوند تیری روح کے ساتھ رہے''یہ اسم ضمیر''تم''واحد ہے جو تیمتھیس (بحوالہ فلیمون 25) کی طرف اشارہ کرتا ہے۔یہاں پر ''روح'' کی اصطلاح چھوٹا''ایس''ہے جو تیمتھیس کی جانب اشارہ کرتا ہے۔

☆''تم پر فضل ہوتا رہے''،اس ضمیر''تم''جمع ہے۔اگرچہ تمام پاسبانی خطوط ہر ایک سے انفرادی طور پر مخاطب ہوتے ہیں،انہیں اسی لئے تحریر کیا گیا ہے کہ انہیں گرجہ گھروں میں پڑھا جانا چاہیے (بحوالہ ۱تیمتھیس 6:21؛طیطس 3:15)۔

## سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلیے ہیں۔

1۔ مُبشر کیا ہوتا ہے؟

2۔ کیا ہر مسیحی کو زُبانی گواہی ہونا چاہئیے؟

3۔ کیا آیات 8-5 یہ مفہوم دیتی ہیں کہ پولُوس موت کی توقع کر رہا تھا؟

4۔ دیماس کو کیا ہوا؟

5۔ پولوس ترُفیمُس کو کیوں شفا نہ دے سکا؟

6۔ کتاب کا آخری فقرہ جمع کیوں ہے؟

# ضمیمہ اوّل

## یونانی گرائمر کی اصطلاحات کی مُختصر تعریف

کوئن یونانی عام طور پر ہیلینسٹک یونانی کہلائے جانے والی رومی خطے کی مشترکہ زبان تھی جو سکندر اعظم (336-323BC) کی فتح سے شروع ہو کر کوئی آٹھ سو برس (300 BC- 500 AD) تک رہی۔ یہ محض سادہ طور مُستند یونانی نہیں تھی بلکہ کئی طرح سے یونانی کی ایک نئی قسم تھی جو کہ قدیم مشرق وسطی اور رومی خطے کی دوُسری زبان بن گئی۔

نئے عہدنامے کی یونانی کئی طرح سے مُنفرد تھی کیونکہ اِس کے بولنے والے ماسوائے لوُقا اور عبرانی کے مُصنفین کے یقیناً آرامی اپنی بُنیادی زبان کے طور پر استعمال کرتے تھے۔ اِس لئے اُن کی تحریریں آرامی کے ضرب المثال اور فقروں کی تشکیلی ساخت کے زیر اثر تھیں۔ اِس کے علاوہ وہ Septuagint یونانی زبان کی توریت (پُرانے عہدنامے کا یونانی ترجمہ) پڑھتے اور حوالہ دیتے تھے جو کہ کوئن یونانی میں ہی لکھا گیا تھا۔ لیکن یونانی زبان کی توریت بھی یہودی عالموں نے لکھی تھی جب کی مادری زبان یونانی نہیں تھی۔

یہ ایک یاددہانی دلاتا ہے کہ ہم نئے عہدنامے کو مضبوط گرائمر کی ساخت میں نہیں دھکیل سکتے۔ یہ بیمثال ہے اور اِس کے علاوہ (۱) یونانی زبان کی توریت، (۲) یہودیوں کی تحاریر جیسے کہ جوزفز کی اور (۳) مصر میں دریافت ہونے والی اوراق سے کافی ملتی جُلتی ہے۔ تو پھر کیسے ہم نئے عہدنامے کے گرائمر کے تجزیے کی طرف جا سکتے ہیں؟

کوئن یونانی اور نئے عہدنامے کی کوئن یونانی کی گرائمر کی خُصوصیات میں روانی ہے۔ کئی طرح سے یہ گرائمر کی سادہ بیانی کا وقت تھا۔ عبارت ہماری اہم رہنمائی ہوگی۔ لفظوں کا صرف بڑی عبارتوں میں مطلب موجود ہے، اِس لئے گرائمر کی ساخت صرف (۱) کسی مخصُوص مُصنف کا انداز یا (۲) کسی مخصُوص عبارت کی روشنی میں سمجھی جا سکتی ہے۔ یونانی اقسام اور ساختوں کی کوئی بھی بھرپوُر تعریف ممکن نہیں ہے۔

کوئن یونانی بُنیادی طور پر غیر تحریری زبان تھی۔ عموماً ترجمے کی رہنما افعال کی قسم اور ساخت ہے۔ بہت سے اہم جملوں میں فعل اُس کی پہلے سے برتری ظاہر کرنے کیلئے پہلے آتا ہے۔ یونانی فعل کا تجزیہ کرتے وقت تین اہم معلومات زیرِغور رکھنی ہونگی: (۱) فعل کے زمانے کی بُنیادی اہمیت، صوت اور انداز بیان (تصریف اور گردان) (۲) مخصُوص فعل کے بُنیادی معنی (لغُت) اور (۳) عبارت (نحوعلم) کی روانی۔

### 1۔ فعل کے زمانے

A۔ فعل کے زمانے یا پہلو میں فعل کے مکمل کردہ کام یا نامکمل کام کا تعلق شامل ہوتا ہے۔ یہ عام طور پر مکمل اور غیر مکمل کہلاتا ہے۔

1۔ مکمل فعل کے زمانے کسی کام کے واقع ہونے پر زور دیتے ہیں۔ کوئی دوُسری معلومات نہیں دی جاتی ماسوائے اِس کے کہ کوئی کام ہوُا۔ اُس کے شروع، جاری رہنے اور تکمیل کا ذکر نہیں کیا جاتا۔

2۔ غیر مکمل فعل کے زمانے کسی کام کے جاری رہنے کے عمل پر زور دیتے ہیں۔ یہ سیدھے خط کے عمل، مُدتی عمل، جاری رہنے والے عمل کی اصطلاحات کے طور بیان کئے جاتے ہیں۔

B۔ فعل کے زمانے کی درجہ بندی کی جا سکتی ہے کہ کیسے مُصنف تکمیل پانے والے عمل کو دیکھتا ہے۔

1۔ یہ وقوع ہوُا = مضارع (جس میں کسے زمانے کا تعین نہ ہو)

2۔ یہ وقوع ہوُا اور نتیجہ مستقل رہا = مکمل

3۔ یہ ماضی میں وقوع ہورہا تھا اور نتیجہ مستقل رہا تھا لیکن اب نہیں = پُر افشانی مکمل

4۔ یہ وقوع ہورہا ہے = حال

5۔ یہ وقوع ہورہا تھا = غیر مکمل

6۔ یہ وقوع ہوگا = مُستقبل

جامعہ مثال کہ کیسے یہ فعل کے زمانے ترجمے میں مددگار ہوتے ہیں وہ ہے اصطلاح ''نجات''۔ یہ بہت سے مختلف زمانوں میں دونوں اِس کا عمل اور تکمیل ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہوئی ہے۔

1۔ مضارع۔ ''نجات پائی'' (بحوالہ رومیوں 8:24)

2۔ مکمل۔ ''نجات پاچکے اور نتیجہ جاری رہتا ہے'' (بحوالہ افسیوں 2:5,8)

3۔ حال۔ ''نجات پاتے ہیں'' (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15:2 ;1:18)

4۔ مُستقبل۔ ''نجات پائیں گے'' (بحوالہ رومیوں 10:9 ;5:9, 10)

C۔ فعل کے زمانوں پر زور دیتے ہوئے، مترجم اُن وجوہات کی تلاش میں ہوتے ہیں جو اصل مُصنف کسی مخصُوص زمانے میں اپنا اظہار کرنے کیلئے کرتے ہیں۔ معیارِ (کوئی سنجاف نہیں) زمانہ مضارع تھا۔ یہ مسلسل ''غیر واضح''، ''غیر خط کشیدہ'' یا ''غیر روایتی'' فعل کی قسم ہے۔ یہ جو بھی عبارت بیان کرتی ہے اُس کے وسیع طرانداز میں استعمال ہوتا ہے۔ یہ سادہ طور بیان کرنا ہے کہ کُچھ وقوع ہؤا۔ گُزرے وقت کا پہلو صرف استعاراتی انداز میں ظاہر ہوتا ہے۔ اگر کوئی اور فعل کا زمانہ استعمال ہؤا تھا تو کُچھ اور واضح پر زور رہتا ہے۔ لیکن کیا؟

1۔ مکمل زمانہ: یہ مکمل عمل کا مستقل نتیجے کے ساتھ ذکر کرتا ہے۔ کُچھ طرح یہ مضارع اور زمانہ حال کا مجموعہ تھا۔ عام طور پر زور مستقل نتائج یا کام کے تکمیل ہونے پر ہے۔ مثلاً: افسیوں 2:5 اور 8 ''تُم پاتے تھے اور نجات پانا جاری رکھو گے''۔

2۔ ماضی بعید کا زمانہ۔ یہ مکمل کی طرح تھا ماسوائے حاصل نتائج ترک کردئے گئے۔ مثلاً: ''پطرس باہر دروازے پر کھڑا تھا'' (یوحنا 18:16)

3۔ فعل حال: یہ غیر مکمل اور غیر کامل عمل کی بات کرتا ہے۔ زور عموماً واقعہ کے جاری رہنے پر ہے۔ مثلاً ''ہر کوئی جو اُس میں کامل ہے گُناہ جاری نہیں رکھتا'' ''ہر کوئی جو خُدا کا فرزند ہے، گُناہ کرنا جاری نہیں رکھتا''۔ (پہلا یوحنا 9 & 3:6)

4۔ غیر مکمل زمانہ: اِس زمانے میں فعل حال کے زمانے کا تعلق مکمل زمانے اور ماضی بعید کے زمانے سے ملتا جُلتا ہے۔ غیر مکمل نامکمل عمل کی بات کرتا ہے جو وقوع ہورہا ہوتا ہے مگر اب رُک گیا ہے یا ماضی میں اُس عمل کا شروع ہے۔ مثلاً ''اور اُس وقت یروشلیم کے سب لوگ نکل کر اُس کے پاس گئے'' یا ''پھر تمام یروشلیم کے لوگ نکل کر اُس کے پاس گئے''۔ (متی 3:5)

5۔ مُستقبل کا زمانہ: یہ اُس عمل کی بات کرتا ہے جو آنے والے وقت ہونا ممکن ہے۔ یہ وقوع ہونے کی صلاحیت پر زور دیتا ہے بجائے اصل واقع ہونے کے۔

یہ عموماً واقعہ کے یقینی ہونے کی بات کرتا ہے۔ مثلاً ''مُبارک ہیں۔۔۔۔ وہ ہؤنگے۔۔۔۔'' (متی 5:4-9)

## II۔ صوت:

A۔ صوت فعل کے عمل اور اُس کے فاعل کی درمیان تعلق کو ظاہر کرتا ہے۔

B۔ عملی صوت، باقاعدہ، متوقع، غیر تاکیدی انداز سے کہنا ہے کہ فاعل فعل کا کردار ادا کررہا ہے۔

C۔ مجہول صوت کا مطلب ہے کہ فاعل کسی فعل کا عمل موصول کر رہا ہے جو کسی بیرونی فاعل کا پیدا کردہ ہے۔عمل پیدا کرنے والا بیرونی فاعل یونانی نئے عہدنامے میں درج ذیل حروف جار اور معاملات کی صورت میں ظاہر کیا گیا ہے۔

1۔ہپو کی جانب سے ایک ذاتی سیدھے فاعل کا مفعول لہ کے معاملے سے (بحوالہ متی 1:22 اعمال 22:30 )

2۔دیا کی جانب سے ایک ذاتی درمیانی فاعل کا مفعول لہ کے معاملے سے (بحوالہ متی 1:22 )

3۔این کی جانب سے ایک غیر ذاتی فاعل کا معاونتی معاملے سے۔

4۔کبھی کبھار محض ذاتی یا غیر ذاتی فاعل کا صرف معاونتی معاملے سے

D۔ درمیانی صوت کا مطلب ہے کہ فاعل فعل کا عمل پیدا کرتا ہے اور فعل کے عمل میں مکمل طور شامل ہوتا ہے۔یہ اکثر اصلاحی ذاتی توجہ کا صوت بھی کہلاتا ہے۔یہ بناوٹ فقرے یا جزو کے فاعل پر کسی طور زور دیتی ہے۔یہ بناوٹ انگریزی میں نہیں پائی جاتی۔اِس میں یونانی کے تراجم اور وسیع مطالب کے مواقع ہیں صورت کی کُچھ مثالیں درج ذیل ہیں:

1۔ فعل معکوس۔فاعل کا اپنے آپ پر براہ راست عمل۔مثلاً ''اپنے آپ کو پھانسی دے دی'' (متی 27:5)

2۔ زور دینے والی۔فاعل اپنے آپ عمل پیدا کرتا ہے مثلاً ''شیطان بھی اپنے آپ کو نُورانی فرشتہ کا ہمشکل بنالیتا ہے'' (دُوسرا کرنتھیوں 11:14)۔

3۔ متبادل۔دو فاعلوں کا درمیانی ساتھ۔مثلاً ''اُنہوں نے ایک دُوسرے کیساتھ مشورہ کیا'' (متی 26:4)۔

## III۔ طور (یا طرز)

A۔ کوئنے یونانی میں چار اطوار ہیں۔وہ فعل کا حقیقت کے ساتھ کم از کم مُصنف کے اپنے ذہن میں تعلق ظاہر کرتے ہیں۔اطوار دو وسیع درجات میں تقسیم کئے جاتے ہیں: ایک وہ جو حقیقت کو ظاہر کرتے ہیں (علامتی) اور وہ جو خصوصیت ظاہر کرتے ہیں (موضوعی، صُورت آمر اور تمنائی)۔

B۔ علامتی طور عمل جو واقع ہو چُکے تھے یا واقع ہو رہے تھے کم از کم مُصنف کے ذہن کے مُطابق کے اظہار کیلئے ایک با قاعدہ طور تھا۔یہ واحد یونانی طور تھا جو قطعی وقت کا اظہار کرتا تھا اور حتیٰ کہ یہاں یہ پہلو ثانوی تھا۔

C۔ موضوعی طور ممکنہ مُستقبل کے عمل کو ظاہر کرتے ہیں۔کُچھ ابھی نہیں واقع ہوُا ہے مگر امکان ہیں کہ یہ ہوگا اِس میں مُستقبل کے علامتی میں بہت کُچھ مُشترک ہے۔فرق یہ تھا کہ موضوعی شک کے کُچھ درجات کا اظہار کرتے تھے۔انگریزی میں اکثر اِن اصطلاحات کا اظہار ''سکا''، ''ہونا''، ''ممکن'' یا ''شاید'' سے ہوتا ہے۔

D۔ تمنائی طور ایک خواہش کا اظہار ہے جو مفروضاتی طور ممکن تھی۔یہ موضوعی کے بجائے حقیقت سے ایک درجہ آگے تصور کی جاتی تھی۔تمنائی کُچھ شرائط کے تحت ممکنات کا اظہار کرتا ہے۔تمنائی نئے عہدنامے میں غیر معمولی تھا۔اِس کا زیادہ کثرت سے استعمال پولُوس کی مشہور ضرب اُلمثال ''ہرگز نہیں''

(KJV, "God forbid") جو پندرہ مرتبہ استعمال ہُوا (بحوالہ رُومیوں 3:4,6,31;6:2,15;7:7,13;9:14;11:1,11 دُوسرا کرنتھیوں 6:15 گلتیوں 2:17;3:21;6:14)۔ دُوسری مثالیں لُوقا 1:38,20:16 اعمال 8:20 اور پہلا تھسلنیکیوں 3:11 میں پائی جاتی ہیں۔

E۔ بصُورت آمر طور حکم پر زور دیتا تھا جو ممکن تھا مگر وزن بولنے والے کے مقصد پر تھا۔یہ محض اختیاری ممکنات کا دعویٰ کرتا تھا اور یہ کسی اور کی متبادل صُورت پر منحصر تھا۔وہاں اِس کا خاص استعمال بصُورت آمر دُعاؤں میں اور تیسری شخصی درخواستوں میں تھا۔یہ احکامات نئے عہدنامے میں صرف حال اور مضارع زمانوں میں پائے جاتے تھے۔

F۔ کُچھ گرائمریں صفت فعلی کو طور کی ایک اور قسم جانتی ہیں۔یہ یونانی نئے عہدنامے میں بہت عام تھیں، حسب معمول فعلی اضافی کے طور پر بیان کی گئی تھیں۔یہ تلازم میں مرکزی فعل جس سے یہ مناسبت رکھتی ہیں ترجمہ کی جاتی ہیں۔صفت فعلی کا ترجمہ کرتے ہُوئے وسیع اقسام ممکن تھیں۔یہ بہتر ہے کہ بہت سے انگریزی تراجم سے رجوع کیا جائے۔بائبل چھبیس تراجم میں، بیکر کی شائع کردہ یہاں بہت مددگار ہے۔

G۔ مضارع عملی علامتی واقع ہونے کے اندراج کیلئے حسب معمول یا غیر علامتی ذریعہ تھا۔ کسی اور زمانے، صوت یا طور میں کُچھ خاص تراجمی اہمیت تھی جو اصل مُصنف پہنچانا چاہتا تھا۔

IV۔ ایسے شخص کیلئے جو یونانی سے واقفیت نہیں رکھتا، درج ذیل مطالعاتی امداد ضروری معلومات فراہم کرے گی۔

A۔ فریبرگ، باربرا اور تموتھی۔ تشریحی یونانی نیا عہدنامہ، گرینڈ ریپڈز، بیکر، 1988

B۔ مارشل، الفریڈ، درمیانی خطوط پر یونانی۔ انگریزی نیا عہدنامہ، گرینڈ ریپڈز، زوندروان، 1976

C۔ ماونس، ولیم ڈی۔ یونانی نئے عہدنامے کیلئے تشریحی فرہنگ، گرینڈ ریپڈز، زوندروان، 1993

D۔ سمرز، رے۔ یونانی نئے عہدنامے کے لوازمات؛ بروڈمین، 1950

E۔ جامعاتی مستند کوئنے یونانی کے خط و کتابت کے کورسز مُوڈی بائبل انسٹیٹیوٹ، شکاگو، الینوس کے ذریعے دستیاب ہیں۔

## V۔ اسمائے ذات

A۔ ترتیبی اعتبار سے اسمائے ذات کی درجہ بندی نوعیتی لحاظ سے ہوتی ہے۔ نوعیت تھی کہ اسم ذات کی بگڑی ہوئی صُورت جو اپنا تعلق فعل اور فقرے کے دُوسرے اجزا سے ظاہر کرے۔ کوئنے یونانی میں بہت سی نوعیّتوں کا کام کرنا حرف جار سے ظاہر کیا جاتا تھا۔ چونکہ نوعیت کی صُورت کئی مختلف تعلقات کی نشاندہی کرسکتی تھی۔ حرف جار اِن کی اُن ممکنہ کاموں سے واضح علیحدگی وضع کرتی تھی۔

B۔ یونانی نوعیتیں اِن آٹھ انداز میں تقسیم کی جاسکتی ہیں:

1۔ حالت فعلی کی نوعیت نام دینے کیلئے استعمال ہوتی تھی اور یہ اکثر فقرے یا جزو کا فاعل تھا یہ اسمائے ذات اور صفتی کے ربطی فعل "کو ہونا" یا "ہو جانا" کے ثبوت کیلئے بھی استعمال ہوتی تھی۔

2۔ مضاف الیہ نوعیت تفصیل بیان کرنے کیلئے اور اکثر اُس لفظ کو منسوب یا معیار مقرر کرتی ہے جس سے یہ مناسبت رکھتا تھا۔ یہ سوال "کس قسم؟" کا جواب دیتا تھا۔ یہ عام طور پر انگریزی کے حرف جار "کا، کی، کے" کے استعمال سے ظاہر کیا جاتا تھا۔

3۔ اسم کی اخراجی حالت کی نوعیت وہی بگڑی ہوئی صُورت جیسے کہ مضاف الیہ استعمال کرتی تھی مگر یہ علیحدگی بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتی تھی۔ یہ عام طور پر وقت، جگہ، ذریعہ، ابتدا یا درجاتی مرکز سے علیحدگی ظاہر کرتی ہے۔ یہ اکثر انگریزی حرف جار "سے" کا استعمال ظاہر کرتی تھی۔

4۔ مفعول نوعیت ذاتی مُفاد کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتی تھی۔ یہ مثبت یا منفی پہلوؤں کو ظاہر کرسکتی تھی۔ اکثر یہ غیر واسطہ فاعل تھا۔ یہ اکثر انگریزی حرف جار "کو" کا استعمال ظاہر کرتی تھی۔

5۔ مُقاماتی نوعیت، مفعول کی طرح بگڑی ہوئی صُورت تھی۔ مگر یہ جگہ، وقت یا منطقی حدود میں حیثیت یا مُقام کو بیان کرتی تھی۔ یہ اکثر انگریزی حرف جار "میں، پر، کے، کے درمیان، کے دوران، سے، اوپر، اور کیساتھ" کے استعمال سے ظاہر کی جاتی تھی۔

6۔ آلاتی نوعیت بھی مفعول اور مُقاماتی کی طرح بگڑی ہوئی صُورت تھی۔ یہ ذرائع یا مناسبت کو ظاہر کرتی تھی۔ یہ اکثر انگریزی حرف جار "کے" یا "سے" سے ظاہر کی جاتی تھی۔

7۔ صیغہ مفعولی نوعیت کسی عمل کا نتیجہ بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتی تھی۔ یہ حد بندی ظاہر کرتی تھی۔ اِس کا اہم استعمال براہ راست فاعل تھا۔ یہ سوال "کتنی دُور؟" یا "کس حد تک؟" کا جواب دیتی تھی۔

8۔ حالت ندائیہ کی نوعیت براہ راست تخاطب کیلئے استعمال ہوتی تھی۔

## VI۔ حرف ربط اور ملانے والے

A۔ یونانی ایک بہت ہی با قاعدہ زُبان ہے کیونکہ اِس میں بہت سے ملانے والے ہیں۔ وہ افکار (جزو جملہ، فقرے اور عبارتوں) کو ملاتے ہیں۔ وہ اتنے عام ہیں کہ اُن کی غیر موجودگی (بھول چوک) اکثر شرح دار طور پر معنی خیز ہے حقیقت کے طور پر یہ حرف ربط اور ملانے والے مُصنف کی سوچ کی سمت ظاہر کرتے ہیں۔ یہ اکثر تعین کرنے کیلئے اہم ہیں کہ مُصنف حقیقتاً کیا بتانے کی کوشش کر رہا ہے

B۔ یہاں پر کُچھ حرف ربط اور ملانے والوں اور اُن کے مطالب کی فہرست ہے۔ (یہ معلومات زیادہ تر ایچ، ای، ڈانا اور جولیس کے مینٹیز کا یونانی نئے عہد نامے کا مینوئل گرائمر سے انتخاب ہے)۔

1۔ وقت کے ملانے والے

ا۔ epei, epeide, hopote, has, hote, hotan (فاعلی) ’’کب‘‘

ب۔ heas ’’جب کہ‘‘

ج۔ heas, achri, mechri (فاعلی) ’’جب تک‘‘

د۔ priv (فعل مطلق) ’’سے پہلے‘‘

ر۔ hos ’’اُس وقت سے‘‘، ’’کب‘‘، ’’جس طرح‘‘

2۔ منطقی ملانے والے

ا۔ مقصد

i۔ hina (فاعلی)، hopos (فاعلی) hos ’’اِس وجہ سے‘‘، ’’وہ‘‘

ii۔ hoste (جوڑا ہوُا صیغہ مفعولی فعل مطلق) ’’یہ‘‘

iii۔ pros (جوڑا ہُوا صیغہ مفعولی فعل مطلق) یا eis (جوڑا ہوُا صیغہ مفعولی فعل مطلق) ’’یہ‘‘

ب۔ نتیجہ (مقصد اور نتیجے کی گرائمر کی صُورتوں کے درمیان نزدیکی تعلق ہے)

i۔ hoste (فعل مطلق، یہ سب سے زیادہ عام ہے)۔ ’’اِس وجہ سے‘‘، ’’وہ‘‘

ii۔ hiva (فاعلی) ’’اِس وجہ سے وہ‘‘

iii۔ ara ’’اِس لئے‘‘

ج۔ وجہ یا سبب

i۔ gar (وجہ / اثر یا سبب / نتیجہ) ’’لئیے‘‘، ’’کیونکہ‘‘

ii۔ dioti, hotiy ’’کیونکہ‘‘

iii۔ epei, epeide, hos ’’اُس وقت سے‘‘

iv۔ dia (صیغی مفعولی کے ساتھ) اور (جوڑے ہوئے فعل مطلق کے ساتھ) ’’کیونکہ‘‘

د۔ مفہومی

i۔ ara, poinun, hoste ’’اِس لئے‘‘

ii۔ dio(مضبوط مفہومی حرف ربط)''کس بُنیاد پر''، ''کس سبب سے''، ''اِس لئے''

iii۔ oun''اِس لئے''، ''تو''، ''پھر''، ''اِس وجہ سے''

iv۔ toinoun''لہذا''

ر۔ تقابلی یا تفرق

i۔ alla(مضبوط تقابلی)، ''لیکن''، ''ماسوائے''

ii۔ de''لیکن''، ''جب کہ''، حتیٰ کہ''، ''دوُسری طرف''

iii۔ kai''لیکن''

iv۔ mentoi, oun''بحرحال''

v۔ plen''اِس کے باوجود''(زیادہ تر لُوقا میں''

vi۔ oun''بحرحال''

س۔ موازنہ

i۔ has, kathos(موازناتی جزو جملوں کا تعارف)

ii۔ kata(مرکبات میں، katho,kathoti,kathosper,kathaper)

iii۔ hosos(عبرانی میں)

iv۔ e''سے''

ص۔ جاری رہنے والی یا سلسلہ

i۔ de''اور''، ''اب''

ii۔ kai ''اور''

iii۔ tei''اور''

iv۔ hina,oun''یہ''

v۔ pun''پھر''(یوحنا میں)

3۔ زور دینے والے استعمال

ا۔ alla''یقین سے''''جی ہاں''، ''حقیقت میں''

ب۔ ara''اصل میں''، ''یقیناً'' یا حقیقتاً

ج ۔ gar''مگر حقیقت میں''، یقیناً، ''اصل میں''

د۔ de''اصل میں'']

ر۔ ean''جب کہ''

س۔ kai ۔''یقیناً''، ''اصل میں''، حقیقتا میں

ص۔ mentoi''اصل میں''

ط۔ oun''حقیقتاً''، ''تمام ذرائع سے''

## VII۔ شرطیہ فقرے

A۔ شرطیہ فقرہ وہ ہے جس میں ایک یا دو شرطیہ جزو شامل ہوتے ہیں۔ گرائمر کی یہ بناوٹ ترجمے کیلئے مدد دیتی ہے کیونکہ یہ شرط، وجوہات یا اسباب فراہم کرتی ہے کہ کیوں مرکزی فعل کا عمل واقع ہُوا یا نہیں ہُوا۔ چار اقسام کے شرطیہ فقرے تھے۔ یہ اُس سے آگے بڑھتے ہیں جو مُصنف کے نُکتہ نظر سے سچ متصور کیا جاتا تھا یا اُس کے مقصد کیلئے تھا اُس تک جو محض خواہش تھی۔

B۔ پہلے درجے کا شرطیہ فقرہ عمل یا موجودیت کا اظہار کرتا ہے جو مُصنف کے نُکتہ نظر سے سچ متصور کیا جاتا تھا یا اُس کے مقصد کیلئے تھا حالانکہ یہ "اگر" کے اظہار کے ساتھ تھا۔ کئی سیاق و سباق میں اِس کا ترجمہ "اُس وقت سے" کیا جاسکتا ہے۔ (بحوالہ متی 4:3 رُومیوں 8:31)۔ جب کہ اِس کا مطلب یہ مفہوم دینا نہیں ہے کہ تمام پہلے درجات حقیقتاً سچ ہیں۔ اکثر یہ بحث میں کوئی نُکتہ وضح کرنے کیلئے استعمال ہوتے تھے یا کسی غلطی کو واضح کرنے کیلئے (بحوالہ متی 12:27)۔

C۔ دُوسرے درجے کے شرطیہ فقرے اکثر "حقیقت سے متضاد" کہلاتے ہیں۔ یہ نُکتہ وضح کرنے کیلئے غلط سے حقیقت کی طرف کُچھ بیان کرتے ہیں۔ مثلاً:

1۔ "اگر یہ شخص نبی ہوتا، جو کہ یہ نہیں ہے، تو جانتا کہ جو اُسے چھوتی ہے وہ کون اور کیسی عورت ہے، مگر یہ نہیں جانتا" (لُوقا 7:39)۔

2۔ کیونکہ اگر تُم مُوسیٰ کا یقین کرتے، جو تُم نہیں کرتے، تو میرا بھی یقین کرتے، جو تُم نہیں کرتے" (یوحنا 5:46)۔

3۔ "اگر اب تک آدمیوں کو خُوش کرتا رہتا، جو کہ میں نہیں کرتا، تو مسیح کا بندہ نہ ہوتا، جو کہ میں ہُوں" (گلتیوں 1:10)۔

D۔ تیسرا درجہ مُمکنہ مُستقبل کے کاموں کی بات کرتا ہے۔ یہ اکثر اُس ممکنہ عمل کا تعین کرتا ہے۔ یہ عموماً اتفاقیت کا مفہوم دیتا ہے۔ مرکزی فعل کا عمل "یہ" جزو میں عمل کی اتفاقیت ہے۔ پہلا یوحنا 1:6-10; 2:4,6,9,15,20,21,24,29; 3:21; 4:20;5:14,16۔

E۔ چوتھا درجہ مُمکنات میں سے ہٹایا گیا سب سے دُور کا ہے۔ یہ نئے عہد نامے میں غیر معمولی ہے۔ حقیقی امر یہ ہے کہ وہاں کوئی مُکمل چوتھے درجے کا شرطیہ فقرہ نہیں ہے جس میں شرط کے دونوں حصّے تعریف میں مناسب بیٹھتے ہُوں۔ جزوی چوتھے درجے کی مثال پہلا پطرس 3:4 کا ابتدائی جزو ہے۔ جزوی چوتھے درجے کے اختتامی جزو کی مثال اعمال 8:31 ہے۔

## VIII۔ امتناعی حُکم

A۔ زمانہ بصُورت آمر "میں" صفت فعلی کے ساتھ اکثر (مگر بلا شرکت غیرے) پہلے سے عمل پذیر کام کو روکنے پر زور دیتا ہے۔ کُچھ مثالیں: "اپنے واسطے زمین پر مال جمع نہ کرو۔۔۔" (متی 6:19)۔ "اپنی جان کی فکر نہ کرنا۔۔۔" (متی 6:25) "اپنے اعضا ناراستی کے ہتھیار ہونے کیلئے گُناہ کے حوالہ نہ کیا کرو۔۔۔" (رُومیوں 6:13)؛ "خُدا کے پاک رُوح کو رنجیدہ نہ کرو۔۔۔" (افسیوں 4:30)؛ اور "شراب کے متوالے نہ بنو۔۔۔" (5:18)۔

B۔ مضارع موضوعی "میں" صفت فعلی کے ساتھ "ابھی شروع بھی نہیں کیا یا کام شروع کیا" کا زور ہوتا ہے۔ کُچھ مثالیں: "یہ نہ سمجھو کہ میں۔۔۔" (متی 5:17)؛ "اِسلئے فکر مند ہو کر یہ نہ کہو کہ۔۔۔" (متی 6:31)؛ "شرم نہ کر بلکہ۔۔۔" (دُوسرا تمیتھیس 1:8)۔

C۔ دوہرا منفی موضوعی طور کے ساتھ ایک بہت موثر نفی ہے۔ "کبھی نہیں، نہیں کبھی نہیں" یا "کسی بھی صُورت میں نہیں"۔ کُچھ مثالیں: "تو ابد تک کبھی موت کا مزہ نہ چکھیگا" (یوحنا 8:51)؛ "تو میں کبھی ہرگز گوشت نہ کھاؤنگا۔۔۔" (پہلا کرنتھیوں 8:13)۔

## IX۔ جُز یا حصّہ

A۔ کوئنے یونانی میں کامل جُز "حرف تخصیص" کا انگریزی کی طرح کا استعمال ہے۔ اِس کا بُنیادی کام کسی لفظ، نام یا ضرب اُلمثال کی جانب توجہ دلانے کیلئے "اشارہ دکھانے والا" ہونا ہے۔ استعمال نئے عہد نامے میں مُصنف تا مُصنف متفرق ہے۔ کامل جُز یہ کام بھی سرانجام دے سکتا ہے:

1۔ علامتی اسم ضمیر کی طرح موازناتی آلہ کے طور پر

2۔ پہلے سے مُتعارف موضوع یا شخص کا حوالہ دینے کے نشان کے طور پر

3۔ فقرے میں رابطہ فعل کیساتھ فاعل کی نشاندہی کے طور پر۔ مثلاً ''خُدا رُوح ہے'' یوحنا 4:24 ''خُدا نُور ہے'' پہلا یوحنا 1:5؛ ''خُدا محبت ہے'' 4:8,16۔

B۔ کوئنے یونانی میں غیر معین جُز انگریزی کے ''ایک'' یا ''واحد'' کی طرح نہیں ہوتا۔ مُعین جُز کی غیر موجودگی کا مطلب یہ ہوسکتا ہے۔

1۔ کسی چیز کے معیار یا خصُوصیت پر توجہ

2۔ کسی چیز کی اقسام پر توجہ

C۔ نئے عہدنامے کے مُصنفین وسیع طور فرق رکھتے ہیں کہ کیسے جُز استعمال ہُوا ہے۔

## X۔ یونانی نئے عہدنامے میں تاکید ظاہر کرنے کے انداز

A۔ نئے عہدنامے میں مُصنف تا مُصنف تاکید ظاہر کرنے کی تکنیک فرق ہے۔ سب سے زیادہ با اصُول اور حسب دستور مُصنفین لُوقا اور عبرانی کے مُصنفین تھے۔

B۔ ہم نے پہلے بھی ذکر کیا ہے کہ مضارع عملی علامتی تاکید کیلئے معیاری اور غیر نشان بردار تھا مگر کوئی بھی اور زمانہ، صوت یا طور میں ترجمہ کے معنی ہوتے ہیں۔ اس کا یہ مفہوم نہیں ہے کہ مضارع عملی علامتی پُر معنی گرائمر کے معنوں میں اکثر استعمال نہیں ہوتا تھا۔ مثال: رُومیوں 6:10 (دو مرتبہ)

C۔ کوئنے یونانی میں الفاظ کی ترتیب

1۔ کوئنے یونانی ایک بگڑی ہوئی زُبان تھی جو انگریزی کی طرح الفاظ کی ترتیب پر منحصر نہ تھی۔ اس لئے مُصنف حسب معمول متوقع ترتیب یہ ظاہر کرنے کیلئے فرق کرسکتا تھا۔

ا۔ جو مُصنف پڑھنے والوں کو تاکید کرنا چاہتا تھا۔

ب۔ جو مُصنف سمجھتا تھا کہ پڑھنے والوں کیلئے حیران کُن ہوگی۔

ج۔ جس کے بارے میں مُصنف گہرا اثر لیتا تھا۔

2۔ معمول کے مطابق الفاظ کی ترتیب یونانی میں ابھی بھی ایک متنازعہ مسئلہ تھا۔ جب کہ فرض کی گئی معمول کے مطابق ترتیب یہ ہے:

ا۔ ملانے والے افعال کیلئے

ا۔ فعل

۲۔ فاعل

۳۔ مکمل کرنے والا

ب۔ فعل متعدی کیلئے

ا۔ فعل

۲۔ فاعل

۳۔ شے

۴۔ بلواسطہ شے

۵۔ حرف جار کے متعلق ضرب اُلمثال

ج۔ اسمائے ضرب اُلمثال کیلئے

ا۔ اسم ذات

۲۔ ترمیمی

۳۔ حرف جار کے متعلق ضرب اُلمثال

3۔ الفاظ کی ترتیب بہت زیادہ اہم شرح دار نکتہ ہوسکتا ہے۔مثال:

ا۔ ''مُجھے اور برنباس کو دہنا ہاتھ دیکر شریک کرلیا'' (گلتیوں 2:9)۔ضرب اُلمثال ''دہنا ہاتھ دیکر شریک'' کو جُدا اور مطلب ظاہر کرنے کیلئے آگے لایا جاتا ہے۔

ب۔ ''مسیح کے ساتھ'' (گلتیوں 2:20) کو پہلے رکھا جاتا تھا۔اُس کی موت مرکزی تھی۔

ج۔ ''اِسے حصّہ بہ حصّہ اور طرح بہ طرح'' (عبرانیوں 1;1) پہلے رکھا جاتا تھا۔یہ تھا کہ کیسے خُدا اپنے آپ کو ظاہر کرتا تھا جن کا پہلے سے موازنہ کیا گیا نہ کہ مُکاشفہ کے حقائق۔

D۔ اکثر تاکید کے کُچھ درجات درج ذیل کے ساتھ ظاہر کئے جاتے تھے۔

ا۔ اسم ضمیر کا دہراوٗ جو کہ پہلے ہی فعل کی بگڑی ہوئی صُورت میں موجود تھا مثال: ''میں، میرا اپنا، ہمیشہ تُمہارے ساتھ ہونگا۔۔۔'' (متی 28:20)۔

۲۔ متوقع حرف ربط کی غیر موجودگی، یا دُوسرے ملانے والے الفاظ کے درمیان آلے، ضرب اُلمثال، جزو یا فقرات۔یہ حرف ربط کی عدم موجودگی کہلاتا ہے (''مقید نہیں'')۔ملانے والا آلہ متوقع تھا پس اِس کی غیر حاضری توجہ طلب ہوتی ہے۔مثالیں:

ا۔ مُبارک بادیاں متی 5:3ff (فہرست زور دیتی ہے)

ب۔ یوحنا 14:1 (نیا موضوع)

ج۔ رومیوں 9:1 (نیا حصّہ)

د۔ دوُسرا کرنتھیوں 12:20 (فہرست پر زور دیتی ہے)۔

۳۔ دستیاب عبارت میں موجود الفاظ وضرب اُلمثال کا دہراوٗ۔مثالیں: ''اُس فضل کے جلال کی ستائش ہو'' (افسیوں 14 & 1:6,12)۔یہ ضرب اُلمثال تثلیث کے ہر شخص کا کام ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہوُا تھا۔

۴۔ محاورہ یا الفاظ (آواز) کا استعمال اصطلاحات کے درمیان آزادانہ حرکت کرتے ہیں۔

ا۔ بلواسطہ اظہار - ممنوعہ موضوع کیلئے متبادل الفاظ جیسے موت کیلئے ''سوگئے'' (یوحنا 14-11:11) یا مردانہ عضو کیلئے ''پاوٗں'' (روُت 8-3:7 پہلا سیموئیل 24:3)۔

ب۔ طولائی-خُدا کے نام کیلئے متبادل الفاظ، جیسے ''آسمان کی بادشاہت'' (متی 3:21) یا ''آسمان سے آواز'' (متی 3:17)۔

ج۔ کلام کی شکلیں

(1) ناممکن مبالغات (متی 3:9;5:29-30;19:24)

(2) بیانات پر نرم مزاجی (متی 3:5 اعمال 2:36)۔

(3) مجسم ہونا (پہلا کرنتھیوں 15:55)۔

(4) طعن (گلتیوں 5:12)

(5) شاعرانہ حوالے (فلپئیوں 11-2:6)

(6) الفاظوں کے درمیان آواز آزادانہ حرکت کرتی ہے

ا۔ ''کلیسیا''

i۔ ’’کلیسیا‘‘(افسیوں 3:21)

ii۔ ’’بُلا رہا ہے‘‘(افسیوں 4:1,4)

iii۔ ’’بُلا تا ہے‘‘ (افسیوں 4:1,4)

ب۔ ’’آزاد‘‘

i۔ ’’آزادعورت‘‘(گلتیوں 4:31)

ii۔ ’’آزادکیا‘‘(گلتیوں 5:1)

iii۔ ’’آزاد‘‘(گلتیوں 5:1)

د۔ محاوراتی زبان-خاص زبان اوروہ زبان جوعام طور پرثقافتی ہے۔

ا۔ یہ’’کھانے‘‘ کاتمثیلی استعمال تھا(یوحنا 34-4:31)

۲۔ یہ’’ہیکل‘‘ کاتمثیلی استعمال تھا (یوحنا 2:19 متی 26:61)

۳۔ یہ تلطف’’نفرت‘‘ کیلئے عبرانی محاورہ تھا(پیدائش 29:31 استثنا 21:15 لُوقا 14:36 یوحنا 12:25 رومیوں 9:13)

۴۔ ’’سب‘‘ بمقابلہ’’بہتوں‘‘۔موازنہ کریں یسعیاہ 53:6(سب) کا 12-53:11(بہتوں). اصطلاحات مترادف ہیں جیسے رومیوں 5:18 اور 19 ظاہر کرتی ہیں۔

۵۔ ایک واحدلفظ کے بجائے مکمل لسانی ضرب اُلمثال کا استعمال۔مثلاً’’خُداوند یسوع مسیح‘‘

۶۔ خُودکار کا خاص استعمال

ا۔ جب جزو کے ساتھ(وصفی حیثیت)،اِس کا ترجمہ’’وہی‘‘ کیا جاتا ہے

۲۔ جب جزو کے بغیر(وثوقی حیثیت)،اِس کا ترجمہ ایک شدید لچکدار اسم ضمیر کے طور کیا جاتا ہے۔’’وہ آپ‘‘،’’وہ خُود‘‘یا’’خُود ہی‘‘۔

E۔ غیر یونانی بائبل پڑھنے والے طُلبا زورکی کئی انداز میں نشاندہی کر سکتے ہیں:

ا۔ تحلیلی اسلوب کی فرہنگ کا استعمال اورسیدھے خط کی مدفون یونانی انگریزی عبارت

۲۔ انگریزی تراجم کا موازنہ،خاص طور پر تراجم کے متفرق نظریات سے،مثلاً:’’لفظ بہ لفظ‘‘ ترجمے کا موازنہ (کے جی وی،این کے جی وی،اے ایس وی،این اے ایس بی،آر ایس وی،این آر ایس وی) ’’قوت عمل رکھنے والی مساوی‘‘ کیساتھ(ولیمز،این آئی وی،این ائی بی،آر ائی بی،جے بی،این جے بی، ٹی ائی وی)۔ یہاں ایک اچھی معاونت بیکر کی شائع کردہ’’چھبیس تراجم میں بائبل‘‘ہو سکتی ہے۔

۳۔ جوزف برائنٹ روتھرہیم (کریگل 1994) کی تاکیدی بائبل کا استعمال۔

۴۔ نہایت ادبی ترجمے کا استعمال

ا۔ 1901 کا امریکی معیاری ترجمہ

ب۔ رابرٹ ینگ (گارڈین پریس 1976) کی تصنیف ینگ کا بائبل کا ادبی ترجمہ

گرائمر کا مطالعہ اُکتادینے والاعمل ہے مگردُرست ترجمے کیلئے بہت ضروری ہے۔یہ مختصر تعاریف،تبصرے اورمثالیں غیر یونانی مطالعہ کرنے والے شخص کی حوصلہ افزائی اوراُسے لیس کرنے کے لئے ہے تا کہ وہ اِس والیم میں گرائمر سے متعلقہ علامات کواستعمال کر سکے۔یقیناً یہ تعریفیں پیچیدگی دور کرنے سے بالاتر ہیں۔یہ خُود رائے اورسخت انداز میں استعمال

نہ کی جائیں  بلکہ نئے عہد نامے کے نحو علم کو بہتر سمجھنے کے لئے ایک عملی اقدام کے طور لیا جائے۔اور یقینی طور پر یہ تعریفیں قارئین کو دوُسرے مطالعاتی مواد کے تبصرے جیسے کہ نئے عہد نامے کی تکنیکی تفسیریں کو سمجھنے کے بھی اہل بنائیں گی ۔

ہم بائبل میں پائی جانے والی معلومات کے اجزا کی بُنیاد پر اپنے ترجمے کی تصدیق کے قابل بھی ہو جائیں گے۔گرائمر اِن اجزا میں سے سب سے زیادہ مددگار رہوتی ہے۔دوُسرے اجزا میں تاریخی پس منظر، ادبی سیاق وسباق، ہم عصر الفاظ کا استعمال اور متوازی عبارتیں شامل ہیں۔

# ضمیمہ دوئم

# عبارتی تنقید

یہ موضوع اِس انداز میں نبٹایا جائے گا جیسے کہ اِس تفسیر میں پائے جانے والے عبارتی حوالوں کی تشریح کی جا رہی ہو۔ درج ذیل خاکہ استعمال کیا جائے گا۔

I۔ ہماری انگریزی بائبل کے عبارتی ذرائع

ا۔ پُرانا عہدنامہ

ب۔ نیا عہدنامہ

II۔ ''زیریں تنقید'' جو کہ ''عبارتی تنقید'' بھی کہلاتی ہے کے مفروضوں اور مسائل کی مختصر تشریح۔

III۔ مزید مطالعے کیلئے تجویز کردہ ذرائع۔

I۔ ہماری انگریزی بائبل کے عبارتی ذرائع

ا۔ پُرانا عہدنامہ

1۔ میسوریٹک عبارت {Masoretic Text (MT)}۔ عبرانی ہم آہنگی عبارت ربی عقیبہ (Rabbi Aquiba) نے 100 عیسوی میں ترتیب دی تھی۔ حرف علت کے نکات، تلفظ، حاشیہ کی علامتیں، وقفہ جات اور آلاتی نکات کا اضافہ چھٹی صدی عیسوی میں شروع ہوا اور نویں صدی عیسوی میں تکمیل پایا۔ یہ یہودی عُلما کے ایک خاندان میسوریٹیس (Masoretes) نے سرانجام دیا۔ عبارتی صُورت جو وہ استعمال کرتے تھے وہ وہی تھی جو مشنہ، تلمود، ترگومز، پشیتہ اور ولگیٹ (Mishnah, Talmud, Targums, Peshitta and Vulgate) میں تھی۔

2۔ توریت (LXX) ہفتاوی۔ روایات بتاتی ہیں کہ یہودی توریت ستر یہودی عُلما نے ستر دنوں میں سکندریہ ابیریری کیلئے شاہ پتولمی دوئم (285-246B.C.) کی سرپرستی میں تیار کی تھی۔ ترجمہ کہا جاتا ہے کہ سکندریہ میں رہائش پذیر ایک یہودی رہنما کی دُرخواست پر کیا گیا تھا۔ یہ روایت 'ارستیس کے خطؔ سے عمل میں آتی ہے۔ ہفتاوی (LXX) ربی عقیبہ (MT) سے متفرق عبرانی عبارتی روایت کی بُنیاد پر بار بار تھا۔

3۔ بحیرہ مُردار کے کاغذوں کا پلندہ Dead Sea Scrolls (DSS)۔ بحیرہ مُردار کے کاغذوں کا پلندہ رُومی قبل از مسیح کے دور (200B.C.-A.D.70) میں یہودیوں کے علیحدگی پسند فرقے نے لکھا تھا جو 'ایسینیز' (Essenes) کہلاتا تھا۔ دونوں میسوریٹک عبارت اور ستر کے پس پُشت عبرانی نُسخہ جات، جو بحیرہ مُردار میں مختلف جگہوں پر پائے گئے تھے قدرے مختلف عبرانی عبارتی خاندان ظاہر کرتے ہیں۔

4۔ کُچھ خاص مثالیں جو ظاہر کرتی ہیں کہ کیسے اِن دونوں عبارتوں کے موازنے نے مترجمین کو پُرانا عہدنامہ سمجھنے میں مدد دی ہے۔

ا۔ ہفتاوی (LXX) نے مترجمین اور علما کی میسوریٹک عبارت (MT) سمجھنے میں معاونت کی ہے۔

(1) یسعیاہ 52:14 کا ہفتاوی (LXX) ''جس طرح بہتیرے اُسے دیکھکر حیران ہونگے''۔

(2) یسعیاہ 52:14 کی میسوریٹک عبارت (MT) ''جس طرح بہتیرے تجھ کو دیکھکر دنگ ہوگئے''

(3) یسعیاہ 52:15 میں ہفتاوی (LXX) کے اسم ضمیر کے فرق کی تصدیق ہوتی ہے۔

ا۔ ہفتاوی(LXX) ''اُسی طرح بہت سی قومیں اُس پر تعجب کرینگی''

ب۔میسوریٹک عبارت (MT) ''اُسی طرح وہ بہت سی قوموں کو پاک کرے گا''

ب۔ بحیرہ مُردار کے کاغذوں کے پلندے(DSS) نے مترجمین اور علما کی میسوریٹک عبارت (MT) سمجھنے میں معاونت کی ہے۔

(1) یسعیاہ 21:8 بمطابق DSS ''پھر میں دل سے پُکارا کہ میں دیدگاہ پر کھڑا ہوُں''

(2) یسعیاہ 21:8 بمطابق میسوریٹک عبارت ''تب اُس نے شیر کی سی آواز سے پُکارا، اے خُداوند میں اپنی دیدگاہ پر تمام دن کھڑا رہا''

ج۔ دونوں ہفتاوی(LXX) اور بحیرہ مُردار کے کاغذوں کے پلندے(DSS) نے یسعیاہ 53:11 کی تشریح میں معاونت کی ہے۔

(1) ہفتاوی(LXX) اور بحیرہ مُردار کا کاغذوں کا پلندہ(DSS) ''اپنی جان ہی کا دُکھ اُٹھا کر وہ اُسے دیکھے گا اور سیر ہوگا''

(2) میسوریٹک عبارت ''وہ اُسے دیکھے گا اور اپنی جان کا دُکھ اُٹھانے کے سبب سے اور تسلی پائے گا''

۲۔ نیا عہدنامہ

1۔ تمام میں سے تقریباً 5,300 نُسخہ جات یا یونانی نئے عہدنامے کے حصّے اب بھی موجود ہیں۔کوئی 85 پیپری papyri پر لکھے ہوئے ہیں اور 268 وہ نُسخہ جات ہیں جو تمام بڑے حروف (بڑے حروف کی تحریر) میں لکھے گئے ہیں۔بعد میں کوئی نویں صدی عیسوی میں ایک متواتر نُسخہ (چھوٹا قلم برداشتہ) ظاہر کیا گیا۔ یونانی نُسخہ جات تحریری انداز میں تعداد میں کوئی 2,700 ہیں۔ ہمارے پاس کوئی 2,100 بائبل کی بارت کی فہرستوں کی کاپیاں بھی ہیں جو پرستش میں استعمال ہوتی ہیں اور اُنہیں کتاب الصلوات کہا جاتا ہے۔

2۔ کوئی 85 یونانی نُسخہ جات جو پیپری پر لکھے ہوئے ہیں اور نئے عہدنامے کے حصّوں پر مُشتمل ہیں وہ عجائب گھروں میں موجود ہیں۔کُچھ دوُسری صدی عیسوی سے تعلق رکھتے ہیں مگر زیادہ تر تیسری اور چوتھی صدی سے تعلق رکھتے ہیں۔اِن میں سے کسی بھی میسوریٹک عبارت میں مکمل نیا عہدنامہ نہیں ہے۔محض اس لئے یہ نئے عہدنامے کی قدیم کاپیاں ہیں اور از خُود یہ مطلب نہیں رکھتی کہ اُن میں تھوڑا فرق ہے۔اِن میں سے بہت سی جلد بازی میں مقامی استعمال کیلئے کاپی کی گئی تھیں۔اور اِس عمل میں احتیاط یا توجہ نہیں برتی گئی۔اِس لئے اُن میں بہت تفرق ہے۔

3۔ کوڈکس سینائیٹیکس (Codex Siniaiticus) جو عبرانی حرف این (ایلف aleph) یا(01) کے طور بھی جانا جاتا ہے۔کوہ سینا پر مُقدسہ کیتھیرین کی خانقاہ پر تسکینڈرف Tischendorf نے دریافت کیا تھا۔یہ چوتھی صدی عیسوی سے تعلق رکھتا ہے اور اِس میں دونوں عہدقدیم اور یونانی عہدجدید کے ہفتاوی(LXX) پائے جاتے ہیں۔یہ ''اسکندریہ عبارت'' کی قسم کا ہے۔

4۔ کوڈکس اسکندریہ (Codex Alexandrinus) جو ''اے'' یا(02) کے طور بھی جانا جاتا ہے پانچویں صدی کا یونانی نُسخہ ہے اور اسکندریہ،مصر میں دریافت ہوُا تھا۔

5۔ کوڈکس ویٹیکینس (Codex Vaticanus) جو ''بی'' یا(03) کے طور پر بھی جانا جاتا ہے،روم میں ویٹی کن کی لائبریری میں دریافت ہُوا تھا اور چوتھی صدی عیسوی کے وسط سے تعلق رکھتا ہے۔اِس میں دونوں عہدقدیم اور عہدجدید بمطابق(LXX) موجود ہیں۔یہ بھی ''اسکندریہ عبارت'' کی قسم ہے۔

6۔ کوڈکس افرائیمی (Codex Ephraemi) جو بطور ''سی'' یا(04) جانا جاتا ہے پانچویں صدی عیسوی کا نُسخہ جو جزوی طور مسخ ہوگیا تھا۔

7۔ کوڈکس بیزائی(Codex Bezae) جو بطور ''ڈی'' یا(05) جانا جاتا ہے پانچویں یا چھٹی صدی عیسوی کا یونانی نُسخہ ہے۔یہ جو آج ''مغربی عبارت'' کہلاتی ہے کی کُلیدی نُمائندگی کرتا ہے۔اِس میں بہت سے اضافے شامل ہیں اور یہ کنگ جیمز کے تراجم کیلئے بُنیادی گواہی تھا۔

8۔ نئے عہدنامے کی میسوریٹک عبارت تین یا ممکنہ طور پر چار خاندانوں میں تقسیم کی جاسکتی ہے جو چند خصُوصیات کی شراکت کرتے ہیں:

ا۔ مصر کی اسکندریہ عبارت

1۔ پی 75، پی 66 (تقریباً 200 عیسوی)، جو انجیلوں کی قلمبندی بتاتے ہیں۔

2۔ پی 46 (تقریباً 225 عیسوی)، جو پولوس کے خطوط کی قلمبندی بتاتے ہیں۔

3۔ پی 72 ( تقریباً 250-225 عیسوی)، جو پطرس اور یہوداہ کے خطوط کی قلمبندی بتاتے ہیں۔

4۔ کوڈیکس بی، جو ویٹی کینس کہلاتا ہے (تقریباً 325 عیسوی) جس میں مکمل پُرانا عہد نامہ اور نیا عہد نامہ شامل ہے۔

5۔ اِس عبارت کی قسم میں سے اوری گن حوالہ جات۔

6۔ دیگر میسو رینک عبارتیں جو ظاہر کرتی ہیں کہ یہ عبارت کی قسم این، سی، ایل، ڈبلیو، 33 ہیں۔

ب۔ شمالی افریقہ سے مغربی عبارت۔

1۔ شمالی افریقہ کے کلیسیائی راہبوں، ترتولین، قبرصی اور پُرانے لاطینی تراجم سے حوالہ جات۔

2۔ ارینیس سے حوالہ جات۔

3۔ طاطین اور قدیم شامی تراجم سے حوالہ جات۔

4۔ کوڈیکس ڈی ''بیزائی'' اِس عبارت کی قسم کی تقلید کرتا ہے۔

ج۔ قسطنطنیہ سے مشرقی بیزنطائین Byzantine عبارت۔

1۔ یہ عبارت کی قسم 5,300 میسو رینک عبارتوں میں سے 80% سے زیادہ میں ظاہر ہوتی ہے۔

2۔ انطاکیہ سے شامی کلیسیائی راہبوں، کپادوسین (Cappadoceans)

کریسوستوم (Chrysostom) اور تھرڈوریت (Therdoret) کے حوالہ جات۔

3۔ کوڈیکس اے، صرف انجیلوں میں۔

4۔ کوڈیکس ای (آٹھویں صدی) مکمل نئے عہد نامے کیلئے۔

د۔ چوتھی ممکنہ قسم فلسطین سے سیزرین (Caesarean) ہے۔

1۔ یہ بُنیادی طور پر صرف مرقس میں دکھائی دیتی ہے۔

2۔ اِس کی کُچھ شہادتیں پی 45 اور ڈبلیو ہیں۔

II۔ ''زیریں تنقید'' یا ''عبارتی تنقید'' کے مسائل و مفروضے۔

ا۔ کیسے فرق وقوع پذیر ہُوا۔

1۔ بے خیالی یا حادثاتی (وسیع اکثریت کے واقعات)

ا۔ ہاتھ سے نقل کرتے ہوئے نظر کا مبالغہ جس میں دوسری مرتبہ پڑھتے ہوئے دو مترادف الفاظوں کا سامنے آنا اور درمیانی تمام الفاظ کا حذف ہو جانا (ہومئیو ٹیلیئوتن homoioteleuton)۔

1۔ دوہرے حرف کے الفاظ یا ضرب اُلمثال کا نظر کے مبالغے سے حذف ہونا (ہپلو گرافی haplography)

2۔ یونانی عبارت کی سطر یا ضرب اُلمثال کو دُہراتے ہوئے ذہنی مبالغہ (ڈائٹو گرافی dittography)۔

ب۔ زُبانی املا لکھتے ہوئے سننے میں مبالغہ جہاں غلط جوڑ وقوع ہوتے ہیں۔ اکثر غلط جوڑ ملتی جُلتی آواز والے یونانی لفظ کی آواز یا مفہوم دیتے ہیں۔

ج۔ ابتدائی یونانی عبارتوں میں کوئی باب یا آیات کی تقسیم نہیں ہوتی تھی نیز بہت کم یا نہ ہونے کے برابر ٹھہراؤ اور الفاظوں میں کوئی تقسیم نہ ہوتی تھی۔ مختلف الفاظ بناتے ہوئے حروف کی مختلف مقامات پر تقسیم ممکن تھی۔

2۔ دانستہ طور۔

ا۔ نقل کی گئی عبارت کی گرائمر کی قسم کو بہتر بنانے کیلئے تبدیلیاں کی گئیں۔

ب۔ عبارت کی دیگر بائبل کی عبارتوں سے ہم آہنگی بنانے کیلئے تبدیلیاں کی گئیں (متوازیت کی ہم آہنگی)۔

ج۔ دو یا زیادہ مطالعات کو ایک طویل مُشترکہ عبارت میں جوڑنے کیلئے تبدیلیاں کی گئیں (مُرکب)

د۔ عبارت میں ادراک مسئلے کو دُرست کرنے کیلئے تبدیلیاں کی گئیں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 11:27 اور پہلا یوحنا 8-5:7)۔

ر۔ کُچھ اضافی معلومات جیسے کہ تاریخی پس منظر یا عبارت کا مناسب ترجمہ ایک کاتب کی جانب سے حاشیہ میں درج کیا گیا جبکہ دُوسرے کاتب کی جانب سے عبارت میں درج کیا گیا۔(بحوالہ یوحنا 5:4)۔

س۔ عبارتی تنقید کا بُنیادی عقیدہ (فرق کے ہوتے ہوئے عبارت کے اصل مطالعے کو طے کرنے کیلئے منطقی راہنمائی)۔

1۔ اصل عبارت ممکنہ طور پر سب سے زیادہ بے سلیقہ اور گرائمر کی رُو سے غیر معمولی ہے۔

2۔ اصل عبارت ممکنہ طور پر سب سے مختصر ہے۔

3۔ قدیم عبارت اصل سے اپنی تاریخی قربت کی وجہ سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے جب کہ باقی سب مساوی ہیں۔

4۔ میسوریٹک عبارت جو کہ جغرافیائی طور پر انواع واقسام کی ہے، عام طور پر اصل مطالعہ کی حامل ہوتی ہے۔

5۔ مذہبی الٰہیاتی طور پر کمزور عبارتیں، خاص طور پر جو نُسخہ جات کی تبدیلی کے دورانیہ کی اہم مذہبی الٰہیاتی گُفتگو سے مناسبت رکھتی ہے جیسے کہ پہلا یوحنا 8-5:7 میں تثلیث ترجیح کی حامل ہیں۔

6۔ وہ عبارت جو بہتر طور پر دیگر متفرقات کی بُنیاد کو بیان کرسکے۔

7۔ دو حوالے جو اِن تلاطم پیدا کرنے والے متفرقات کو متوازن ظاہر کرنے میں مدد کرتے ہیں درج ذیل ہیں۔

ا۔ جے ہیرلڈ گرین لی کی کتاب ''نئے عہدنامے کی عبارتی تنقید کا تعارف'' صفحہ 68 ''کوئی بھی مسیحی مذہبی الٰہیات قابل بحث عبارت پر منحصر نہیں ہے اور نئے عہدنامے کے طالبعلم کی خبر دار رہتے ہوئے یہ خواہش ہونی چاہیئے کہ اُس کی عبارت اصل الہامی طور سے زیادہ راسخ العتقاد اور مذہبی الٰہیاتی طور پر مضبوط ہونی چاہیئے''۔

ب۔ ڈبلیو اے کرسویل نے گریگ گیریسن کو برمنگھم کی خبر کے بارے میں بتایا کہ وہ (کرسویل) یقین نہیں رکھتا کہ بائبل میں ہر لفظ الہامی ہے ''کم از کم ہر لفظ جو جدید عوام کو مترجمین نے صدیوں پر محیط دیا ہے''۔ کرسویل کہتا ہے: ''میں خُود بھی عبارتی تنقید پر بہت بڑا یقین رکھنے والا ہوں، جیسے کہ میں سمجھتا ہوں کہ مرقس کے سولھویں باب کا آخری آدھا حصہ خلاف شرع ہے الہامی نہیں ہے، یہ محض من گھڑت ہے۔۔۔ جب آپ اُن نُسخہ جات کا بہت پہلے سے موازنہ کرتے ہیں تو مرقس کی کتاب کے اختتامیے میں ایسی کوئی بات نہ تھی۔ کِسی اور نے یہ شامل کی ہے۔۔۔۔'' بُزرگان ایس بی سی انیریٹنسٹ یہ بھی دعوٰی کرتے ہیں کہ یوحنا پانچ باب میں یسوع کے بیت حسدا کے حوض کے حوالے سے ''اضافہ'' کا ثبوت بھی ملتا ہے۔ اور وہ یہوداہ اسکریُوتی کی خُودکشی کی مناسبت سے دو مختلف رائے کی بات کرتا ہے، کرسویل کہتا ہے ''اگر یہ بائبل میں ہے تو اِس کی تشریح بھی موجود ہے۔ اور بائبل میں یہوداہ کی خُودکشی کے دو حوالے ہیں''۔ کرسویل اضافہ کرتے ہُوئے کہتا ہے ''عبارتی تنقید اپنے آپ میں ایک دلچسپ سائنس ہے۔ یہ نہ ہی چند روزہ ہے نہ ہی بے تعلق ہے یہ قوت عمل رکھنے والی اور مرکزی ہے۔۔۔۔''

III۔ نُسخہ جاتی مسائل (عبارتی تنقید)

ا۔ مزید مطالعہ کیلئے تجویز کردہ ذرائع

1۔ آر، ایچ۔ ہیریسن کی کتاب: تنقیدِ بائبل: تاریخی، ادبی اور عبارتی

2۔ بُروس ایم میٹزگر کی کتاب: نئے عہدنامے کی عبارت: اُس کی ترسیل، اخلاقی بگاڑ اور تجدید

3۔ جے ایچ گرینلی کی کتاب: نئے عہدنامے کی عبارتی تنقید کا تعارف

# ضمیمہ سوئم

# فرہنگ

**متبنیٰ بنانے کا عقیدہ (Adoptionism) :**

یہ یسوع کا خُدائی سے تعلق کا ایک ابتدائی نظریہ تھا۔ یہ بُنیادی طور پر دعویٰ کرتا ہے کہ یسوع ہر انداز میں ایک عام انسان تھا اور نیز بپتسمہ کے وقت خُدا کی طرف سے ایک مخصوص معنوں میں متبنیٰ بنایا گیا (بحوالہ متی 3:17 مرقس 1;11) یا اُس کے جی اُٹھنے پر (بحوالہ رومیوں 1:4)۔ یسوع نے ایسی مثالی زندگی گزاری کہ کسی مقام (بپتسمہ یا جی اُٹھنا) پر خُدا نے اُسے اپنا "متبنیٰ بیٹا" بنالیا (بحوالہ رومیوں 1:4 فلپیوں 2:9)۔ یہ ابتدائی کلیسیا اور آٹھویں صدی عیسوی کا اقلیتی نظریہ تھا۔ خُدا کے انسان بننے کے بجائے (مجسم ہونے کے) یہ اُلٹ ہوجاتا ہے اور اب انسان خُدا بنتا ہے۔

یہ الفاظ میں بیان کرنا مُشکل ہے کہ کیسے یسوع، خُدا بیٹا، پہلے سے موجود خُدائی کو مثالی زندگی کی بنا پر نوازا جاتا ہے یا انعام کیا جاتا ہے۔ اگر وہ پہلے ہی خُدا تھا تو کیسے اُسے نوازا جا سکتا ہے؟ اگر اُس میں پہلے سے موجود الٰہی فضل تھا تو کیسے اُس کی اور عزت افزائی کی جا سکتی ہے؟ حالانکہ یہ ہمارے لئے سمجھنا مُشکل ہے۔ لیکن باپ کسی حد تک خاص معنوں میں یسوع کو باپ کی مرضی کی کامل تکمیل کرنے پر نوازتا ہے۔

**مکتبہ اسکندریہ (Alexendrian School) :**

بائبل کے ترجمے کا یہ طریقہ اسکندریہ، مصر میں دوسری صدی عیسوی میں قائم ہُوا تھا۔ یہ فیلو Philo کا بائبل کے ترجمے کا اصول استعمال کرتا تھا۔ فیلو افلاطون کا شاگرد تھا۔ یہ اکثر تمثیلی طریقہ کار کہلاتا ہے۔ یہ کلیسیا میں اصلاح کے دور تک رائج تھا۔ اِس کے سب سے اہل محرک اوریگن اور اگسٹین تھے۔ دیکھیئے موسیس سیلوا (Moises Silva)، "کیا کلیسیا بائبل کو غلط پڑھتی ہے؟ (نصابی 1987)

**اسکندریائی نُسخہ (Alexandrinus) :**

یہ پانچویں صدی کا اسکندریہ مصر سے یونانی نُسخہ جس میں پُرانا عہدنامہ، اسفار محرفہ اور زیادہ تر نیا عہدنامہ شامل تھا۔ یہ ہماری مکمل یونانی نئے عہدنامے (ماسوائے متی، یوحنا اور دوسرا کرنتھیوں کے کُچھ حصّوں کے) کیلئے ایک بڑی اہم گواہی ہے۔ جب یہ نُسخہ جسے "اے" کا درجہ دیا جاتا ہے اور نُسخہ جو "بی" (ویٹی کن سے متعلقہ) کہلاتا ہے کسی مطالعہ پر مُتفق ہوتے ہیں تو کئی اطوار سے زیادہ تر عُلما کی جانب سے اصل متسور کیا جاتا ہے۔

**تمثیل (Allegory) :**

یہ بائبل کے ترجمے کی وہ قسم ہے جو بُنیادی طور اسکندریائی یہودیت میں قائم ہُوئی۔ اِسے اسکندریہ کے فیلو کے توسط سے پزیرائی ملی۔ اِس کی بُنیادی توجہ کلام کو بائبل کا تاریخی پس منظر اور یا ادبی سیاق وسباق کو نظر انداز کرتے ہُوئے مقامی ثقافت یا فلسفانہ نظام سے مطابقت کرنے کی خواہش رکھنا ہے۔ یہ بائبل کی ہر عبارت کے پس پردہ مخفی یا روحانی معنوں کی تلاش کرتی ہے۔ یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ یسوع نے متی 13 اور پولوس نے گلتیوں 4 میں سچائی بیان کرنے کیلئے تمثیل کا استعمال کیا۔ یہ بحرکیف واقعاتی صُورت میں تھیں نہ کہ مکمل طور تمثیلی۔

**تحلیلی اسلوُب کی فرہنگ (Analytical lexicon) :**

یہ تحقیق کے آلے کی ایک قسم ہے جو ہمیں نئے عہدنامے میں ہر قسم کی یونانی صُورت کی نشاندہی کے اہل کرتی ہے۔ یہ یونانی حروف تہجی کی ترتیب میں اقسام اور بُنیادی تعریفوں کا مجموعہ ہے۔ بین التوازی خط کے ترجمے کے اتفاق میں یہ غیر یونانی مطالعاتی ایمانداروں کو نئے عہدنامہ کی یونانی گرائمر اور ترتیبی صُورت کے تجزیئے کا اہل کرتا ہے۔

بائبل کی ترتیب (Analogy of Scripture) :

یہ ایک ضرب اُلمثال ہے جو اِس نظرئے کو بیان کرتی ہے کہ بائبل مُکمل طور خُدا کا الٰہی کلام ہے اور اِس لئے یہ متنازیہ نہیں بلکہ ہر لحاظ سے مُکمل ہے۔ یہ پہلے سے قیاسی تصدیق اِس کے متوازی حوالوں کا بائبل کی عبارت کے ترجمے میں استعمال کیلئے بُنیاد ہے۔

ابہام (Ambiguity):

یہ اُس غیر یقینی کا حوالہ ہے جو تحریری دستاویز کے نتیجے میں ہوتا ہے جب دو یا زیادہ ممکنہ مفہوم ہوں یا جب دو یا زیادہ چیزوں کا ایک ہی وقت میں حوالہ دیا جاتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ یوحنا بامقصد ابہام استعمال کرتا ہے ۔(دُوہرے بیانات)

انسانی خصُوصیات سے متعلقہ (Anthropomorphic):

مفہوم "ایسی خصُوصیات کا حامل ہونا جو انسانوں سے متعلق ہوں"۔ یہ اصطلاح ہماری خُدا کے بارے میں مذہبی زُبان کے بیان کے استعمال کیلئے ہے۔ یہ انسانیت کیلئے یونانی اصطلاح سے نکلی ہے۔ اِس کا مطلب ہے کہ ہم خُدا کے بارے میں یُوں بات کرتے ہیں جیسے وہ بھی کوئی انسان ہو۔ خُدا کو اُن مادی، سماجی اور نفسیاتی اصطلاحات میں بیان کیا جاتا جو انسانوں سے مناسبت رکھتی ہیں (بحوالہ پیدائش 3:8 پہلا سلاطین 23-22:19) ۔ یہ یقینی طور محض ایک ترتیب ہے۔ حالانکہ کوئی بھی ایسی اقسام یا اصطلاحات انسانوں کے علاوہ نہیں ہیں جو ہم استعمال کرسکیں۔ اِس لئے ہمارا خُدا اسے متعلقہ علم حالانکہ سچائی ہے مگر محدود ہے۔

مکتبہ انطاکیہ (Antiochian School):

یہ اسکندریہ مصر کے تمثیلی طریقہ کار کے ردعمل کے طور تیسری صدی عیسوی میں انطاکیہ شام میں قائم ہونے والا بائبل کے ترجمے کا طریقہ کار ہے۔ اِس کا بُنیادی مقصد بائبل کے تاریخی مفہوموں پر توجہ دینا تھا۔ یہ بائبل کا ایک عام انسانی ادب کے طور ترجمہ کرتا ہے۔ یہ مکتبہ اِس بحث میں پھنس گیا کہ آیا مسیح کے دو اوصاف تھے۔(عیستوریناریزم Nestorianism) یا ایک وصف (مُکمل طور پر انسان اور مُکمل طور پر خُدا)۔ اِسے رومن کاتھولک کلیسیا کی جانب سے بدعتی ہونے کا لیبل لگا اور بالآخر فارس کو منتقل ہو گیا مگر مکتبہ کُچھ معنی ضرور رکھتا تھا۔ اِس کا بُنیادی شرعی اصُول بعد میں کلاسیکل پروٹیسٹنٹ اصلاح کرنے والوں (لُوتھر اور کیلون) کے ترجمے کے اصُول بنے۔

تقابلی (Antithetical) :

یہ تین تشریحی اصطلاحات میں سے ایک ہے جو عبرانی شاعری کی سطور کے درمیان تعلق کو ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہوتی ہے۔ یہ اُن شاعری کی سطور سے مناسبت رکھتی ہیں جو مفہوم میں اُلٹ ہیں (بحوالہ امثال 10:1,15:1)۔

مُکاشفائی ادبی علوم (Apocalyptic literature):

یہ قوی ترجیحی الامکان بلکہ مُنفرد طور یہودی طرزفن تھا۔ یہ مخفی قسم کا رسم اُلخط تھا جو بیرونی غیر مُلکی قوتوں کا یہودیوں پر یلغار اور قبضے کی صُورتحال میں استعمال ہوتا تھا۔ یہ فرض کرتا تھا کہ شخصی، اور گُناہ کا کفارہ ادا کرنے والا خُدا دُنیا کے واقعات کو خُود ہی تخلیق کرتا تھا اور اختیار رکھتا تھا اور یہ کہ قوم بنی اسرائیل اُس کیلئے خاص توجہ اور اہمیت کی حامل تھی۔ یہ ادبی علوم خُدا کے خاص منصوبوں کے وسیلے سے انتہائی فتح کا وعدہ دیتا ہے۔

یہ بہت سی مخفی اصطلاحات کے ساتھ بہت زیادہ علامتی اور خیالی ہے۔ یہ اکثر سچائی کا اظہار رنگوں، عددوں، رویا، خوابوں، فرشتوں کے پیغامات، خفیہ اشاراتی الفاظ اور اکثر نیکی اور بدی کے درمیان واضح مخالفت سے کرتا تھا۔

اِس طرزفن کی چند مثالیں درج ذیل ہیں: (1) پُرانے عہدنامے میں حزقی ایل (ابواب 12-7)، دانی ایل (ابواب 12-7)، زکریاہ ، اور (2) نئے عہدنامے میں متی 24 مرقس 13 دوُسرا تھسلنیکیوں 2 اور مُکاشفہ۔

دلائل سے ثابت کرنے والا (والے) {Apologist (Apologetics)} :

یہ یونانی اساس ''قانونی دفاع'' سے نکلا ہے۔ یہ مذہبی الٰہیات میں خاص نظم وضبط ہے جو مسیحی ایمان کیلئے بُنیادی وجوہات اور ثبوت فراہم کرنے کی تلاش میں رہتا ہے۔

پہلی فوقیت (A priori):

یہ بُنیادی طور پر اصطلاح ''پہلے سے فرض کر لینے'' کی مترادف ہے۔ اِس میں پہلے سے تسلیم کردہ تعریفوں، اصُولوں، اور حیثیتوں کیلئے منطق شامل ہوتا ہے جن کو سچ تصور کیا جاتا ہے۔ یہ وہ ہیں جن کو بنا مُشاہدے یا تجزیئے کے تسلیم کر لیا جاتا ہے۔

اریوسیت (Arianism):

یہ تیسری اور ابتدائی چوتھی صدی عیسوی میں اسکندریہ مصر کی کلیسیا میں اریس (Arius) پرسبیٹرین کا رکن تھا۔ اُس کا دعویٰ تھا کہ یسوع پہلے سے موجود تھا مگر الٰہی فضل سے نہ تھا (یعنی باپ کی طرح وہی روح نہ رکھتا تھا)، ممکنہ طور پر امثال 31-8:22 کی تقلید کرتے ہُوئے۔ اُسے اسکندریہ کے بشپ نے چیلنج کیا جس سے تحریری جواب وسوال کا سلسلہ شروع (325 عیسوی) ہو گیا جو کئی برس تک چلتا رہا۔ اریوسیت مشرقی کلیسیا کا باضابطہ عقیدہ بن گیا۔ نکیئے Nicaea کی کونسل نے 325 عیسوی میں اریس کی مذمت کی اور خُدا بیٹے کی مکمل برابری اور خُدائی کا دعویٰ کیا۔

ارسطو (Aristotle) :

یہ قدیم یونان کا ایک عظیم فلسفہ دان تھا، افلاطون کا شاگرد تھا اور اسکندر اعظم کا اُستاد تھا۔ اُس کا اثر آج بھی دُنیائے عالم کی جدید تحقیقوں میں عمل دخل رکھتا ہے۔ یہ اِس لئے کہ وہ علم بذریعہ مُشاہدات اور درجہ بندی پر زور دیتا تھا۔ اور یہ سائنسی طریقہ کار کا ایک اہم عقیدہ تھا۔

قلمی مسودات (Autographs):

یہ بائبل کی اصل تحریر کو نام دیا گیا ہے۔ یہ اصلی، قلمی نُسخہ جات تمام تر گُم ہو چکے ہیں۔ محض نقلوں کی نقلیں موجود ہیں۔ یہ عبرانی ویونانی نُسخہ جات اور قدیم ترجموں میں بہت سے عبارتی تفرقات کی بُنیاد ہے۔

بیزائے (Bezae):

یہ چھٹی صدی عیسوی کا یونانی اور لاطینی نُسخہ ہے۔ یہ درجہ بندی میں ''ڈی'' کہلاتا ہے۔ اِس میں انجیلیں، اعمال کی کتاب اور کُچھ عام خطوط ہیں۔ یہ لاتعداد کاتبی اضافوں سے موسوم کیا جاتا ہے۔ یہ کنگ جیمز ورژن کے پس پُشت اہم یونانی نُسخہ کی روایت ''عبارتی ادخال'' کی بُنیاد بناتا ہے۔

تعصب پیدا کرنا (Bias):

یہ کسی شے یا نُکتہ نظر کی طرف مضبوط رغبت بیان کرنے کیلئے ایک اصطلاح کے طور استعمال ہوتی ہے۔ یہ ایک تناظر ہے جس میں کسی خاص شے یا نُکتہ نظر کیلئے بے لاگ رویہ ناممکن ہے۔ یہ ایک متعصب حیثیت ہے۔

بائبل سے متعلقہ اختیار (Biblical Authority):

یہ اصطلاح بہت ہی مخصُوص مفہوم میں استعمال ہُوئی ہے۔ یہ اُس آگہی کی تعریف کے طور پر بیان کی جاتی ہے کہ جو اصل مُصنف نے اپنے دور میں کہا تھا اور یہ سچ آج ہمارے دور میں عمل پذیر ہو رہا ہے۔ بائبل سے متعلقہ اختیار کو یوں بھی بیان کیا جا سکتا ہے کہ ایسا نُکتہ نظر رکھنا کہ بائبل ہماری واحد راہنمائی کا ذریعہ اور اختیار ہے۔ جب کہ موجودی غیر مناسب تراجم کی روشنی میں، میں نے بائبل کو نظریہ تک محدود رکھا ہے جیسے کہ تاریخی گرائمر کے طریقہ کار کے عقائد نے ترجمہ کیا ہے۔

شرع (Canon):

یہ اُن تحریروں کو بیان کرنے کیلئے اصطلاح ہے جو یقینی طور پر مکمل الٰہی ہیں۔ یہ دونوں پُرانا عہدنامہ اور نیا عہدنامہ کے کلام کیلئے استعمال ہوتی ہے۔

مسیح پر مرکوز (Christocentric):

یہ اصطلاح مسیح کی مرکزیت بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتی ہے۔ میں نے اِس کو اِس نظریئے کے توسط سے استعمال کیا ہے کہ یسوع تمام بائبل کا خُداوندہت۔ پُرانا عہدنامہ اُس کی طرف اشارہ کرتا ہے اور وہ خُود ہی تکمیل اور منزل ہے (بحوالہ متی 5:17-48)۔

تفسیر / تبصرہ (Commentry):

یہ خاص قسم کی تحقیقی کتاب ہے۔ یہ بائبل کی کتاب کا عمومی پس منظر دیتی ہے۔ اِس کے علاوہ یہ کتاب کے ہر حصّے کا مفہوم بھی بیان کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ کُچھ استعمال پر زور دیتے ہیں جبکہ کُچھ عبارت پر اور زیادہ تکنیکی انداز میں توجہ دیتے ہیں۔ یہ کتابیں مدددیتی ہیں مگر تب استعمال کرنی چاہئیں جب کسی نے اپنا ذاتی بُنیادی مطالعہ مکمل کرلیا ہو۔ تبصرہ نگار کی تشریح کبھی غیر تنقیدانہ طور پر تسلیم نہیں کرنی چاہئیے۔ مختلف تفسیروں کا مختلف الہیاتی پہلوؤں کی روشنی میں موازنہ عموماً مددگار رہوتا ہے۔

ہم آہنگی (Concordance):

یہ بائبل کے مُطالعہ کیلئے ایک قسم کا تحقیقی آلہ ہے۔ یہ پُرانے و نئے عہدنامے میں ہر لفظ کے واقعہ ہونے کی فہرست دیتا ہے۔ یہ درج ذیل کئی انداز میں معاونت کرتا ہے: (1) کسی عبرانی یا یونانی لفظ کا تعین کرنا جو کسی خاص انگریزی لفظ کے پس پُشت موجود ہے۔ (2) ایسے حوالوں کا موازنہ کرنا جہاں دونوں عبرانی و یونانی الفاظ استعمال ہُوئے ہیں (3) جہاں دو مختلف عبرانی یا یونانی اصطلاحات کا ایک ہی انگریزی لفظ سے ترجمہ ہُوا ہے اُسے ظاہر کرنا (4) مخصُوص مُصنفین یا کتابوں میں مخصُوص الفاظ کے استعمال کی تعداد کو ظاہر کرنا (5) کسی کو بائبل میں کوئی حوالہ تلاش کرنے میں مدد دینا (بحوالہ والٹر کلارک کی کتاب "کیسے یونانی مطالعاتی معاونت سے نئے عہدنامے کو استعمال کیا جائے" صفحات 55-54)۔

بحیرہ مُردار کے کاغذوں کا پلندہ (Dead Sea Scrolls) :

یہ عبرانی اور آرامی میں لکھی گئی قدیم عبارتوں کے سلسلے کا حوالہ ہے جو 1947 میں بحیرہ مُردار میں دریافت ہُوئے۔ یہ پہلی صدی عیسوی کی فرقہ ورانہ یہودیت مذہبی لائبریریاں تھیں۔ رومی قبضے کے دباؤ اور ساٹھ کی دہائی کی تشدد پسند جنگوں نے اُنہیں مجبُور کیا کہ وہ ان کاغذوں کے پلندوں کو مٹی کے برتنوں میں دفن کر کے غاروں یا سوراخوں میں چُھپا دیں۔ انہوں نے ہمیں پہلی صدی کے فلسطین کے تاریخی پس منظر کو سمجھنے میں مدد دی ہے اور میسوریٹک عبارت کی تصدیق کی ہے کہ وہ دُرست ہیں کم از کم قبل از مسیح کے دور تلک۔ یہ اختصارے "DSS" سے شناخت رکھتے ہیں۔

استخراجی (Deductive) :

یہ منطق یا دلیل کا طریقہ کار عام اصُولوں سے خاص استعمال تک اسبابی ذرائع سے حرکت کرتا ہے۔ یہ استقرائی دلیل سے اُلٹ ہے جو سائنسی طریقہ کار یعنی مُشاہدہ کئے گئے اجزا سے نتائج (مفروضوں) تک حرکت کرنے کی عکاسی ہے۔

مقامی زُبان سے متعلقہ (Dialectical):

یہ دلائل کا طریقہ کار ہے جہاں وہ جو برعکس یا خلاف قیاس دکھائی دیتا ہے اُسے باہم کھچاؤ میں رکھتے ہُوئے ایسے ایک کرنے والے جواب کی تلاش کرنا ہے جو قول محال کے دونوں رُخ رکھتا ہو۔ بہت سی بائبل سے متعلقہ مذہبی تعلیم میں مُقامی زُبان سے متعلقہ ملاپ، قضاوقدر۔۔۔ آزاد مرضی، تحفظ۔۔۔ مُستقل مزاجی؛ ایمان۔۔۔ کام؛ فیصلے۔۔۔ شاگردی؛ مسیحی آزادی۔۔۔ مسیحی ذمہ داری ہے۔

تقسیم (Diaspora):

یہ تکنیکی یونانی اصطلاح فلسطینی یہودی اُن دُوسرے یہودیوں کیلئے استعمال کرتے تھے جو وعدے کی سرزمین کی جُغرافیائی حدوں سے باہر رہتے تھے۔

قوتِ عمل رکھنے والی برابری (Dynamic Equivalent):

یہ بائبل کے ترجمے کا مفروضہ ہے۔ بائبل کا ترجمہ مُستقل ''لفظ بہ لفظ'' خط وکتاب کے طور پر دیکھا جاسکتا ہے جہاں ایک انگریزی لفظ ہر عبرانی یا یونانی لفظ کیلئے فراہم کیا جائے اُس تشریح کیلئے جہاں محض خیال کا ترجمہ اصل الفاظ یا تشریح کو نظر انداز کرتے ہوئے کیا جاتا ہے۔ اِن دونوں مفروضوں کے بیچ ''قوتِ عمل رکھنے والی برابری'' ہے جو اصل عبارت کو سنجیدگی سے لیتی ہے مگر اس کا ترجمہ جدید گرائمر کی صُورت اور محاورات میں کرتی ہے۔ تراجم کے اِن مختلف مفروضوں پر حقیقی موثر گفتگو فی اور سٹیوارٹ کی کتاب ''بائبل اپنی پُوری قدروقیمت کیساتھ کیسے پڑھی جائے'' صفحہ 35 اور رابرٹ بریچر کے TEV کے تعارف میں پائی جاتی ہے۔

چُننے والا (Eclectic):

یہ اصطلاح عبارتی تنقید کے توسط سے استعمال ہوتی ہے۔ یہ مختلف یونانی نُسخہ جات میں سے مُطالعہ چُننے کے عمل کا حوالہ ہے تاکہ اُس عبارت تک پہنچا جاسکے جو اصل قلمی نُسخے سے قریب تر تصور کی جاتی ہے۔ یہ اُس تاثر کو مُسترد کرتا ہے کہ کوئی بھی یونانی نُسخے کا خاندانی جزو اصل ہی ہوتا ہے۔

ذاتی تشریح (Eisegesis):

یہ تشریح کا اُلٹ ہے۔ اگر تشریح اصل مُصنف کے مقصد میں سے ''باہر نکلتی'' ہے تو یہ اصطلاح یُوں مفہوم دیتی ہے کہ کسی بیرونی رائے یا نظریہ پر ''اندرونی ردِعمل''۔

لسانیات (Etymology) :

یہ الفاظی تحقیق کا ایک پہلو ہے جو لفظ کا اصل مطلب معلوم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اِس بُنیادی مفہوم سے، خصُوص استعمال آسانی سے شناخت کیا جاسکتا ہے۔ ترجمے میں لسانیات اہم مرکز نہیں ہوتا بلکہ الفاظ کا استعمال اور ہم عصر مفہوم ہوتا ہے۔

تشریح (Exegesis):

یہ خاص حوالے کے ترجمے کی مشق کیلئے ایک تکنیکی اصطلاح ہے۔ اِس کا مطلب ہے ''باہر نکالنا'' (عبارت میں سے)۔ یہ مفہوم دیتے ہُوئے کہ ہمارا مقصد اصل مُصنف کے مقصد کو تاریخی پس منظر، ادبی سیاق وسباق، نحوعلم اور ہم عصر الفاظ کے مطلب کو جاننا ہے۔

طرزِ فن (Genre):

یہ فرانسیسی اصطلاح ہے جو مختلف اقسام کے ادبی مواد کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اصطلاح کا مرکز ادبی صُورتوں کی درجات میں تقسیم ہے جو مُشترکہ خصُوصیات مثلاً تاریخی تذکرہ، شاعری، امثال، مُکاشفائی اور شرعی کی شراکت کرتے ہیں۔

راسخ الاعتقادی (Gnosticism):

اِس بدعت کے متعلق ہمارا زیادہ تر علم دُوسری صدی عیسوی کی راسخ الاعتقاد تحریروں سے آتا ہے۔ جب کہ پہلی صدی عیسوی اور اُس سے پہلے بھی ابتدائی نظریات موجود تھے۔ کُچھ بیان کردہ عقیدے جو ولینٹین اور سیرتھین راسخ الاعتقادی (Valentian and Cerinthian Gnosticism) سے متعلقہ درج ذیل ہیں: (1) مادہ اور رُوح شریک ازلی ہیں (موجودیت کا دُہرا پن)۔ مادہ بدی ہے اور رُوح اچھائی ہے۔ خُدا جو کہ رُوح ہے کبھی بھی بدی کے مادے کو تہہ کرتے ہُوئے براہِ راست شامل نہیں ہوسکتا۔ (2) خُدا اور مادے کے درمیان یہاں ظہور پذیری ہے (مُدتی یا فرشتانہ درجے پر)۔ آخری یا ادنا ترین پُرانے عہدنامے کا یہواہ ہے جس نے کائنات کی تخلیق کی۔ (3) یسوع کا بھی یہواہ کی طرح ظہور ہوا تھا مگر اعلیٰ پیمانے پر سچے خدا سے قریب تر ہوتے ہوئے۔ کُچھ اُسے اعلیٰ ترین کا درجہ دیتے ہیں مگر پھر بھی خُدا سے کُچھ کم تر اور یقینی طور مجسد خُدائی نہیں (بحوالہ یوحنا 1:14)۔ چونکہ مادہ بدی ہے پس یسوع انسانی جسم رکھتے ہوئے الٰہی نہیں ہوسکتا۔ وہ روحانی طور مُجسم ہُوا (بحوالہ پہلا یوحنا 1:1-3;4:1-6) اور

(4) نجات حاصل کرنا یسوع پر ایمان رکھتے ہُوئے اور خاص علم رکھتے ہوئے جو خاص لوگ ہی جانتے ہیں۔آسمانی درجات منزلت سے گُزرنے کیلئے علم (شناختی لفظ) چاہئیے تھا۔ خُدا تک پہنچنے کیلئے یہودی شرع بھی ضروری تھی۔ راسخ الاعتقاد جھوٹے اُستاد دو مختلف اخلاقی نظاموں کی وکالت کرتے تھے: (1) کُچھ کے نزدیک، طرزِ زندگی مکمل طور پر نجات سے متعلقہ نہ تھی۔ اُن کے نزدیک نجات اور روحانیت پوشیدہ علم (شناختی لفظ) میں فرشتانہ درجات منزلت کا غلاف لئے تھیں یا (2) دوسروں کیلئے طرزِ زندگی نجات کیلئے ضروری امر تھا۔ وہ سچی روحانیت کے ثبوت کیلئے پرہیز گار طرزِ زندگی پر زور دیتے تھے۔

### تشریح و تاویل (Hermeneutics):

یہ اُس اصول کیلئے تکنیکی اصطلاح ہے جو تشریح کی رہنمائی کرتی ہے۔ یہ دونوں طور ایک خاص رہنمائی اور ایک فن اتحفہ ہے۔ بائبل سے متعلقہ یا مقدس تشریح و تاویل عام طور دو اقسام میں تقسیم ہوتی ہے: عام اصول اور خاص اصول۔ یہ بائبل میں پائے جانے والے مختلف اقسام کے مواد سے مناسبت رکھتی ہے۔ ہر مختلف قسم (طرزِ فن) کی اپنی ذاتی مُنفرد رہنمائی ہوتی ہے مگر ترجمے و تشریح کے کُچھ مُشترکہ طریقہ کار اور تعلّات کی بھی شراکت کرتے ہیں۔

### اعلیٰ تنقید (Higher Criticism):

یہ بائبل سے متعلقہ تشریح کا طریقہ کار ہے جو کسی خاص بائبل کی کتاب کے تاریخی پس منظر اور ادبی ساختوں پر توجہ دیتا ہے

### محاورہ (Idiom):

یہ لفظ مختلف ثقافتوں میں پائے جانے والی ضرب اُلمثالوں کیلئے استعمال ہوتا ہے جن کے خاص معنی ہوتے ہیں اور جو انفرادی اصطلاح کے عمومی مطلب سے کوئی تعلق نہیں رکھتے۔ کُچھ جدید مثالیں درج ذیل ہیں: "یہ پُر وقار طور پر اچھا تھا" یا "تُم نے تو مُجھے مار ہی دیا"۔ بائبل میں بھی اِس قسم کے ضرب اُلمثال ہوتے ہیں۔

### معرفت (Illumination):

یہ اُس نظریئے کو دیا جانے والا نام ہے کہ خُدا نے انسان سے باتیں کیں۔ پُورا نظریہ اکثر تین اصطلاحات سے ظاہر ہوتا ہے: (1) مُکاشفہ ۔۔۔ خُدا نے انسانی تاریخ میں کام کیا، (2) الہیت ۔۔۔ اُس نے اپنے کاموں کی مناسب تشریح اور اُن کے مفہوم کیلئے کُچھ چُنے ہُوئے لوگوں کو دیا کہ وہ انسانوں کیلئے اُس کا اندراج کریں اور (3) معرفت ۔۔ اُس نے اپنی پاک روح معاونت کیلئے دی تا کہ انسان اُس کے پوشیدہ بھیدوں کو سمجھ سکے۔

### استقرائی (Inductive):

یہ منطق یا دلائل کا طریقہ کار ہے جو تفصیلات سے مکمل تلک سفر کرتا ہے۔ یہ جدید سائنس کا تجرباتی طریقہ کار ہے۔ یہ بُنیادی طور پر ارسطو کا طریقہ کار ہے۔

### بین ال متوازیت (Interlinear):

یہ تحقیقی آلے کی ایک قسم ہے جو اُن کو اہل بناتی ہے جو بائبل کی زُبان نہیں پڑھ سکتے تا کہ اُس کے معنی اور ساخت کا تجزیہ کر سکیں۔ یہ انگریزی ترجمے کو لفظ بہ لفظ کی سطح پر فوری طور پر اصل بائبل کی زُبان کے زیرِ تحت رکھتا ہے۔ یہ آلہ تحلیلی اسلوب کی فرہنگ کے ساتھ ملکر عبرانی اور یونانی کی بُنیادی تعریف اور صُورتیں دیتا ہے۔

### الہیت (Inspiration):

یہ وہ نظریہ ہے کہ خُدا انسانوں سے بات کرتا تھا یعنی بائبل کے مُصنفین کو اُس کے مُکاشفہ کے دُرست اور واضح اندراج کیلئے رہنمائی کرتا تھا۔ پُورا نظریہ عموماً تین اصطلاحات سے ظاہر ہوتا ہے۔ (1) مُکاشفہ ۔۔۔ خُدا نے انسانی تاریخ میں کام کیا، (2) الہیت ۔۔۔ اُس نے اپنے کاموں کی مناسب تشریح اور اُن کے مفہوم کیلئے کُچھ چُنے ہُوئے لوگوں کو دیا کہ وہ انسانوں کیلئے اُس کا اندراج کریں اور (3) معرفت ۔۔ اُس نے اپنی پاک روح معاونت کیلئے دی تا کہ انسان اُس کے پوشیدہ بھیدوں کو سمجھ سکے۔

**بیان کرنے کی زُبان (Language of description):**

یہ محاورات کی مناسبت کیساتھ استعمال ہوتا ہے جس میں پُرانا عہد نامہ لکھا گیا ہے۔ یہ ہماری دُنیا کی اُس انداز میں بات کرتا ہے کہ کیسے حواس خمسہ کو چیزیں ظاہر ہوتی ہیں۔ یہ نہ تو سائنسی بیان کرنا تھا اور نہ ہی ایسا مطلب رکھتی تھی۔

**شریعت (Legalism):**

یہ رویہ اصُولوں اور روایات پر زیادہ زور دینے کی خُصوصیت رکھتا ہے۔ یہ ضابطوں پر انسانی کارکردگی کا خُدا کی جانب سے قبولیت کے ذریعے انحصار کی رغبت رکھتا ہے۔ یہ تعلقات کی کمتری اور کارکردگی کی فوقیت کی رغبت رکھتا ہے دونوں جو کہ گناہگار انسان اور پاک خُدا کے درمیان عہد کے تعلقات کے اہم پہلو ہیں۔

**ادبی (Literal):**

یہ انطاکیہ سے عبارتی مرکوز اور تاریخی تشریح وتاویل کے طریقہ کار کا ایک اور نام ہے۔ اِس کا مطلب ہے کہ تشریح میں انسانی زبان کے عام اور واضح مطلب شامل ہوتے ہیں حالانکہ یہ پھر بھی علامتی زبان کی موجودگی کی شناخت دیتا ہے۔

**ادبی طرزِفن (Literary genre):**

یہ مُختلف صُورتوں کا حوالہ ہے جو انسانی ذرائع ابلاغ میں وقوع پذیر ہوتی ہیں جیسے کہ شاعری یا تاریخی کہانی۔ ادب کی ہر ایک قسم میں تمام تحریری ادب کیلئے عام اصُولوں کے اضافے کیساتھ اپنا خاص تشریح وتاویل کا طریقہ کار رہتا ہے۔

**ادبی اکائی (Literary unit):**

یہ بائبل کی کتاب کی اہم اُفکاری تقسیم کا حوالہ ہے۔ یہ چند آیات، پیروں یا ابواب پر مُشتمل ہوسکتا ہے۔ یہ مرکزی موضوع کیساتھ ایک خُودذاتی اکائی ہے۔

**زیریں تنقید (Lower criticism):**

دیکھیئے ''عبارتی تنقید''

**نُسخہ جات (Manuscript):**

یہ اصطلاح یونانی نئے عہدنامے کی مختلف نقول سے مناسبت رکھتی ہے۔ عموماً یہ درج ذیل طور مختلف اقسام میں تقسیم ہوتی ہے۔ (1) مواد جس پر لکھا جاتا ہے (درختوں کی چھال یا چمڑا) یا (2) تحریر کی از خُود قسم (تمام بڑے حروف یا مسلسل نُسخہ)۔ اِس کیلئے اختصارہ "MS" بطور واحد اور "MSS" بطور جمع استعمال ہوتا ہے۔

**میسوریٹک عبارت (Masoretic Text):**

یہ نویں صدی عیسوی کے پُرانے عہدنامے کے عبرانی نُسخہ جات کا حوالہ ہے جو یہودی عُلما کی نسلوں نے تیار کیئے اور جن میں حرف علت کے نُکات اور دیگر عبارتی علامتیں ہوتی تھیں۔ یہ ہمارے انگریزی کے پُرانے عہدنامے کی بُنیادی عبارت بناتے ہیں۔ اِس کی عبارت تاریخی طور پر MSS سے مصدقہ ہے خاص طور پر یسعیاہ جو کہ بحیرہ مُردار کے کاغذی پلندوں سے بھی عیاں ہے۔ اِس کا اختصارہ "MT" ہے۔

**علم بیان کی صفت (Metonymy):**

یہ بول چال کی ایک شکل ہے جس میں کسی ایک چیز کا نام اُس سے منسلک کسی اور چیز کو ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر ''ہانڈی پک رہی ہے'' جس کا اصل مطلب یہ ہے کہ ہانڈی کے اندر موجود چیز پک رہی ہے۔

**موراتورین حصّے (Muratorian Fragments):**

یہ نئے عہدنامے کی شرعی کتابوں کی فہرست ہے۔ یہ روم میں 200 عیسوی میں لکھی گئی۔ یہ اُنہیں ستائیس کتابوں کی بات کرتے ہیں جو پروٹسٹنٹ نئے عہدنامے میں ہیں۔ یہ واضح ظاہر کرتے ہیں کہ رومن سلطنت کے مختلف حصّوں میں مقامی کلیسیاؤں نے چوتھی صدی کی اہم کلیسیائی کونسلوں کے سامنے اپنی شرع کو عملی طور پر اپنی مرضی موافق ترتیب دیا تھا۔

**قُدرتی مُکاشفہ (Natural revelation):**

یہ خُدا کے انسان پر ذاتی اظہار کی ایک قسم ہے۔ اِس میں قُدرتی ترتیب (رومیوں 20-1:19) اور اخلاقی ہوشمندی (رومیوں 15-2:14) شامل ہے۔ اِس کا ذکر زبُور 6-19:1 اور رومیوں 2-1 میں ہُوا ہے۔ یہ خاص مُکاشفہ سے فرق ہے جو کہ خُدا کا بائبل میں خاص ذاتی ظاہر ہونا اور اعلیٰ طور ناصرت کے یسوع میں ہے۔

اِس الہیاتی قسم کا دوبارہ مسیحی سائنسدانوں کے مابین ''قدیم زمین'' کی تحریک میں زور دیا گیا ہے (مثلاً ہیوگ راس کی تحاریر)۔ وہ اِس قسم کو اِس دعویٰ کیلئے استعمال کرتے تھے کہ تمام سچائی خُدا کی سچائی ہے۔ فطرت خُدا کے بارے علم کیلئے ایک کھلا دروازہ ہے؛ یہ خاص مُکاشفہ (بائبل) سے مختلف ہے۔ یہ جدید سائنس کو قُدرتی ترتیب پر تحقیق کی آزادی کی اجازت دیتی ہے۔ میرے خیال میں یہ ایک شاندار نیا موقع ہے جدید سائنسی مغربی دُنیا کی گواہی کا۔

**نیستوری نازم (Nestorianism):**

نیستوریس پانچویں صدی عیسوی میں قسطنطنیہ کا کاہن اعظم تھا۔ اُس نے شامی انطاکیہ میں تربیت پائی اور تصدیق کی کہ یسوع کی دو فطری صفات تھیں ایک مکمل طور پر انسانی اور ایک مکمل الہی۔ یہ نظریہ اسکندریہ کے راسخ الاعتقاد ایک فطری صفت کے نظریہ سے نکلا ہے۔ نیستوریس کا اہم خوف لقب ''خُدا کی ماں'' تھا جو مریم کو دیا گیا۔

نیستوریس کو اسکندریہ کے سیرل کی طرف سے مخالفت کا سامنا کرنا پڑا اور پُرمعنی طور پر اپنی ذاتی انطاکیہ کی تربیت کی طرف سے بھی۔ انطاکیہ بائبل سے متعلقہ تراجم کے حوالے سے گرائمر کی عبارتی رسائی کا بڑا مرکز تھا جب کہ اسکندریہ چہارتہی (تمثیلی) تراجم کے مکاتب کا بڑا مرکز تھا۔ نیستوریس کو بالآخر دفتر سے خارج کردیا گیا اور جلاوطن کردیا گیا۔

**اصل مُصنف (Original author):**

یہ بائبل کے حقیقی مُصنفین یا لکھاریوں کا حوالہ ہے۔

**پیپری (Papyri):**

یہ ایک طرح کا مصر سے تحریری مواد تھا۔ یہ دریائی نرسل سے بنتا تھا۔ یہ وہ مواد ہے جس پر ہمارے یونانی نئے عہدنامے کی قدیم نقول لکھی گئیں۔

**متوازی حوالے (Parralel passages):**

یہ اُس نظریئے کا حصّہ ہیں کہ تمام بائبل خُدا کا الہام ہے اور اس لئے اپنی قول محال کی سچائیوں کی بہتر ترجمان اور توازن ہے۔ یہ اُس میں بھی مددگار ہوتی ہے جب کوئی کسی غیر واضح یا مبہم قطعے کے ترجمے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ کسی کو مطلوبہ موضوع اور علاوہ ازیں مطلوبہ موضوع کے بائبل کے پہلوؤں پر واضح حوالے کی تلاش میں بھی معاونت کرتا ہے۔

**مفصل بیان (Paraphrase):**

یہ بائبل کے ترجمے کے مفروضے کا نام ہے۔ بائبل کا ترجمہ مُستقل ''لفظ بہ لفظ'' خط و کتاب کے طور پر دیکھا جاسکتا ہے جہاں ایک انگریزی لفظ ہر عبرانی یا یونانی لفظ کیلئے فراہم کیا جائے اُس تشریح کیلئے جہاں محض خیال کا ترجمہ اصل الفاظ یا تشریح کو نظرانداز کرتے ہوئے کیا جاتا ہے۔ اِن دونوں مفروضوں کے بیچ ''قوت عمل رکھنے والی برابری'' ہے جو اصل عبارت کو سنجیدگی سے لیتی ہے مگر اِس کا ترجمہ جدید گرائمر کی صُورت اور محاورات میں کرتی ہے۔

تراجم کے اِن مختلف مفروضوں پر حقیقی موثر گُفتگو فی اور سٹیوارٹ کی کتاب ''بائبل اپنی پُوری قدر و قیمت کیساتھ کیسے پڑھی جائے'' صفحہ 35۔

پیرا (Paragraph):

یہ نثر میں بُنیادی ترجمہ کی ادبی اکائی ہے۔ اِس میں ایک مرکزی سوچ اور اُس کی ترویج ہوتی ہے۔ اگر ہم اِسی پر ٹھہرے رہیں تو ہم نہ تو اِس کی اہمیت یا کمتری یا اصل مصنّف کے مقصد کو سمجھ پائیں گے۔

پیروشیالازم (Parochialism):

یہ اُن تعصّبات کا حوالہ ہے جو مقامی الہیاتی یا ثقافتی پس منظر میں مقید ہے۔ یہ بائبل سے متعلقہ سچائیوں اور اُن کے استعمال کی ثقافت سے پار فطرت میں شناخت نہیں کرتی۔

قول محال (Paradox):

یہ اُن سچائیوں کا حوالہ ہے جو بظاہر متضاد دکھائی دیتی ہیں مگر دونوں حقیقت ہوتی ہیں بحرحال ایک دوُسرے سے الجھاوٗ میں ہوتی ہیں۔ وہ سچائی کے دونوں رُخ نمایاں کرتے ہوُئے منظر کشی کرتی ہیں۔ بہت سی بائبل سے متعلقہ سچائیاں قول محال یا مُقامی زبان سے متعلقہ جوڑوں میں پیش کی گئی ہیں۔ بائبل سے متعلقہ سچائیاں تنہا ستارے نہیں ہیں بلکہ انواع و اقسام کے ستاروں پر مُشتمل ستاروں کا جھرمٹ ہیں۔

افلاطون (Plato):

یہ قدیم یونان کا ایک اہم فلسفہ دان تھا اُس کا فلسفہ بہت حد تک ابتدائی کلیسیا پر اسکندریہ، مصر کے عُلما اور بعد میں اگسٹین کے ذریعے اثر انداز ہُوا۔ اُس کا کہنا تھا کہ زمین پر ہر چیز فریب نظر ہے اور محض روحانی اصلی نمونے کی نقل ہے۔ عالم الہیات نے بعد میں افلاطون کی "صُورتوں / نظریات" کو روحانی دور کے مساوی قرار دیا۔

قبل از قیاس (Presupposition):

یہ ہماری کسی معاملے کی پہلے سے حاصل کی گئی جانکاری کا حوالہ ہے۔ اکثر ہم بائبل تک رسائی سے پہلے ہی اپنے رائے یا کسی معاملے کے متعلق فیصلے مرتب کر لیتے ہیں۔ قبل از قیاس تعصب، اولین فوقیت، ایک فرض کرنا، یا پہلے سے سمجھ رکھنا بھی کہلاتا ہے

عبارتی ثبوت (Proof-texting):

یہ بائبل کی تشریح کا عمل ہے، جس میں بغیر فوری سیاق وسباق یا اُس کی ادبی اکائی کے بڑے سیاق وسباق کو مدِ نظر رکھے آیات کا حوالہ دیا جاتا ہے۔ یہ اصل مُصنف کے مقصد سے آیات ہٹاتا ہے اور اکثر اِس میں بائبل کے اختیار کار کا دعویٰ ظاہر کرنے میں اپنی ذاتی رائے کے ثبوت کو شامل کرنے کی کوشش کرنا ہوتا ہے۔

ربائین یہودیت (Rabbinical Judaism):

یہودی لوگوں کی زندگی کا یہ مرحلہ بابل کی جلاوطنی (538-586 قبل مسیح) کے دوران شروع ہُوا۔ چونکہ جب ہیکل اور کاہنوں کا اثر ورسوخ ختم ہوگیا تو مقامی عبادتخانوں پر یہودی زندگی کی توجہ مرکوز ہوگئی۔ یہ مقامی یہودی ثقافت، شراکت، پرستش اور مطالعہِ بائبل کے مراکز اُن کی قومی مذہبی زندگی کا بھی مرکز بن گیئے۔ یسوع کے دنوں میں یہ "کاتبین کا مذہب" کاہنوں کے متوازی تھا۔ 70 عیسوی میں یروشلیم کے زوال پر، کاتبی صُورت پر فریسیوں کا غلبہ چھا گیا اور اُنہوں نے یہودیوں کی مذہبی زندگی کا نظام سنبھال لیا۔ یہ عملی، توریت کی شرعی تشریح جیسے کہ زبانی

روایات (تلمند) میں بیان کیا گیا ہے سے منسوب کی جاتی ہے۔

مُکاشفہ (Revelation):

یہ وہ نظریہ ہے کہ خُدا انسانوں سے بات کرتا تھا یعنی بائبل کے مُصنفین کو اُس کے مُکاشفہ کے درُست اور واضح اندراج کیلئے رہنمائی کرتا تھا۔ پُورا نظریہ عموماً تین اصطلاحات سے ظاہر ہوتا ہے۔ (1) مُکاشفہ ۔۔۔ خُدا نے انسانی تاریخ میں کام کیا، (2) الہیت ۔۔۔ اُس نے اپنے کاموں کی مناسب تشریح اور اُن کے مفہوم کیلئے کُچھ چُنے ہُوئے لوگوں کو دیا کہ وہ انسانوں کیلئے اُس کا اندراج کریں اور (3) معرفت ۔۔۔ اُس نے اپنی پاک روح معاونت کیلئے دی تاکہ انسان اُس کے پوشیدہ بھیدوں کو سمجھ سکے۔

مفہومی دائرہ کار (Semantic field):

یہ لفظ سے متعلقہ انواع واقسام کے مطالب کا حوالہ ہے۔ یہ بُنیادی طور پر لفظ کے مختلف سیاق وسباق میں مختلف تعبیریں ہیں۔

یہودی توریت (Septuagint):

یہ عبرانی پُرانے عہدنامے کے یونانی ترجمے کو دیا جانے والا نام ہے۔ روایات بتاتی ہیں کہ یہ ستر دنوں میں ستر یہودی عُلما نے اسکندریہ مصر کی لائبریری کیلئے لکھا تھا۔ روایات کے مطابق تاریخ کوئی 250 قبل مسیح کی ہے (جبکہ حقیقت میں اِسے تکمیل پانے میں کوئی ایک سو برس لگے تھے)۔ یہ ترجمہ بامعنی ہے کیونکہ (1) یہ میسوریٹک عبرانی عبارت سے موازنے کیلئے قدیم عبارت دیتا ہے (2) یہ دُوسری اور تیسری صدی قبل مسیح میں یہودی ترجمے کی صُورتحال ظاہر کرتا ہے (3) یہ یسوع کو رد کیے جانے سے قبل یہودیوں کی مسیحا کے بارے میں جانکاری دیتا ہے۔ اِس کا اختصارہ LXX ہے۔

سینیٹیکس (Sinaiticus):

یہ چوتھی صدی عیسوی کا یونانی نُسخہ ہے۔ یہ جرمن عالم ٹسکنڈورف نے مقدسہ کیتھرین کی خانقاہ پر جو جبل مُوسیٰ (روایتی طور کوہ سینا) پر واقع ہے دریافت کیا تھا۔ یہ نُسخہ عبرانی حروف تہجی کے پہلے حرف جو الیف (این) کہلاتا ہے سے منسوب ہے۔ اِس میں دونوں پُرانا اور نیا عہدنامہ شامل ہیں۔ یہ ہماری سب سے قدیم بڑے حروف کی تحریر MSS ہے۔

روحانیت (Spirtualizing):

یہ اصطلاح تمثیلوں کیساتھ مترادف ہے اِن معنوں میں کہ یہ عبارتی حصّے کا تاریخی اور ادبی سیاق وسباق ہٹاتے ہوئے اِس کا ترجمہ کسی اور پہچان معیار سے کرتا ہے۔

مترادف (Synonymous):

یہ بالکل ایک جیسے یا بہت ملتے جُلتے معنوں والی اصطلاحات کا حوالہ ہے (حالانکہ حقیقت میں کوئی بھی دوالفاظ مکمل مفہومی ٹکراؤ نہیں رکھتے)۔ وہ ایک دُوسرے کے اتنے قریب تر ہوتے ہیں کہ وہ ایک دُوسرے کی جگہ فقرے میں بغیر مفہوم کھوئے بدلے جاسکتے ہیں۔ یہ عبرانی شاعرانہ متوازیت کی تین میں سے ایک صُورت کا خاکہ اُتارنے کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ اِن معنوں میں یہ شاعری کے اُن دومصرعوں کا حوالہ دیتا ہے جو ایک ہی سچائی کا اظہار کرتے ہیں (بحوالہ زبُور 103:3)

نحوعلم (Syntax):

یہ یونانی اصطلاح ہے جو فقرے کی بناوٹ کا حوالہ ہے۔ یہ اُن تدابیر کی بات کرتا ہے جس سے فقرے کے حصّے اکٹھے ملکر ایک سوچ کی تکمیل کرتے ہیں۔

ترکیبی (Synthetical):

یہ تین اصطلاحات میں سے ایک ہے جو عبرانی شاعری کی اقسام کی بات کرتی ہیں۔ یہ اصطلاح شاعری کے مصرعوں کی بات کرتی ہے جو ایک دُوسرے پر مجموعی معنوں میں تعمیر کرتے ہیں اور کبھی کبھار ''موسمی'' کہلاتے ہیں (بحوالہ زبُور 9-19:7)۔

بااصُول الہیات (Systematic theology):

یہ ترجمے کا وہ مرحلہ ہے جو بائبل کی سچائیوں کا یک رنگ اور معقول انداز میں بات کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ منطقی ہے بجائے محض تاریخی ہونے اور مسیحی الہیات کی اقسام (خُدا، انسان، گُناہ، نجات وغیرہ) کی بنا پر پیش کرنے کے۔

تالمد (Talmud):

یہ یہودی زبانی روایات کی ترتیب قوانی کیلئے لقب ہے۔ یہودی ایمان رکھتے تھے کہ یہ کوہ سینا پر خُدا نے خُود مُوسیٰ کو زبانی طور پر دیں تھیں۔ حقیقت میں یہ یہودی اساتذہ کی برسوں کی مجموعی حکمت دکھائی دیتی ہے۔ اِن کے دومختلف تحریری تراجم ہیں۔ تالمد جو بابل سے مناسبت رکھتا ہے اور قدرے مختصر نیز نامکمل فلسطینی۔

عبارتی تنقید (Textual criticism):

یہ بائبل کے نُسخہ جات کا مطالعہ ہے۔ عبارتی تنقید اِس لئے ضروری ہے کیونکہ کوئی بھی اصل موجود نہ ہے جبکہ نقول ایک دوُسرے سے مطابقت نہیں رکھتیں۔ یہ فرق بیان کرنے کی کوشش کرتا ہے اور پُرانے اور نئے عہدناموں کے قلمی نُسخوں کے اصل الفاظ تک پہنچتا ہے (جتنا ممکن ہو سکے)۔ یہ اکثر ''زیریں تنقید'' بھی کہلاتی ہے۔

عبارتی قابلیت (Textus Receptus):

یہ یونانی نئے عہدنامے کا نام 1633 عیسوی میں ایلزویئر کے ایڈیشن میں ظاہر ہُوا۔ بُنیادی طور پر یہ یونانی نئے عہدنامے کی قسم ہے جو چند درج ذیل یونانی نُسخہ جات اور لاطینی تراجم سے منظرِ عام پر آئی۔ اریسمس Erasmus (1510-1535) سٹیوفینس Stephanus (1546-1559) اور ایلزویئر Elzevir (1624-1678)۔

نئے عہدنامے کی عبارتی تنقید کے تعارف میں صفحہ 27 پر اے۔ ٹی۔ رابرٹسن کہتا ہے ''بیزنٹینی عبارت عملی طور پر عبارتی قابلیت ہے''۔ بیزنٹینی عبارت ابتدائی یونانی نُسخہ جات (مغربی، اسکندرین، بیزنٹینی) کے تین خاندانوں میں سے کم قدر و قیمت کا حامل ہے۔ اِس میں صدیوں سے ہاتھ سے لکھی گئی عبارتوں کی مجموعی غلطیاں شامل ہیں۔ جبکہ اے۔ ٹی۔ رابرٹسن یہ بھی کہتا ہے ''عبارتی قابلیت نے ہمارے لئے استواری سے دُرست عبارت محفوظ رکھی ہے'' (صفحہ 21)۔ یہ یونانی نُسخہ جات کی روایت (خاص طور پر ''اریسمس 1522 کا تیسرا ایڈیشن) 1611 عیسوی کے کنگ جیمز ورژن کی بُنیاد بناتی ہے۔

توریت (Torah):

یہ ''تعلیم دینے'' کیلئے عبرانی اصطلاح ہے۔ اِس نے مُوسیٰ کی تحاریر کی مناسبت سے باضابطہ لقب پایا (پیدائش سے استثنا تک)۔ یہ یہودیوں کیلئے عبرانی شریعت کی سب سے بااختیار تقسیم ہے۔

طباعتی درجہ بندی (Typological):

یہ ترجمے کی ایک خاص قسم ہے۔ عموماً اِس میں پُرانے عہدنامے کے حوالوں میں پائی جانے والی نئے عہدنامے کی سچائیاں جو تشبیہاتی علامتوں سے شامل ہوتی ہیں۔ تشریح و تاویل کی یہ قسم اسکندریہ کے طریقہ کار کا اہم عنصر تھا۔ اِس قسم کے ترجمے سے ناجائز فائدہ اُٹھانے کیوجہ سے ہمیں اِسے نئے عہدنامے میں درج مخصوص مثالوں کے استعمال کی حد تک ہی رکھنا چاہئے۔

ویٹیکینس (Vaticanus):

یہ چوتھی صدی عیسوی کا یونانی نُسخہ ہے۔ یہ ویٹیکن کی لائبریری سے دریافت ہُوا۔ اِس میں بُنیادی طور پر پُرانا عہدنامہ، اسفارِ محرفہ اور نیا عہدنامہ شامل ہے۔ جبکہ کُچھ حصّے گُم ہو گئے تھے (پیدائش، زبُور، عبرانیوں، راہبانیت، فلیمون اور مُکاشفہ)۔ یہ قلمی نُسخوں کے اصل الفاظ متعین کرنے کیلئے بہت مُفید نُسخہ ہے۔ یہ بڑے "B" کے نام سے جانا جاتا ہے۔

ولگیٹ (Vulgate):

یہ جیروم کے بائبل کے لاطینی ترجمہ کا نام ہے۔ یہ رومن کاتھولک کلیسیا کیلئے بُنیادی یا ''مُشترکہ'' ترجمہ بنا۔ یہ 380 عیسوی میں مکمل کیا گیا۔

حکمت سے متعلقہ مواد (Wisdom Literature):

یہ قدیم قرونِ مشرق (اور جدید دُنیا) میں مُشترکہ ادب کا طرزِ فن تھا۔ یہ بُنیادی طور پر نئی نسل کی رہنمائی کیلئے سکھانے کی ایک سعی تھی کہ شاعری، امثال اور مضامین کے وسیلے سے کامیاب زندگی گُزاری جائے۔ یہ پیشہ ورانہ معاشرے کے بجائے انفرادی طور پر طرزِ تخاطب تھا۔ یہ تاریخی حوالوں کے بجائے زندگی کے تجربات اور مُشاہدات کی بُنیاد پر استعمال زیادہ تھا۔ بائبل میں ایوب غزل الغزلات میں یہواہ کی پرستش اور موجودگی محسوس کرتا ہے۔ مگر یہ مذہبی تناظر دُنیا ہر دور میں ہر انسانی تجربے میں اتنا مفصل نہیں ہے۔

طرزِ فن کے طور پر یہ عمومی سچائیاں بیان کرتا ہے۔ جبکہ یہ طرزِ فن ہر صُورتحال میں استعمال نہیں ہوسکتا۔ یہ عمومی بیانات ہیں جو ہر انفرادی صُورتحال میں ہمیشہ کارگر نہیں ہیں۔ یہ عُلما

زندگی کا مُشکل سوال کرنے کی جُرات نہیں کرتے۔ اکثر یہ روایتی مذہبی نظریات (ایوب اور واعظ) کو بھی چیلنج کرتے ہیں۔ یہ زندگی کے المیوں کے آسان جوابات کیلئے توازن اور تناؤ قائم کرتے ہیں۔

**بین القوامی تصویر اور عالمی تناظر (World picture and world-view):**

یہ جڑواں اصطلاحات ہیں۔ یہ دونوں تخلیق سے متعلقہ فلسفانہ نظریات ہیں۔ اصطلاح ''بین القوامی تصویر'' تخلیق ''کیسے'' کا حوالہ ہے جبکہ ''عالمی تناظر'' ''کون'' کا حوالہ ہے۔ یہ اصطلاحات اُس وضاحت سے مطابقت رکھتی ہیں جو پیدائش 2-1 بُنیادی طور پر ''کون'' نہ کہ ''کیسے'' بحوالہ تخلیق ذکر کرتی ہے۔

**یہواہ (YHWH):**

یہ پُرانے عہدنامے میں خُدا کیلئے عہد کا نام ہے۔ اِسے خروج 3:14 میں بیان کیا گیا ہے۔ یہ عبرانی اصطلاح ''ہونے'' کی اسبابی صُورت ہے۔ یہودی یہ نام پکارنے سے ڈرتے تھے کہ کہیں وہ بے فائدہ نہ لے لیں اِس لئے اُنہوں نے اِسے عبرانی اصطلاح Adonai ''خُداوند'' بطور متبادل لفظ رکھ لیا تھا۔ اور اِس طرح اِس عہد کے نام میں انگریزی میں ترجمہ ہُوا۔

# ضمیمہ چہارم۔ بیانِ عقیدہ

میں خاص طور پر ایمان یا عقیدے کے بیان کی اتنی پرواہ نہیں کرتا۔ میں بائبل کی خُود تصدیق کو ترجیح دیتاہُوں۔ بحر حال میں جانتاہُوں کہ بیانِ عقیدہ اُن کو ایک ذریعہ فراہم کرے گا جو مُجھے جانتے نہیں ہیں تاکہ میرے مذہبی ظاہری تناسب کو پرکھا جاسکے۔ ہمارے آج کے الٰہیاتی اغلاط اور غلط فہمیوں کے دور میں درج ذیل مختصر خُلاصہ میری مذہبی الٰہیات کے بارے میں پیش کرتاہُوں۔

1۔ بائبل دونوں نیا اور پُرانا عہدنامہ خُدا کا الہامی، غلطیوں سے پاک، بااختیار، ابدی کلام ہے۔ یہ خُود خُدا نے اپنے برگزیدہ لوگوں کے ذریعے مُکاشفائی انداز میں اپنی مافوق الفطرت قیادت میں دیا۔ یہ خُدا اور اُس کے منصوبوں کے بارے میں واضح سچائی کا ہمارا واحد ذریعہ ہے۔ اور یہ اُس کی کلیسیا کیلئے ایمان اور عمل کا واحد ذریعہ بھی ہے۔

2۔ صرف ایک ہی واحد ابدی خالق اور نجات دہندہ خُدا ہے۔ وہ تمام نظر آنے والی اور نہ نظر آنے والی چیزوں کا خالق ہے۔ اُس نے اپنے آپ کو پیار کرنے والے اور فکر کرنے والے کے طور پر ظاہر کیا ہے حالانکہ وہ عادل اور راست ہے۔ اُس نے اپنے آپ کو تین واضح شخصیات میں ظاہر کیا ہے۔ باپ، بیٹے اور رُوح القُدس؛ جو حقیقی طور پر جُدا ہیں مگر رُوح میں ایک ہی ہیں۔

3۔ خُدا مکمل طور پر اپنی تخلیق پر قُدرت رکھتا ہے۔ اُس کے دو منصوبے ہیں ایک اپنی تخلیق کیلئے ابدی منصوبہ جو کہ تبدیلی سے مُبرا ہے اور ایک انفرادیت پر مرکوز جو انسانوں کو آزاد مرضی کی اجازت دیتا ہے۔ کُچھ بھی خُدا کے علم اور اجازت کے بغیر نہیں ہوتا لیکن وہ انفرادی پسند کرنے کا حق فرشتوں اور انسانوں دونوں کا دیتا ہے۔ یسوع باپ کا چُنا ہُوا انسان ہے اور تمام اُسی کے وسیلے سے بالقوی چُنے جاتے ہیں۔ خُدا کی آنے والے واقعات کے بارے میں جانکاری انسانوں کو کسی طور بھی پہلے سے طے کردہ تقدیر سے کمتر نہیں کرتی۔ ہم سب اپنے خیالات اور کاموں کے خُود ذمہ دار ہیں۔

4۔ انسان، حالانکہ خُدا کی شکل پر بنایا گیا اور گُناہ سے آزاد تھا مگر خُود خُدا کے خلاف بغاوت چُنتا ہے۔ گرچہ مافوق الفطرت عنصر کے بہکاوے میں آکر آدم اور حوا اپنی آزاد ذاتی مرکزیت کے ذمہ دار تھے۔ اُن کی بغاوت نے انسانیت اور تخلیق پر بہت اثر کیا۔ ہم سب لوگ دونوں ہماری مجموعی آدم میں صُورتحال اور ہماری انفرادی مرضی کی بغاوت کیلئے خُدا کے رحم اور فضل کے طلبگار ہیں۔

5۔ خُدا نے برگشتہ انسان کیلئے گُناہوں کی معافی اور کفارے کا ذریعہ فراہم کیا ہے۔ یسوع مسیح، خُدا کا اکلوتا بیٹا انسان بنا، پاکیزہ زندگی گزاری اور اپنی دُنیاوی موت کے ذریعے انسانوں کے گُناہوں کیلئے کفارہ ادا کرتا ہے۔ وہ خُدا سے مصالحت اور شراکت کا واحد ذریعہ ہے۔ کسی بھی اور ذریعے ماسوائے اُس کے تکمیل کردہ کام پر ایمان لانے کے وسیلے سے نجات نہیں ہے۔

6۔ ہم میں سے ہر ایک کو ذاتی طور پر مسیح میں خُدا کی معاف کرنے اور تجدید کرنے کی دعوت کو قبُول کرنا چاہیئے۔ یہ یسوع کے وسیلے سے خُدا کے وعدوں پر اپنی مرضی سے ایمان لانے اور آزادانہ کیئے گئے گُناہوں سے کنارہ کرنے کے ذریعے پُورا ہوتا ہے۔

7۔ ہم سب گُناہوں سے توبہ کرنے اور مسیح پر ایمان لانے کی بُنیاد پر مکمل احیا اور معافی پاتے ہیں۔ جبکہ اِس نئے تعلق کا ثبوت ایک تبدیل شُدہ اور تبدیلی کے عمل سے گُزرنے والی زندگی میں دکھائی دیتا ہے۔ خُدا کا انسان کیلئے مقصد بالآخر عالم اقدس نہیں ہے بلکہ آج مسیح کی طرح ہونا ہے۔ وہ جو حقیقی طور نجات پاتے ہیں حالانکہ کبھی کبھار گُناہ بھی کرتے ہیں ایمان اور توبہ میں اپنی ساری زندگی گُزاریں گے۔

8۔ پاک رُوح "دُوسرا یسوع" ہے۔ وہ دُنیا میں گُمراہوں کو مسیح کی راہ پر لانے اور نجات پانے والوں میں مسیح کا سا طرز زندگی قائم کرنے کیلئے موجود ہے۔ پاک رُوح کے انعام نجات پانے کی صُورت میں ملتا ہے۔ یہ یسوع کی منادی اور زندگی اُس کے بدن، کلیسیا میں تقسیم ہونے کی صُورت میں ہے۔ وہ انعامات جو بُنیادی طور یسوع کے مقاصد اور رویئے ہیں وہ پاک رُوح کے پھل کے طور پر تحریک پاتے ہیں۔ پاک رُوح ہمارے دور میں بھی متحرک ہے جیسے وہ بائبل کے دور میں تھا۔

9۔ باپ نے جی اُٹھنے والے یسوع مسیح کو تمام چیزوں پر قادر کیا ہے۔وہ واپس دُنیا میں تمام انسانوں کی عدالت کیلئے آئے گا۔وہ جو یسوع پر ایمان لائے ہیں اور جن کا نام برے کی کتاب حیات میں لکھا ہے وہ اُس کی واپسی پر اپنا ابدی جلالی بدن پائیں گے۔اور وہ اُس کے ساتھ ہمیشہ تک رہیں گے،اور وہ جنہوں نے خُدا کی سچائی پر یقین کرنے سے انکار کیا ہو گا وہ ہمیشہ کیلئے تثلیثی خُدا کے ساتھ شادمانی میں شراکت سے جُدا ہو جائینگے وہ شیطان اور اُس کے فرشتوں کے ساتھ سزا پائیں گے۔

یہ یقیناً مکمل اور پُورا نہیں ہے مگر مُجھے اُمید ہے کہ یہ آپ کو میرے دل کی الٰہیات کا مزا دے گا۔ مجھے یہ بیان پسند ہے

''لازمی طور پر۔۔۔اتحاد، بیرونی طور پر۔۔۔آزادی،اور تمام چیزوں میں۔۔۔مُحبت''